Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

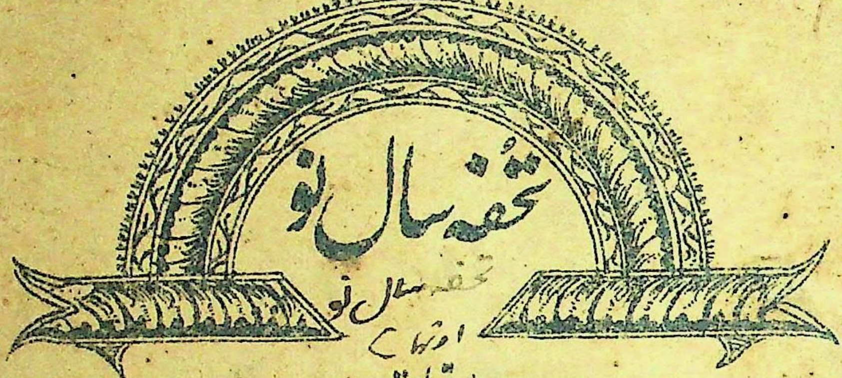
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

862

ओ३म्



تحفہ سال نو
اشتہار

آریہ جنتری ۱۹۰۰ع

مطابق

آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱

लेखक :- आर्य समाज करनाल

سمت ۱۹۵۶ بکرمی ✤ [illegible]

جو

آریہ سماج کرنال کی طرف سے

مطبع ست دھرم پرچارک جالندھر میں لالہ منشی رام جگیاسو پروپرائیٹر کے اہتمام سے چھپی

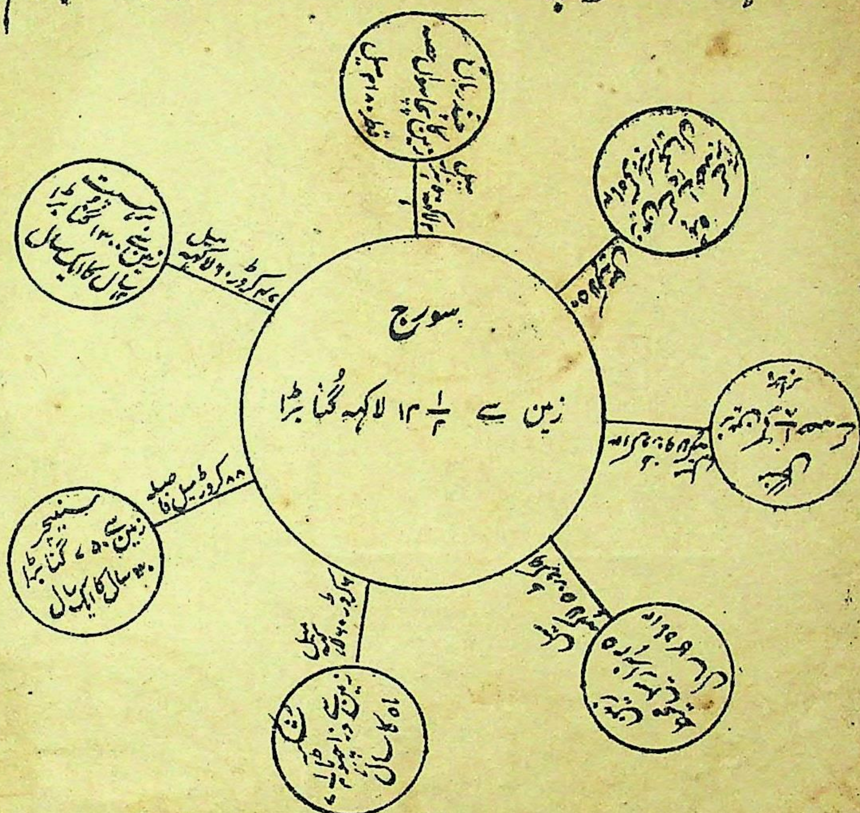
تعداد جلد ۱۴۰۰ — قیمت مجلد ۱۰/ پانچ آنے


862;U

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقشہ آٹھ گرہ بشمول پرتھوی معہ فاصلہ وغیرہ بروئے علم جوتش



چاروں مول وید مقدس نہایت سستے

مہرشی شری ۱۰۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کے پرگھٹ ہونے سے پہلے بہت ہی تھوڑے آدمی ویدوں کے نام سے واقف تھے۔ اور ویدوں کے اصلی مطالب اور رموز حقیقی کو سمجھنے والے تو تمام بھارت ورش میں ہزاروں بلکہ لاکھوں میں سے ایک ہی مشکل سے نظر آتا تھا۔ جب سوامی جی مہاراج نے ویدک دھرم کا پرچار شروع کیا تو اُنکی بدولت لوگ ویدوں کے مطالب سے کسی قدر واقف ہونے لگے۔ اور ویدوں کی ضرورت اور خریداری بڑھنے لگی۔ مگر ویدوں کی پُستکوں کے کمیاب اور کم اشاعت ہونیکی وجہ سے بہت دقت ہوتی تھی۔ چنانچہ اِس دقت کو رفع کرنے کے لئے شریمتی پروپکارنی سبھا نے ویدک پریس اجمیر میں چاروں مول وید بہت صحیح اور خوبصورت ٹائپ میں عمدہ کاغذ پر چھپوانے کا انتظام کیا ہے۔ اور چاروں پُستکوں کی قیمت بغرض پروپکار صرف پانچ روپیہ رکھی گئی ہے۔ چونکہ وید آریہ دھرم کے خصوصاً اور ہندو دھرم کے عموماً بنیادی اصول ہیں۔ انکو پڑھنا۔ پڑھانا۔ اور سُننا سنانا سب منشوں کا پرم دھرم ہے۔ اس لئے جملہ آریہ سماجوں کے پستک آلیہ بلکہ ہر ایک آریہ پرش کا گھر خصوصاً اور عام ہندوؤں اور دیگر پرشوں کا گھر عموماً اِن مقدس پُستکوں سے ضرور سوشوبھت ہونے چاہئیں۔ جملہ درخواستیں مینیجر ویدک پریس اجمیر کے نام بھیجنی چاہئیں۔ یجروید چھپ چکا ہے۔ رگ وید چھپ رہا ہے۔ باقی پُستکیں ایک سال میں چھپ کر مکمل ہو جاینگی ٭

نوٹ۔ اِن گرہوں کا مندرجہ بالا فاصلہ انگریزی تحقیقات کے بموجب درج کیا گیا ہے ۔۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

زمین اپنے مدار پر ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۵۷ سکنڈ میں آفتاب کے گرد ایک دورہ ختم کرتی ہے۔
اس کی رفتار فی ثانیہ ۱۹ میل ہے۔ زمین کا قطر ۸۰۰۰ میل محیط ۲۵۰۰۰ میل ہے۔

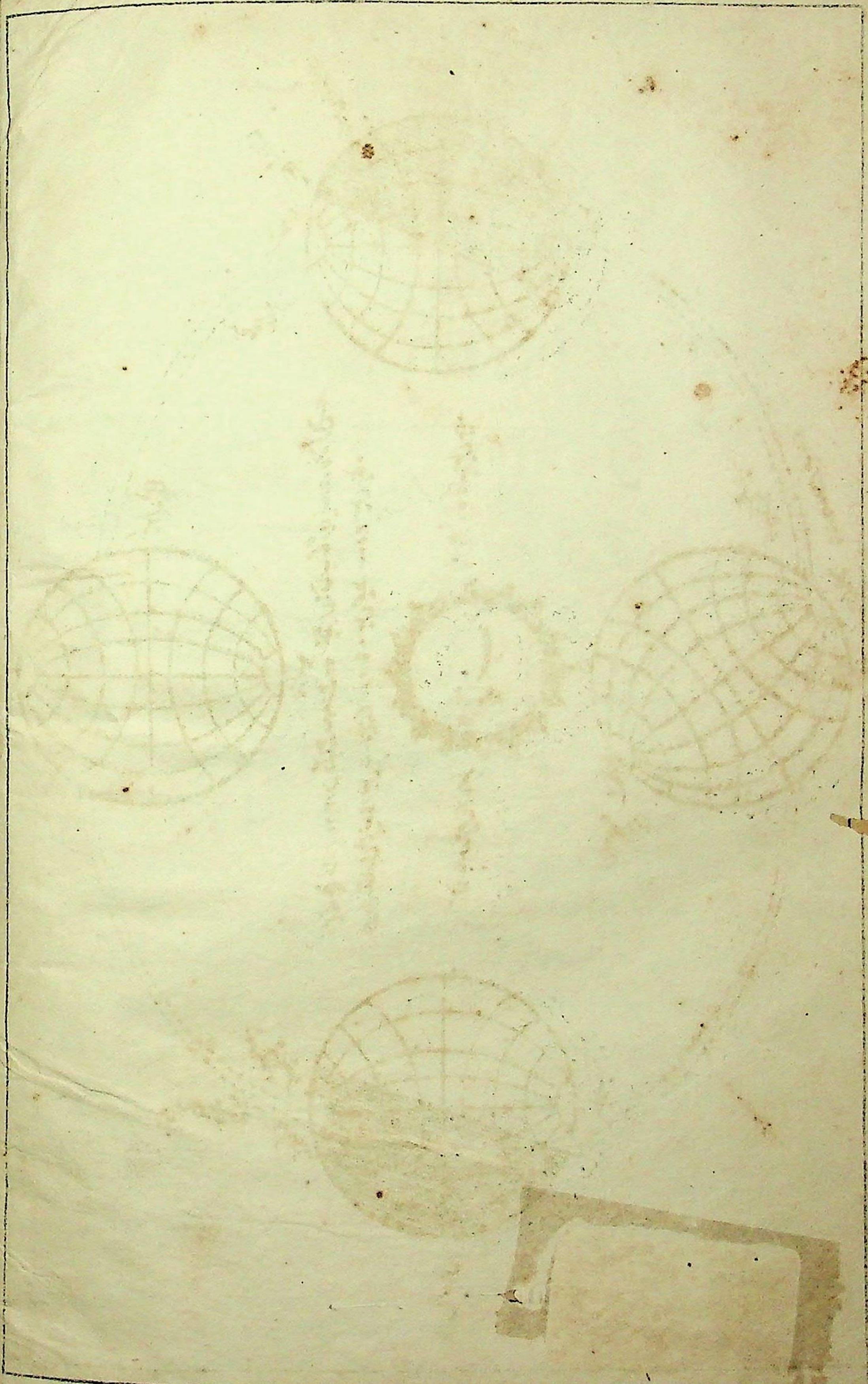
آفتاب اور زمین کا فاصلہ ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ میل ہے۔




862;U

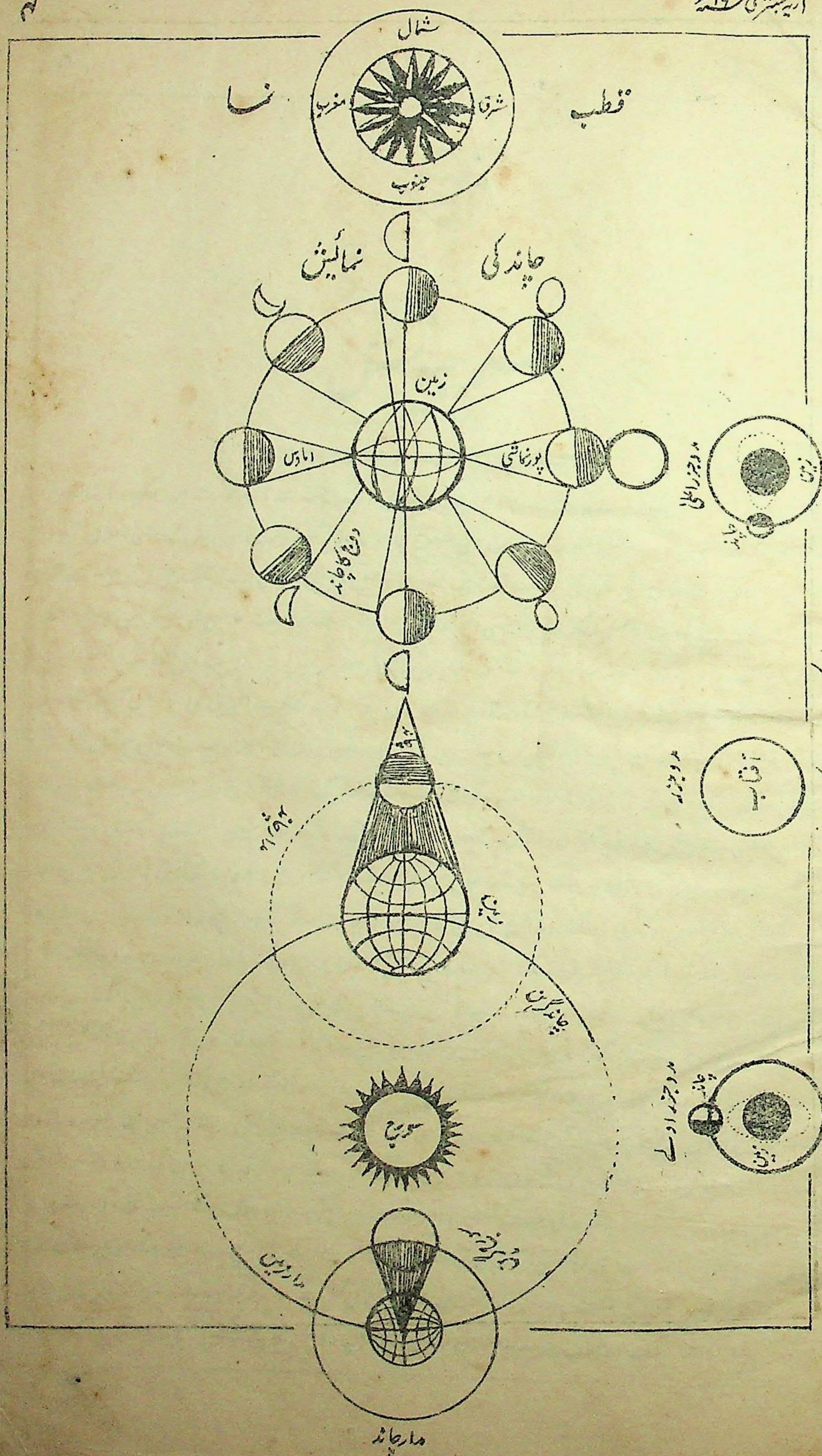
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ओ३म्

علم جیوتش

ویدک زمانہ میں جبکہ وید ودیا کا سورج اپنی پوری پوری آب وتاب سے آریہ ورت میں چمک رہا تھا۔ اور ہر پرکار کے علم وہنر سے یہہ دیش منور اور شرومنی سمجھا جاتا تھا تو اُس وقت اس دیش کے رشی منیوں اور فاضل ودوانوں نے جہاں دیگر علوم کی ہر ایک شاخ میں فضیلت حاصل کی تھی۔ وہاں اپنے آتمک بل کی وجہہ سے علم جوتش میں بھی اعلےٰ کمالیت حاصل کر کے نظام شمسی وجملہ کواکب کی بابت اسقدر واقفیت حاصل کی تھی کہ جس کا عشر عشیر بھی آج تک یوروپ اور امریکہ کے مشہور سائنس دان فاضلوں کو معلوم نہیں ہوا۔ مگر جب ودیا کے سورج کو اودیا اور جہالت کے اندھکار نے چھپانا شروع کیا اور آریہ ورت اپنی روشنی کے شکھر سے تنزلی کی غار میں گرنے لگا۔ تو خود غرض لوگوں نے موقع پاکر علم جوتش میں پھلت ودیا کی ایک علیحدہ شاخ (جو بموجب پراچین جوتش شاستر بالکل غلط اور ڈھکوسلا ہے) ایجاد کر کے ناواقف لوگوں کو ایک ایسے خوفناک مضبوط چکر میں ڈالدیا کہ جس کے باعث بھارت کی رہی سہی ودیا بالکل کافور ہو گئی۔ اور لوگ گرہ۔ مہورت۔ یوگنی۔ پنچک۔ بھدرا۔ راشی۔ نکشتر۔ دکشول۔ مہا وگن۔ ورگ۔ راہو اور کیتو کی دشا وغیرہ کے بھیانک جال میں ایسا پھنسا یا کہ جس میں لکھوکھا بلکہ کروڑہا منش حیران اور سرگردان ہو کر مفلس اور برباد ہو گئے۔ اور آج کل بھی تقریباً تمام بھارت ورش اُسی اندھکار اور دُردشا میں پڑتا ہوا بیزار نظر آرہا ہے۔ اگر بنظر غور دیکھا جاوے تو یہہ کُل خرابی پورانوں کی ناپاک۔ لغو اور بیہودہ تعلیم کا نتیجہ ہے۔ جن میں کہ ویدک سدھانتوں اور پدارتھ ودیا (سائنس) کے عملی مسائل کو بالکل لغو اوٹ پٹانگ اور خلاف علم وعقل پیرایہ میں بیان کر کے تمام بھارت ورش کو اودیا اور جہالت کے تاریک غار میں گرانے کی کوشش کیگئی ہے۔ اور اکثر جگہہ ایسے ایسے لچر پوچ نامعقول اور خلاف تہذیب مسائل درج کئے گئے ہیں کہ جن کو سنکر شائستہ آدمی نہ صرف اُن مسائل پر ہنستے ہیں۔ بلکہ اُن کے معتقدوں کو بھی نظر حقارت سے دیکھتے ہیں۔ چنانچہ کسی جگہہ ۳۳ دیوتاؤں کے بجائے ۳۳ کروڑ دیوتا ۹۴ کروڑ یون۔ ۹۹ کروڑ سیگہ مالا اور ۹ کروڑ دُرگا بیان کی ہیں۔ سرشٹی سورج۔ چندرماں۔ نکشتر وغیرہ کی مختلف شکلیں اور مختلف پیدائش بجائے پرکرتی کے کشیپ کی ۱۰ استریوں سے تبلائی گئی ہے۔ اور سرشٹی کی اُتپتی اور قائمی بجائے ایشور کے ادھار کے بیل۔ کچھوے وغیرہ کے اوپر تبلائی گئی ہے۔ بشنو۔ شیو وغیرہ کی مختلف پیدائش اور مختلف شکل ورنگ کی گئی ہے۔ اور طرفہ یہہ ہے کہ ہر ایک پوران میں ایک دوسرے سے مختلف اور عجیب وغریب نامعقول مسائل درج ہیں۔ کہ جن کا پتہ نہ کسی شاستر سے لگ سکتا ہے اور

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ کسی رشی کرت پستک سے اُن کی تصدیق ہو سکتی ہے ۔ بلکہ صداقت سے کوسوں دُور اور بدارتھہ ودیا اور علمی کسوٹی پر آزمانے سے سراسر ہیچ اور اودیا کے ساگر میں ڈوبانے والے ثابت ہوتے ہیں ۔ اس لیے یہہ ارادہ ہے کہ سال بسال جسقدر ممکن ہوسکے اس جنتری میں اصلی علم جیوتش کے پراچین مسائل درج کرکے ان کی بالمقابل پہلت ودیا اور پُرانوں کے مسائل کی لغویت اور نامعقولیت کو ظاہر کیا جاوے ۔ اور عوام الناس کو اس اودیا اندھکار سے بچانے کی کوشش کی جاوے ۔ اور لوگوں کو پراچین رشیوں کے علمی سدھانت اور خود غرض لوگوں کی پہلت ودیا اور پُرانوں کی بیہودگیوں میں تمیز کرنے کا موقعہ دیکر پراچین رشیوں کے سدھانتوں کی عزت عوام الناس کے دلوں میں قائم کیجاوے ۔ اگرچہ ابتدائی کوشش ہونے کی وجہہ سے جملہ سدھانت یہاں درج نہیں ہوسکتے ۔ لیکن اگر سب بہادر پُرش اس پرُ دپکارک کام میں اپنے اپنے معلومات سے امداد دیتے رہیں گے تو اُمید ہے کہ رفتہ رفتہ پراچین رشیوں کے اصلی سدھانتوں کا بہت بڑا ذخیرہ ہر سال پبلک کی سیوا میں پیش ہوتا رہے گا ۔ چنانچہ اس مرتبہ بھی چند ضروری امور کی بابت پراچین رشیوں کے سدھانت متعلقہ علم جیوتش ذیل میں درج کئے گئے ہیں ۔ اُمید ہے کہ ناظرین اِن کے پڑھنے سے اصلی مُدعا کو حاصل کرکے ضرور فائدہ اوٹھاویں گے ۔

ویدک اور پورانک سدّھانتوں کا مُقابلہ

ویدک سدھانت	پورانک سدھانت
(۱) سورج اور چاند مادی لوک یعنی جان گرہ ہیں ۔	(۱) سورج اور چاند پران دھاری دیوتے ہیں ۔
(۲) زمین ایک گرہ یا سیارہ ہے ۔	(۲) زمین ایک پران دھاری دیوی ہے ۔ جس کا روپ گئو کا ہے ۔
(۳) زمین گول ہے اسی لئے اُس کا دوسرا نام بھوگول ہے ۔	(۳) زمین چٹائی کی مانند چپٹی ہے جس کو ہرناکش لپیٹ کر پاتال میں لے گیا تہا ۔
(۴) زمین گہومتی ہے اسی لئے اُس کو سنسکرت میں گئو کہتے ہیں جس کے معنے ہیں چلنے والی ۔	(۴) پرتھوی پر شیش ناگ ہے ۔ اُس پر بیل اور اُس کے سینگوں پر پرتھوی کھڑی ہے ۔
(۵) زمین مع چاند کے سورج کی کشش سے اُس کے چاروں طرف گہومتی ہے ۔	(۵) سورج دیوتا اپنے سات گہوڑوں والے سنہری رتھہ پر سوار ہوکر پرتھوی کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک یاترا کرتا ہے ۔
(۶) چاند سورج سے روشن ہوتا ہے ۔	(۶) چاند اپنے آپ روشن ہے ۔
(۷) راہو کوئی چیز نہیں ہے ۔	(۷) راہو ایک راکھشش ہے ۔
(۸) جس سے پرتھوی گہومتی ہوئی سورج اور چاند کے بیچ	(۸) جب راہو دیتیہ چاند دیوتا کو نگل جاتا ہے تو

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہیں آجاتی ہے تب پرتھوی کا سایہ چاند پر پڑتا ہے - اور اسی کو چاند گرہن کہتے ہیں ◆	چاند گرہن ہوتا ہے ◆
(۹) جس سمے سورج اور پرتھوی کے بیچ میں چاند آتا ہے تب چاند کا سایہ زمین پر پڑتا ہے اُسے سورج گرہن کہتے ہیں -	(۹) جب راہُو دیئت سورج کو نگل جاتا ہے - تو سورج گرہن ہوتا ہے ◆
(۱۰) سورج چاند وغیرہ ابتدائے سرشٹی سے اپنے نیموں میں ستھت ہیں اور تب ہی سے نیم پُورک گرہن واقعہ ہوتا چلا آیا ہے -	(۱۰) گرہن اُس سمے سے واقعہ ہونے لگا جب سے کہ راہُو کا سیس کاٹ کر موہنی اوتار نے اُسکو گرہ منڈل میں ستھاپت کیا ◆

زمین

برہم گپت سمت ۵۵۰ سالباہن میں اور وراہمہر جوتشی سمت ۴۲۷ شاکیہ میں ہوئے ہیں - مسٹر کول بروک صاحب ہندوالجبرے کے ترجمہ کے دیباچہ میں اس امر کو تسلیم کرتے ہیں - برہم گپت اور وراہمہر اور نیز اُن کے پیشرو وشنو چندر شری سین اور وُرگا سنگھ نے اپنی اپنی کتابوں میں آریہ بھٹ کا ذکر کیا ہے - جو سنسکرت کا مشہور و معروف جوتشی ہو گذرا ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ آریہ بھٹ چودہویں صدی عیسوی سے پہلے ہوا ہے - مگر ٹھیک تاریخ کا پتہ لگانا مشکل ہے - یہہ امر ثابت ہے کہ برہم گپت نے سالباہن کے سمت کا اور وراہمہر نے بکرما دتیہ کے سمت کا استعمال اپنی اپنی تصانیف میں کیا ہے - مگر آریہ بھٹ نے اپنی تصانیف میں ان دونوں راجاؤں کا کہیں ذکر نہیں کیا - بلکہ اُس نے یدھشٹر کا سمت استعمال کیا ہے - جس سے یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ آریہ بھٹ بکرما دتیہ کی سلطنت یا اُس کے سمت جاری ہونے سے پیشتر ہوا ہے - اُس کے (آریہ بھٹ) زمانہ میں زمین کا سورج کے گرد گردش کرنا آریوں کو بخوبی معلوم تھا -

ہندوؤں کا موجودہ وہم عموماً یہہ ہے کہ زمین درپن (شیشہ) کی مانند چپٹی ہے - یا مثلث کی شکل کی ہے جیسا کہ ہندوستان نقشہ کے اندر معلوم ہوتا ہے - یا یہہ کہ زمین شیش ناگ ... یا کچھوے کے اوپر ٹھہری ہوئی ہے - پورانوں کی یہہ بیہودہ اور جہالت کی تعلیم پورانوں کے باہم متضاد اور خلاف وید شاستر تحریروں کا نتیجہ ہے - قدیم جیوتش کی کتابوں میں زمین کو ہنڈ یا گیند کی مانند گول بتلایا ہے - اور لکھا ہے کہ وہ کسی چیز پر قایم نہیں ہے بلکہ اکاش (خلا) کے اندر گردش کرتی ہے - چنانچہ گولادھیائے میں لکھا ہے ◆

सर्व्वतः पर्व्वतारामग्रामचैत्यचयैश्चितः ।
कदम्बकुसुमग्रन्थिः केसरप्रकरैरिव ॥ २ ॥

ترجمہ جس طرح کدمب کے پھول پر کانٹے لگے ہوتے ہیں - اسی طرح زمین کے چاروں طرف جنگل - پہاڑ - شہر اور صحن وغیرہ قایم ہیں ◆

नान्याधारः स्वशक्त्यैव वियति नियतं तिष्ठता ह्यस्य पृष्ठे ।
निष्ठं विश्वं च शश्वत् सदनुजमनुजादित्यदैत्यं समन्तात् ॥ गोला०

ترجمہ زمین بلا کسی سہارے کے اکاش میں قایم ہے اور اُس کی سطح پر دیو (ودوان لوگ) دانو (جاہل لوگ) دیئت -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(تن پہو،ر) اور انسان آباد ہیں۔

मूर्तो धर्ता चेद्धरित्र्यास्ततोऽन्यस्तस्याप्यन्योऽप्येवमत्रानवस्था ।
अन्त्ये कल्प्या चेत्स्वशक्तिः किमाद्ये किं नो भूमेः साष्टमूर्तेश्च मूर्तिः ॥ (गोला० ४)

ترجمہ اگر یہہ خیال کیا جاوے کہ اس زمین کا قیام کسی مادی چیز پر ہے تو اُس مادی چیز کا قیام کسی دوسری چیز پر ہونا چاہئے - اور اُس دوسری چیز کے سہارے کے لئے تیسری چیز ہونی چاہئے - علیٰ ہذا القیاس پس آخرکار ایک فرضی قوت کو ماننے کی ضرورت پڑے گی - جو کسی دوسری چیز کے سہارے کے بغیر قایم ہو - اس لئے یہہ کیوں نہ مانا جاوے - کہ زمین میں ہی وہ قوت موجود ہے کہ جس کے سہارے سے یہہ خود بخود ٹھہری ہوئی ہے - یہہ زمین ایشور[۵۶] کی بنائی ہوئی ہے اور آٹھہ مورتیوں (یعنی آٹھہ وسو) میں سے ایک ہے -

جہاں زمین کی نسبت شیش[۵۷] آدہار (سانپ کے پھن پر) یا اوکشا[۵۸] دہار (بیل کے سینگ پر) قایم ہونا بتلایا جاتا ہے - اس سے دراصل یہہ مراد ہے کہ زمین ایشور یا سورج کے سہارے پر قایم ہے - کیونکہ شیش (शेष) ایشور کا اور اوکشا (उक्षा) سورج کا نام ہے - لفظ کشیپ جس کے معنے عام طور پر کچھوا کہا جاتا ہے - دراصل ویدوں میں پشیہ[لفظ] کا بدل ہے - جو पश्य دہاتو سے بنا ہے - جس کے معنے دیکھنا ہے - بموجب قاعدہ مہا بہاشیہ پشیک لفظ کا بدل کشیپ ہوتا ہے - اور اُس کے معنے سروو درشٹا یعنی پرمیشور سرو دیاپک ہے - پس دراصل ان جملہ الفاظوں سے یہہ مراد ہے - کہ زمین ایشور کے سہارے پر قایم ہے *

سورج سدہانت میں بھی لکھا ہے - کہ

मध्ये समन्तादण्डस्य भूगोलो व्योम्नि तिष्ठति ।
बिभ्राणः परमां शक्तिं ब्रह्मणो धारणात्मिकां ॥ सूर्य सिद्धान्त ॥

ترجمہ - پرتھوی برہمانڈ کے بیچ اکاش میں بغیر کسی سہارے کے صرف پرمیشور کی شکتی کے آدہار قایم ہے *

چاند

اس برہمانڈ (نظام شمسی) میں چاند بھی ہماری زمین کی مانند ایک مادی کُرہ ہے - اور سورج کی روشنی سے روشن ہوتا ہے - بذات خود روشن نہیں ہے - اس کی نسبت قدیم آریہ جوتشیوں کی رائے حسب ذیل ہے -

तरणिकिरणसंगादेष पीयूषपिंडो
दिनकरदिशि चन्द्रश्चन्द्रिकाभिश्चकास्ति ।

۵۶ सत्येनोत्तभिता भूमिः (اتھرو وید کانڈ ۱۴ - انوواک ۱ منتر ۱) ارتھہ - پرمیشور نے بھومی کو دھارن کیا ہے -

۵۷ ध्रुवाधारा पृथिवी ارتھہ - جو پرلے کال میں بھی شیشر رہی یعنی جسکا پرلے کیوقت بھی ناش نہ ہو اُس ایشور کے آدہار پرتھوی ہے -

۵۸ उक्षा दाधार पृथिवीमुत द्याम् (رگوید) اوکشا یعنی سورج کی کشش نے دھارن پرتھوی ہے -

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

तद्दिनाद्दिशि भासा कुम्भवद्यामलप्रदीप्त
इव मासमुद्रिं स्थाने वातपस्थः ॥ १ ॥

ترجمہ - چاند کا وہ حصہ جو سورج کی طرف ہوتا ہے۔ روشن رہتا ہے۔ مگر اُس کا دوسرا حصہ تاریک رہتا ہے جیسے گھڑا دھوپ میں رکھا ہوا ایک طرف سے روشن اور دوسری طرف سے تاریک رہتا ہے۔ (گولادھیائے شرنگونتی واسنا شلوک اول) جب نیا چاند نکلتا ہے تو اُس کا نیچے کا حصہ جو سورج کے مقابل ہوتا ہے نظر آتا ہے اور زمین کے گرد گردش کرنے کی وجہ سے باقی حصہ زمین کے سایہ سے ڈھکا رہتا ہے۔ اور درجہ بدرجہ نظر آتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پورنماشی کے دن مقابل کا نصف حصہ چاند کا پورا نظر آ جاتا ہے۔ (دیکھو گولادھیائے شلوک ۲ شرنگونتی وشنا)

ہندوستان کے جاہل لوگ خیال کرتے ہیں کہ دیوا اور پتر چاند کے امرت کو پی جاتے ہیں۔ اس لئے وہ درجہ بدرجہ گھٹتا رہتا ہے۔ یہہ بات بھی پرانوں کی ناپاک تعلیم کا نتیجہ ہے۔ جن میں اکثر خیالی اور بیہودہ باتیں درج ہیں۔ اور جو ستیہ سدھانتوں کے بالکل برخلاف ہیں۔ مگر تاہم وہمی باتوں اور جہالت کے بادلوں کے نیچے کہیں کہیں سچائی کی روشنی بھی پائی جاتی ہے چنانچہ کورم پوران کے چالیسویں ادھیائے میں لکھا ہے۔ کہ

सुषुम्नः सूर्यरश्मिर्यः पुष्णाति शिशिरद्युतिम् ।
तिर्यगूर्ध्वप्रचारोऽसौ सुषुम्नः परिगीयते॥ (कूर्म पुराण अ॰ ४०)

جس کا مطلب یہہ ہے کہ سورج کی کرنیں جن کا نام سشومن ہے۔ چاند کو روشن کرتی ہیں۔ اور اوپر اور نیچے دونوں طرف روشنی پہونچاتی ہیں۔ اسی طرح وشنو پُران کے ادھیائے ۱۱ و ۱۲ میں صاف لکھا ہے۔ کہ چاند سورج سے روشنی پاتا ہے ◦

گرہن

ہندوستان میں گرہن کی بابت بھی لوگوں کے طرح طرح کے مختلف خیالات ہیں۔ جن کی وجہ سے دان وغیرہ کے ضائع کرنے کے علاوہ صدہا قسم کے وہموں کے جال میں پھنس کر طرح طرح کی تکلیفیں برداشت کرتے ہیں۔ پراچین سنسکرت گرنتھوں کے مندرجہ ذیل پرمانوں کے مطالعہ سے بخوبی معلوم ہو جائیگا۔ کہ دراصل گرہن کس وجہ سے واقع ہوتا ہے۔

छादको भास्करस्येन्दुरधःस्थो घनवद्भवेत्
भूच्छायां प्राङ्मुखश्चन्द्रो विशत्यस्य भवेदसौ
शशाङ्कपाते ग्रहणं कियद्भागाधिको भवेत् ॥ (सूर्य सि॰)

ترجمہ جس طرح زمین سورج کے گرد گھومتی ہے اُسی طرح چاند زمین کے گرد گردش کرتا ہے۔ اور جب دورانِ گردش میں چاند زمین اور سورج کے درمیان آ جاتا ہے۔ تو وہ سورج کی روشنی کو روک لیتا ہے جس کی وجہ سے سورج گرہن ہوتا ہے۔ مگر جب زمین سورج اور چاند کے بیچ میں آ جاتی ہے تو زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے جس سے چاند گرہن ہوتا ہے۔ پرانوں میں اس کے خلاف لکھا ہے اور افسوس ہے کہ خود غرض برہمن پنچھ اور دشمنِ جوتش کے گرنتھوں کو نہیں پڑھتے۔

اسیوجہہ سے گرہن کی اصلیت سے ناواقف رہتے ہیں۔ گولا دہیائی کے آٹھویں ادہیائے میں لکھا ہے کہ

समकल काले भूभा लगति मृगाङ्के यतस्तया ग्रासम ।
सर्वे पश्यन्ति समं समकक्षत्वाच्चलम्बनाभावतो॥ (३५५८३)

ترجمہ۔ زمین کا سایۂ چاند پر پڑتا ہے۔ اسیوجہہ سے لوگ اُس کو (چاند کو) گرہن میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں۔ زمین کا سایۂ اور چاند ٹہیک اُس وقت متوازی ہوتے ہیں۔

سدہانت شرومنی میں لکہا ہے۔ کہ زمین کا سایۂ چاند گرہن کا باعث ہے۔ اور چاند کے سایۂ سے سورج گرہن ہوتا ہے۔ افسوس یہہ ہے کہ ہندو لوگ اپنے شاستروں سے گرہن کی اصلیت کی تحقیقات نہیں کرتے۔ عام ہندوؤں کا خیال ہے کہ راہو اور کیتو دو راکہشش ہیں۔ جو چاند اور سورج کے دشمن ہونے کی وجہہ سے ان پر حملہ کرتے ہیں۔ کیونکہ سمندر متہنے کے بعد جو امرت پیدا ہوا تہا تو اُس کی تقسیم کرنے میں جہگڑا ہوا تہا۔ ہندو لوگ گرہن کے موقع پر گنگا یا جمنا یا کورکشیتر وغیرہ تیرتہوں میں سنان کرنا داخل ثواب سمجہتے ہیں۔ کیونکہ اُن کے خیال میں راہو اور کیتو کے بُرے اثر سے وہ لوگ گرہن کے وقت اشدہ ہو جاتے ہیں۔ اور لاکہوں روپیہ اس خیال سے دان کرتے ہیں۔ کہ وہ راہو اور کیتو کو اُس دان سے خوش کرکے سورج اور چاند کو اُن کے پنجہ سے چُہڑا دیویں۔ مگر اصل میں مندرجہ بالا قصہ بالکل فرضی اور غلط ہے۔ بلکہ سخت نقصان رساں ہے۔ کیونکہ سورج اور چاند نہایت دو عظیم الشان کُرے زمین کی مانند بیجان ہیں۔ جن کو سُکہہ یا دُکہہ بالکل محسوس نہیں ہو سکتا۔ سورج زمین سے ۱۲½ لاکہہ گنا بڑا ہے۔ اور چاند زمین کے بلی کے برابر ہے۔ بہلا پہر دو نا چیز راکشش ایسے دو عظیم الشان قدرتی کُروں کو کس طرح اپنے قابو میں لاکر تکلیف پہونچا سکتے ہیں۔

جیوتش پُستکوں کے دیکہنے سے یہہ بہی معلوم ہوتا ہے کہ راہو اور کیتو کوئی علیحدہ ٹہوس گرہ نہیں ہیں بلکہ صرف چہایا گرہ ہیں۔ راہو صرف پرتہوی کا دوسرا نام ہے اور کیتو اُس کے سایہ کو کہتے ہیں۔ یہہ سایہ بہی آکاش کے اندر ایک خاص گردش کرتا ہے۔ اور چونکہ زمین کے ٹہوس ہونے کی وجہہ سے اُس کا سایہ گہرا اور تاریک ہوتا ہے۔ اس لئے عام جیوتش کے جاننے والوں نے آکاش کے اندر اس کا دور بہی قایم کر دیا ہے۔ اور چونکہ اُس سایہ کی ۲ ٹہیں دیگر سیاروں سے اسطرح سے چہپ جاتے ہیں جسطرح کسی ٹہوس گرہ کے بیچ میں آجانیسے۔ تو اُس کا ایک خاص چہایا گرہ کے نام دورہ وغیرہ قایم کرنا ضروریات جیوتش کے لئے لازم تہا۔ یہہ امر کہ کیتو صرف چہایا گرہ کا نام ہے دراصل ہے کہ گرنتہہ سے ثابت ہے۔ علاوہ ازیں سنسکرت زبان میں کیتو دُم یا جہنڈی کے معنے رکہتا ہے۔ مثلاً سنسکرت زبان میں دُمدار ستارے کو دہوم کیتو کہتے ہیں۔ اور زمین کا کیتو (سایہ) بہی دُم کی مخروطی شکل رکہتا ہے۔ اسلئے اُس کے لئے یہہ نام عین موزوں ہے۔

سُورج

پُرانوں میں جلا نکشتر۔ تارا گن۔ گرہ۔ اوپ گرہ وغیرہ کو چیتن اور مورتی مان بتلایا ہے۔ اور اُن سب کی پیدائش کشیپ رشی کی استری سے بتلاکر اُن کی عجیب وغریب شکلیں بیان کی ہیں۔ چنانچہ سورج کو بہی ویسا ہی چیتن مورتی مان

دیوتا مانا ہے اور اُس کی نسبت یہہ بیان کیا ہے۔ کہ اُس کی شکل منش کی مانند ہے۔ ایک رتھہ پہ سوار ہوکر نکلتا ہے جس کے آگے سات مُنہہ والا گھوڑا جوڑا جاتا ہے۔ رتھہ ۵۰۰۰۰ ۳۰۰۰ ۹ ۴ یوجن اونچا ہے اور ۹ لاکھہ یوجن چوڑا ہے۔ اُس کا سارتھی ہاتھہ پاؤں سے لُنجا اُرن نامی ہے۔ اور ۶۰ ہزار انگوٹھی کے برابر شریر والے رشی اُلٹے پاؤں رتھہ کے آگے تعریف کرتے چلتے ہیں۔ اور منی۔ گندھرب۔ اپسرا۔ ناگ۔ یکش۔ راکشش۔ دیو۔ شیٹ گن ہر مہینہ سوریہ کی پوجا کرتے رہتے ہیں۔ رتھہ کی دُھری سمیرو پربت پر لگی ہوئی ہے۔ جب سورج است ہوتا ہے تو لوکا لوک پربت کی اوٹ میں ہوجاتا ہے +

پُرانوں کے اس بیان کو اگر پراچین رشیوں اور ویدوں کے علمی اور سائنٹفک کسوٹی پر آزمایا جاوے تو بخوبی نتیجہ ہوجاتا ہے کہ دیگر مسائل کی مانند یہہ بھی پُرانوں کے مصنفوں کی لاعلمی و کوتاہ اندیشی کا نتیجہ ہے +

اصل یہہ ہے کہ یہہ جملہ خرابی مفصلہ ذیل وید منتروں کے صحیح ارتھہ نہ سمجھنے کی وجہہ سے واقع ہوئی ہے۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اصلی وید منتر اور اُن کا صحیح ارتھہ بتلایا جاوے۔ تاکہ ستیہ ودیا اور گپوں میں لوگوں کو تمیز کرنے کا موقع حاصل ہو +

सप्त त्वा हरितो रथे वहन्ति देव सूर्य ।
शोचिष्केशं विचक्षण ॥ ८ ॥
अयुक्त सप्त शुन्ध्युवः सूरो रथस्य नप्त्यः
ताभिर्याति स्वयुक्तिभिः ॥ ९ ॥ ऋ० सू० ५० ॥

ارتھہ ۔ اے روشن اور تمام برہمانڈ کو منور کرنے والے سورج سات قسم کی شعاعیں تیری منور روشنی کو اس خوبصورت نظام شمسی تک پہونچاتی ہیں۔ سورج جس کی کشش سے تمام نظام شمسی قایم ہے۔ اُس کی روشنی میں سات قسم کے رنگ کی شعاعیں شامل ہیں۔ یہہ شعاعیں مجتمع ہونے سے وہ سورج چاروں طرف گھومتا ہے۔

ان وید منتروں کے سمجھنے میں سب سے بڑی غلطی یہہ کی گئی ہے کہ हरित: شبد کا ارتھہ گھوڑا کیا گیا ہے۔ جس کی بنیاد پر مندرجہ بالا گپ کا اڈمبر رچا گیا ہے۔ اصل لفظ हरित: کے معنے سورج کی اُن شعاعوں کے ہیں جن کے ذریعے سے وہ جملہ اشیاء کا رس بذریعہ بخارات اوپر پہونچاتا ہے +

قوس قزح سورج کی شعاعیں مختلف رنگ کی ہونے کی بابت قوس قزح بہت بڑا اور قدرتی ثبوت ہے۔ جیساکہ ورہت سمہتا میں لکھا ہے۔ کہ

सूर्यस्य विविधवर्णाः पवनेन विघट्टिताः कराः साभ्रे ।
वियति धनुः संस्थाना ये दृश्यन्ते तदिन्द्रधनुः ॥

جب سورج کی شعاعوں کے مختلف رنگ بذریعہ ہوا کے ذریعہ متفرق ہوجاتے ہیں تو بادلوں میں وہ رنگ دھنش کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں۔ جس کو قوس قزح کہتے ہیں +

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راشی

علم جیوتش میں راشیوں کی بابت حالات معلوم کرنا بہت ضروری ہے۔ راشی اُس برج کو کہتے ہیں جسکی گرد سورج ایک ماہ میں ایک مرتبہ گردش کرتا ہے۔ اُن راشیوں کی تعداد ۱۲ ہے۔ اور اُن کے نام سنسکرت میں حسب ذیل ہیں۔ سورج ہر ایک راشی میں ایک ایک مہینہ تک رہتا ہے۔ دراصل ہر ایک راشی ستاروں کا گروہ ہے۔ اور اسی وجہ سے اُن کا نام راشی یا مجموعہ رکھا گیا ہے۔ ہر ایک راشی کے ستاروں کی تعداد وغیرہ بھی ذیل میں درج کیجاتی ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	
نمبر شمار	نام راشی	شکل	نام مہینہ	تعداد ستارہ ہر ایک راشی	وجہ تسمیہ ہر ماہ پورنماشی کو نکشتر ذیل واقع ہونیکی وجہ سے	کیفیت
۱	میکھ	مینڈھے کی مانند	چیت	۶۶	چترا نکشتر	ان ستاروں یا نچھتروں کا مجموعہ [illegible] ہے۔
۲	برکھ	بیل کی مانند	بیساکھ	۱۴۱	بیساکھا "	
۳	متھن	استری پُرش کی جوڑی کی مانند	جیٹھ	۸۵	جیشٹھا "	
۴	کرکٹ	کچھوے کی مانند	اساڑھ	۸۳	پوربا یا اُتترا کھاڑھ "	
۵	سنگھ	شیر "	ساون	۹۵	سرون نکشتر	
۶	کنیا	استری "	بھادوں	۱۱۰	پوربا یا اُتترا بھادرپد "	
۷	تلا	ترازو "	اسوج	۵۱	اسنی نکشتر	
۸	برچھک	بچھو "	کاتک	۴۴	کرتکا "	
۹	دھن	تیر کمان "	منگسر	۷۶	مرگسرا "	
۱۰	مکر	مچھ "	پوہ	۵۱	پُوش "	
۱۱	کمبھ	گھڑے "	ماگھ	۱۸	مگھا "	
۱۲	مین	مچھلی "	پھاگن	۱۱۳	پوربا یا اُتترا پھالگنی "	

نام و تعداد گرہ و زمانہ گردش و فاصلہ وغیرہ نقشہ ذیل سے بخوبی واضح ہوگا۔

نمبر شمار	نام گرہ یا سیارہ	تعداد زمانہ گردش سورج کے گرد	تعداد فاصلہ ہر گرہ زمین سے	تعداد فاصلہ ہر گرہ سورج سے	رفتار ہر گرہ سورج کے گرد فی سکنڈ	تعداد زمانہ گردش ہر سیارہ بارہ راشیوں کے گرد	تعداد گردش زمانہ ہر سیارہ اپنے محور کے گرد	کیفیت
			۹۰۰۰۰۰۰۰ میل	۰	۰	۱۲ مہینے	ایک مہینہ	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر	نام گرہ یا سیارہ	تعداد زمانہ گردش سورج کے گرد	تعداد فاصلہ ہر گرہ زمین سے	تعداد فاصلہ ہر گرہ سورج سے	رفتار ہر گرہ سورج کے گرد فی سکینڈ	تعداد زمانہ گردش ہر سیارہ بارہ راشیوں کے گرد	تعداد زمانہ گردش ہر سیارہ اپنے محور کے گرد۔	کیفیت
۲	چاند (سوم)	۰	۲۱۲۵۴۸ میل	۲۵۰۰۰۰ میل	۰	۰	۲ دن	چاند پرتھوی کے گرد ۲۹ دن میں گھومتا ہے۔
۳	منگل	۳۲۱ دن	۱۰۳۷۲۹۵۲ میل	۱۳۹۳۱۱۰۰۰ میل	۱۴۸۸۷	۵۴۰ دن	۴۵ دن	
۴	بدھ	۸۷ دن	۱۳۲۸۲۵۶ میل	۳۵۳۹۳۰۰۰ میل	۲۹ر۲۳ میل	۲۱۶ دن	۱۸ دن	
۵	برہسپت	۱۱ سال ۳۱۴ دن	۶۵۴۱۲۳۰۴ میل	۴۷۵۶۹۲۰۰۰ میل	۸ میل	۱۲ سال	ایک سال	
۶	شکر	۲۲۴ دن	۳۳۹۲۷۰۴ میل	۶۶۱۳۴۰۰۰ میل	۲۱ر۲۳	۲۳۶ دن	۲۸ دن	
۷	سنیچر	۲۹ سال ۱۱۶ دن	۱۶۲۵۵۲۵۶۸ میل	۸۷۲۱۳۷۰۰۰ میل	۹ر۵ میل	۳۱ سال	۲ ½ سال	
۸	زمین	۳۶۵ دن	-	۹۵۰۰۰۰۰۰ میل	۱۸ر۳ میل	-	۲۴ گھنٹہ	

واضح رہے کہ اصطلاح جوتش میں گرہ دراصل ۷ ہی ہیں۔ اور آٹھویں یہ زمین ہے۔ جس پر ہم لوگ آباد ہیں۔ زمین کو اصطلاح جوتش میں گرہ گناتے ہوئے راہو ہی کہتے ہیں۔ اور زمین کے سایہ کو جو اُس کے ساتھ مثل ایک لمبی دُم کے گردش کرتا ہے۔ کیتو کہتے ہیں۔ اس کیتو کو چھایا گرہ قرار دینے کے متعلق گرہن کے حال میں مفصل لکھا جا چکا ہے۔ اسطرح گرہوں کی تعداد بشمول زمین چھایا گرہ یعنی کیتو کے نو (۹) ہو جاتی ہے۔ اور یہی تعداد عام طور پر مشہور ہے۔

مشہور اور بڑے بڑے نکشتروں کا فاصلہ زمین سے حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام نکشتر	تعداد فاصلہ	کیفیت
۱	لُبدھک	۱۷۶۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ میل	
۲	دہرو	۴۰۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ میل	
۳	سپت رشی	۲۹۷۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ میل	اس کا رنگ ۳۲ دن میں سرخ سے سفیدی مائل زرد ہو جاتا ہے۔
۴	ابھی جت	۲۹۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ میل	
۵	سٹوری	۱۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ میل	
۶	سگن	اسکی روشنی زمین پر ساڑھے نو (۹ ½) سال میں پہونچتی ہے۔	

مشہور ۲۷ نکشتروں کے ستاروں کی تعداد اور انکی شکل ذیل درج کیجاتی ھے۔

نمبر شمار	نام نکشتر	تعداد ستاره	شکل کسکی مانند ہے۔	نمبر شمار	نام نکشتر	تعداد ستاره	شکل کسکی مانند ہے
۱	اشونی	۳	گھوڑے کے مُنہہ کی مانند	۱۵	سواتی	۱	مونگا کی مانند
۲	بھرنی	۳	مثلث کی مانند	۱۶	وشاکھا	۵	مرصع کمان کی مانند
۳	کرتکا	۶	آگ کے شعلہ کی مانند	۱۷	انورادھا	۷	سانپ کی مانند
۴	روہنی	۵	گاڑی ,, ,,	۱۸	جیشٹھا	۳	سُور کے دانت ,,
۵	مرگ شرا	۳	ہرن کے منہہ کی ,,	۱۹	مُول	۹	سنکھ کی مانند
۶	آردرا	۱	.	۲۰	پوربا اساڑھ ..	۴	چوکی کی مانند
۷	پُنربسو	۵	گھر کی مانند	۲۱	اوترا ,, ,,	۴	ہاتھی کے دانت ,,
۸	پُشیہ	۱	تیر کی مانند	۲۲	شراون	۳	تیر ,, ,, ,,
۹	اشلیشا	۵	دائیرہ کی مانند	۲۳	دھنشٹا	۵	مردنگ ,, ,,
۱۰	مگھا	۵	ہل کی مانند	۲۴	شت بھشا	۱۰۰	گول
۱۱	پوربا پھالگنی ..	۲	کھاٹ ,, ,,	۲۵	پوربا بھادرپد ..	۲	دوسروالے آدمی کی مانند
۱۲	اوترا پھالگنی ..	۲	ایضاً ایضاً	۲۶	اوترا	۲	جہاز کے لنگر ,,
۱۳	ہستا	۵	ہاتھ کی مانند	۲۷	ریوتی	۳۲	مچھلی کی مانند۔
۱۴	اچترا	۱	موتی کی مانند				

(از تشریح بابو بیچا رام چٹرجی لاہور)

مشہور اور مستند پراچین سنسکرت پُستکوں کا مختصر حال

نمبر شمار	نام پُستک	نام مصنف	تعداد اشٹک - منڈل - کانڈ ادھیاے - ورگ - انوواک منتر وغیرہ	نام بھاشیہ کرنیوالوں کا	مختصر حالات
			وید مقدس		
۱	رک وید	ایشوری گیان جو موجودہ سرشٹی کے آغاز میں اگنی رشی کے ذریعہ ظاہر ہوا۔	اشٹک ۸ - منڈل ۱۰ - چھند ۳۰ - ادھیاے ۶۴ - انوواک ۸۵ - سوکت ۱۰۲۸ ورگ ۲۰۲۴ - منتر ۱۰۵...	(۱) سائینا چاریہ کا مکمل بھاشیہ (۲) مہرشی سوامی دیانند سرسوتی کا بھاشیہ ⅓ حصہ	اس میں پدارتھوں کے گنوں اور ہر پرکار کی ودیاؤں کے اصولوں کا ورنن ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام وید	نام مصنف	تعداد اشٹک منڈل - کانڈ ادھیائے - ورگ - انوواک - منتر وغیرہ	نام بھاشیہ کرنے والوں کا -	مختصر حالات
۲	یجر وید	ایشوری گیان جو وایو رشی کے ذریعہ ظاہر ہوا۔	ادھیائے ۴۰ - کانڈ ۱۴ - منترہ ۱۹۷۵ - شبد ۹۰۵۲۵ - گونگ ۱۲۴۰۰ - " " "	(۱) سائنیاچاریہ - " " (۲) مہی در " " " (۳) راون " " " (۴) اوورٹ - " " (۵) مہرشی سوامی دیانند سرسوتی	اس میں یگیہ کرموں کا وداں کا حکم درج ہے - سب آشرموں - ورنوں راج بیوہاروں - اور سب پرکار کے یگیوں کا مفصل بیان ہے۔
۳	سام وید	ایضاً ایضاً آدیتہ رشی کے ذریعہ ظاہر ہوا۔	اسکی دو آردہ ہیں پورب و اوتر - (۱) پورب آردہ میں ۶ ادھیائے - ۶۴ سام اور ۶۴۰ منتر ہیں .... (۲) اتر آردہ میں ۲۳ - ادھیائے ۲۳ سام اور ۲۲۴ منتر ہیں۔ کل ۲۹ - ادھیائے ۸۷ سام اور ۱۰۶۴ منتر ہیں	(۱) سائنیا چاریہ (۲) پنڈت تلسی رام سوامی میرٹھ - (یہہ بھاشیہ انک وار چھپ رہا ہے)	اس میں عموماً رگ وید کے منتر زیادہ ہیں - سوائے ۶۰ یا ۷۰ نئے منتروں کے باقی سب منتر ایسے ہیں جو دوسرے ویدوں میں آچکے ہیں - اس وید میں منتروں کو گانے کے لئے سور لگائے گئے ہیں - سوربھید سے ارتھوں میں بھی بھید ہو جاتا ہے ۔
۴	اتھرو وید	ایضاً ایضاً انگرا رشی کے ذریعہ ظاہر ہوا	کانڈ ۲۰ - پرپاٹھک ۳۴ انوواک ۱۱۱ - ورگ ۷۳۱ منتر ۵۹۸۷ ۔	(۱) سائنیا چاریہ -	یہہ وید باقی تینوں ویدوں کا لب لباب ہے - اس میں زیادہ تر برہم ودیا کا ذکر ہے - گویا گیان کی انتہا اسی وید میں ہے - سوائے برہم اس وید کا وگیان کے سوائے اور کوئی خاص مضمون نہیں ہے۔
			اوپ وید		
۱	آیوروید - (۱) چرک (۲) سشرت	(۱) اگنی ویش (۲) دھنوا نتری جو دیو داس وید راج کے نام سے مشہور ہیں۔			ان میں جراحی کیمسٹری - علم ادویات - علم تشریح - علم تاثیرات و تریاقات زہر - علم حیوانات - علم نباتات و علم جمادات - و علم عطاری و طبابت وغیرہ کا بیان نہایت مکمل اور شرح طور پر درج ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام پستک	نام مصنف	تعداد ادھیائے درگ۔ اشٹک منتر۔ شلوک وغیرہ۔	نام بھاشیہ کار	مختصر حالات
۲	دھنروید	.	.	.	اس میں تمام قواعد جنگی جو راجاؤں کو سیکھنے لازم ہیں۔ اور تلوار۔ بندوق تفنگ توپ۔ تیر۔ چکر ویوہ۔ اگنی بان وغیرہ کے فن جو جنگ میں کام آتے ہیں اور رعیت پروری و عدل گستری وغیرہ کا بیان درج ہے۔ مگر اس مضمون کی کوئی مطبوعہ یا غیر مطبوعہ پستک دستیاب نہیں ہوئی
۳	گاندھرو وید (۱) اپوید	.	.	.	اس میں علم موسیقی۔ سُر۔ راگ راگنی۔ وقت۔ تال۔ گرام۔ تان۔ باجا۔ نرت۔ گیت وغیرہ کا بیان نہایت مکمل اور اعلیٰ درجہ کے طریق۔
۴	ارتھ وید (۱) شلپ شاستر۔	مئی دیت	.	.	اس میں سیاست مدنی (پالیٹکس) اور ہر قسم کی کاریگری مثلاً انجنیری وغیرہ اور دیگر سب ہنروں کا ذکر جنکی تعداد ۶۴ ہے۔ نہایت مشرح اور مکمل طور پر درج ہے۔ ....
			براہمن		
۱	شتپتھ	.	۱۴ کانڈ	(۱) سائن آچاریہ۔	اس میں یجروید کے منتروں کی ویاکھیا ہے۔ اور یگیوں کا خاصکر بیان ہے
۲	گوپتھ	.	.	(۱) سائن آچاریہ۔	اس میں اتھرو وید کے منتروں کی ویاکھیا ہے ....
۳	ایتریہ	.	.	(۱) سائن آچاریہ	اس میں رگ وید کے منتروں کی ویاکھیا ہے ....
		.	.		
۴	سام	.		(۱) سائن آچاریہ	اس میں سام وید کے منتروں کی ویاکھیا ہے ....

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام اپنشد	نام مصنف	تعداد ادھیاے - کانڈ - منتر شلوک وغیرہ -	نام بھاشیہ کرنے والوں کا	مختصر حالات
				اوپنشد	
۱	ایش یا واجسنیئی اپنشد	یجروید کا چالیسواں ادھیاے ہے۔	منتر ۱۷	(۱) شنکر آچاریہ۔..... (۲) انندگری۔..... (۳) پنڈت بھیم سین اٹاوہ۔ (۴) پنڈت گرودت ایم-اے (انگریزی)۔.....	اس میں ایشور کا دھیان کرنے اور اُس کو ہر جگہہ ویاپک اور حاضر ناظر خیال کرنے اور اوم کا سمرن اور جپ کرنے کے لئے تاکید کی گئی ہے۔
۲	کین یا تلوکار	سام وید کی ایک ہزار شاکھاؤں میں سے ایک شاکھا کا نواں ادھیاے ہے۔	کھنڈ ۴ منتر ۳۴	(۱) شنکر آچاریہ (۲) انندگری۔ (۳) پنڈت بھیم سین اٹاوہ (۴) باوا چھجو سنگہ (انگریزی)	اس میں برہم کے سوروپ کو ایک النکار کی شکل میں درج کیا گیا ہے یعنی اندریوں کا ابھمان توڑنے کے لئے برہم پرگٹ ہوا۔ اور رشیوں نے اگنی اور وایو کو اُس کی دریافت کیلئے تعینات کیا۔ مگر اُن کے قاصر رہنے پر بُدھی کو بھیجا۔ بُدھی کے آگے سے برہم غایب ہوگیا۔ صرف بجلی کی مانند ایک چمک آتما کو دکھلا کر برہم انتر دھیان ہوگیا۔
۳	منڈک		منڈک ۳۔ کھنڈ ۶ منتر ۶۴	(۱) شنکر آچاریہ۔ (۲) آنندگری۔ (۳) پنڈت بھیم سین اٹاوہ (۴) پنڈت گرودت ایم اے	اس میں ویدانت وشے کا اُپدیش ہے۔ آخری عمر میں سنیاس لیکر گرو کے پاس جانا اور ویدانت گیان کے حاصل کرنے کا ذکر ہے۔
۴	مانڈوکیہ	مانڈوک رشی	پرکرن ۴۔ منتر ۱۲	(۱) (۲) (۳) مذکورہ بالا (۴) پنڈت گرودت ایم-اے۔ (انگریزی)۔.....	اس میں اوم کی ویاکھیا نہایت مشرح اور عالمانہ طریقہ پر کی گئی ہے ....
۵	پرشن		پرشن ۶۔ منتر ۶۷	(۱) (۲) (۳) مذکورہ بالا۔	اس میں چھہ مختلف رشیوں کے چھہ سوال اور اُن کے جواب جو پپلاد رشی دئے درج ہیں جنکے مضامین حسب ذیل ہیں۔ (۱) سرشٹی کسطرح پیدا ہوتی۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام اُپنشد	نام مصنف	تعداد ادھیایہ کانڈ منتر۔ شلوک وغیرہ	نام بھاشیہ کار	مختصر حالات
۵	پرشن اُپنشد (بقیہ مضمون صفحہ ۱۶)	•		(۱) (۲) (۳) مذکورہ بالا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(۲) سرشٹی کی قایمی کا کیا کارن ہے۔ (۳) جیو آتما کس سے پیدا ہوتا ہے کسطرح شریر میں آتا ہے۔ اور کسطرح نکل جاتا ہے۔ (۴) شریر میں کون سوتا اور کون جاگتا ہے کون سوپن دیکھتا ہے۔ اور کون سُکھ بھوگتا ہے اور کسکی ستتا سے سب قایم رہتے ہیں (۵) جو گیانی پُرش سب سنساری سُکھوں کو چھوڑ کر جنم بھر برہمچریہ دھارن کرکے یوگیہ ابھیاس اور تپ کرتا ہوا برہم کی اوپاسنا کرتا ہے وہ کسطرح پھل یا ادھکار کو پاتا ہے۔ (۶) آتما (جیو آتما و پرماتما) کہاں ہے اور کیا ہے۔
۶	کٹھوپنشد	کٹھ رشی	ادھیایہ ۲۔ بلی ۶ منتر ۱۲۰	(۱) (۲) (۳) مذکورہ بالا۔	اسمیں نچکیتا برہمچاری جگیاسو کے ۳ سوالوں کا جواب ہے۔ پہلا سوال صرف معمولی ہے۔ دوسرا سوال اُس اگنی کے متعلق ہے جس سے سورگ حاصل ہو سکتا ہے۔ تیسرا سوال آتما کے سروپ کے متعلق ہے جس کے جواب میں یماچاریہ نے آتمک اُپدیش النکار کے طریقہ پر کیا ہے۔ دراصل اس کتاب کا سب سے بڑا حصہ اسی سوال کے جواب سے پُر ہے ❖
۷	ایتریہ اُپنشد	•	•	(۱) (۲) (۳) مذکورہ بالا۔	لوکوں اور لوکپالوں کی اُتپتی دیوتاؤں کا آتما کا ادھیکاری ہوگیہ پدارتھ۔ جیو کا گربھ میں آنا اُس کی اوستھاؤں اور انت میں برہم پراپتی کے آنند کا بیان ہے ❖ ۔۔۔۔۔
۸	تیتریہ اُپنشد	تتریہ رشی	ادھیایہ ۳۔ بلی ۳۔ انوواک ۳۴	(۱) شنکراچاریہ۔ (۲) آنندگری۔ (۳) پنڈت بھیم سین اٹاوہ	اس میں شکشا۔ برہم گیان۔ اور برہم پراپتی کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے
۹	چھاندوگیہ اُپنشد	•	•	•	اس میں شکشا۔ برہم گیان اور برہم پراپتی کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے ❖ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مختصر حالات	نام مہابھاشیہ کار	تعداد ادھیائے - سوتر - شلوک وغیرہ	نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
اس میں شکشا - برہم گیان - اور برہم پراپتی کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے ۔	•	•	•	[illegible]	
	شاستر - درشن یا اوپانگ				
اس میں یوگ کے آٹھ انگوں اور سدھیوں کا بیان ہے جن کے ذریعہ چت و رتیوں کے نروداہ اور آتما کو پرماتما میں قایم کرکے موکش حاصل کرنے کا طریقہ مکمل طور پر تیلا یا گیا ہے ۔	(۱) مہرشی ویاس جی ۔ (۲) راجہ بھوج ۔ (۳) سائن آچاریہ ۔ (۴) پنڈت نکھل تنتر واچسپتی (۵) پنڈت تارا ناتھ ترک واچسپتی (۶) پنڈت رودر دت آریہ اُپدیشک رانچی ۔	پاد ۴ سوتر ۱۹۵	مہرشی پتنجلی	یوگ شاستر	۱
اس میں کرم کانڈ کا ودھان ہے ۔ یعنی وید انکول کرموں کے کرنے کی تاکید کی گئی ۔	مہرشی ویاس جی ۔ (۲) شوتر (۳) سائن آچاریہ ۔ (۴) پنڈت نکھل تنتر واچسپتی (۵) شری تارا ناتھ ترک واچسپتی	پاد ۶۰ - ادھیائے ۱۲ سوتر ۲۷۱۹ ۔	مہرشی جیمنی	پورو میمانسا	۲
اس میں پراچین طور پر علم منطق کے ذریعہ ست است کے نرنے کرنے کا طریقہ جبر دست اور عالمانہ دلایل سے بیان کیا گیا ۔	(۱) واتسیاین ۔ (۲) سائن آچاریہ (۳) پنڈت نکھل تنتر واچسپتی ۔ (۴) شری تارا ناتھ ترک واچسپتی ۔	اہنک ۱۰ ۔ ادھیائے ۵ شوتر ۵۵۹ ۔	مہرشی گوتم	نیائے	۳
اس میں پراچین علم طبیعات کو مشرح اور مکمل طریق پر بیان کیا گیا ہے ۔	(۱) گوتم منی (پرشت پاد) (۲) (۳) و (۴) مذکورہ بالا ۔	اہنک ۲۰ ۔ ادھیائے ۱۰ ۔ سوتر ۳۷۰	مہرشی کناد	ویشیشک	۴
اس میں تینوں قسم کے دکھوں سے چھوٹ کر پرم آنند حاصل کرنیکا طریقہ اور پرکرتی - ایشور اور جیو ۲۵ تتووں پر بخوبی اور مکمل طور پر دیا گیا ہے ۔	(۱) وگیان بھکشو ۔ (۲) مہا گوری ۔ (۳) سائن (۴) پنڈت تارا ناتھ واچسپتی (۵) پنڈت نکھل تنتر واچسپتی	ادھیائے ۶ ۔ شوتر ۵۲۶	مہرشی کپل دیو	سانکھیہ	۵

نوٹ چھ درشنوں پر سائن بھاشیہ اب تک کسی جگہہ طبع نہیں ہوا ۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام پستک	نام مصنف	تعداد ادھیائے - شلوک. سوتر وغیرہ -	نام بھاشیہ کار	مختصر حالات
۶	ویدانت - جسکو درشن، برہم سوتر، اتر میمانسا، شاریرک سوتر بھی کہتے ہیں	مہرشی ویاس جی	پاد ۶ - ادھیائے ۴ - سوتر ۵۶۱	(۱) واتسیائن مُنی - (۲) بودہائن - (۳) شنکر آچاریہ - (۴) رامانج - (۵) سائن آچاریہ (۶) پنڈت نکھل تنتر واچسپتی (۷) شری تارا ناتھ ترک واچسپتی - (۸) مسٹر تھیبا پرنسپل بنارس کالج -	اس میں اودیتہ برہم کا منڈن اور پرکرتی پادن نہایت مشرح عالمانہ اور مکمل طور پر کیا گیا ہے
				متفرق	
۱	شکشا	پانی منی	•	•	اس میں ویدوں کو سُر کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ عمدہ طور پر لکھا ہے
۲	کلپ (۱) شروت سوتر (۲) گرہ سوتر	اشو لائن / پارسکر	•	•	اوسمیں ویدانکول یگیوں کی ودھی بتلائی گئی ہے - اس میں سنسکار وغیرہ علاکرم کانڈونکا بیان ہے
۳	ویاکرن (اشٹادھیائی)	پانی مُنی	ادھیائے ۸	مہرشی پتنجلی کا مہابھاشیہ	یہہ سنسکرت زبان کا سب سے مستند اور مکمل صرف نحو ہے -
۴	نِرکت نگھنٹو	یاسک آچاریہ	•	•	یہہ ویدکے شبدوں کی فرہنگ ہے -
۵	چھند (پنگل سوتر)	پنگلاچاریہ	•	•	اسمیں سنسکرت زبان کے علم عروض کا بیان مکمل طور پر درج ہے -
۶	جیوتش (سوریہ سدہانت)	مُنی دئت	•	•	اسمیں سورج - زمین وغیرہ تاروںکی گردش گرہن وغیرہ کے معلوم کرنیکا طریقہ اور مختلف اجسام فلکی کے درمیانی فاصلوں وغیرہ کا ذکر اور نظام شمسی کا حال مکمل طور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چند بڑی بڑی سنسکرت اصطلاحیں اور اُن کی تعریف

نمبر	نام پدارتھ	لکشن (تعریف)
۱	سرشٹی	جو سو جوداتھ (کارن درویہ) فاعل (کرتا) کے ذریعہ سے ترتیب پاکر حالتِ علت سے اتصال کے باعث بیشمار قسم کی معلولوں کی صورت اختیار کر کے کاروبار ظاہری میں کام آنے کے لائق بن جاتی ہیں۔ اُس کو سرشٹی کہتے ہیں ؛
۲	درویہ کی قسمیں	پرتھوی۔ جل۔ تیج۔ وایو۔ آکاش۔ کال۔ دشا۔ آتما۔ من۔ یہ درویہ کہلاتے ہیں۔
۳	درویہ کی تعریف	جس میں کریا (حرکت) گُن (صفات) اور کیول گن بھی ہوں اُس کو درویہ کہتے ہیں۔ ان میں سے ۶ درویہ (پرتھوی۔ جل۔ تیج۔ وایو۔ من اور آتما) تو حرکت اور صفات والی ہیں اور تین درویہ (آکاش۔ کال اور دشا) خالی از حرکت مگر صفات والی ہیں ؛
۴	پرتھوی	وہ جوہر ہے جو روپ (صورت) رس (ذائقہ) گندھ (بو) اور سپرش (لمس) رکھتا ہو۔ مگر اس میں روپ اگنی کی آمیزش سے رس۔ جل کی آمیزش سے اور سپرش وایو کی آمیزش سے ہے۔
۵	جل	وہ مایع اور رقیق درویہ ہے جو روپ۔ رس اور سپرش رکھتا ہے۔ لیکن ان میں سے رس جل کی طبعی صفت ہے۔ اور روپ اور سپرش اگنی اور وایو کی آمیزش سے پائے جاتے ہیں۔ خنکی یعنی سردی بھی جل کی طبعی صفت ہے ؛
۶	اگنی	اگنی (تیج) وہ درویہ ہے۔ جو روپ اور سپرش رکھتا ہے۔ لیکن روپ تو اس میں طبعی ہے۔ اور سپرش وایو کی آمیزش سے پایا جاتا ہے۔
۷	وایو	سپرش کی صفت والا درویہ وایو کہلاتا ہے۔ لیکن اس میں بھی حرارت (اُوشنتا) اور خنکی (سردی) اگنی اور جل کے ملاپ سے ہوتی ہے۔
۸	آکاش	آکاش میں روپ۔ رس۔ گندھ۔ سپرش نہیں ہوتی بلکہ شبد ہی (آواز صوت) اُس کی صفت ہے۔ شبد پرتھوی وغیرہ سپرش گُن والی درویوں کا گُن نہیں ہے۔ بلکہ محض آکاش کا ہی گُن ہے۔ جس میں پرویش (دخول) اور نکلنا ہوتا ہے۔ وہ آکاش کی علامت ہے ؛
۹	کال	جس میں پُورب (ماقبل) اپر (مابعد) یکبار۔ چر (تاخیر) تعجیل وغیرہ وغیرہ کی اطلاق ہو اس کو کال (وقت یا زمانہ) کہتے ہیں۔ جو غیر فانی اشیاء پر عاید نہ ہو سکے۔ اور فانی اشیاء پر عاید ہو سکے۔ وہ وقت (کالی) ہے۔ اس لئے کال ہی کا درویوں میں شمار کیا جاتا ہے ؛
۱۰	دشا	جو سب پشچم۔ دکشن۔ اُوتر۔ اُوپر۔ نیچے کو دشا (سمت) کہتے ہیں جس طرف سے سورج [illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام پدارتھ	لکشن (تعریف)
		اس کو پورب - جس طرف چھپتا ہے - اُس کو پشچم کہتے ہیں - پورب کی طرف منہہ کر کے کھڑے ہونے سے وہنی طرف دکشن اور بائیں اُتر دشا کہلاتی ہے - جنوب مشرق کو اگنیہ جنوب مغرب کو نیرتیہ - شمال مغرب کو وایو - اور شمال مشرق کو ایشان دشا کہتے ہیں -
۱۱	آتما	(۱) جس میں اچھیا (خواہش) دویش - پریتن (جدوجہد) سکھہ - دُکھہ - گیان (علم) کے اوصاف ہوں - اس کو جیو آتما کہتے ہیں - (بموجب نیایہ شاستر) (۲) پران (اندر کی طرف سانس لینا) اپان (دم باہر نکالنا) نمیش (پلک سے آنکھہ بند کرنا) اُنمیش (آنکھہ کھولنا) جیون (زندگی) من (وچار کرنا یعنی علم) گتی (حرکت اختیاری) اندریہ (حواس کو اشیا محسوسہ کی طرف رجوع کرنا - اور ان کے ذریعہ محسوسات کو قبول کرنا) انترو کار (بھوکھہ - پیاس - بخار - تکلیف وغیرہ عوارض کا ہونا) سُکھہ دُکھہ - اچھیا - دویش اور پریتن یہہ سب آتما کے کرم اور گُن ہیں - {بموجب ویشیشک درشن} (۳) جو چیتن - الپگیہ - اچھیا - دویش - پریتن - سُکھہ - دُکھہ اور گیان گُن والا - اور نت ہی وہ جیو کہلاتا ہے ؎
۱۲	من	جس سے ایک ہی وقت میں دو باتوں کا علم نہیں ہو سکتا اس کو من کہتے ہیں ؎
۱۳	گُن کی تعداد	روپ - رس - گندھ - سپرش - سنکھیا - پریمان (مقدار) پرتھکتو - سنیوگ - وبھاگ (تقسیم) پرتو (نزدیکی) - اپرتو (دوری) - بدھی (تمیز) سکھہ - دکھہ - اچھیا (خواہش) دویش - پریتن (کوشش) گروتو (ثقل یا وزن) - دروتو - سنیہہ - سنسکار - دھرم - ادھرم - شبد (آواز) یہہ ۲۴ گُن کہلاتی ہیں ؎
۱۴	گُن کی تعریف	گُن - (صفت) اُس کو کہتے ہیں جو درویہ (جوہر) کے سہارے رہے اور کسی صفت کو اختیار نہ کرے - ترکیب اور تقسیم کا باعث نہ ہو - بالذات ہو - یعنی دوسرے گُن کا محتاج نہ ہو ؎
۱۵	شبد (آواز)	جس سے کانوں کو علم ہوتا ہے - اور جو بدھی سے گرہن کرنے کے لایق ہے - یعنی جس کا مفہوم عقل سے ہو - اور تلفظ سے ظاہر ہو - آکاش جس کا مسکن ہو - وہ شبد کہلاتا ہے -
۱۶	روپ	آنکھوں سے جس کا گیان (علم) ہو وہ شکل یعنی روپ کہلاتا ہے ؎
۱۷	رس	جیبھہ (زبان) سے شیریں وغیرہ کئی اقسام کے ذایقہ کا جو علم ہوتا ہے وہ رس (ذایقہ) کہلاتا ہے ؎
۱۸	گندھ (بُو)	ناسکا (ناک) سے جو محسوس کیا جاتا ہے وہ گندھ کہلاتا ہے ؎
۱۹	سپرش	[illegible] سے جو محسوس کیا جاتا ہے وہ سپرش کہلاتا ہے ؎
[illegible]	[illegible]	[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام پدارتھ	لکشن (تعریف)
۲۱	پریمان	جس سے وزن یعنی ہلکا یا بھاری پن ظاہر ہوتا ہے۔ وہ پریمان ہے ٭
۲۲	پرتھکتو (تفریق)	ایک دوسرے سے الگ ہونے کا نام پرتھکتو ہے ٭
۲۳	سنیوگ (ترکیب)	ایک دوسرے کے ساتھ ملنے کو سنیوگ کہتے ہیں ٭
۲۴	وبھاگ (تقسیم)	کسی مرکب کے بہت سے حصے کرنے کو وبھاگ کہتے ہیں ٭
۲۵	پرتو (بُعد)	جب یہہ کہا جاوے کہ اس سے وہ پرے ہے تو وہ پرتو ہے ٭
۲۶	اپرتو (قُرب)	جب یہہ کہا جاوے کہ اس سے وہ نزدیک ہے تو وہ اپرتو کہلاتا ہے ٭
۲۷	بُدھی (تمیز)	جس سے اچھے بُرے کا گیان (علم) ہوتا ہے اُس کو بُدھی یعنی عقل کہتے ہیں ٭
۲۸	دُکھ	کلیش اور تکلیف کا نام دُکھ ہے ٭
۲۹	سُکھ	آنند اور راحت کا نام سُکھ ہے ٭
۳۰	اچھیا (خواہش)	راگ یعنی خواہش کا نام اچھیا ہے ٭
۳۱	دویش	ناجائز طور پر بیر بھاؤ اور مخالفت کا نام دویش ہے ٭
۳۲	پریتن	انیک پرکار کی مختلف طاقتوں اور چیشٹا رتھہ کا نام پریتن ہے ٭
۳۳	گُرتو	بھاری پن کو گُرتو کہتے ہیں ٭
۳۴	دروتو	پگھل جانے کو دروتو (مایع) کہتے ہیں ٭
۳۵	سنیہہ	پریتی اور چکنا پن کو سنیہہ کہتے ہیں ٭
۳۶	کرم کی تعداد	کرم پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔ اُتکشیپن (اوپر کو حرکت کرنا) اوکشیپن (نیچے کو حرکت کرنا) آکُنچن (سکڑنا) پرسارن (پھیلنا) گمن (آنا جانا وغیرہ)
۳۷	کرم کی تعریف	جو کسی درویہ (جوہر) کے سہارے اور جس کا یا جس میں کوئی صفت (گُن) نہ ہو۔ اور ترکیب اور تقسیم میں علت (کارن) بلا احتیاج غیری (اپیکشا رہت) ہو۔ کرم وہ ہے جو کیا جاوے۔ اور لکشن وہ ہے جس سے کسی چیز کی کیفیت معلوم ہو۔ پس کرم کا لکشن (تعریف) وہ ہوا جس سے حرکت (فعل) کی کیفیت معلوم ہو۔
۳۸	پریکشا (امتحان)	پرتکیش وغیرہ آٹھہ پرمانوں۔ وید ودیا۔ اور آتما کی صفائی کے ساتھہ قانون کے مطابق غور کرکے ستیہ استیہ میں نرنے کرنے یا کسی امر میں وویک کرنے کو پریکشا کہتے ہیں ٭
۳۹	پریکشا کی قسمیں	پریکشا پانچ پرکار (قسم) کی ہوتی ہے ٭ اول جو ایشور کے گن کرم سبھاؤ اور ویدوں کے انکول ہو۔ وہ ستیہ اور اُس کے برخلاف استیہ ہے ٭ دویم جو سرشٹی کرم کے مطابق ہو۔ وہ ستیہ اور اُس کے برخلاف استیہ ہے ٭ سویم جو آپت یعنی دھرماتما۔ ودوان۔ ستیہ وادی۔ نشکپٹیوں کے ستیہ اُپدیش کے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر	نام پدارتھ	لکشن (تعریف)
		انکول ہو - وہ قابل تسلیم اور جو خلاف ہو وہ ناقابل تسلیم ہے ۔ چہارم اپت پوترا آتما اور ودیا کے انکول ہو ۔ پنجم پرمان سمت ہو ۔
۴۰	پرمان	پرمان آٹھ قسم کے ہوتے ہیں - پرتیکش - انومان - اُپمان - شبد - ایتہیہ - ارتھاپتی - سمبھو - ابھاو ۔
۴۱	پرتیکش	اندریوں اور ارتھ کے ملاپ سے جو گیان ہو وہ وپدیش رہت ویبھچار رہت اور نشچے آتمک ہو - اُس کو پرتیکش (عین الیقین) کہتے ہیں ۔
۴۲	انومان	پرتیکش ہونے کے بعد ایک انگ (حصہ) سے اصلی چیز کا جو خیال کیا جاوے اُس کو انومان کہتے ہیں ۔
۴۳	اُپمان	پرتیکش کے سدرش (مانند) بتلانے سے جو اصلی چیز کا بغیر دیکھے خیال کیا جاوے اُس کو اُپمان کہتے ہیں ۔
۴۴	شبد	آپت پُرشوں یعنی ودوان - دھرماتما - پروپکاری - ستیہ وادی - پرشارتھی - جتیندری شخصوں کا جو اُپدیش ہو - اُس کو شبد پرمان کہتے ہیں ۔
۴۵	ایتہیہ	جو تحریر شبد پرمان کے مطابق ہو - اور ناممکن یا جھوٹھ نہ ہو - اُس کو ایتہیہ یا اتہاس کہتے ہیں ۔
۴۶	ارتھاپتی	ایک بات کہنے سے دوسری بات کا بغیر کہے سمجھ میں آ جانا ارتھاپتی کہلاتا ہے ۔
۴۷	سمبھو (امکان)	جو بات دلیل اور قانون قدرت کے مطابق ہو وہ سمبھو کہلاتی ہے ۔
۴۸	ابھاو	جب کوئی شخص کسی اور کو کوئی چیز لانے کے لئے کہے - اور وہ چیز وہاں تو موجود ہو نہیں - اور یہ سمجھ کر کہ وہ چیز دوسری جگہ موجود ہے - اور وہ وہاں سے لے آوے - تو اُس کو ابھاو کہتے ہیں ۔
۴۹	جڑ (بے جان)	گیان (علم) وغیرہ صفات سے محروم شے کو جڑ کہتے ہیں ۔
۵۰	چیتن	علم وغیرہ صفات سے موصوف کا نام چیتن ہے ۔
۵۱	پوجا	چیتن کی مناسب طور پر تعلیم و تکریم کرنا پوجا کہلاتا ہے ۔
۵۲	بھاونا	جو چیز جیسی ہو اُس کو بعد غور و فکر ویسی ہی سمجھنا - اور جس کا وشیہ غلط نہ ہو - وہ بھاونا ہے ۔
۵۳	پنڈت	ستیہ استیہ کو نرنے کر کے جاننے والے دھرماتما ستیہ وادی - ودیا پسند - سب کا خیر خواہ - ودوان پُرش کو پنڈت کہتے ہیں ۔
۵۴	آچاریہ (گرو)	جو سانگوپانگ آچار کو گرہن کرا کے سب ودیاؤں کو پڑھا دیوے - اُس کو آچاریہ (گرو ...)

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام پدارتھ	لکشن (تعریف)
		اُستاد) کہتے ہیں ✢
۵۵	دیو	عالم (وِدوان) لوگوں کو دیو - جاہلوں کو اُسر کہتے ہیں ✢
۵۶	مورکھ	جو اگیان (جہالت) ضد - دُراگرہ (کج بحثی) وغیرہ عیبوں سے معیوب ہو اُسکو مورکھ کہتے ہیں -
۵۷	شاستر	جو ستیہ وِدیاؤں کی پرتپادن (تصدیق) سے یکت اور جس سے منشوں کو ستیہ ستیہ شکشا حاصل ہو - اُسکو شاستر کہتے ہیں -
۵۸	وِدّیا	جس کے ذریعہ ایشور سے لیکر مٹی تک اشیاء کا علم حقیقی ہو کر اُن سے مناسب فیض و فایدہ حاصل کیا جاتا ہے - اُس کا نام وِدّیا (علم) ہے ✢
۵۹	اوِدّیا	جو وِدیا کے خلاف ہو - اور جسمیں شک - کور باطنی - اور جہالت پائی جاوے - اُسکو اوِدیا کہتے ہیں -

ओ३म्

کلپ یا سرشٹی سمت کا حساب

واضح ہو کہ موجودہ سرشٹی (دُنیا) کی کُل عمر ویدوں میں ایک کلپ بیان کی گئی ہے - ایک کلپ کو ایک برہم دن بھی کہتے ہیں - ایک کلپ میں ۱۴ منونتر ہوتے ہیں - ایک منونتر اکہتر (۷۱) چترُیگی (یعنی ست یگ - ترتیا - دواپر کلیُگ) کا ہوتا ہے - اور ہر ایک کلپ کے شروع اور ہر ایک منونتر کے آخر میں ۱۷۲۸۰۰۰ پُرش کی ایک سندھی ہوتی ہے - اور ہر ایک یُگ کے شروع میں سندھیا اور اخیر میں سندھیانش ہوتا ہے - جسکا مفصل شمار بابت سالگذشتہ و باقیماندہ ذیل میں درج جسقدر مدت ایک کلپ یا برہم دن کی ہوتی ہے - اُتنی ہی مدت ایک برہم رات کی ہوتی ہے - جس کے ختم ہونے کے بعد پھر از سرِ نو سرشٹی نمودار ہوتی ہے - اِس مدت کلپ کو اسوجہ سے کہ یہ شمار شروع دُنیا سے جاری ہے - سرشٹی سمت کہتے ہیں - اور اسوجہ سے کہ ویدوں کا الہام بھی چار رشیوں پر شروع دُنیا میں ہوا تھا - ویدک سمت اور اسوجہ سے کہ آریہ دھرم بھی ویدوں کے ظہور یا شروع دُنیا سے جاری ہے - آریہ سمت بھی کہتے ہیں ✢

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

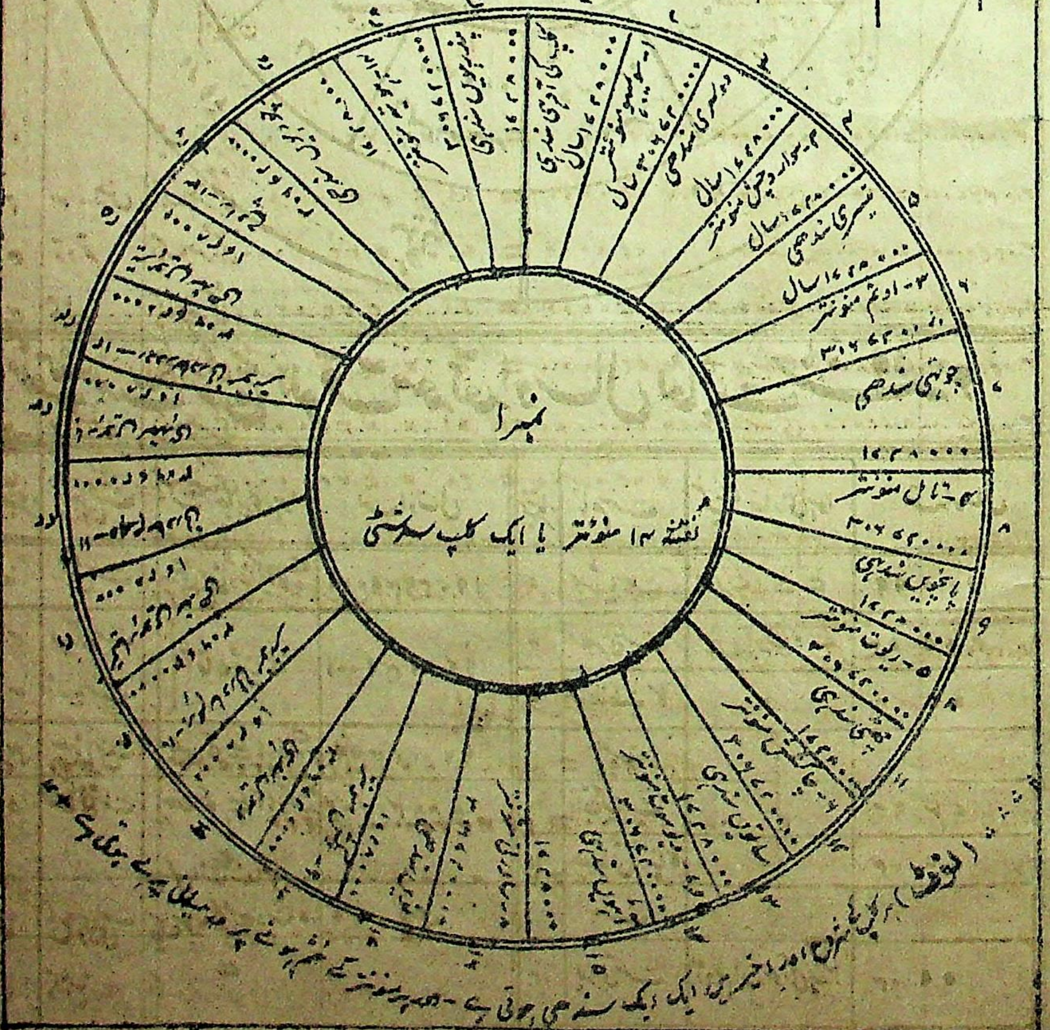
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میزان سال	تعداد سال	نام منونتر	نمبر
	گزشتہ سال		
۱۷۲۸۰۰۰	کلپ کے شروع کی سندھی۔		
۴۳۲۰۰۰۰ میزان ایک چترگی	ستیگ ۴: سندھیا = ۱۴۴۰۰۰ ؛ مول (اصلی یگ کی تعداد) = ۱۴۴۰۰۰۰ ؛ سندھیانش = ۱۴۴۰۰۰ ؛ میزان ۱۷۲۸۰۰۰ تریتایگ ۳: سندھیا = ۱۰۸۰۰۰ ؛ مول (اصلی یگ کی تعداد) = ۱۰۸۰۰۰۰ ؛ سندھیانش = ۱۰۸۰۰۰ ؛ میزان ۱۲۹۶۰۰۰ دواپرگ ۲: سندھیا = ۷۲۰۰۰ ؛ مول = ۷۲۰۰۰۰ ؛ سندھیانش = ۷۲۰۰۰ ؛ میزان ۸۶۴۰۰۰ کلجگ ۱: سندھیا = ۳۶۰۰۰ ؛ مول = ۳۶۰۰۰۰ ؛ سندھیانش ۳۶۰۰۰ ؛ میزان ۴۳۲۰۰۰	سوایمبھو منو	۱
۳۰۸۴۴۸۰۰۰	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =		۱
۳۰۸۴۴۸۰۰۰	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	سوارو چش	۲
۳۰۸۴۴۸۰۰۰	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	آدتم	۳
۳۰۸۴۴۸۰۰۰	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	تامل	۴
۳۰۸۴۴۸۰۰۰	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	ایوت	۵
۳۰۸۴۴۸۰۰۰	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	چاکشش	۶
۱۲۰۵۳۳۰۰۱	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۲۷ = ۱۱۶۶۴۰۰۰۰ ۲۸ ویں چترگی ۱۷۲۸۰۰۰ + ۱۲۹۶۰۰۰ + ۸۶۴۰۰۰ = ۳۸۸۸۰۰۰ ۲۸ واں کل یگ گزشتہ شالباہن ۱۸۲۱ وبکرم سنت ۱۹۵۶ و ۱۸۹۹ء تک = ۵۰۰۱	ویوسوت (گزشتہ)	۷
۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱	میزان کل سال گزشتہ		
	باقیماندہ سال		
۱۸۶۷۱۴۹۹۹	باقیماندہ ۲۸ واں کل یگ ۔۔۔۔۔۔۔۔ = ۴۲۶۹۹۹ ۴۳ چترگی ۴۳ × ۴۳۲۰۰۰۰ = ۱۸۵۷۶۰۰۰۰ اسکی انت سندھی ۔۔۔۔۔۔۔۔ = ۱۷۲۸۰۰۰	ویوسوت (باقی)	۷
۳۰۸۴۴۸۰۰۰	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	ساورنی	۸
۳۰۸۴۴۸۰۰۰	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	دکش ساورنی	۹

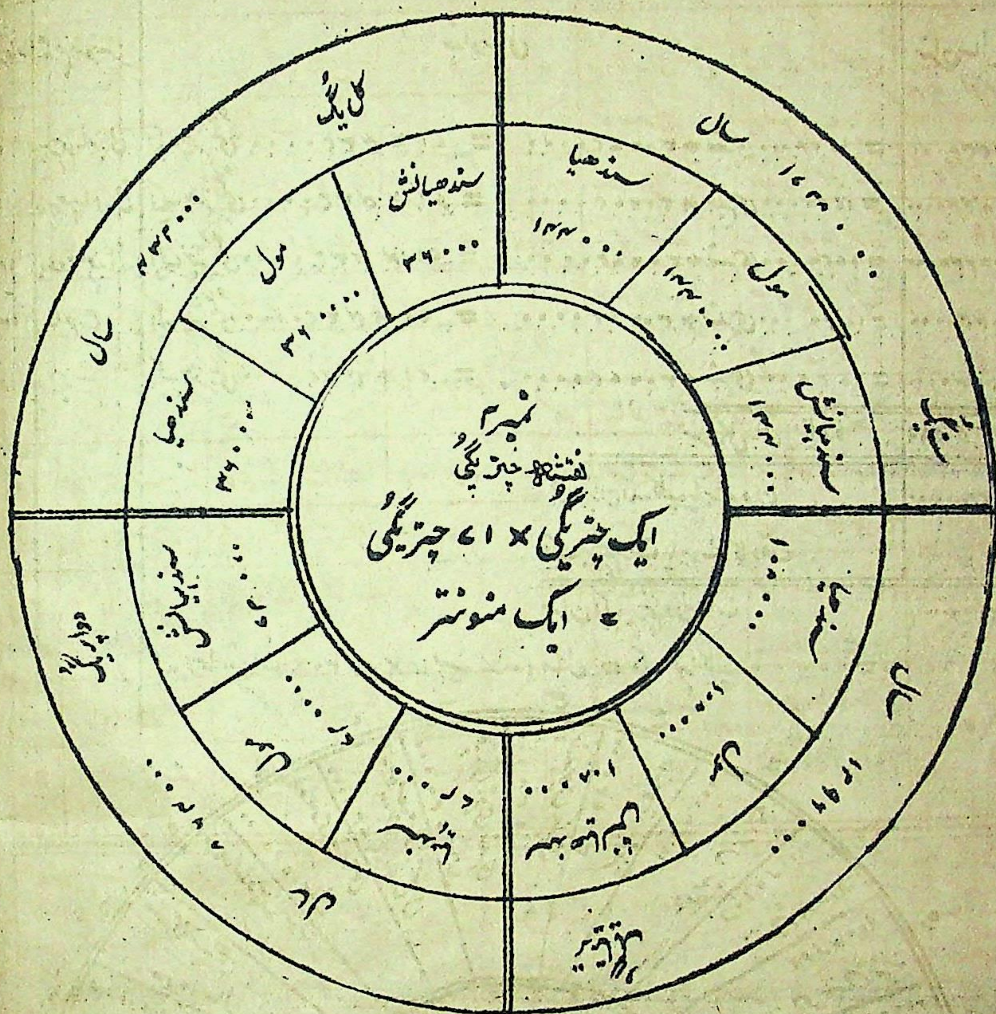
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام منونتر	تعداد سال	میزان سال
۱۰	برہم ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۱	دھرم ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۲	رودر ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۳	رادیچ	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۴	بہوتیہ	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
		میزان کل سال باقیماندہ	۴۳۴۰۰۵۰۹۹۹
		کل میزان ایک کلپ یا برہم دن	۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰
		ایک برہم رات یا پرلے کا وقت	۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰
		میزان ایک برہم دن رات	۸۶۴۰۰۰۰۰۰۰

ایک برہم دن و رات × ۳۰ دن × ۱۲ مہینہ × ۱۰۰ سال = ایک مہا کلپ ... = ۳۱۱۰۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰



Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



نقشہ سمتہا رائج الوقت معہ تعداد سال لغایت سنہ ۱۹۰۰ء

نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال	نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱	سرشٹی سمت	سرشٹی یعنی دُنیا کی آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱	۷	کالڈیا سمت	مورث اعلےٰ سے	۱۵۱۸۹۹
۲	ویدک سمت	آغاز دُنیا سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱	۸	مصری سمت	مینس بادشاہ سے	۲۷۵۵۳
۳	آریہ سمت			۹	قسطنطنیہ کا سمت	۰	۷۵۰۸
۴	چینی سمت	چین کے پہلے بادشاہ سے	۹۶۰۰۲۳۹۹				
۵	خطائی سمت	خطا کے پہلے آباد کنندہ سے	۸۸۸۴۰۲۸۱	۱۰	انطاکیہ سمت	۰	۷۳۹۲
				۱۱	عیسائی دُنیا کا سمت	۰	۵۹۰۴
۶	پارسی سمت	ایران کے پہلے بادشاہ سے	۱۸۹۴۸۶۹				
				۱۲	عبرانی سمت	آدم اور حوا کی پیدائش سے	۵۹۰۴

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱۳	کلجگی سمت	زمانہ کلجگ کے شروع سے	۵۰۰۱
۱۴	یدھشٹری سمت	راجہ یدھشٹر سے یعنی کلجگ سے ۱۵۲ سال بعد	۴۸۴۳
۱۵	نوح کا سمت	نوح کے وقت سے	۵۰۰۱
۱۶	ابراہیمی سمت	ابراہیم سے	۳۸۲۰
۱۷	سپارٹا کا سمت	شہر سپارٹا کی بنیاد سے	۳۶۰۳
۱۸	موسوی سمت	موسیٰ کے وقت سے	۳۴۲۲
۱۹	داؤدی سمت	داؤد کے وقت سے	۲۹۴۳
۲۰	یونانی سمت	اولمپیا کے اکھاڑے سے	۲۶۷۵
۲۱	رومی سمت	شہر روم کی بنیاد سے	۲۶۵۲
۲۲	نابونساری سمت	بابل کے پہلے بادشاہ سے	۲۶۴۶
۲۳	بودھ ساکی منی کا سمت	بدھ کے پچاس برس سے	۲۴۴۳
۲۴	سکندری سمت	سکندر اعظم سے	۲۲۵۳
۲۵	بکرمی سمت	راجہ بکرم کے جلوس سے	۱۹۵۸
۲۶	عیسوی سمت	عیسیٰ کی پیدائش سے چار برس بعد	۱۹۰۰
۲۷	سالواہن سمت	راجہ سالواہن سے	۱۸۲۲
۲۸	محمدی سمت	جب محمد صاحب مکہ سے مدینہ گئے تھے تب سے	۱۳۱۷
۲۹	گورو نانکی سمت	گورو نانک صاحب کے وقت سے	۴۵۰
۳۰	دیانندی سمت	سوامی دیانند سرسوتی جی کے سرگباش ہونے کے وقت سے	۱۸

(نوٹ)

اگر مفصل حالات دیکھنا چاہو تو تاریخ دنیا ہر دو حصہ

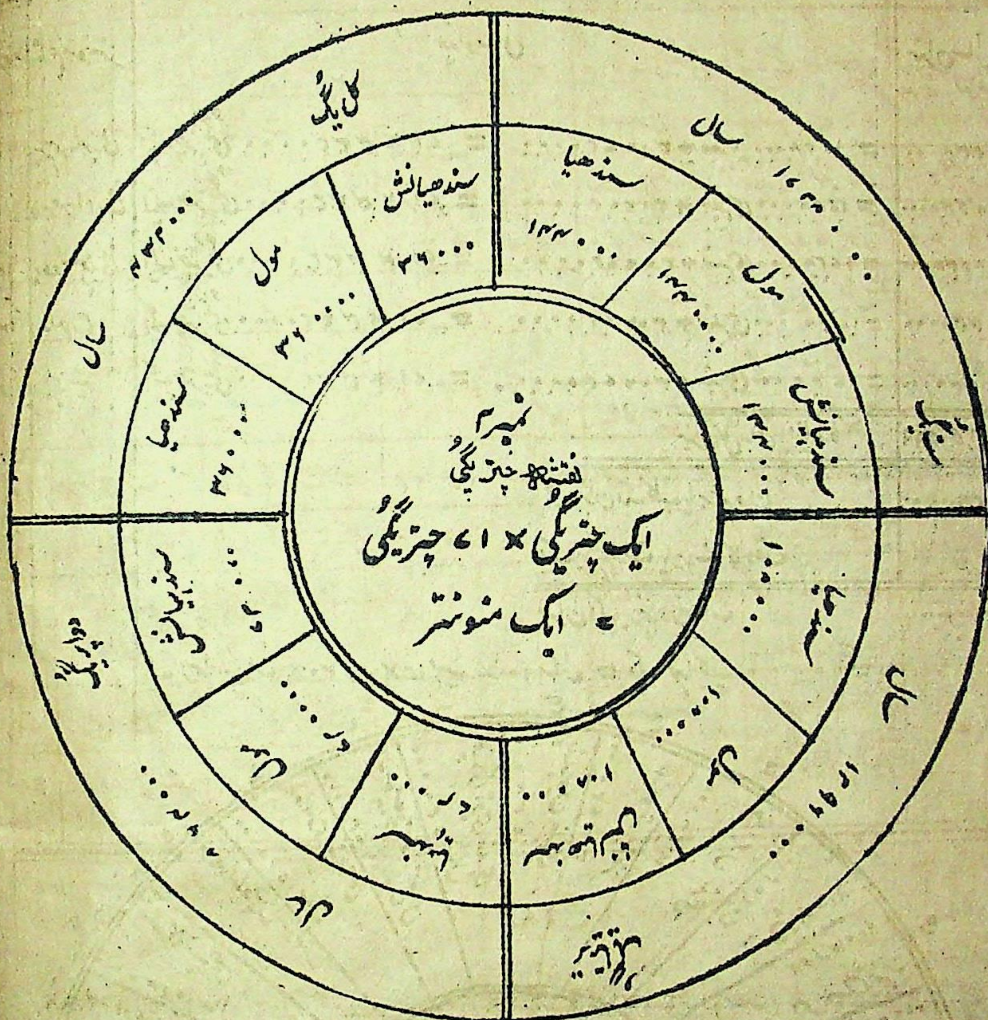
مصنفہ

پنڈت لیکھرام آریہ مسافر منگا کر ضرور مطالعہ کرو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



نقشہ سمت ہا رائج الوقت معہ تعداد سال لغایت سنہ ۱۹۰۶ع

نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال	نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱	سرشٹی سمت	سرشٹی یعنی دنیا کی آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱	۷	کالڈیا سمت	مورث اعلےٰ سے	۱۵۱۸۹۹
۲	ویدک سمت	آغاز دنیا سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱	۸	مصری سمت	مینس بادشاہ سے	۲۷۵۵۳
۳	آریہ سمت			۹	قسطنطنیہ کا سمت	•	۴۵۰۸
۴	چینی سمت	چین کے پہلے بادشاہ سے	۹۶۰۰۲۳۹۹	۱۰	الطاکیہ سمت	•	۶۳۹۶
۵	خطائی سمت	خطا کے پہلے آباد کنندہ سے	۸۸۸۴۰۲۸۱	۱۱	عیسائی دنیا کا سمت	•	۵۹۰۴
۶	پارسی سمت	ایران کے پہلے بادشاہ سے	۱۸[illegible]۸۰۶۹	۱۲	عبرانی سمت	آدم اور حوا کی پیدائش سے	۵۹۰۴

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱۳	کل یگی سمت	زمانہ کل یگ کے شروع سے	۵۰۰۱
۱۴	یدھشٹری سمت	راجہ یدھشٹر سے یعنی کل یگ سے ۲۵۳۱ سال بعد	۲۴۴۳
۱۵	نوح کا سمت	نوح کے وقت سے	۵۰۰۱
۱۶	ابراہیمی سمت	ابراہیم سے	۳۵۳۰
۱۷	سپارٹا کا سمت	شہر سپارٹا کی بنیاد سے	۳۶۰۳
۱۸	موسوی سمت	موسیٰ کے وقت سے	۳۴۲۲
۱۹	داؤدی سمت	داؤد کے وقت سے	۲۹۳۴
۲۰	یونانی سمت	اولمپیا کے اکھاڑے سے	۲۶۷۵
۲۱	رومی سمت	شہر روم کی بنیاد سے	۲۶۵۲
۲۲	نابوناصری سمت	بابل کے پہلے بادشاہ سے	۲۶۴۶
۲۳	بودھ ساکی منی کا سمت	بدھ کے پچاس برس بعد موت سے	۲۴۴۳
۲۴	سکندری سمت	سکندر اعظم سے	۲۲۵۳
۲۵	بکرمی سمت	راجہ بکرم کے جلوس سے	۱۹۵۷
۲۶	عیسوی سمت	عیسیٰ کی پیدائش سے چار برس بعد	۱۹۰۰
۲۷	سالواہن سمت	راجہ شالواہن سے	۱۸۲۲
۲۸	محمدی سمت	جب محمد صاحب مکہ سے مدینہ گئے تھے تب سے	۱۳۱۷
۲۹	گورونانک جی کا سمت	گورو نانک صاحب کے وقت سے	۴۵۰
۳۰	دیانند سمت	سوامی دیانند سرسوتی جی کے ستیارتھ پرکاش چھپنے کے وقت سے	۱۷

(نوٹ)

اگر مفصل حالات دیکھنا چاہو تو تاریخ دنیا ہر دو حصہ

مصنفہ

پنڈت لیکھ رام آریہ مسافر منگا کر ضرور مطالعہ کرو

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دن	جنوری ۱۹۵۰ء	شعبان ۱۳۶۹ھ	فصلی ۱۳۵۷	پوہ سمت ۲۰۰۶ بکرمی	تتھی (بدی شدی)	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی/پل	چندرماں راس	گھڑی/پل	روز روشن	شب	طلوع و غروب چندرماں		تہوار و طلوع و غروب سیارگان
سوموار	۱	۲۸	۱۶	۱۹	[illegible]	۲۹	۲۶	[illegible]	۳۰	۳۱	[illegible]	۲۲/۵	۰	۰	۲۲ / ۵۹	۳۵ / ۱	ط	:	سوماوتی اماوس تہوار نوروز
منگل وار	۲	۲۹	۱۷	۲۰	[illegible]	۲۴	۵۶	[illegible]	۵	۲۷	[illegible]	۳۲/۲۱	مکر	۲۰ / ۰۰	۲۵ / ۱	۳۴ / ۵۹	ح	۲۸	سنیچر مشرق میں [illegible] پر طلوع ہوا
بدھ وار	۳	۳۰	۱۸	۲۱	۳	۱۹	۵۳	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۳۰/۳	۰	۰	۲۵ / ۲	۳۴ / ۵۸	۷	۷	بدھ دھن میں [illegible] پر داخل ہو جائیگا
ویروار	۴	رمضان	۱۹	۲۲	۳	۱۴	۱۴	[illegible]	۵۵	۴۳	[illegible]	۲۲/۳۶	کنبھ	۲۴ / ۲۳	۲۵ / ۴	۳۴ / ۵۶	۹	۲۷	۰
شکروار	۵	۲	۲۰	۲۳	۴	۸	۲۷	[illegible]	۵۱	۱۱	[illegible]	۱۳/۵۷	۰	۰	۲۵ / ۵	۳۴ / ۵۵	۱۱	۴۹	۰
سنیچروار	۶	۳	۲۱	۲۴	۵ / ۶	۲ / ۵۷	۴۳ / ۴۹	[illegible]	۴۷	۵	[illegible]	۵/۴۸	مین	۳۲ / ۵۶	۲۵ / ۷	۳۴ / ۵۳	۱۴	۵	۰
اتوار	۷	۴	۲۲	۲۵	۷	۵۱	۵	[illegible]	۴۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۲۵ / ۹	۳۴ / ۵۳	۱۵	۵۹	۰
سوموار	۸	۵	۲۳	۲۶	اشٹمی	۴۵	۳۴	[illegible]	۳۹	۴۹	[illegible]	۴۲/۹	میکھ	۳۹ / ۳۹	۲۵ / ۱۱	۳۴ / ۴۹	۱۸	۳۸	۰
منگل وار	۹	۶	۲۴	۲۷	۹	۴۲	۲۹	[illegible]	۳۷	۶	[illegible]	۲۵/۳۰	۰	۰	۲۵ / ۱۳	۳۴ / ۴۸	۲۱	۴۰	۰
بدھ وار	۱۰	۷	۲۵	۲۸	۱۰	۳۹	۱۴	[illegible]	۳۵	۱۵	[illegible]	۳۱/۳۴	برکھ	۴۹ / ۴۵	۲۵ / ۱۴	۳۴ / ۴۶	۲۳	۸	ادیہ سم [illegible] ۰
ویروار	۱۱	۸	۲۶	۲۹	۱۱	۳۷	۶	[illegible]	۳۴	۱۸	[illegible]	۲۶/۳۵	۰	۰	۲۵ / ۱۳	۳۴ / ۴۷	۲۵	۳۶	بدھ مشرق میں [illegible] اکادشی
شکروار	۱۲	۹	۲۷	ماگھ	۱۲	۳۶	۹	[illegible]	۳۴	۲۶	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۲۵ / ۱۶	۳۴ / ۴۳	۲۷	۵۲	شکر ہفت کر ۵۷ ۔ ۱۰ [illegible]
سنیچروار	۱۳	۱۰	۲۸	۲	۱۳	۳۶	۲۹	[illegible]	۲۷	۰۰	[illegible]	۱۸/۸	[illegible]	۶ / ۰۰	۲۵ / ۱۹	۳۴ / ۴۱	۳۰	۱۵	شکر کنبھ میں [illegible] پر داخل ہوا
اتوار	۱۴	۱۱	۲۹	۳	۱۴	۳۸	۱۰	[illegible]	۳۸	۴۵	[illegible]	۱۴/۵	۰	۰	۲۵ / ۲۱	۳۴ / ۳۹	۳۳	۲۸	[illegible]
سوموار	۱۵	۱۲	۳۰	۴	[illegible]	۴۰	۵۹	[illegible]	۴۲	۴۰	[illegible]	۱۴/۲۰	کرک	۲۶ / ۲۰	۲۵ / ۲۳	۳۴ / ۳۷	۳۴	۴۵	منگل کنیا میں [illegible] پر داخل ہوا
منگل وار	۱۶	۱۳	ماگھ	۵	[illegible]	۴۵	:	[illegible]	۴۳	۴۵	[illegible]	۱۴/۵۲	۰	۰	۲۵ / ۱۵	۳۴ / ۳۵	۲	۲۶	
بدھ وار	۱۷	۱۴	۲	۶	۳	۵۴	۴۴	[illegible]	۵۳	۳۶	[illegible]	۱۶/۵۴	سنگھ	۵۳ / ۳۶	۲۵ / ۲۸	۳۴ / ۳۲	۴	۴۴	۰
ویروار	۱۸	۱۵	۳	۷	۳	۵۵	۷	[illegible]	۶۰	۰۰	[illegible]	۱۶/۲۰	۰	۰	۲۵ / ۳۱	۳۴ / ۳۹	۷	۱	۰
شکروار	۱۹	۱۶	۴	۸	۴	۵۸	۰	[illegible]	۱	۵	[illegible]	۱۶/۴۲	۰	۰	۲۵ / ۳۴	۳۴ / ۲۶	۹	۲	گنیش چوتھ دبھوگا
سنیچروار	۲۰	۱۷	۵	۹	۵	۶۰	۰۰	[illegible]	۶	۳۴	[illegible]	۱۹/۶	کنیا	۲۳ / ۱۲	۲۵ / ۳۶	۳۴ / ۲۴	۱۱	۱۹	۰
اتوار	۲۱	۱۸	۶	۱۰	۵	۵	۳۴	[illegible]	۱۱	۴۲	[illegible]	۲۰/۵	۰	۰	۲۵ / ۴۰	۳۴ / ۲۵	۱۳	۳۵	[illegible] مکر میں [illegible] پر داخل ہوا
سوموار	۲۲	۱۹	۷	۱۱	۶	۱۰	۰۰	[illegible]	۱۸	۲۹	[illegible]	۲۰/۴۸	۰	۰	۲۵ / ۴۲	۳۴ / ۱۶	۱۵	۵۱	۰
منگل وار	۲۳	۲۰	۸	۱۲	۷	۱۳	۲۰	[illegible]	۲۳	۹	[illegible]	۲۰/۲۶	تلا	۵۰ / ۴۹	۲۵ / ۴۶	۳۴ / ۱۴	۱۸	۷	۰
بدھ وار	۲۴	۲۱	۹	۱۳	[illegible]	۱۵	۳۵	[illegible]	۲۶	۴۰	[illegible]	۱۹/۲۰	۰	۰	۲۵ / ۴۹	۳۴ / ۱۱	۲۰	۲۲	۰
ویروار	۲۵	۲۲	۱۰	۱۴	۹	۱۶	۴۸	[illegible]	۲۸	۴۲	[illegible]	۱۷/۱۲	[illegible]	۱۳ / ۸	۲۵ / ۵۳	۳۴ / ۶	۲۳	۳۶	۰
شکروار	۲۶	۲۳	۱۱	۱۵	۱۰	۱۶	۳	[illegible]	۳۰	۴	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۲۵ / ۵۶	۳۴ / ۳	۲۳	۵۰	جمعۃ الوداع
سنیچروار	۲۷	۲۴	۱۲	۱۶	۱۱	۱۴	۲۴	[illegible]	۲۵	۵۲	[illegible]	۱۰/۰۰	دھن	۲۹ / ۵۳	۲۶ / ۲	۳۴ / ۵۸	۲۴	۵۰	اکادشی
اتوار	۲۸	۲۵	۱۳	۱۷	۱۲	۱۱	۳۹	[illegible]	۳۸	۳۱	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۲۶ / ۶	۳۳ / ۵۶	۲۷	۲	۰
سوموار	۲۹	۲۶	۱۴	۱۸	۱۳	۷	۵۶	[illegible]	۲۶	۳۱	[illegible]	۵۳/۴	مکر	۲۰ / ۴۹	۲۶ / ۱۱	۳۳ / ۴۸	۲۹	۱۶	۰
منگل وار	۳۰	۲۷	۱۵	۱۹	[illegible]	۳ / ۵۸	۲۳ / ۱۱	[illegible]	۳۴	۳۶	[illegible]	۲۲/۳۶	۰	۰	۲۶ / ۱۵	۳۳ / ۴۵	۳۰	۵۴	سوم اماوس شب لیلۃ القدر
بدھ وار	۳۱	۲۸	۱۶	۲۰	[illegible]	۵۲	۳۰	[illegible]	۱۵	۵۹	[illegible]	۳۸/۷	کنبھ	۲۷ / ۵۹	۲۶ / ۱۹	۶۳ / ۴۱	۳۲	م م / غ م / ۲۲	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سندھیا کے فوائد

(از آریہ مسافر ... جالندھر پنجاب)

(۱) جیسے خیالات انسان کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ ویسا ہی اُس کا چال چلن ہوتا ہے۔ اور یہ بات بدیہی ہے کہ قدرتی طور پر آتما کی برخلافی انسان کچھ نہیں کر سکتا (جبر کا معاملہ دوسرا ہے)

ایک شاستر کا قول ہے کہ جو من کہتا ہے وہی بانی بولتی ہے اور جو بانی بولتی ہے وہ ہاتھ وغیرہ کرتے ہیں۔ اور جو کرتے ہیں انہیں کا پھل وغیرہ بھوگنا پڑتا ہے۔ اور ارادہ سے جو جرم کیا جاوے اُسی کی سزا ملتی ہے۔ مجرم کا فعل نہیں۔ بلکہ ارادہ دیکھا جاتا ہے۔ پس ضروری ہے کہ ہمارا ارادہ یا ارادت ٹھیک ہو اور وہ تب ہی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ جبکہ ارادہ کا مخزن یعنی من ٹھیک ہو۔ من سے مراد اس جگہ صرف روح (جیو) سے ہے۔ پس ضروری ہے۔ کہ ہم من یعنی جیو کی درستی کا خیال کریں۔ جب وہ ٹھیک ہو گیا۔ تو کسی کام کے سُدھار میں کسر نہیں۔ چونکہ سارے خیالات دل سے پیدا ہوتے ہیں۔ پس اگر دل ٹھیک ہو جاوے۔ تو اُس سے بُرے خیال کسی طرح پیدا نہیں ہو سکتے۔ بنا بران من کا سُدھار ہی چال چلن کا سُدھار ہے۔

من کے سُدھار کے واسطے رشیوں نے یہی قاعدہ سب سے عمدہ سمجھا ہے۔ کہ ستیہ کا برتاؤ کرے۔ ستیہ اصل میں پرماتما کا نام ہے۔ اُس کے گُن گرہن کرنے سے استیہ (جھوٹھ) کا برتاؤ نہیں رہتا۔ ستیہ ہی سے ستیہ کا ظہور ہوتا ہے۔ کیا وہ دل مبارک نہیں۔ جہاں ستیہ کا ظہور ہے۔ جہاں ستیہ کا بسیرا ہے۔ وہ گھر مبارک کیوں نہیں۔ پرماتما کی ہستی پر سچا اعتقاد ہونا بے شک دل کے سُدھار کا ٹھیک کارن ہے اور سب گون ہے جو مجرم جانتا ہے۔ کہ حاکم سر پر کھڑا ہے۔ جو چور جانتا ہے کہ چوکیدار موجود ہے وہ چوری نہیں کرتا۔ اور نہ کر سکتا ہے ایک مہاتما کی بابت ذکر ہے کہ اُن سے کسی نے پوچھا کہ باوجو

یادداشت

تاریخ	
۱	
۲	
۳	[illegible]
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	[illegible]
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	[illegible]
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	[illegible]
۳۰	
۳۱	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام ۲۸	تاریخ فروری ۱۹۰۰ء	تاریخ ماہ	تاریخ	تاریخ	تتھی (بدی شدی)	گھڑی	پل	نکھشتر مانے	گھڑی	پل	جوگ مانے	گھڑی / پل	راس چندرماں	گھڑی / پل	روز	شب	[illegible]	تیوہار و طلوع غروب سیارگان
ویروار	۱	۲۹	۱۶	۲۱	۲	۴۶	۱۱	[illegible]	۱۴	۵	[illegible]	۳۰ / ۲۳	۰	۰	۲۶ ۱۳	۳۳ ۴۷	۴۴ / ۳۷	جنم دن ... چاند نظر آئیگا
شکروار	۲	[illegible]	۱۷	۲۲	۳	۴۰	۴۹	[illegible]	۱۱	۵۲	[illegible]	۲۲ / ۲۸	مین	۵۶ / ۱۵	۲۶ ۲۷	۳۳ ۳۳	۴ / ۵۰	عید الفطر
سنیچروار	۳	۲	۱۵	۲۳	۴	۳۵	۴	[illegible]	۹	۴۴	[illegible]	۱۴ / ۲۶	۰	۰	۲۶ ۳۱	۳۳ ۲۹	۹ / ۳	
اتوار	۴	۳	۱۹	۲۴	۵	۲۹	۴۰	[illegible]	۳	۴۷	[illegible]	۶ / ۲	۰	۰	۲۶ ۳۵	۳۳ ۲۵	۱۱ / ۱۶	تیوہار بسنت پنچمی ...
سوموار	۵	۴	۲۰	۲۵	۶	۲۴	۱۸	[illegible]	۰۰	۴۲	[illegible]	۵۷ / ۱۲	میکھ	۲۳	۲۶ ۳۹	۳۳ ۱۹	۱۵ / ۱۱	
منگلوار	۶	۵	۲۱	۲۶	۷	۲۰	۲۲	[illegible]	۵۵	۲۵	[illegible]	۴۹ / ۵۰	۰	۰	۲۶ ۴۳	۳۳ ۱۷	۱۷ / ۵۳	شکر مین میں ... داخل ہوا
بدھوار	۷	۶	۲۲	۲۷	[illegible]	۱۷	۴۲	[illegible]	۵۴	۱۳	[illegible]	۴۱ / ۲۸	برکھ	۸ / ۴۴	۲۶ ۴۷	۳۳ ۱۳	۲۰ / ۳	بدھ کنبھ میں ... داخل ہوا
ویروار	۸	۷	۲۳	۲۸	۹	۱۵	۳۲	[illegible]	۴۳	۱۳	[illegible]	۳۵ / ۵۸	۰	۰	۲۶ ۵۱	۳۳ ۹	۲۲ / ۱۴	[illegible]
شکروار	۹	۸	۲۴	۲۹	۱۰	۱۴	۹	[illegible]	۲۵	۲۱	[illegible]	۲۹ / ۳۰	[illegible]	۳۴ / ۲۹	۲۶ ۵۵	۳۳ ۵	۲۴ / ۲۴	
سنیچروار	۱۰	۹	۲۵	۳۰	۱۱	۱۴	۱۰	[illegible]	۵۷	۵۰	[illegible]	۲۳ / ۳۴	۰	۰	۲۶ ۵۹	۳۳ ۱	۲۶ / ۳۲	... ایکادشی
اتوار	۱۱	۱۰	۲۶	[illegible]	۱۲	۱۶	۵۵	[illegible]	۶۰	۰۰	[illegible]	۱۹ / ۱۵	کرک	۳۵ / ۹	۲۷ ۲	۳۲ ۵۸	۲۸ / ۴۲	سنکرانت کنبھ ...
سوموار	۱۲	۱۱	۲۷	۲	۱۳	۱۹	۲۱	[illegible]	۱	۴۳	[illegible]	۲۸ / ۳۷	۰	۰	۲۷ ۶	۳۲ ۵۴	۳۰ / [illegible]	بدھ مغرب میں ... طلوع
منگلوار	۱۳	۱۲	۲۸	۳	۱۴	۲۴	۵۱	[illegible]	۵	۲۱	[illegible]	۲۸ / ۵۴	۰	۰	۲۷ ۱۰	۳۲ ۵۰	۳۲ / ۵۸	
بدھوار	۱۴	۱۳	۲۹	۴	[illegible]	۲۸	۴۴	[illegible]	۱۳	۵	[illegible]	۲۹ / ۴۸	سنگھ	۱۲ / ۵	۲۷ ۱۴	۳۲ ۴۶	۳۵ / ۵۳	
ویروار	۱۵	۱۴	[illegible]	۵	[illegible]	۲۳	۶	[illegible]	۱۸	۲۷	[illegible]	۳۱ / ۷	۰	۰	۲۷ ۱۹	۳۲ ۴۱	۳۷ / ۹	
شکروار	۱۶	۱۵	۲	۶	۲	۳۹	۲۹	[illegible]	۲۵	۲	[illegible]	۳۲ / ۳۴	کنیا	۳۹ / ۵۸	۲۷ ۲۵	۳۲ ۳۵	۲ / ۱۲	
سنیچروار	۱۷	۱۶	۳	۷	۳	۴۴	۲۸	[illegible]	۳۱	۲۵	[illegible]	۳۳ / ۴۸	۰	۰	۲۷ ۳۰	۳۲ ۳۰	۶ / ۲۱	
اتوار	۱۸	۱۷	۴	۸	۴	۴۷	۴۱	[illegible]	۳۷	۱۳	[illegible]	۳۴ / ۳۵	۰	۰	۲۷ ۳۳	۳۲ ۲۷	۸ / ۳۱	گنیش چوتھ ...
سوموار	۱۹	۱۸	۵	۹	۵	۵۱	۵۴	[illegible]	۴۳	۱۰	[illegible]	۳۴ / ۴۲	تلا	۱۱ / ۵۰	۲۷ ۳۸	۳۲ ۲۲	۱۰ / ۳۹	
منگلوار	۲۰	۱۹	۶	۱۰	۶	۵۴	۱	[illegible]	۴۵	۵۹	[illegible]	۳۳ / ۵۴	۰	۰	۲۷ ۴۳	۳۲ ۱۷	۱۲ / ۴۶	
بدھوار	۲۱	۲۰	۷	۱۱	۷	۵۴	۵۳	[illegible]	۴۸	۳۴	[illegible]	۳۲ / ۱۲	برچھک	۳۳ / ۲۴	۲۷ ۴۶	۳۲ ۱۴	۱۴ / ۵۴	منگل کنبھ میں ... داخل ہوا
ویروار	۲۲	۲۱	۸	۱۲	[illegible]	۵۴	۹	[illegible]	۴۹	۴۴	[illegible]	۲۹ / ۲۴	۰	۰	۲۷ ۵۰	۳۲ ۱۰	۱۷ / ۱	
شکروار	۲۳	۲۲	۹	۱۳	۹	۵۲	۴۳	[illegible]	۵۰	۳	[illegible]	۲۵ / ۴۱	دھن	۵۰ / ۳۰	۲۷ ۵۵	۳۲ ۵	۱۹ / ۸	
سنیچروار	۲۴	۲۳	۱۰	۱۴	۱۰	۴۹	۲۹	[illegible]	۴۸	۵۹	[illegible]	۲۱ / ۲۵	۰	۰	۲۸ ۰۰	۳۲ ۰۰	۲۱ / ۱۳	
اتوار	۲۵	۲۴	۱۱	۱۵	۱۱	۴۵	۳۸	[illegible]	۴۷	۷	[illegible]	۱۵ / ۳۵	۰	۰	۲۸ ۵	۳۱ ۵۵	۲۳ / ۱۹	
سوموار	۲۶	۲۵	۱۲	۱۶	۱۳	۴۱	۰۰	[illegible]	۴۴	۱۶	[illegible]	۹ / ۲۲	مکر	۱ / ۱۵	۲۸ ۱۰	۳۱ ۵۰	[illegible]	بدھ مین میں ... داخل ہوا
منگلوار	۲۷	۲۶	۱۳	۱۷	۱۳	۳۵	۴۶	[illegible]	۱۹	۵۰	[illegible]	۳ / ۳۱	۰	۰	۲۸ ۱۵	۳۱ ۴۵	۲۷ / ۳۳	
بدھوار	۲۸	۲۷	۱۴	۱۸	۱۴	۳۰	۲	[illegible]	۳۶	۵۸	[illegible]	۵۶ / ۲۲	کنبھ	۵ / ۲	۲۸ ۲۱	۳۱ ۳۹	۲۹ / ۲۴	[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقوی اور لذیذ غذا کھانے کے آپ بُرے خیالات کی طرف کیوں متوجہ نہیں ہوتے۔ فرمایا۔ کہ ایک شیر اور ایک بکرا لاؤ۔ دونوں حاضر کیے گئے۔ مہاتما جی نے حکم دیا کہ ان دونوں کو علیحدہ علیحدہ جگہوں میں باندھ دو۔ ایک مہینہ تک بکرے کو نہایت اعلےٰ قسم کی غذا دی گئی۔ بعد ازاں اسکو ایکدفعہ شیر کے سامنے لایا گیا۔ دو ماہ تک یہی کارروائی کیگئی۔ پھر جب بکرے کو دیکھا گیا تو وہ ویسا کا ویسا ہی دبلا پتلا پایا گیا۔ اسپر مہاتما جی نے جوابدیا کہ بعینہٖ یہی حال اُن اشخاص کا ہے۔ جو پرماتما کو حاضر و ناظر جانتے ہیں۔ وہ کبھی گناہ نہیں کر سکتے۔ اور نہ گناہوں کی طرف دلیر ہوتے ہیں۔ اور نہ عُجب و نخوت میں مُبتلا ہوتے ہیں۔ اسی واسطے اُنکے شہوی قواء بُرائی کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ اور نہ اُنہیں گمراہ کرتے ہیں پس پہلا فایدہ سندھیا کا یہ ہے۔ کہ انسان گناہوں کی طرف دلیر نہیں ہوتا۔ اور چال چلن اُس کا بھی بہ نسبت عام لوگوں کے بہت عمدہ رہتا ہے۔ جسکی نوبت کسی وقت یہاں تک پہونچ جاتی ہے کہ بالکل گناہ نہیں کرتا ۔۔

۲۔ جو شخص جس سے جتنی محبت کرتا ہے۔ بشرطیکہ سچے دل سے ہو تو دوسرے فریق کے دل میں بھی تاثیر ہوتی ہے۔ اور اُس کا ظہور بھی نظر آتا ہے۔ پس جو سب پیاروں سے پیارا ہے۔ اگر ہم اُس سے محبت کریں یا اُسکی آگیا کا پالن کریں۔ تو کیا وہ اپنے قدرتی انصاف سے ہماری محبت کو نشپھل کر دے گا؟ ہرگز نہیں۔ جو گُن محبوب میں ہوتے ہیں اُنکا اثر ممکن نہیں کہ رک سکے۔ پس بذریعہ سندھیا ہم ایشور کے گُنوں کا اثر گرہن کریں گے۔ اور جیوں جیوں اُس اثر کو زیادہ محسوس کرتے جائیں گے۔ تیوں تیوں ہمارے بھیتر پریم کا بھاؤ مضبوط ہوتا جاویگا۔ پس ایشوری پریم کا ہونا سندھیا کا دوسرا فایدہ ہے ۔۔

۳۔ سُستی کا دور ہونا اور چُستی کا آنا دُنیادی ویوہار کے لئے نہایت ضروری ہے۔ مگر کاہل او جو آدمی اُسوقت سونا چاہتا ہے جبکہ اُسکو جاگنا ضروری ہے۔ اندھیرا جسکی تعبیر خواب سے ہو۔ اُسکے گزر جانے کے بعد درحقیقت ہمیں قدرتی آرڈر ہے۔ کہ ہم بیدار ہوں

تاریخ ماہ جنوری ۱۹۱۰	یادداشت
۱	
۲	ہر دا ملازم گھر سے آیا
۳	[illegible]
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	[illegible]
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام	تاریخ انگریزی ۱۹۰۰ء	[illegible]	[illegible]	بکرمی سمت ۱۹۵۷ بکرم مطابق آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱	بدی شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے		چندرماں راس		شب و روز		[illegible]	تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
شکروار	۱	۲۹	۱۵	۱۹	[illegible]	۲۴	۱۰	[illegible]	۳۲	۴۲	[illegible]	۴۴/۱۲	۰	۰	۴۸/۲۷	۳۱/۳۸	۳۱ ط/۳۳	
سنیچروار	۲	[illegible]	۱۶	۲۰	[illegible]	۱۸	۱۵	[illegible]	۲۸	۴۱	[illegible]	۳۱/۵۵	[illegible]	۱۳/۴۱	۱۸/۳۲	۳۱/۱۸	۴ ع/۱۵	
اتوار	۳	۲	۱۷	۲۱	۲	۱۳	۲۷	[illegible]	۲۵	۳	[illegible]	۲۰/۲۶	۰	۰	۴۰/۳۷	۳۱/۴۳	۶/۲۴	شکرانت [illegible] میں ۳۲/۴۳ [illegible] دوج۔
سوموار	۴	۳	۱۸	۲۲	۳	۷	۳	[illegible]	۲۱	۱۲	[illegible]	۱۶/۵	[illegible]	۲۱/۱۲	۱۸/۴۲	۳۱/۱۸	۸/۲۸	
منگلوار	۵	۴	۱۹	۲۳	۴/۸	۲/۵۸	۱۲/۱۲	[illegible]	۱۸	۶	[illegible]	۹/۵۷	۰	۰	۲۸/۴۲	۲۱/۱۳	۱۰/۳۲	
بدھوار	۶	۵	۲۰	۲۴	۶	۵۵	۳	[illegible]	۱۵	۵۰	[illegible]	۳/۴۴	[illegible]	۳۰/۲۳	۲۸/۵۲	۳۱/۸	۱۲/۳۵	
ویروار	۷	۶	۲۱	۲۵	۷	۵۲	۵۹	[illegible]	۱۴	۳۳	[illegible]	۵۳/۲۴	۰	۰	۲۸/۵۸	۳۱/۳	۱۴/۳۰	
شکروار	۸	۷	۲۲	۲۶	[illegible]	۵۲	۸	[illegible]	۱۳	۱۶	[illegible]	[illegible]/۳۰	[illegible]	۲۲/۴۹	۲۹/۲	۳۰/۵۸	۱۷/۱۱	ہولی شروع ہوئی۔
سنیچروار	۹	۸	۲۳	۲۷	۹	۵۲	۴۵	[illegible]	۱۵	۱۱	[illegible]	[illegible]/۴۰	۰	۰	۲۹/۸	۳۰/۵۲	۱۸/۳۹	
اتوار	۱۰	۹	۲۴	۲۸	۱۰	۵۳	۲۲	[illegible]	۱۷	۱۳	[illegible]	۴۴/[illegible]	۰	۰	۲۹/۱۴	۳۰/۴۶	۳۰/۳۸	
سوموار	۱۱	۱۰	۲۵	۲۹	۱۱	۵۷	۱۵	[illegible]	۲۰	۵۰	[illegible]	۴۴/۱۳	[illegible]	۵/۲۳	۲۹/۲۹	۳۰/۳۹	۲۲/۳۶	
منگلوار	۱۲	۱۱	۲۶	۳۰	۱۲	۶۰	۰	[illegible]	۲۴	۲۵	[illegible]	۴۴/۱۸	۰	۰	۲۹/۴۶	۳۰/۴۴	۲۴/۴۵	
بدھوار	۱۳	۱۲	۲۷	چیت	۱۲	۱	۱۹	[illegible]	۳۰	۵۸	[illegible]	۲۵/۷	[illegible]	۳۰/۵	۲۹/۳۲	۳۰/۲۸	۲۶/۳۲	شنکرانت میں ۱۵/۲ موری ۱۵۔
ویروار	۱۴	۱۳	۲۸	۲	۱۳	۶	۷	[illegible]	۳۷	۱۳	[illegible]	۴۴/۲۶	۰	۰	۲۹/۳۷	۳۰/۲۳	۲۸/۲۹	بدھ ۶/۴۳ پر بکری ہوا۔
شکروار	۱۵	۱۴	۲۹	۳	۱۴	۱۱	۲۶	[illegible]	۴۳	۴۷	[illegible]	۴۷/۵۸	[illegible]	۴۷	۱۹/۴۱	۱/۱۹	۳۰/۳۷	ہولی ختم ہوئی۔
سنیچروار	۱۶	۱۵	۳۰	۴	[illegible]	۱۹	۲۹	[illegible]	۵۰	۱۵	[illegible]	۴۹/۲۶	۰	۰	۲۹/۴۵	۳۰/۱۵	۱ ط/۵۲	تیوہار جھولا ہوا۔
اتوار	۱۷	۱۶	چیت	۵	[illegible]	۲۱	۳۹	[illegible]	۵۶	۱۲	[illegible]	۵۰/۲۳	۰	۰	۴۹/۵۰	۳۰/۰	۳/۵۲	عرس گلبرگہ شریف
سوموار	۱۸	۱۷	۲	۶	۲	۲۵	۴۴	[illegible]	۶۰	۰۰	[illegible]	۵۰/۴۶	[illegible]	۲۹/۵	۲۹/۵۲	۳۰/۳۸	۵/۵۳	بدھ مغرب میں ۳۰/۵۵ پر غروب ہوا۔
منگلوار	۱۹	۱۸	۳	۷	۳	۲۸	۵۱	[illegible]	۰	۳۸	[illegible]	۵۰/۱۹	۰	۰	۲۹/۵۶	۳۰/۴	۷/۵۳	گنیش چوتھ
بدھوار	۲۰	۱۹	۴	۸	۴	۳	۴۸	[illegible]	۲	۳۶	[illegible]	۴۵/۲۷	[illegible]	۵۳	۳۰/۰۰	۳۰/۰	۷/۵۳	نوروز آغاز سمت ۱۸۲۲
ویروار	۲۱	۲۰	۵	۹	۵	۳۱	۲۲	[illegible]	۸	۳۰	[illegible]	۴۶/۴۴		۰	۳۰/۵	۲۷/۵۵	۹/۵۰	
شکروار	۲۲	۲۱	۶	۱۰	۶	۳۰	۳۲	[illegible]	۹	۵۸	[illegible]	۳/۱۱	۰	۰	۳۰/۱۰	۲۹/۵۰	۱۱/۴۰	
سنیچروار	۲۳	۲۲	۷	۱۱	۷	۲۸	۴۴	[illegible]	۹	۲۳	[illegible]	۳۸/۲۶	[illegible]	۱۰/۳	۳۰/۱۰	۲۹/۴۴	۱۵/۴۳	
اتوار	۲۴	۲۳	۸	۱۲	[illegible]	۲۵	۴۴	[illegible]	۹	۳۶	[illegible]	۳/۲۶	۰	۰	۳۰/۲۱	۲۹/۲۰	۱۷/۳۹	
سوموار	۲۵	۲۴	۹	۱۳	۹	۲۱	۴۶	[illegible]	۷	۵۶	[illegible]	۲۷/۴۸	[illegible]	۲۰/۳۰	۳۰/۲۱	۲۹/۳۴	۱۹/۳۴	
منگلوار	۲۶	۲۵	۱۰	۱۴	۱۰	۱۶	۵۸	[illegible]	۵	۱۱	[illegible]	۱۹/۹	۰	۰	۳۰/۲۱	۲۹/۳۹	۲۱/۲۹	
بدھوار	۲۷	۲۶	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۳۶	[illegible]	۲	۵۴	[illegible]	۳/۵۱	کنبھ	۲۹/۵۶	۳۰/۳۶	۲۹/۲۴	۲۳/۲۳	
ویروار	۲۸	۲۷	۱۲	۱۶	۱۲	۵	۵۱	[illegible]	۵۲	۳۱	[illegible]	۶/۱۹	۰	۰	۳۰/۴۹	۲۹/۱۹	۲۵/۲۴	
شکروار	۲۹	۲۸	۱۲	۱۷	۱۳/۱۴	۲۴/۴۴	۲۳/۴۴	[illegible]	۵۰	۳۵	[illegible]	۵۰/۵۹	مین	۳۵/۲۲	۳۱/۴۶	۲۹/۱۸	۲۷/۸	شکر بھرگو میں ۱۴/۲۸ پر داخل ہوا
سنیچروار	۳۰	۲۹	۱۴	۱۸	[illegible]	۴۸	۴۴	[illegible]	۲۵	۵۱	[illegible]	۱۲/۱۰	۰	۰	۳۰/۵۱	۲۶/۸	۲۹/۹	برہسپت برجھک بکری ۲۳/۲۸ پر ہوا
اتوار	۳۱	۳۰	۱۵	۱۹	[illegible]	۴۲	۳۶	[illegible]	۴۲	۱۰	[illegible]	۴۳/۲۶	[illegible]	۴۳/۱۰	۳۰/۵۱	۲۹	۲ ع/۴۴	منگل میں ۱۳/۴۸ ہوا۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مگر صبح کی میٹھی نیند ہمیں اُٹھنے نہیں دیتی - ہم اِس دُنیا میں سب مُسافر ہیں۔ دہرم - ارتھ - کام - موکش کے منازل کیطرف سفر کر رہے ہیں - پس جو چیز سفر سے روکے وہ درحقیقت ہماری دشمن ہے - اور دشمن سے بچنا نہایت ضروری ہے - اور وہ کیا ہے؟ صبح کی میٹھی نیند - ایک دانا نے کہا ہے کہ صبح کی میٹھی نیند مُسافر کو مسافت سے روکتی ہے۔ صبح صادق کا ایسا مبارک وقت ہے اور اُس وقت ایسی تازہ ہوا چلتی ہے - کہ سب جانتے ہیں کہ اُس سے پھول کھلا کرتے ہیں - پس ضروری ہے کہ ہم بھی اپنے دل کے غنچہ کو اُس وقت کی ہوا سے کھلائیں - ایک دانا نے کہا ہے کہ صبح صادق کا فوم کی مرہم رکھتی ہے - اگر تو گناہ کے زخم کا علاج کرنا چاہتا ہے بیدار ہو۔ صبح کا جاگنا - فرائض روزمرہ کا یاد کرنا - تازہ ہوا سے مستفیض ہونا (جو زندگی کی خوشحالی کا ایک بے بہا قدرتی انمول عطیہ ہی) بہت ضروری ہے - اور اِس سے ہم فیضیاب نہیں ہو سکتے جبتک کہ سندھیا کے واسطے کاربند نہ ہوں - پس یہ سندھیا کا تیسرا فائدہ ہے - اور ایسا ہی فائدہ شام کے وقت کا ہے - رات کی سُستی یا تکان صبح کی سندھیا سے اور دن کا کاہل اور تکان شام کی سندھیا سے دور ہو جاتا ہے۔

۴ - انسان جس طرح پر بھوکا ہوتا ہے - جس طرح پر پیاسا ہوتا ہے - یہ بات قدرتی ہے - اُسی طرح پر انسان کے بھیتر قدرتی طور پر ایک مادہ پوجا یا پرستش کا بھی موجود ہے - کوئی اِس سے خالی نہیں ہے - آتما میں درحقیقت عبادت کی بھوکھ ہے - مگر سیری کا باقاعدہ ٹھیک طور پر نہیں جانتا - مگر چاہتا ہے - کہ کسی طرح سے اِس بھوکھ کو شانت کر سیری حاصل کروں - وحشی درندے شیر وغیرہ بھی اپنے مربی کی تعظیم کرتے ہیں - جہالت اور مورکھتا کے سبب ممکن ہے - کہ انسان اُس پاک پروردگار کے سوائے کسی اور چیز کی پرستش کرنے لگجاوے مگر یہ بھوکھ ضرور کم و بیش اُسکے اندر ہر وقت بنی رہتی ہے - دُنیا میں تین قسم کی پوجا مروج ہے - (۱) سب سے زیادہ وحشی انسان چتروستوؤں اور بھولوں پریتوں وغیرہ کی پوجا کرتا ہے - اور غالباً کسی نہ کسی ڈھنگ کی مورتی بنا کر اپنے روبرو اپنی خواہش کے موافق چیزوں کی بھینٹ رکھتا ہے - جیسے بھیل - گونڈ - حبشی وغیرہ خونخوار

یادداشت	تاریخ [illegible]
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰
	۳۱

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام	تاریخ اپریل ۱۹۰۰ء			چیت سمت ۱۹۵۷ بکرم مطابق آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰ (بدی شدی)				پچھتر باقی			جوگ باقی		چندرماں راس		شب روز			تیوہار و طلوع غروب سیارگان
الوار	۱	۳۰	۱۶	۳۰	۲	۲۷	۴۴	[illegible]	۳۹	۱۰	[illegible]	۲۸/۴۲	۰	۰	۳۱/۱	۲۸/۵۶	۴ م	چاند نظر آسکے گا
سوموار	۲	ذالحجہ	۱۷	۲۱	۳	۳۳	۴۱	[illegible]	۳۶	۸	[illegible]	۲۱/۱۴	برکھ	۵/۲	۳۱/۴	۲۸/۵۴	۵/۵۳	
منگل وار	۳	۲	۱۸	۲۲	۴	۳۰	۳۴	[illegible]	۳۴	۳۲	[illegible]	۱۶/۳۴	۰	۰	۳۱/۱۱	۲۸/۴۹	۸/۵۷	
بدھ وار	۴	۲	۱۹	۲۳	۵	۲۸	۲۵	[illegible]	۴۳	۳۰	[illegible]	۱۱/۴۳	۰	۰	۳۱/۱۶	۲۸/۴۳	۱۱/۳۷	
ویروار	۵	۴	۲۰	۲۴	۶	۲۷	۳۱	[illegible]	۳۵	۱۲	[illegible]	۷/۳۶	[illegible]	۴۳/۳۴	۳۱/۲۱	۲۸/۳۹	۱۳/۳۳	
شکروار	۶	۵	۲۱	۲۵	۷	۲۷	۵۷	[illegible]	۳۷	۳۲	[illegible]	۴/۳۴	۰	۰	۳۱/۲۶	۲۸/۳۴	۱۵/۲۲	
سنیچر وار	۷	۶	۲۲	۲۶	[illegible]	۲۴	۴۱	[illegible]	۴۰	۵۹	[illegible]	۲/۳۴	[illegible]	۲۵/۲۳	۳۱/۳۱	۲۸/۲۹	۱۷/۱۳	
الوار	۸	۷	۲۳	۲۷	۹	۲۲	۳۰	[illegible]	۴۵	۴۳	[illegible]	۱/۴۳	۰	۰	۳۱/۳۵	۲۸/۲۵	۱۸/۱۱	رام نومی
سوموار	۹	۸	۲۴	۲۸	۱۰	۲۶	۲۹	[illegible]	۴۱	۱۱	[illegible]	۱/۳۴	[illegible]	۴۱/۱۱	۳۱/۳۹	۲۸/۲۱	۱۹/۲	
منگل وار	۱۰	۹	۲۵	۱۹	۱۱	۴۱	۱۶	[illegible]	۵۷	۲۶	[illegible]	۳۰/۱۱	۰	۰	۳۱/۴۴	۲۸/۱۶	۲۰/۵۱	
بدھ وار	۱۱	۱۰	۲۶	۳۰	۱۲	۲۵	۱۳	[illegible]	۴۰	۰۰	[illegible]	۳/۱۱	۰	۰	۳۱/۵۰	۲۸/۱۰	۲۲/۴۰	عید الضحیٰ
ویروار	۱۲	۱۱	۲۷	[illegible]	۱۳	۵۰	۲۴	[illegible]	۳	۵۰	[illegible]	۴/۱۳	سنگھ	۳/۱۷	۳۱/۵۶	۲۸/۴	۲۴/۲۷	سنکرانت میکھ آغاز سمت ۱۹۵۷ و آریہ باشٹی سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱
شکروار	۱۳	۱۲	۲۸	۲	۱۴	۵۵	۳	[illegible]	۹	۱۹	[illegible]	۶/۵۰	۰	۰	۳۲/۱	۲۷/۵۹	۲۶/۷	
سنیچر وار	۱۴	۱۳	۲۹	۳	[illegible]	۵۹	۳۱	[illegible]	۱۵	۲۳	[illegible]	۵/۲	تلا	۴۸/۵	۳۲/۵	۲۷/۵۵	۵۵	منگل مشرق میں طلوع ہوگا [illegible]
الوار	۱۵	۱۴	بیساکھ	۴	[illegible]	۴۰	۰۰	[illegible]	۳۰	۴۵	[illegible]	۸/۴۶	۰	۰	۳۲/۸	۲۷/۵۲	۱/۴۳	سنیچر ۱۵ پیر مکری ہوا۔
سوموار	۱۶	۱۵	۲	۵	۱۱	۲	۴۱	[illegible]	۲۵	۰	[illegible]	۸/۳۱	۰	۰	۳۲/۱۳	۲۷/۴۴	۳/۳۴	
منگل وار	۱۷	۱۶	۳	۶	۲	۴۴	۴۸	[illegible]	۲۸	۱۳	[illegible]	۵/۱۴	[illegible]	۱۳/۲۹	۳۲/۱۸	۲۷/۴۲	۵/۲۴	
بدھ وار	۱۸	۱۷	۴	۷	۳	۵	۳	[illegible]	۳۰	۳	[illegible]	۵/۲۵	۰	۰	۳۲/۲۳	۲۷/۳۸	۷/۱۴	گنیش چوتھ
ویروار	۱۹	۱۸	۵	۸	۴	۵	۰۰	[illegible]	۳۰	۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۰/۳۵	۳۲/۲۹	۲۷/۳۳	۹/۲	
شکروار	۲۰	۱۹	۶	۹	۵	۳	۱۵	[illegible]	۳۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۳۲/۳۱	۲۷/۲۹	۱۰/۵۱	
سنیچر وار	۲۱	۲۰	۷	۱۰	۶/۷	۵۹	۲۱/۳۰	[illegible]	۲۸	۳۵	[illegible]	۷/۲۸	[illegible]	۴۳/۰۰	۳۲/۳۷	۲۷/۲۳	۱۲/۳۹	
الوار	۲۲	۲۱	۸	۱۱	[illegible]	۵۱	۴۸	[illegible]	۳۶	۱۱	[illegible]	۱/۱۴	۰	۰	۳۲/۴۰	۲۷/۲۰	۱۴/۲۶	
سوموار	۲۳	۲۲	۹	۱۲	۹	۴۶	۴۳	[illegible]	۴۳	۱	[illegible]	۳۴/۱۶	[illegible]	۵۱/۱۰	۳۲/۴۴	۲۷/۱۶	۱۵/۱۲	
منگل وار	۲۴	۲۳	۱۰	۱۴	۱۰	۴۰	۴۱	[illegible]	۱۹	۱۷	[illegible]	۲۴/۵۴	۰	۰	۳۲/۴۸	۲۶/۱۲	۱۷/۵۳	
بدھ وار	۲۵	۲۴	۱۱	۱۴	۱۱	۳۴	۴۴	[illegible]	۱۵	۱۶	[illegible]	۱۴/۴۸	[illegible]	۵۷/۶	۳۲/۵۳	۲۶/۸	۲۰/۲۵	
ویروار	۲۶	۲۵	۱۲	۱۵	۱۲	۲۸	۲۹	[illegible]	۱۱	۳	[illegible]	۱۱/۲۲	۰	۰	۳۲/۵۹	۲۶/۴	۲۳/۱۹	
شکروار	۲۷	۲۶	۱۳	۱۶	۱۳	۲۲	۴۲	[illegible]	۷	۱	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۳۳/۰۰	۲۶/۰۰	۲۵/۴۴	شکر تہن میں ۲۳/۴۴ پر داخل ہوگا
سنیچر وار	۲۸	۲۷	۱۴	۱۷	۱۴	۱۷	۳	[illegible]	۳	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۳/۱۵	۳۳/۴	۲۶/۵۶	۲۶/۴۶	
الوار	۲۹	۲۸	۱۵	۱۸	[illegible]	۱۱	۵۹	[illegible]	۵۷	۳/۲۳	[illegible]	۴۲/۵۲	۰	۰	۳۳/۸	۲۶/۵۲	۵/۵۵	
سوموار	۳۰	۲۹	۱۶	۱۹	[illegible]	۷	۳۷	[illegible]	۵۵	۳۸	[illegible]	۳۸/۴	[illegible]	۱۱/۵۷	۳۳/۱۲	۲۶/۴۸	۳/۴۲	چاند نظر آئیگا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

قومیں اپنے من مانے خدا اور دیوتاؤں کے نام پر پرانیوں کے
گلے کاٹکر اُن کے گوشت کی بھینٹ دہرتے ہیں - اور ایسی قسم کی دیگر
وحشیانہ رسوم ادا کرتے ہیں - اُس سے کم وحشی اور کسی قدر سمجھدار
ندی - پربت - ستارے اور درخت وغیرہ کو پوجتا ہے - اور پھل
پھول وغیرہ کی بھینٹ چڑھاتا ہے - اِس سے کسی قدر زیادہ سمجھدار
اور قدرے علم والا انسان قبر - مقبرہ - کسی بزرگ یا پیر فقیر کی پوجا
کرتا ہے - اور اُنپر چڑھاوے چڑھاتا ہے - یہہ دونوں قسم کی پوجا سچی
پوجا نہیں ہے - (۳) مگر سچدانند سروپ پرماتما کی پوجا کرنے والا
اِن سب سے باہر عبادت کرتا ہے - اور وہ خالق کائنات کی
جو ہر جگہہ حاضر و ناظر ہے - حواسوں سے جسمانی اور روح سے
روحانی عبادت کرتا ہے - ناستک یا دہریہ یا ہمہ اوستی صرف مادہ
کا ہی پوجنے والا ہے - وہ اِس سے آگے نہیں جا سکتا ہے - مگر
نہیں جانتا ہے کہ جڑ کو گیان اور بدھی کی ضرورت ہے - بے
ترتیب کے لئے ترتیب دینے والے کا ہونا لازمی ہے - اور یہ سب
کام گیان کے ہیں - اگیان کے نہیں - حالانکہ مادہ میں تو اگیان
ہی اگیان ہے - پس گیان گن پرماتما کا ہے نہ کہ مادہ کا - حاصل
کلام یہ ہے - کہ چونکہ پرستش کرنے کا مادہ انسان کے بھیتر سبھاوک
موجود ہے - وہ کسی نہ کسی کو پوجیگا ضرور - کیونکہ یہہ مادہ بڑا بلوان
ہے - اِسی کے جوش سے بت پرستوں نے بتوں کی خاطر اور سنگسار
تھا - جبار خدا پرستوں نے جا بجا اکر خدا کی خاطر بے زبان
حیوانوں اور انسانوں تک کی قربانی و قتل روا رکھا - مگر وہ پوجا کی
قوت اِس طرح پر شانت نہیں ہوتی - اگر شانت ہو سکتی ہے - تو
صرف پرماتما کی ہتھارتھ بدھی کے مطابق پوجا کرنے سے -
پس اِس قدرتی نعمت کا نیم انوسار یا قاعدہ برتاؤ سے دیا کا
چوتھا فائدہ ہے - جس کے سبب سے انسان قانون قدرت کے
مطابق برتاؤ سے آگاہی حاصل کرتا ہے - اور جس اندری کی غذا
کم کیجاوے - وہ بے شک کمزور ہو جاویگی - اِسی طرح یہہ اندرونی
قوت بھی کمزور - بلکہ بالکل اور زائل ہو جاویگی - اگر اِس کے لئے
نیم انوسار مناسب غذا بہم نہ پہنچائی جاوے - وہ قدرتی غذا کیا
ہے ؟ وہ سندھیا ہے - یہہ وہ امرت ہے جسکو پان کر کے انسان

یادداشت	
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام	تاریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیساکھ سمت ۱۹۵۷ بکرم مطابق آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰ — بدی شدی			نچھتر			جوگ نام		چندرما راس		شب روز		[illegible]	تہوار و طلوع غروب سیارگان
منگل وار	۱	۱	۱۷	۲۰	۲	۳	۹	[illegible]	۵۴	۵۴	[illegible]	۳۲ ۳	۰	۰	۳۳ ۱۵	۲۶ ۴۵	۵ ۲۹	۰
بدھ وار	۲	۲	۱۸	۲۱	۳	۱	۴۴	[illegible]	۵۴	۳۵	[illegible]	۲۷ ۵۳	متھن	۲۴ ۲۱	۳۴ ۱۹	۲۶ ۴۱	۷ ۱۴	۰
ویروار	۳	۳	۱۹	۲۲	۴	۰۰	۴۸	[illegible]	۶۰	۰	[illegible]	۲۱ ۴۲	۰	۰	۳۳ ۲۲	۲۶ ۳۸	۹ ۷	۰
شکروار	۴	۴	۲۰	۲۳	۵	۰۰	۳۲	[illegible]	۱	۵۶	[illegible]	۲۲ ۴۴	کرک	۲۸ ۹	۳۳ ۴۷	۲۶ ۳۳	۱۰ ۴۵	بدھ میکھ میں [illegible] پر داخل ہوا
سنیچروار	۵	۵	۲۱	۲۴	۶	۱	۵۳	[illegible]	۰	۱۵	[illegible]	۲۱ ۲۷	۰	۰	۳۳ ۳۱	۲۶ ۲۹	۱۲ ۲۹	
اتوار	۶	۶	۲۲	۲۵	۷	۴	۲۶	[illegible]	۴	۸	[illegible]	۲۱ ۱۹	۰	۰	۳۳ ۳۵	۲۶ ۲۵	۱۴ ۱۳	
سوموار	۷	۷	۲۳	۲۶	[illegible]	۸	۶	[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۲۵	سنگھ	۹ ۲۰	۳۳ ۳۹	۲۶ ۲۱	۱۵ ۵۶	بدھ مشرق میں [illegible] پر غروب
منگل وار	۸	۸	۲۴	۲۷	۹	۱۱	۳۷	[illegible]	۱۵	۱۹	[illegible]	۲۳ ۱۱	۰	۰	۳۳ ۴۳	۲۶ ۱۷	۱۷ ۳۹	منگل میکھ میں [illegible] پر داخل ہوا
بدھ وار	۹	۹	۲۵	۲۸	۱۰	۱۷	۵۹	[illegible]	۲۱	۵۰	[illegible]	۲۴ ۳۵	کنیا	۳۸ ۲۹	۳۳ ۴۶	۲۶ ۱۴	۱۹ ۱۴	شب شہادت
ویروار	۱۰	۱۰	۲۶	۲۹	۱۱	۲۱	۵۱	[illegible]	۲۸	۱۵	[illegible]	۲۶ ۱۴	۰	۰	۳۳ ۵۰	۲۶ ۱۰	۲۱ ۴	پرشوتم ایکادشی عشرہ محرم ختم ہوا
شکروار	۱۱	۱۱	۲۷	۳۰	۱۲	۲۷	۲۵	[illegible]	۳۴	۲۶	[illegible]	۲۷ ۳۷	۰	۰	۳۳ ۵۴	۲۶ ۶	۲۲ ۴۵	
سنیچروار	۱۲	۱۲	۲۸	۳۱	۱۳	۳۱	۵۱	[illegible]	۴۰	۱۰	[illegible]	۲۸ ۲۰	تلا	۷ ۲۵	۳۳ ۵۸	۲۶ ۲	۲۴ ۱۴	
اتوار	۱۳	۱۳	۲۹	[illegible]	۱۴	۳۴	۵۶	[illegible]	۴۴	۳۳	[illegible]	۲۸ ۳۷	۰	۰	۳۴ ۳	۲۵ ۵۸	۲۴ ۱۴	سنکرانت برکھ [illegible]
سوموار	۱۴	۱۴	۳۰	۲	[illegible]	۳۵	۵۷	[illegible]	۴۷	۵۹	[illegible]	۲۸ ۱	برچھک	۳۱ ۵۸	۳۴ ۵	۲۵ ۵۵	۲۵ ۵۵	[illegible]
منگل وار	۱۵	۱۵	[illegible]	۳	[illegible]	۳۷	۳۹	[illegible]	۵۰	۸	[illegible]	۲۶ ۳	۰	۰	۳۴ ۹	۲۵ ۵۱	۱ ۳۵	
بدھ وار	۱۶	۱۶	۲	۴	۲	۳۷	۳۱	[illegible]	۵۱	۱	[illegible]	۲۴ ۱۴	دھن	۵۱ ۱	۳۴ ۱۳	۲۵ ۴۸	۳ [illegible]	
ویروار	۱۷	۱۷	۳	۵	۳	۲۵	۱۴	[illegible]	۵۰	۴۴	[illegible]	۱۹ ۳۰	۰	۰	۳۴ ۱۶	۲۵ ۴۴	۵ [illegible]	
شکروار	۱۸	۱۸	۴	۶	۴	۳۲	۱۹	[illegible]	۴۹	۱۸	[illegible]	۱۴ ۴۹	مکر	۳ ۲۵	۳۴ ۱۹	۲۵ ۴۱	۸ ۲۵	گنیش چوتھ
سنیچروار	۱۹	۱۹	۵	۷	۵	۳۸	۲۲	[illegible]	۴۷	۶	[illegible]	۹ ۱۴	۰	۰	۳۴ ۲۳	۲۵ ۳۷	۱۰ ۶	بدھ برکھ میں [illegible] پر داخل ہوا
اتوار	۲۰	۲۰	۶	۸	۶	۲۴	۲۸	[illegible]	۴۴	۳	[illegible]	۵۱ ۱۶	کنبھ	۱۰ ۱۱	۳۴ ۲۶	۲۵ ۳۱	۱۱ ۴۷	
سوموار	۲۱	۲۱	۷	۹	۷	۱۸	۲۰	[illegible]	۴۰	۲۸	[illegible]	۴۹ ۳	۰	۰	۳۴ ۲۹	۲۵ ۳۱	۱۳ ۲۸	
منگل وار	۲۲	۲۲	۸	۱۰	[illegible]	۱۲	۲۷	[illegible]	۳۶	۲۹	[illegible]	۴۱ ۳۰	مین	۲۱ ۲۶	۳۴ ۲۲	۲۵ ۲۷	۱۵ ۸	
بدھ وار	۲۳	۲۳	۹	۱۱	۹	۶	۲۳	[illegible]	۳۲	۱۸	[illegible]	۳۳ ۵۱	۰	۰	۳۴ ۳۵	۲۵ ۲۵	۱۶ ۴۸	
ویروار	۲۴	۲۴	۱۰	۱۲	۱۰ ۱۱	[illegible] ۵۳	۱۳ ۱۲	[illegible]	۲۸	۱۳	[illegible]	۱۶ ۱۷	۰	۰	۳۴ ۳۶	۲۵ ۲۳	۱۸ ۳۸	میل بھدر کالی ایکادشی
شکروار	۲۵	۲۵	۱۱	۱۳	۱۲	۴۸	۲۲	[illegible]	۲۴	۲۲	[illegible]	۱۸ ۵۳	میکھ	۲۴ ۲۲	۳۴ ۳	۲۵ ۲۳	۲۰ ۹	[illegible] مکہ معظمہ
سنیچروار	۲۶	۲۶	۱۲	۱۴	۱۳	۴۳	۴۱	[illegible]	۳۰	۵۷	[illegible]	۱۲ ۴۸	۰	۰	۳۴ ۳۹	۲۵ ۲۱	۲۱ ۵۰	
اتوار	۲۷	۲۷	۱۳	۱۵	۱۴	۳۸	۵۶	[illegible]	۱۸	۱۰	[illegible]	۵۱ ۱۶	برکھ	۳۶ ۴۲	۳۴ [illegible]	۲۵ ۲۰	۲۳ ۳۰	
سوموار	۲۸	۲۸	۱۴	۱۶	[illegible]	۳۵	۱۶	[illegible]	۱۶	۱۷	[illegible]	۵۲ ۱۵	۰	۰	۳۴ ۴۱	۲۵ ۱۹	۲۵ ۱۹	سوموار کی اماوس
منگل وار	۲۹	۲۹	۱۵	۱۶	[illegible]	۳۴	۳۸	[illegible]	۱۴	۴۶	[illegible]	۴۶ ۵۷	[illegible]	۴۴ ۵۱	۳۴ ۴۴	۲۵ ۱۶	[illegible] ۴۹	
بدھ وار	۳۰	۳۰	۱۶	۱۸	۲	۳۱	۴۳	[illegible]	۱۵	۳۵	[illegible]	۴۹ ۲	۰	۰	۴۴ ۴۵	۲۵ ۱۵	۵ ۱۱	چاند نظر آگیا
ویروار	۳۱	صفر	۱۷	۱۹	۳	۳۱	۳۱	[illegible]	۱۶	۴۷	[illegible]	۴۴ ۲۰	۰	۰	۳۴ ۴۰	۲۵ ۱۳	۶ ۴۳	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جیون مُکت اوستھا کو حاصل کر لیتا ہے۔

سندھیا کے بغیر دہرم قایم نہیں رہ سکتا۔ سندھیا دہرم کا مُنہری تمغہ ہے۔ جو سندھیا نہیں کرتا وہ دہرم کا نرادر کرتا ہے۔ وہ بہشت جلد دہرم رہت ہو جاتا ہے۔ ایک مہاتما کا قول ہے۔ کہ دہرم ایک درخت ہے۔ وید کا جاننے والا انسان اُسکا مالی ہے۔ سندھیا اُسکا مول یا جڑہ ہے۔ دہرم۔ ارتھ۔ کام اور موکش اُس کے پھل ہیں اس لئے جو آدمی ہر روز باقاعدہ طور پر سندھیا کرتا ہے وہ دہرم سے رہت نہیں ہو جاتا۔ پس سب سے اعلیٰ یہ سندھیا پانچواں فایدہ ہے۔ اِس غرض سے لازمی ہے کہ روز دونوں کال بلاناغہ ودھی پوروک سندھیا کیجاوے۔

اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتیہ

شادی یعنی بواہ کا مناسب وقت بموجب ویدک شاستر

جسم کی ترقی (بالیدگی) یا تنزلی کے طریق ویدک شاستر میں لکھے ہیں ویسے اور کسی پُستک میں درج نہیں ہیں۔ اُن کا مول بیان یہہ ہے کہ کس کس برس میں کون کون سا دہاتو کچا یا پکا۔ بردہی یا تنزلی کو پراپت ہوتا ہے۔ اِن سب کا بیان ویدک شاستر میں نہایت مکمل اور مشرح طور پر لکھا ہے۔ اِس لئے بواہ یعنے گربہادہان وغیرہ سنسکاروں کے کرنے میں ویدک شاستر کے مندرجہ ذیل اصولوں پر خاص کر عمل کرنا چاہئے۔ چنانچہ ویدراج دہونتری جی نے لکھا ہے کہ

۱۔ شریر میں ۷ دہاتو ہوتے ہیں۔ جب کہانا کھایا جاتا ہے۔ تو اُسکا اول رس (کیلوس) بنتا ہے۔ رس سے رکت (خون) رکت سے مانس (گوشت) مانس سے میدہ (چربی) میدہ سے استھی (ہڈی) استھی سے مجا (مغز استخوان) اور مجا سے ویریہ (منی) بنتا ہے۔

[illegible]	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

روز	تاریخ جون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بدی شدی			نچھتر			جوگ		چندرما راس		شب روز		[illegible]	تہوار و طلوع غروب سیارگان
					[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام	[illegible]	[illegible]	نام	[illegible]	نام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکروار	۱	۲	۱۸	۳۰	۴	۳۴	۳۴	[illegible]	۱۹	۲۷	[illegible]	۲۳ ۶	[illegible]	۳۱ ۵۰	۳۴ ۳۴	۲۵ ۱۲	۸ ۳۶	
سنیچروار	۲	۳	۱۹	۳۱	۵	۳۴	۵۹	[illegible]	۲۳	۱۷	[illegible]	۴۲ ۵۲			۳۴ ۵۰	۲۵ ۱۰	۳۱	
اتوار	۳	۴	۲۰	۳۲	۶	۳۸	۳۳	[illegible]	۲۸	۱۹	[illegible]	۳۴ ۲۲	[illegible]	۱۸ ۱۹	۳۴ ۵۲	۲۵ ۹	۱۰ ۱۱	
سوموار	۴	۵	۲۱	۲۳	۷	۴۳	۲۲	[illegible]	۳۲	۷	[illegible]	۴۴ ۳۲	۰	۰	۳۴ ۵۳	۲۵ ۷	۱۱ ۵۱	بدھ [illegible]
منگلوار	۵	۶	۲۲	۲۴	[illegible]	۴۷	۵۱	[illegible]	۳۰	۳۲	[illegible]	۲۶ ۷	[illegible]	۵۴	۳۴ ۵۴	۲۵ ۶	۱۳ ۲۱	
بدھوار	۶	۷	۲۳	۲۵	۹	۴۲	۵۶	[illegible]	۴۷	۴	[illegible]	۲۷ ۳۱	۰	۰	۳۴ ۵۶	۲۵ ۴	۵ ۱۰	
ویروار	۷	۸	۲۴	۲۶	۱۰	۵۷	۳۲	[illegible]	۵۳	۲۸	[illegible]	۴۵ ۱۵	۰	۰	۳۴ ۵۷	۲۵ ۳	۱۶ ۵۰	[illegible]
شکروار	۸	۹	۲۵	۲۷	۱۱	۶۰	۰۰	[illegible]	۵۹	۸	[illegible]	۵۰ ۱۲	[illegible]	۳۶ ۱۴	۳۴ ۵۹	۲۵ ۱	۱۸ ۲۸	
سنیچروار	۹	۱۰	۲۶	۲۸	۱۱	۱	۵۳	[illegible]	۶۰	۰	[illegible]	۳۵ ۳۵	۰	۰	۳۵ ۰۰	۲۵ ۰۰	۲۰ ۰۰	نرجلا ایکادشی
اتوار	۱۰	۱۱	۲۷	۲۹	۱۳	۴	۱	[illegible]	۳	۵۳	[illegible]	۳۴ ۵۹	[illegible]	۵۱ ۳۹	۳۵ ۲	۲۴ ۵۸	۲۱ ۴۶	بدھ [illegible] طلوع
سوموار	۱۱	۱۲	۲۸	۳۰	۱۳	۷	۳	[illegible]	۱۷	۳۴	[illegible]	۲۷ ۲۲	۰	۰	۳۵ ۳	۲۴ ۵۹	۲۳ ۲۳	۞ اماوس
منگلوار	۱۲	۱۳	۲۹	۳۱	۱۴	۷	۴۵	[illegible]	۹	۵۸	[illegible]	۲۵ ۵۲	۰	۰	۳۵ ۴	۲۴ ۵۶	۲۴ ۵۴	
بدھوار	۱۳	۱۴	۳۰	۳۲	[illegible]	۷	۹	[illegible]	۱۱	۴	[illegible]	۴۴ ۱۹	[illegible]	۱۱ ۴۰	۳۵ ۷	۲۴ ۵۳	۱ ۳۱	
ویروار	۱۴	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۲۱	[illegible]	۱۱	۰۰	[illegible]	۳۵ ۲۹	۰	۰	۳۵ ۹	۲۴ ۵۱	۳ ۱۰	شکر [illegible]
شکروار	۱۵	۱۶	۲	۲	۲ ۳	۴ ۵۸	۲۲ ۲۷	[illegible]	۹	۴۶	[illegible]	۴۲ ۲۷	[illegible]	۳۴ ۳۰	۳۵ ۸	۲۴ ۵۲	[illegible]	
سنیچروار	۱۶	۱۷	۳	۳	۴	۵۳	۴۲	[illegible]	۷	۴۵	[illegible]	۳۴ ۲۵	۰	۰	۳۵ ۱۰	۲۴ ۵۰	[illegible]	گنیش چوتھ
اتوار	۱۷	۱۸	۴	۴	۵	۴۸	۲۵	[illegible]	۳ ۵۱	۵۰ ۱۹	[illegible]	۱۹ ۴۴	[illegible]	۳۳ ۱۰	۳۵ ۱۲	۲۴ ۴۸	۸ ۷	
سوموار	۱۸	۱۹	۵	۵	۶	۴۲	۳۶	[illegible]	۵۷	۲۳	[illegible]	۱۳ ۳۲	۰	۰	۳۵ ۱۳	۲۴ ۴۶	[illegible]	[illegible]
منگلوار	۱۹	۲۰	۶	۶	۷	۳۶	۴۰	[illegible]	۵۳	۱۴	[illegible]	۲۶ ۴۴	[illegible]	۳۴ ۱۴	۳۵ ۱۵	۲۴ ۴۴	۱۱ ۲۴	چہلم شہداء کربلا
بدھوار	۲۰	۲۱	۷	۷	[illegible]	۳۰	۸	[illegible]	۴۹	۴	[illegible]	۵۱	۰	۰	۳۵ ۱۵	۲۴ ۴۳	۲۳ ۴۳	
ویروار	۲۱	۲۲	۸	۸	۹	۲۴	۳	[illegible]	۴۵	۶	[illegible]	۲۱ ۴۰	[illegible]	۲۵ ۶	۳۵ ۱۶	۲۴ ۴۱	۱۵ ۵۵	
شکروار	۲۲	۲۳	۹	۹	۱۰	۱۸	۱۶	[illegible]	۴۱	۳۴	[illegible]	۱۹	۰	۰	۳۵ ۱۷	۲۴ ۴۳	۱۴ ۵۹	بدھ [illegible] ۱۸۰۰۰ [illegible]
سنیچروار	۲۳	۲۴	۱۰	۱۰	۱۱	۱۳	۳	[illegible]	۳۸	۱۷	[illegible]	۲۶ ۱۳	[illegible]	۵۳ ۱۷	۳۵ ۱۶	۲۴ ۴۴	۱۵ ۳۶	
اتوار	۲۴	۲۵	۱۱	۱۱	۱۲	۸	۳۶	[illegible]	۳۴	۳۱	[illegible]	۲۲ ۲۳	۰	۰	۳۵ ۱۷	۲۴ ۴۳	[illegible]	
سوموار	۲۵	۲۶	۱۲	۱۲	۱۳	۴	۵۴	[illegible]	۳۵	۱۶	[illegible]	۱۶ ۲۵	[illegible]	۵ ۹	[illegible]	[illegible]	۲۲ ۵۹	
منگلوار	۲۶	۲۷	۱۳	۱۳	۱۳	۲	۱۴	[illegible]	۳۵	۹	[illegible]	۱۲ ۵۹	۰	۰	۳۵ ۱۱	۲۴ ۴۹	۲۴ ۴۹	
بدھوار	۲۷	۲۸	۱۴	۱۴	[illegible]	۰۰	۴۶	[illegible]	۳۶	۹	[illegible]	۹ ۳۹	۰	۰	۳۵ ۹	۲۴ ۵۱	[illegible]	تیوہار آخری چہار شنبہ
ویروار	۲۸	۲۹	۱۵	۱۵	[illegible]	۰۰	۳۱	[illegible]	۳۸	۳۲	[illegible]	۷ ۲	[illegible]	۲۱ ۹	۳۵ ۷	۲۴ ۵۳	۳ ۲۷	چاند نظر آیا [illegible]
شکروار	۲۹	[illegible]	۱۶	۱۶	۲	۱	۳۹	[illegible]	۴۲	۷	[illegible]	۵ ۲۵	۰	۰	۳۵ ۶	۲۴ ۵۴	۵ ۶	
سنیچروار	۳۰	[illegible]	۱۷	۱۷	۳	۳	۵۴	[illegible]	۴۶	۴۸	[illegible]	۵ ۴	[illegible]	۴۶ ۲۸	۳۵ ۴	۲۴ ۵۶	۶ ۴۷	
اتوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

चत्वारोऽवस्थाः शरीरस्य, वृद्धियौवनं सम्पूर्णता किञ्चित्परिहाणिश्चेति । आषोडशाद् वृद्धिराचतुर्विंशतेर्यौवनमाचत्वारिंशतः सम्पूर्णता ततः किञ्चित्परिहाणिश्चेति ॥

ارتھ - سولہویں برس کے بعد شخص کے جسم کی سب دھاتوں کی ترقی ہونی شروع ہوتی ہے - اور پچیسویں برس سے جوانی کی اوستھا شروع ہوگی چالیسویں برس تک کمال ہو جاتی ہے یعنی اُسوقت سب دھاتو پورا پُشٹ اور پختہ ہو جاتے ہیں بعد ازاں دھاتو ویرج کا کچھ کچھ کم ہونا شروع ہوتا ہے - اور پھر خوراک سے جو دھاتو ویرج پیدا ہوتا ہے وہ کچھ کچھ گھٹنے لگتا ہے -

مطلب - منش کے شریر (جسم) کی چار اوستھا (حالتیں) ہیں (۱) بردھی یعنی (بالیدگی) (۲) جوانی (۳) سمپورنتا - (پختگی) (۴) تنزلی - اسمیں سولہویں برس سے پچیسویں برس تک ترقی (بالیدگی) ہونے کی وجہ سے بردھی کی اوستھا کہلاتی ہے - جو کوئی اس اوستھا میں ویرج وغیرہ دھاتوں کا ناش (ضائع) کرے گا - وہ کلہاڑی سے کاٹے ہوئے درخت یا ٹوٹے ہوئے گھڑے کی مانند اپنی تمام زندگی کا ناش کرکے آخر کار افسوس کرے گا - اور اُسوقت سوائے افسوس کے اور کچھ نہ ہو سکیگا - دوسری اوستھا (زمانہ) جوانی کی پچیسویں برس سے شروع ہو کر چالیسویں برس تک کمل ہو جاتی ہے جو شخص اس اوستھا کی بخوبی رکھشا نہ کرے گا - وہ گویا اپنی تمام بہترین امیدوں کو نشٹ کرے گا - تیسری پوری جوان اوستھا چالیسویں سال ہوتی ہے - اسمیں جو کوئی برہمچاری رہنے کے بعد رتو گامی - پرماسٹری تیاگی اور ایک استری برت ہو کر گرہست رہنے کے بعد ایک برس تک برہمچاری نہ رہے گا - تو گویا اُس کا بھی کیا کرایا سب خاک میں مل جائیگا - چوتھی اوستھا چالیسویں برس کے بعد تنزلی کی ہے جسمیں کہ دھاتوؤں کی کچھ کچھ کمی شروع ہوتی جاتی ہے - اُسوقت ویرج کو نشٹ نہ کرے - ورنہ راج یکشما (جذام) اور بھگندر وغیرہ مرضوں میں گرفتار ہو جاوے گا

یادداشت	تاریخ
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰
	۳۱

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۱	جنوری ۱۹۰۰	[illegible]	[illegible]	اساڑھ سمت ۱۹۵۶ بکرم، مطابق آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۲	شدی بدھ			نچھتر ماسکے			جوگباے		آکاس چندرمان		پہر روز و شب		طلوع و غروب چندرمان	تیوہار و طلوع و غروب ستیارگان
							پ		گھڑی	پل		گ پ		گ پ	گ پ	گ پ	گھڑی پل	
اتوار	۱	۳	۱۸	۱۹	۲	۷	۲۱	[illegible]	۵۳	۲۶	[illegible]	۵ ۲۲	۰	۰	۳۵ ۲	۲۴ ۵۸	۲۷	
سوموار	۲	۴	۱۹	۱۹	۵	۱۱	۳۹	[illegible]	۵۸	۴۳	[illegible]	۶ ۲۵	۰	۰	۳۵ ۰۰	۲۵ ۰۰	۱۰ ۸	
منگلوار	۳	۵	۲۰	۲۱	۹	۱۶	۳۳	[illegible]	۶۱	۰۰	[illegible]	۶ ۵۲	کنیا	۱۵ ۱۳	۳۴ ۵۹	۲۵ ۱	۱۱ ۴۸	
بدھوار	۴	۶	۲۱	۲۱	۶	۲۱	۳۴	[illegible]	۵	۲۲	[illegible]	۶ ۳۵	۰	۰	۳۴ ۵۸	۲۵ ۴	۱۳ ۴۹	
برہسپت وار	۵	۷	۲۲	۲۲	[illegible]	۲۴	۲۱	[illegible]	۱۱	۴۷	[illegible]	۱۲ ۲	تلا	۳۵ ۴۳	۳۴ ۵۶	۲۵ ۴	۱۵ ۱۰	
شکروار	۶	۸	۲۳	۲۳	۹	۳۰	۳۱	[illegible]	۱۷	۳۵	[illegible]	۱۲ ۴	۰	۰	۳۴ ۵۴	۲۵ ۶	۱۶ ۵۲	[illegible] غروب [illegible]
سنیچر وار	۷	۹	۲۴	۲۴	۱۰	۳۳	۱۴	[illegible]	۲۲	۳	[illegible]	۱۲ ۳۱	[illegible]	۳۱ ۵۱	۳۴ ۵۲	۲۵ ۸	۱۷ ۵۴	
اتوار	۸	۱۰	۲۵	۲۵	۱۱	۳۵	۴۹	[illegible]	۲۶	۳۵	[illegible]	۱۲ ۱۷	۰	۰	۳۴ ۱	۲۵ ۹	۱۸ ۴۷	
سوموار	۹	۱۱	۲۶	۲۶	۱۲	۳۹	۳۴	[illegible]	۲۶	۸	[illegible]	۱۰ ۴۴	۰	۰	۳۴ ۵	۲۵ ۱۱	۲۰ ۱۴	
منگلوار	۱۰	۱۲	۲۷	۲۷	۱۳	۳۵	۵۳	[illegible]	۳۰	۳۳	[illegible]	۸ ۲۱	[illegible]	۳۰ ۳۳	۳۴ ۸	۲۵ ۱۲	۲۱ ۵۸	بارہ وفات
بدھوار	۱۱	۱۳	۲۸	۲۸	۱۴	۳۴	۱۸	[illegible]	۲۰	۴۵	[illegible]	۵ ۲	۰	۰	۳۴ ۴۶	۲۵ ۱۴	۲۲ ۱	برہسپت ستارہ [illegible] بدھ [illegible] پر [illegible] تھا
برہسپت وار	۱۲	۱۴	۲۹	۲۹	[illegible]	۳۱	۳۴	[illegible]	۲۹	۴۰	[illegible]	۳ ۳۴	مکر	۴۴ ۱۸	۳۴ ۴۵	۲۵ ۱۸	۲۵ ۱۵	بیاس پوجا
شکروار	۱۳	۱۵	[illegible]	۳۰	[illegible]	۲۸	۳۲	[illegible]	۳۸	۵۳	[illegible]	۴۹ ۴۸	۰	۰	۳۴ ۳۳	۲۵ ۱۶	[illegible] ۳۲	
سنیچر وار	۱۴	۱۶	۲	۳۱	۲	۲۳	۵۰	[illegible]	۲۵	۸	[illegible]	۳۴ ۵۳	کنبھ	۵۵ ۱۱	۳۴ ۲۶	۲۵ ۱۸	۴ ۲۴	[illegible] مشرق [illegible]
اتوار	۱۵	۱۷	۳	[illegible]	۳	۱۷	۳۰	[illegible]	۲۱	۴۳	[illegible]	۳۵ ۳۸	۰	۰	۳۴ ۳۹	۲۵ ۲۱	۶ ۳۰	
سوموار	۱۶	۱۸	۳	۳	۴	۱۱	۲۶	[illegible]	۱۷	۵۱	[illegible]	۲۸ ۲۱	مین	۵۹ ۷	۳۴ ۳۸	۲۵ ۲۲	۸ ۱۹	
منگلوار	۱۷	۱۹	۵	۳	۰ ۶	۰ ۵۹	۱۸ ۱۵	[illegible]	۱۳	۴۶	[illegible]	۲۰ ۴۶	۰	۰	۳۴ ۳۷	۲۵ ۲۳	۱۰ ۱	
بدھوار	۱۸	۲۰	۶	۴	۴	۵۳	۵	[illegible]	۹	۳۳	[illegible]	۱۳ ۱۸	۰	۰	۳۴ ۳۵	۲۵ ۲۵	۱۱ ۲۰	بدھ [illegible] غروب
برہسپت وار	۱۹	۲۰	۱	۵	[illegible]	۴۶	۱۴	[illegible]	۵	۳۱	[illegible]	۵ ۳۵	[illegible]	۵ ۳۱	۳۴ ۳۴	۲۵ ۲۶	۱۲ ۳۴	
شکروار	۲۰	۲۲	۸	۶	۹	۳۲	۱	[illegible]	۵۸	۴۹ ۱۲	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۳۲ ۳۲	۲۵ ۲۸	۱۴ ۲	
سنیچر وار	۲۱	۲۳	۹	۸	۱۰	۳۷	۲۵	[illegible]	۵۶	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۳	۳۴ ۳۰	۲۸ ۳۰	۱۶ ۵۵	
اتوار	۲۲	۲۴	۱۰	۸	۱۱	۴۳	۱۸	[illegible]	۵۸	۵۵	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۳۴ ۲۷	۲۵ ۳۳	۱۸ ۳۶	
سوموار	۲۳	۲۵	۱۱	۹	۱۲	۳۰	۵۶	[illegible]	۵۳	۲۹	[illegible]	۳۵ ۳۶	[illegible]	۲۵ ۴۲	۳۴ ۲۷	۲۵ ۳۶	۲۱ ۴۳	
منگلوار	۲۴	۲۶	۱۲	۱۰	۱۳	۲۹	۲۱	[illegible]	۵۵	۱۵	[illegible]	[illegible] ۰	۰	۰	۳۴ ۲۱	۲۵ ۳۹	۲۳ ۴۷	
بدھوار	۲۵	۲۶	۱۳	۱۱	۱۴	۲۹	۲	[illegible]	۵۴	۱۴	[illegible]	۲۹ ۱۸	[illegible]	۱۴ ۴۷	۳۴ ۱۸	۲۵ ۴۲	۲۵ ۴۱	
برہسپت وار	۲۶	۲۸	۱۴	۱۱	[illegible]	۳۰	۳	[illegible]	۶۰	۰۰	[illegible]	۲۷ ۳۵	۰	۰	۳۴ ۱۵	۲۵ ۴۵	۲۵ ۴۵	منو تودی اماوس
شکروار	۲۷	۲۹	۱۵	۱۳	[illegible]	۲۲	۱۶	[illegible]	۰۰	۳۶	[illegible]	۲۶ ۵۲	۰	۰	۳۴ ۱۱	۲۵ ۵۹	[illegible]	[illegible]
سنیچر وار	۲۸	۳۰	۱۶	۱۴	۲	۳۰	۳۶	[illegible]	۵	۳۷	[illegible]	۲۷ ۲	[illegible]	۵ ۲۷	۳۴ ۸	۲۵ ۵۲	۳۵	چاند نظر آئیگا [illegible]
اتوار	۲۹	[illegible]	۱۰	۱۵	۳	۱۹	۵۱	[illegible]	۱۰	۳۸	[illegible]	۲۷ ۵۶	۰	۰	۳۴ ۴	۲۵ ۵۶	۵ ۱۹	
سوموار	۳۰	۲	۱۸	۱۶	۴	۴۴	۴۲	[illegible]	۱۴	۴	[illegible]	۲۹ ۱۲	[illegible]	۳۰ ۵۱	۳۴ ۲	۲۵ ۵۹	۷ ۳	ناگ ستمی
	۳۱	۳	۱۹	۱۷	۴	۴۹	۴۹	[illegible]	۲۱	۱۰	[illegible]	۳۱ [illegible]	۰	۰	۳۳ ۵۸	۲۶ ۲	۸ ۲۸	بدھ مشرق [illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور جو شخص ان چاروں اوستھاؤں کو مذکورہ بالا طریق کے
بموجب عمدہ اور بخوبی طور پر رکھشا کرے گا۔ وہ نہایت آنند ہو کر
سب سنسار کو فائدہ پہونچا سکیگا۔ اب وشیش یہ سمجھنا چاہئے
کہ استری اور پرش کے جسم میں مندرجہ بالا چاروں اوستھاؤں
کے یکساں ہونے کا ایک وقت نہیں ہے۔ بلکہ جسقدر طاقت
پچیسویں برس۔ پرش (مرد) کے جسم میں ہوتی ہے۔ اتنی
طاقت استری کے جسم میں سولھویں برس ہو جاتی ہے۔ جیسا
کہ دھنونتری جی نے فرمایا ہے۔ کہ

पञ्चविंशे ततो वर्षे पुमान्नारी तु षोडशे । समत्वागतवीर्यौ तौ जानीयात कुशलो भिषक ॥

یعنی ہوشیار وید (حکیم) لوگ مندرجہ بالا اوستھاؤں میں دونوں کو
سم ویریہ یعنی برابر سامرتھ والے جانتے ہیں۔ جس سے
قدرتی قانون کے مطابق یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ اگر بہت جلدی
بواہ کرنا چاہیں تو پچیس برس کا مرد اور ۱۶ برس کی استری
ضرور ہونی چاہئے۔ کیونکہ اس عمر میں دونوں یکساں سامرتھ
(طاقت) والے ہوتے ہیں۔ اس اوستھا میں جو بواہ کیا جاتا ہے
وہ ادنےٰ درجہ کا بواہ ہے۔ اور جو ۱۷ برس کی استری اور
تیس برس کا مرد یا ۱۸ برس کی استری اور ۳۶ برس کا مرد یا
۱۹ برس کی استری اور ۳۸ برس کا مرد بواہ کریں۔ تو وہ مدھم
(اوسط درجہ کا) بواہ کہلاتا ہے۔ اور جو ۲۰-۲۱-۲۲-۲۳ یا ۲۴
برس کی استری کا ۴۰-۴۲-۴۴-۴۶ یا ۴۸ برس کے مرد کے
ساتھ بواہ ہو تو وہ بواہ اُتم (سب سے اعلےٰ درجہ کا)
کہلاتا ہے۔

اگر مندرجہ بالا اصولوں کے برخلاف ۱۶ برس سے کم
عمر والی استری اور ۲۵ برس سے کم عمر والا مرد [illegible]
حمل قائم کریں تو اس کا حال دھنونتری جی [illegible] کے
حسب ذیل ہوگا۔

ऊनषोडशवर्षायाम् प्राप्तः पञ्चविंशतिम् । यद्याधत्ते पुमान्गर्भं

یادداشت

[illegible]	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	[illegible]
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ پترکی سمت ۱۹۰۰-۱۹۰۱ء مطابق سمت ۱۹۵۷ بکرم

تیوہار و طلوع غروب سیارگان	الوداع غروب ماہتاب	روشن و شب		... چندان		جوکیانت		نچھتر			...			...	...	...	تاریخ
		گ	پ	پ		گ	پ										
متکل یعنی ...	[illegible]	۲۶ / ۵	۳۳ / ۵۵	۰	۰	۳۲ / ۲۸	[illegible]	۳۵	۲۹	[illegible]	۳۹	۵۴	۲۰	۱۸	۳۰	[illegible]	[illegible]
۰	۱۲ / ۲۰	۲۶ / ۹	۳۳ / ۵۱	۲ / ۳۳	[illegible]	۳۲ / ۲۷	[illegible]	۳۳	۲۵	[illegible]	۵۱	۵۸	۷	۱۴	۲۱	۵	۲
	۱۴ / ۹	۲۶ / ۱۲	۳۳ / ۴۸			۳۲ / [illegible]	[illegible]	۴۲		[illegible]	۰۰	[illegible]		۳۰			۳
... ۲۳ ... بارگی ...	۱۵ / ۳	۲۶ / ۱۵	۳۳ / ۴۵	۲۸ / ۷	[illegible]	۳۲ / ۲۹	[illegible]	۴۳	۴۴	[illegible]	۹	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۰	۱۷ / ۵۹	۲۶ / ۲۰	۳۳ / ۴	۰		۳۲ / [illegible]	[illegible]	۵۳	۳۸	[illegible]	۱۰	۱۴	۹	۴۴	۴۴		
۰	۱۹ / ۱۰	۲۶ / ۲۳	۳۳ / ۳۷	۳۸ / ۳۳	[illegible]	[illegible]		۳۳	۴۸		۱۳			۳۵			
۰	۲۱ / ۱۹	۲۶ / ۲۵	۳۳ / ۳۱	۰	۰	۳۲ / ۳۳	[illegible]	۲	۵۰	[illegible]	۱۴	۴	۱۱	۲۲	۲۱	۱۰	
۰	۲۲ / ۳۸	۲۶ / ۳۳	۳۳ / ۲۸	۰	۰	۳۲ / [illegible]	[illegible]	۳۱	۵۰	[illegible]	۱۱	۱۲	۱۱	۵۵	۴۸	۱۱	
۰	۲۴ / ۲۴	۲۶ / ۳۸	۳۳ / ۲۴	۳۳ / ۵۵	[illegible]	۱۴ / ۱۵	[illegible]	۳۸	۴۲	[illegible]	۴۲ / ۳۸	۵۵	۱۲	۴۲	۲۸	۱۲	۹
سلونو یعنی تیوہار رکھڑی	۲۶ / ۱۲	۲۶ / ۴۴	۳۳ / ۱۹	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۳	۳۵	[illegible]	۰۰	۵۱	[illegible]	۲۵	۲۹	۱۳	۱
۰	۲۷ / ۳۸	۲۶ / ۴۹	۳۳ / ۱۴	۱۲ / ۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲	۴۱	[illegible]	۱۴	۴۹	[illegible]	۲۸	[illegible]	۱۴	
۰	۳ / ۳۶	۲۶ / ۴۹	۳۳ / ۱۱	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۱۳	[illegible]	۵۹	۴۱	۲	۲۹	۲	۱۵	۱۲
۰	۵ / ۳۰	۲۶ / ۵۲	۳۳ / ۷	۳۰ / ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵	۳۳		۴۴	۳۳	۳	۳۰	۳	۱۴	۱۳
گنیش چوتھ	۹ / ۳	۲۶ / ۵۷	۳۳ / ۳	۰	۰	۳۴ / ۵۳	[illegible]	۴۱	۴۹		۳۸	۱۸	۱	۵۳	۴	۱۶	۱۴
۰	۱۰ / ۴۰	۲۷ / ۱	۳۲ / ۵۹	۲۷ / ۵۵	[illegible]	۲۸ / ۱۵	[illegible]	۴۵	۲۷	[illegible]	۳۴	۲۲	۵	۳۳	۵	۱۸	۱۵
چندن ... سکرانت ...	۱۲ / ۳۰	۲۷ / ۵	۳۲ / ۵۵	۰	۰	۳۰ / ۲۴	[illegible]	۴۷	۲۱	[illegible]	۴۵	۱۷	۲	[illegible]	۴	۱۹	۱۶
۰	۱۴ / ۲۳	۲۷ / ۹	۳۲ / ۵۱	۳۳ / ۵۹	[illegible]	۱۲ / ۲	[illegible]	۴۰	۱۸	[illegible]	۲۶	۱۱	۷	۲	۶	۲۰	۱۷
جنم اشٹمی	۱۶ / ۱۱	۲۷ / ۱۳	۳۲ / ۴۷	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۵۶	۱۵	[illegible]	۴۹	۶	[illegible]	۳	۸	۲۱	۱۸
گنیش ... توتی	۱۸ / ۳	۲۷ / ۱۷	۳۲ / ۴۳	۴۳ / ۵۹	[illegible]	[illegible]		۱۳	۱۴	[illegible]	۱	۳	۹	۴	۹	۲۲	۱۹
۰	۳۰ / ۳۵	۲۷ / ۲۱	۳۲ / ۲۹	۰	۰	۵۳ / ۴	[illegible]	۲۹	۱۳	[illegible]	۱۳ / ۲۰	۵۸	۱۰ / ۱۱	۵	۱۰	۲۳	۲۰
۰	۲۱ / ۲۶	۲۷ / ۲۵	۳۲ / ۳۵	۰	۰	۴۹ / ۵۹	[illegible]	۵۸	۱۳	[illegible]	۱۴	۵۸	۱۲	۲	۱۱	۲۴	۲۱
۰	۳ / [illegible]	۲۷ / ۲۸	۳۲ / ۳۱	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۹	۱۵	[illegible]	۳۲	۵۴	۱۳	[illegible]	۱۴	۲۵	۲۲
۰	۲۵ / ۳	۲۷ / ۳۲	۳۲ / ۲۸	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۳۹	۱۰	[illegible]	۰۰	۴۰	۱۴	۸	۱۳	۲۶	۲۳
۰	۲۷ / ۳۸	۲۷ / ۳۸	۳۲ / ۲۲	۳۲ / ۲۷	[illegible]	۳۴ / ۵۸	[illegible]	۴۴	۲۳	[illegible]	۲۱	۱	۱۳	۹	۱۴	۲۸	۲۴
گنگا ... دسہرا ...	[illegible] / ۵۸	۲۷ / ۴۲	۳۲ / ۱۸	۰	۰	۲۷ / ۳۸	[illegible]	۵۷	۲۴	[illegible]	۴۲	۹		۱۰	۱۵	۲۸	۲۵
چاند نظر آ ...	۳ / ۵۰	۲۷ / ۴۷	۳۲ / ۱۳	۳۱ / ۳۱	[illegible]	۴۵ / ۵۲	[illegible]	۵۴	۳۳		۱	۹		۱۱	۱۶	۲۵	۲۶
تیرتھ ...	۵ / ۴۲	۲۷ / ۵۱	۳۲ / ۹	۰	۰	۵۰ / ۲۵	[illegible]	۲۳	۴۰		۴۴	۱۳	۲	۱۲	۱۶		۲۶
	۶ / ۲۵	۲۷ / ۵۴	۳۲ / ۴			۲۱ / ۵۲		۵۴	۴۲	[illegible]	۵۱	۱۸	۳	۱۳	۱۸	۳	۲۸
	۹ / ۲۸	۲۸ / ۱	۳۱ / ۵۹	۱۹ / ۵۸	[illegible]	۵۳ / ۷	[illegible]	۰۰	۵۳	[illegible]	۰۰	۲۴	۲	۱۴	۱۹	۳	۲۹
...	۱۰ / ۲۴	۲۸ / ۴	۳۱ / ۵۴	۰	۰	۵۳ / ۳۴	[illegible]	۲۵	۵۰	[illegible]	۱۰	۲۴	۵	۱۵	۲۰	۲	۳۰
...	۱۱ / ۸	۲۸ / ۱۱	۳۱ / ۴۹	۴۶ / ۶۱	[illegible]	۵۳ / ۳۴	[illegible]	۰۰	۲۰	[illegible]	۲۹	۳		۱۴	۲۱	۵	۳۱

कुक्षिस्थः स विपद्यते ॥
जातो वा न चिरं जीवेज्जीवेद्वा दुर्ब-
लेन्द्रियः । तस्मादत्यन्तबालायां ग-
र्भाधानं न कारयेत् ॥ (सुश्रुत)

ترجمہ = ۱۶ برس سے کم عمر والی عورت اور ۲۵ برس سے کم عمر والا مرد شادی کرکے جو حمل قائم کریں گے۔ اول تو وہ قائم نہ رہیگا۔ بلکہ اسقاط ہو جائیگا۔ اگر اسقاط نہ ہوا تو جو اولاد پیدا ہوگی وہ جلد مر جائیگی۔ اور اگر وہ زندہ بھی رہی تو ہمیشہ کم طاقت اور دُربل رہیگی۔ اِس لئے چھوٹی عمر میں ہرگز حمل قائم نہ کرنا چاہئے۔

مندرجہ بالا دھنونتری جی کے قائم کردہ اصولوں سے صاف پیدا ہوتا ہے کہ اگر جلدی سے جلدی بواہ کرنا چاہیں تو کم از کم ۱۶ برسوں کی اور پُرش ۲۵ برس کا ضرور ہونا چاہئے۔ مدھم وقت کنیا کا ۲۰ برس تک اور پُرش کا ۴۰ برس تک ہے۔ اور سروُاتم سمے (وقت) کنیا کا ۲۴ برس اور مرد کا ۴۸ سال تک کا ہے۔ جو شخص اپنے خاندان کو اُتم اور دھارمک بنانا چاہیں اور لائق سنتان بڑی عمر والی۔ سوشیل۔ بُدھی مان۔ طاقتور پراکرم یُکت۔ وِدوان اور صاحب اقبال کرنا چاہیں۔ تو ۱۶ برس سے پہلے کنیا کا اور ۲۵ برس سے پہلے لڑکے کا بواہ ہرگز نہ کریں۔ یہی سب سُدھاروں کا سُدھار اور سب اقبالوں کا اقبال اور سب ترقیوں کی ترقی کرنیوالا کرم (فعل) ہے۔ اِس اوستھا میں برہم چریہ رکھکر اپنی سنتانوں کو وِدیا اور عمدہ تعلیم حاصل کرادیں کہ جس سے اُتم سنتان پیدا ہووے۔ اور ہر قسم کا اقبال حاصل کرکے ہمیشہ آنند میں رہیں *

(از سنسکار ودھی مصنفہ مہرشی
دیانند سرسوتی جی)

تاریخ انگریزی ۱۹۰۶ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۰	۱۹۰۰ء [illegible]	[illegible] ۱۳۱۸	[illegible] فصلی	[illegible]	بہادروں سمت بکرم مطابق آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۲ — بدی شدی			نچھتر			جوگ		چندرماں راس		شب	روز	طلوع غروب چندرماں	تیوہار و طلوع غروب سیارگان
					تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گ پ	نام	گ پ	گ پ	گ پ	گھڑی پل	
سنیچروار	۱	۶	۲۲	۱۶	۶	۳۴	۵۶	[illegible]	۲	۴۸	[illegible]	۵۲ ۳۵	۰	۰	۳۱ ۴۴	۲۸ ۱۶	طلوع ۱۱۳۹	
الوار	۲	۷	۲۳	۱۸	[illegible]	۳۵	۰۰	[illegible]	۶	۶	[illegible]	۵۰ ۳۲	۰	۰	۳۱ ۳۹	۲۸ ۲۱	۱۵ ۱۵	بدھ مشرق میں نمایاں [illegible]
سوموار	۳	۸	۲۴	۱۹	۹	۳۴	۴۲	[illegible]	۷	۵۵	[illegible]	۴۷ ۱۷	[illegible]	۷ ۵۵	۳۱ ۳۵	۲۸ ۲۵	۱۶ ۳۱	
منگل وار	۴	۹	۲۵	۲۰	۱۰	۳۳	۱۲	[illegible]	۸	۵۰	[illegible]	۳۴ ۲۵	۰	۰	۳۱ ۳۰	۲۸ ۳۰	۱۹ ۸	
بدھوار	۵	۱۰	۲۶	۲۱	۱۱	۳۰	۲۸	[illegible]	۹	۴۳	[illegible]	۳۸ ۲۹	مکر	۵۱ ۲۲	۳۱ ۲۵	۲۸ ۳۵	۲۱ ۲۵	
ویروار	۶	۱۱	۲۷	۲۲	۱۲	۲۶	۴۹	[illegible]	۶	۵۱	[illegible]	۳۱ ۴۶	۰	۰	۳۱ ۲۰	۲۸ ۴۰	۲۴ ۵۵	
شکروار	۷	۱۲	۲۸	۲۳	۱۳	۴۲	۱۶	[illegible]	۴	۳۴	[illegible]	۲۶ ۱۹	کنبھ	۳۴ ۵۸	۳۱ ۱۵	۲۸ ۴۵	۲۶ ۵۸	
سنیچروار	۸	۱۳	۲۹	۲۴	۱۴	۱۴	۶	۰	۱ ۵۷	۲۲ ۵۲	[illegible]	۱۹ ۲۰	۰	۰	۳۱ ۱۰	۲۸ ۵۰	۲۸ ۵۰	
الوار	۹	۱۴	۳۰	۲۵	[illegible]	۱۲	۲۲	[illegible]	۵۳	۳۸	[illegible]	۱۱ ۵۶	مین	۳۹ ۳۹	۳۱ ۵	۲۸ ۵۵	[illegible] ۱۴	
سوموار	۱۰	۱۵	[illegible]	۲۶	[illegible]	۵ ۵۹	۴۱ ۱۰	[illegible]	۴۹	۲۱	[illegible]	۴ ۹ ۵۶	۰	۰	۳۱ ۲۲	۲۹ ۰۰	۳ ۴۴	شروع سرادھ
منگل وار	۱۱	۱۶	۳	۲۷	۳	۵۴	۹	[illegible]	۴۵	۱۳	[illegible]	۴۲ ۵۷	میکھ	۵۴ ۱۳	۳۰ ۵۵	۲۹ ۵	۵ ۴۰	
بدھوار	۱۲	۱۷	۳	۲۸	۴	۴۷	۲۵	[illegible]	۴۱	۱۸	[illegible]	۴۱ ۲۵	۰	۰	۳۰ ۴۵	۲۹ ۱۰	۶ ۳۸	گنیش چوتھ
ویروار	۱۳	۱۸	۴	۲۹	۵	۴۱	۱۰	[illegible]	۳۷	۵۲	[illegible]	۴۳ ۴۳	برکھ	۳۵ ۱۰	۳۰ ۳۹	۲۹ ۱	۹ ۳۶	بدھ کنیا میں [illegible] داخل
شکروار	۱۴	۱۹	۵	۳۰	۶	۳۷	۳۳	[illegible]	۳۵	۴	[illegible]	۲۶ ۴۶	۰	۰	۳۰ ۳۵	۲۹ ۲۱	۱۱ ۳۳	
سنیچروار	۱۵	۲۰	۶	۳۱	۸	۳۴	۴۷	[illegible]	۳۳	۱۰	[illegible]	۲۱ ۵۰	۰	۰	۳۰ ۵۰	۲۹ ۲۵	۱۳ ۲۳	منگل کرک میں داخل ہوا
الوار	۱۶	۲۱	۷	[illegible]	[illegible]	۳۳	۰۰	[illegible]	۳۲	۹	[illegible]	۱۹ ۱۲	متھن	۲ ۳۹	۳۰ ۳۱	۲۹ ۴۴	۱۵ ۳۵	سنکرانت کنیا مہورتی [illegible]
سوموار	۱۷	۲۲	۸	۲	۹	۲۹	۴۴	[illegible]	۳۲	۱۸	[illegible]	۱۲ ۲۳	۰	۰	۳۰ ۲۷	۲۹ ۳۳	۱۹ ۴۴	
منگل وار	۱۸	۲۳	۹	۳	۱۰	۲۹	۲	[illegible]	۳۳	۴۰	[illegible]	۹ ۶	کرک	۱۸ ۱۹	۳۰ ۲۲	۲۹ ۳۸	۲۱ ۳۵	
بدھوار	۱۹	۲۴	۱۰	۴	۱۱	۲۹	۵۹	[illegible]	۴۶	۳۰	[illegible]	۶ ۴۷	۰	۰	۳۰ ۱۸	۲۹ ۴۲	۲۳ ۴۲	
ویروار	۲۰	۲۵	۱۱	۵	۱۲	۳۲	۱۰	[illegible]	۴۰	۹	[illegible]	۵ ۴۳	سنگھ	۴۰	۳۰ ۱۳	۲۹ ۵۲	۲۵ ۴۴	
شکروار	۲۱	۲۶	۱۲	۶	۱۳	۳۵	۴۳	[illegible]	۴۵	۷	[illegible]	۵ ۶	۰	۰	۳۰ ۸	۲۹ ۵۸	۲۷ ۴۰	
سنیچروار	۲۲	۲۷	۱۳	۷	۱۴	۳۹	۵۴	[illegible]	۵۰	۵۴	[illegible]	۵ ۳۴	۰	۰	۳۰ ۲	۳۰ ۲	۳۰ ۳۰	
الوار	۲۳	۲۸	۱۴	۸	[illegible]	۴۴	۴۹	[illegible]	۵۷	۲۶	[illegible]	۴ ۳۶	کنیا	۷ ۳۸	۲۹ ۵۷	۳۰ ۷	[illegible]	نوراترہ شروع ہوا
سوموار	۲۴	۲۹	۱۵	۹	[illegible]	۵۰	۴	[illegible]	۶۰	۰۰	[illegible]	۸ ۱	۰	۰	۲۹ ۵۴	۳۰ ۱۲	۴ ۹	چاند نظر آئے گا
منگل وار	۲۵	۳۰	۱۶	۱۰	۲	۵۵	۸	[illegible]	۳	۵۴	[illegible]	۹ ۳۱	تلا	۳۷ ۴	۲۹ ۴۸	۳۰ ۱۷	۶ ۱۱	
بدھوار	۲۶	[illegible]	۱۷	۱۱	۳	۵۹	۳۲	[illegible]	۱۰	۱۰	[illegible]	۱۱ ۴۵	۰	۰	۲۹ ۳۴	۳۰ ۲۷	۸ ۱۴	
ویروار	۲۷	۲	۱۸	۱۲	۴	۶۰	۰۰	[illegible]	۱۵	۴۶	[illegible]	۹ ۲۹	۰	۰	۲۹ ۲۸	۳۰ ۳۲	۱۰ ۱۷	
شکروار	۲۸	۳	۱۹	۱۳	۵	۳	۵	[illegible]	۲۰	۲۴	[illegible]	۱۱ ۳۰	برشچک	۸ ۱۶	۳۹ ۳۳	۳۰ ۲۷	۱۲ ۲۰	
سنیچروار	۲۹	۴	۲۰	۱۴	[illegible]	۵	۲۴	[illegible]	۲۳	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۳۷	۰	۰	۲۹ ۲۸	۳۰ ۳۲	۲۷ ۲۲	[illegible]
الوار	۳۰	۵	۲۱	۱۵	[illegible]	۶	۳۶	[illegible]	۲۴	۱۷	[illegible]	[illegible] ۴۵	دھن	۲۴ ۱۷	۲۹ ۲۳	۳۰ ۳۷	۱۴ ۱۷	بدھ تلا میں ۲۵ [illegible] شکر [illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیدائش سرشٹی کا طریقہ بموجب مذہب

तस्माद्वा एतस्मादात्मन आकाशः सम्भूतः। आकाशाद्वायुः। वायोरग्निः। अग्नेरापः। अद्भ्यः पृथिवी। पृथिव्या ओषधयः। ओषधिभ्योऽन्नम्॥ अन्नाद्रेतः। रेतसः पुरुषः। स वा एष पुरुषोऽन्नरसमयः॥

اگرچہ اس امر کو ہر ایک فرد بشر اور ہر ایک مذہب تسلیم کرتا ہے یا تسلیم کرنے کے لئے کم از کم تیار ہے کہ سرشٹی کی پیدائش یعنے شروع دنیا میں صرف ایک ہی دہرم یا مذہب تھا۔ مگر باوجود اس متفق الاعتقادی کے آج کل جسقدر مذہب و مت و فرقہ موجود ہیں یا ہوتے جاتے ہیں۔ اور جنکی تعداد ہزاروں سے کم نہیں ہے اُن میں سے ہر ایک مذہب کے لیڈر یا پیغمبر نے اپنے مذہب کو شروع دُنیا سے جاری اور دیگر مذاہب کو بعد کا مروّج ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ جیسے کہ جو مذہب سو۔ دوسو۔ ہزار۔ یا دو ہزار سال سے جاری ہوئے ہیں۔ اُنکے لیڈروں نے بھی یہ دعوےٰ کیا ہے۔ کہ اُنکا مذہب شروع دُنیا سے جاری ہے اور اکثر لیڈروں نے اپنے دعوے کے ثبوت کی غرض سے دُنیا کی پیدائش کے متعلق یہہ بھی بتلانے کی کوشش کی ہے کہ دُنیا کب اور کس چیز سے اور کس طریقہ پر بنائی گئی ہے۔ لیکن جب جملہ مذاہب کے دُنیا کی پیدائش کے متعلق مسائل اور دعوؤں کی پڑتال قانون قدرت کے مطابق علمی۔ عقلی اور سائینٹیفک بنیاد پر کی جاتی ہے۔ تو سوائے ویدک دہرم کے اور دیگر جملہ مذاہب کے مسائل دُنیا کی پیدائش کے بارہ میں بالکل باطل ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ دُنیا کی پیدائش کا صحیح طریقہ اور زمانہ جیسا کہ ٹھیک ٹھیک ویدوں میں درج ہے اور کسی دیگر مذاہب کی کتب مذہبی میں مندرج نہیں ہے۔ اسکی وجہ

یادداشت	تاریخ
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۱	تاریخ ۱۹۰۰ء	[illegible]	[illegible]	اسوج سمت ۵۷ بکرم مطابق آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۲ — تتھی	بدی شدی			نچھتر			جوگ		رس چندرمان		روز و شب — دن گ پ	رات گ پ	طلوع و غروب چندرمان	تیوہار و طلوع غروب سیارگان
سوموار	۱	۹	۲۲	۱۶	۷	۹	۲۵	[illegible]	۲۶	۱۶	[illegible]	۵ ۵۴	۰	۰	[illegible] ۸	۳۱ ۴۲	۱۶ ۳۸	
منگلوار	۲	۸	۲۳	۱۴	اشٹمی	۵	۱	[illegible]	۲۴	۶	[illegible]	۲ ۵۶ ۱۶ ۱۸	مکر	۴۱ ۴۸	۲۹ ۱۳	۲۹ ۴۷	۱۸ ۳۶	
بدھوار	۳	۸	۲۴	۱۸	۹	۲ ۵۸	۲۶ ۵۱	[illegible]	۲۵	۴۹	[illegible]	۵۱ ۴۰	۰	۰	۲۹ ۸	۳۰ ۵۲	۲۰ ۴۲	دسہرہ
ویروار	۴	۹	۲۵	۱۹	۱۰	۵۴	۲۳	[illegible]	۲۳	۴۳	[illegible]	۳۵ ۳۰	کنبھ	۵۲ ۱۳	۲۹ ۳	۳۰ ۵۷	۲۳ ۵	
شکروار	۵	۱۰	۲۶	۲۰	۱۱	۴۹	۴	[illegible]	۴	۴۳	[illegible]	۳۸ ۳۰	۰	۰	۲۸ ۵۸	۳۱ ۲	۲۴ ۲۷	مین ۳۳/۱۵ پر طلوع سہوا
سنیچروار	۶	۱۱	۲۶	۲۱	۱۲	۴۴	۳۶	[illegible]	۱۷	۹	[illegible]	۳۱ ۳	مین	۵ ۱۵	۲۸ ۵۳	۳۱ ۷	۲۷ ۶	
اتوار	۷	۱۲	۲۸	۲۲	۱۳	۳۷	۳۸	[illegible]	۱۳	۱۰	[illegible]	۲۳ ۲۵	۰	۰	۲۸ ۴۸	۳۱ ۱۲	۲۹ ۸	
سوموار	۸	۱۳	۲۹	۲۳	۱۴	۳۱	۱۵	[illegible]	۸	۵۸	[illegible]	۲۵ ۳۷	۰	۰	۲۸ ۴۳	۳۸ ۱۷	۳۱ ۱۷	
منگلوار	۹	۱۴	[illegible]	۲۴	پورنماشی	۲۶	۵۸	[illegible]	۴	۵۸	[illegible]	۹ ۵۲	میکھ	۴۸ ۵۸	۲۸ ۳۸	۳۱ ۲۲	[illegible]	
بدھوار	۱۰	۱۵	۲	۲۵	[illegible]	۱۹	۵۶	[illegible]	۵۱ ۵۶	۵۰ ۱۵	[illegible]	۵۲ ۵۱	۰	۰	۲۸ ۳۳	۳۱ ۲۷	۹ ۹	
ویروار	۱۱	۱۶	۳	۲۶	۲	۱۴	۴۸	[illegible]	۵۴	۱۷	[illegible]	۴۶ ۳	برکھ	۱۱ ۳۰	۲۸ ۲۸	۳۱ ۳۲	۸ ۱۴	کرواچوتھ
شکروار	۱۲	۱۷	۴	۲۶	۳	۱۰	۱۳	[illegible]	۵۱	۵۴	[illegible]	۲۹ ۵۲	۰	۰	۲۸ ۲۳	۳۱ ۳۷	[illegible]	
سنیچروار	۱۳	۱۸	۵	۲۸	۴	۹	۲۲	[illegible]	۵۱	۰۰	[illegible]	۳۴ ۳۶	متھن	۲۱ ۳۶	۱۸ ۱۸	۳۱ ۴۲	۱۲ ۳۲	
اتوار	۱۴	۱۹	۶	۲۹	۵	۳	۵۳	[illegible]	۵۰	۵۲	[illegible]	۲۹ ۹	۰	۰	۲۸ ۱۳	۳۱ ۴۷	[illegible]	
سوموار	۱۵	۲۰	۷	۳۰	۶	۲	۱۹	[illegible]	۵۱	۵۵	[illegible]	۲۶ ۹	کرک	۳۶ ۳۹	۲۸ ۸	۳۱ ۵۲	۱۵ ۵۶	
منگلوار	۱۶	۲۱	۸	[illegible]	۷	۲	۴	[illegible]	۵۴	۱۷	[illegible]	۲۳ ۲۲	۰	۰	۲۸ ۳	۳۱ ۵۷	۱۹ ۲	سنکرانت ۳۱/۱۵/۵۸ [illegible]
بدھوار	۱۷	۲۲	۹	۲	[illegible]	۳	۹	[illegible]	۵۴	۵۴	[illegible]	۲۱ ۵۵	سنگھ	۵۲ ۴۵	۲۷ ۵۸	۳۲ ۲	۲۱ ۳	
ویروار	۱۸	۲۳	۱۰	۳	۹	۵	۲۴	[illegible]	۶۰	۰۰	[illegible]	۲۱ ۱۰	۰	۰	۲۷ ۵۳	۳۲ ۷	۲۳ ۴۵	
شکروار	۱۹	۲۴	۱۱	۴	۱۰	۸	۴۶	[illegible]	۲	۳۸	[illegible]	۲۱ ۱۸	کنیا	۴۳ ۵۴	۲۷ ۴۸	۳۲ ۱۲	۲۵ ۳۷	
سنیچروار	۲۰	۲۵	۱۲	۵	۱۱	۱۳	۱۲	[illegible]	۸	۱۶	[illegible]	۲۲ ۸	[illegible]	۰	۲۷ ۴۳	۳۲ ۱۷	۲۷ ۳۰	
اتوار	۲۱	۲۶	۱۳	۶	۱۲	۱۸	۲۶	[illegible]	۱۴	۳۲	[illegible]	۲۳ ۲۳	۰	۰	۲۷ ۳۸	۳۲ ۲۲	۳۰ ۴	
سوموار	۲۲	۲۷	۱۴	۷	۱۳	۲۵	۲۳	[illegible]	۲۰	۳۴	[illegible]	۲۴ ۵	تلا	۲۴ ۵۵	۲۷ ۳۳	۳۲ ۲۷	۳۲ ۱۸	
منگلوار	۲۳	۲۸	۱۵	۸	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۷	۲۳	[illegible]	۲۶ ۹	۰	۰	۲۷ ۲۸	۳۲ ۳۲	۳۲ ۳۳	تیوہار دیوالی
بدھوار	۲۴	۲۹	۱۶	۹	اماوس	۳۳	۱۴	[illegible]	۳۰	۵۵	[illegible]	۲۶ ۵۵	۰	۰	۲۷ ۲۴	۳۲ ۳۶	[illegible]	گوردھن پوجا اور انکوٹ
ویروار	۲۵	۳۰	۱۷	۱۰	[illegible]	۳۶	۴۹	[illegible]	۳۸	۵	[illegible]	۲۶ ۵	برچھک	۲۱ ۴۶	۲۷ ۲۰	۳۲ ۴۰	[illegible]	[illegible] جنم کا
شکروار	۲۶	[illegible]	۱۸	۱۱	۲	۳۹	۱۵	[illegible]	۴۳	۴۱	[illegible]	۲۶ ۳۰	۰	-	۲۷ ۱۶	۳۲ ۴۴	۶ ۴۰	
سنیچروار	۲۷	۲	۱۹	۱۲	۳	۴۰	۳۰	[illegible]	۴۵	۱	[illegible]	[illegible]	دھن	۴۵ ۱	۲۷ ۱۳	۳۲ ۴۸	۸ ۵۶	مکر کنیا میں [illegible] پر داخل [illegible]
اتوار	۲۸	۳	۲۰	۱۳	۴	۴۴	۲۴	[illegible]	۴۵	۱۳	[illegible]	۲۲	۰	۰	۲۷ ۸	۳۲ ۵۲	۱ ۵	
سوموار	۲۹	۴	۲۱	۱۴	۵	۳۹	۳	[illegible]	۴۴	۱۸	[illegible]	۱۹ ۲۶	[illegible]	۵۲ ۵	۲۷ ۴	۳۲ ۵۰	۱۳ ۱۸	
منگلوار	۳۰	۵	۲۲	۱۵	۶	۲۳	۴۵	[illegible]	۴۲	۲۶	[illegible]	۱۸	۰	۰	۲۷ ۰	۳۱ ۰	۱۵ ۳۲	
بدھوار	۳۱	۶	۲۳	۱۶	اشٹمی	۲۴	۵۵	[illegible]	۳۹	۴۰	[illegible]	۲۲	۰	۰	۲۶ ۵۶	۳۳ ۱	۱۷ ۴۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہہ ہے کہ صرف وید مقدس ہی ایشوری گیان ہیں۔ جو شروع دُنیا میں چار رشیوں پر الہام ہوئے تھے۔ اور دیگر جس قدر مذاہب آجتک ہو چکے ہیں یا اب موجود ہیں۔ اُنکی پیدائیش کا زمانہ زیادہ سے زیادہ دو چار ہزار سال کے اندر اندر ہے۔ جس سے یہ صاف نتیجہ نکل سکتا ہے کہ ایسے نوین مذاہب کی کُتب میں اگر دُنیا کی پیدائیش کا مصالح۔ طریقہ یا زمانہ خلاف وید مقدس تبلایا جاوے تو اُنکے مسایل سائنس اور عملیت کی کسوٹی پر پرکہنے سے ہرگز سچے ثابت نہیں ہو سکتے۔ دُنیا کی پیدائش کے بارے میں وید مقدس کا یہ دعوٰے ہے کہ

(۱) موجودہ دُنیا کی پیدائیش ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۱ سال سے ہے اور ۲۳۴۷۰۵۰۹۹۹ سال تک اور قایم رہیگی۔ اس کا مفصل حساب سنسرشٹی سمت کے بیان میں مفصل درج ہے۔

(۲) موجودہ سرشٹی انادی پرکرتی (مادہ قدیم) سے بنائی گئی ہے اس امر کے ثابت کرنے کی یہاں ضرورت نہیں ہے کہ پرکرتی کیونکر انادی ہے۔ کیونکہ آج کل کے جملہ سائنس دان اس امر پر قطعی متفق ہیں کہ دُنیا کی موجودہ اشیاء کا اصلی مادہ ہرگز صنایع (مثبت) نہیں ہوتا۔ بلکہ وقتاً فوقتاً اپنی شکل تبدیل کرکے دوسری چیز کی شکل میں نمودار ہو جاتا ہے۔ جس طرح کہ دریاؤں اور سمندروں کا پانی بادل کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔

(۳) مندرجہ بالا وید منتر میں صاف طور پر بتلایا گیا ہے کہ پیدائیش دُنیا کے وقت جب پرماتما نے پرکرتی میں حرکت پیدا کی تو اول آکاش پیدا ہوا یعنی چیزوں میں آنا جانا شروع ہوا اور نکلنا اور داخل ہونا ہی آکاش کا نشان ہے۔ جب آکاش میں حرکت کی وجہ سے پرمانوں ملنے لگے تو ہوا کے پرمانو آپس میں ملکر چلنے لگے اور جب ہوا ملکر چلنے لگی تو اُس کے ذریعہ سے اگنی کے پرمانو آپس میں ملے اور اگنی نے جل کے پرمانوؤں کو جمع کر دیا اور جل کے پرمانوؤں کے ملاپ سے زمین کے پرمانو آپس میں مل گئے۔ پھر اُس سے بنسپتی۔ اوشدہی۔ اور اناج پیدا ہوا۔ اور اناج سے بیرج ہوا۔ اور بیرج سے پُرش پیدا ہوتا ہے۔ اسواسطے یہہ جسم پُرش کہلاتا ہے۔ اس قسم کی سنکلپ یا ایوبخ (अथो नि ॠ) سرشٹی کہلاتی ہے۔ اس کے بعد پھر

یادداشت

۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۰ یوم					کاتک سمت ۱۹۵۷ بکرم مطابق آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۲ بدی شدی تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گ پ	راس چندرماں	گ پ	روز و شب گ پ	گ پ	طلوع و غروب چندرماں	تہوار و طلوع غروب سیارگان
ویروار	۱	۷	۲۴	۱۷	۹	۲۸	۲۶		۳۶	۱۷	[illegible]	۲ ۱۵	کنبھ	۹ ۱۱	۲۴ ۵۳	۳۲ ۸	[illegible]	
شکروار	۲	۸	۲۵	۱۸	۱۰	۴۳	۳۱		۳۲	۴۵	[illegible]	۴۰ ۵۸	۰	۰	۲۹ ۴۸	۳۳ ۱۴	۲۴ ۴۸	[illegible]
سنیچروار	۳	۹	۲۶	۱۹	۱۱	۱۸	۵۴		۴۸	۱۵	[illegible]	۴۰ ۸	مین	۴۱ ۴۲	۲۶ ۴۴	۳۳ ۱۶	۲۶ ۴۴	بدھ ۳ ۵۱ پربکری ہوئے
اتوار	۴	۱۰	۲۷	۲۰	۱۲	۱۲	۲		۱۲	۰۰	[illegible]	۳۲ ۳۸	۰	۰	۲۶ ۴۰	۳۳ ۳۰	۲۸ ۵۷	
سوموار	۵	۱۱	۲۸	۲۱	۱۳	۶	۰		۱۹	۵۶	[illegible]	۴۲ ۳۲	سکیھ	۱۹ ۵۶	۲۶ ۳۲	۳۳ ۲۸	۳۱ ۱۸	
منگل وار	۶	۱۲	۲۹	۲۲	۱۴	۴۵	۴۳		۱۶	۱۳	[illegible]	۱۶ ۴۷	۰	۰	۲۶ ۳۲	۳۳ ۴۴	۳۳ ۲۸	بدھ مغرب میں [illegible]
بدھ وار	۷	۱۳	[illegible]	۲۳	[illegible]	۴۹	۲۶		۱۳	۳	[illegible]	۹ ۱۹	برکھ	۲۷ ۱۳	۲۶ ۲۸	۳۲ ۳۲	۵ ۵	تہوار جیرت ناک [illegible]
ویروار	۸	۱۴	۲	۲۴	۲	۴۵	۱		۱۰	۴۰	[illegible]	۵۰ ۵۹	۰	۰	۲۶ ۱۴	۳۳ ۲۶	۴ ۲۰	
شکروار	۹	۱۵	۳	۲۵	۳	۲۱	۶		۹	۵	[illegible]	۴۹ ۲۵	[illegible]	۳۸ ۱۳	۲۶ ۲۰	۳۳ ۴۰	۶ ۲۵	
سنیچروار	۱۰	۱۶	۴	۲۶	۴	۳۸	۵۰		۹	۳۳	[illegible]	۲۵ ۱۰	۰	۰	۲۶ ۱۶	۳۳ ۴۴	۸ ۴۰	برت گنیش چوتھ
اتوار	۱۱	۱۷	۵	۲۷	۵	۳۷	۲۷		۹	۱۲	[illegible]	۱۴ ۸	کرک	۵۴ ۳۹	۲۶ ۱۲	۳۳ ۴۸	۱۰ ۵۵	
سوموار	۱۲	۱۸	۶	۲۸	۶	۳۷	۱۸		۱۲	۸	[illegible]	۳۸ ۴	۰	۰	۲۶ ۱۷	۳۳ ۵۲	۱۳ ۱۰	
منگل وار	۱۳	۱۹	۷	۲۹	۷	۳۸	۴۸		۱۴	۲۱	[illegible]	۳۴ ۵	۰	۰	۲۶ ۴	۳۳ ۵۶	۱۵ ۲۵	
بدھ وار	۱۴	۲۰	۸	۳۰	[illegible]	۴	۵۳		۱۸	۴۱	[illegible]	۳۵ ۱	[illegible]	۱۸ ۴۱	۲۶ ۰۰	۳۴ ۳۰	۲ ۳	جرجیک [illegible] مہورتی
ویروار	۱۵	۲۱	۹	[illegible]	۹	۴۴	۲۷		۲۴	۲	[illegible]	۲۴ ۵۳	۰	۰	۲۵ ۵۶	۳۴ ۳۴	۲۰ ۵۸	
شکروار	۱۶	۲۲	۱۰	۲	۱۰	۴۸	۵۷		۳۱	۵	[illegible]	۳۵ ۲۱	[illegible]	۴۷ ۱۰	۲۵ ۵۲	۳۴ ۸	۴۲ ۵۷	بدھ بیرچیک میں [illegible] داخل
سنیچروار	۱۷	۲۳	۱۱	۳	۱۱	۵۲	۳		۳۱	۳۹	[illegible]	۳۶ ۳۲	۰	۰	۲۵ ۴۸	۳۴ ۱۲	۴۴ ۵۴	
اتوار	۱۸	۲۴	۱۲	۴	۱۲	۵۹	۴۵		۳۷	۵۹	[illegible]	۳۷ ۵۶	۰	۰	۲۵ ۴۴	۳۴ ۱۶	۲۷ ۱۶	
سوموار	۱۹	۲۵	۱۳	۵	۱۳	۶۰	۰۰		۴۴	۳۹	[illegible]	۳۹ ۱۳	تلا	۱۶ ۱۹	۲۵ ۴۰	۳۴ ۲۰	۲۹ ۱۶	
منگل وار	۲۰	۲۶	۱۴	۶	۱۴	۴	۳۹		۵۰	۲۳	[illegible]	۴۰ ۱۰	۰	۰	۲۸ ۳۶	۲۸ ۲۴	۳۱ ۵۸	
بدھ وار	۲۱	۲۷	۱۵	۷	[illegible]	۱	۱۱		۵۵	۳۲	[illegible]	۴۰ ۳۲	[illegible]	۳۹ ۱۵	۲۵ ۳۲	۳۴ ۲۸	۳۲ ۲۱	شب معراج
ویروار	۲۲	۲۸	۱۶	۸	[illegible]	۱۲	۴۸		۶۰	۰۰	[illegible]	۴۰ ۳	۰	۰	۲۵ ۲۸	۳۴ ۳۰	۳۴ ۳۰	
شکروار	۲۳	۲۹	۱۷	۹	۲	۱۵	۱۹		۱	۴	[illegible]	۳۹ ۲۹	۰	۰	۲۵ ۲۶	۳۴ ۳۴	[illegible] ۲۴	چاند ضعیف نظر آئیگا
سنیچروار	۲۴	[illegible]	۱۸	۱۰	۳	۱۶	۳۳		۲	۴۳	[illegible]	۳۶ ۲۳	[illegible]	۲ ۴۲	۲۸ ۲۵	۳۴ ۲۵	۲ ۵۵	
اتوار	۲۵	۲	۱۹	۱۱	۴	۱۶	۲۸		۴	۱۴	[illegible]	۳۳ ۳	۰	۰	۲۵ ۲۲	۳۱ ۲۷	۹ ۲۲	
سوموار	۲۶	۳	۲۰	۱۲	۵	۱۵	۹		۵	۳۹	[illegible]	۲۸ ۳	[illegible]	۱۹ ۴۲	۲۵ ۲۰	۳۲ ۳۸	[illegible]	بدھ [illegible]
منگل وار	۲۷	۴	۲۱	۱۳	۶	۱۲	۳۹		۴	۵۳	[illegible]	۲۳ ۳۰	۰	۰	۲۵ ۱۸	۳۴ ۴۸	[illegible]	
بدھ وار	۲۸	۵	۲۲	۱۴	۷	۹	۸		۲ ۵۹	۸ ۱۰۱	[illegible]	۱۷ ۵۱	کنبھ	۳۱ ۵۸	۲۵ ۱۷	۳۴ ۴۴	۱۶ ۱۹	
ویروار	۲۹	۶	۲۳	۱۵	۸	۴	۵۸		۵۶	۱۳	[illegible]	۱۱ ۱۲	۰	۰	۰	۳۴ ۴۲	۱۷ ۴۲	برتا [illegible]
شکروار	۳۰	۷	۲۴	۱۶	[illegible]	۵	۱۳ ۱۲		۵۴	۲۵	[illegible]	۵۳ ۱۲	مین	۲۷ ۱۰	۳۵ ۱۵	۳۴ ۴۵	۲ ۳۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی मेष की سرشٹی شروع ہوجاتی ہے۔
اب سرشٹی کی پیدائیش سے متعلق چند دیگر مذاہب کے مسائل بھی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) دُنیا کی پیدائیش کا صحیح زمانہ سوائے ویدوں کے اور کسی مذہب کی کُتب میں بالکل نہیں پایا جاتا۔ چنانچہ میلہ چاندپور ضلع علی گڈھ میں جو بہ سرپرستی لالہ پیارے لعل صاحب رئیس چاناپور ۱۸۷۶ء میں واسطے نرنے کرنے سچے مذہب کے ہوا تھا۔ اور جسمیں ہندؤں اور آریوں کی طرف سے شری سوامی دیانند سرسوتی جی اور مسلمانوں کی طرف سے مولوی محمد قاسم صاحب اور عیسائیوں کی طرف سے پادری سکاٹ صاحب شریک ہوئے تھے۔ اور منجملہ دیگر سوالات کے اُسوقت اسی سوال پر بھی بحث ہوئی تھی۔ کہ دُنیا کب۔ کس طرح اور کیوں بنائی گئی۔ چنانچہ اس سوال پر بحث شروع ہوتے ہی۔ مولوی صاحب اور پادری صاحب نے یہہ تسلیم کرلیا تھا کہ دُنیا کی پیدائیش کا زمانہ ہمارے مذاہب کی کُتب میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ اور نہ ہم یہہ جانتے ہیں کہ ایشور نے دُنیا کو کس چیز سے بنایا ہے۔ مگر مولوی صاحب نے یہہ بھی فرمایا تھا کہ "ایشور نے اِس دُنیا کو اپنے جسم سے پیدا کیا ہے اُس سے ہم الگ ہیں۔ اگر ہم الگ ہوتے تو اُسکی خدائی میں نہ ہوتے"

(۲) قرآن میں سرشٹی کی پیدائیش کی بابت یہہ درج ہے کہ جب خدا نے "کُن فیکون" (یعنے دُنیا پیدا ہوجا) کہا تو اُسی وقت دُنیا پیدا ہوگئی۔ مگر یہہ کہیں نہیں لکھا۔ کہ سرشٹی کا مادہ کہاں سے آیا کیونکہ کُن فیکون صرف شبد ہیں ان سے بموجب علم سائینس مادہ ہرگز پیدا نہیں ہوسکتا۔ اور نہ کہیں یہ بتلایا گیا ہے کہ مادہ کی عدم موجودگی کی صورت میں خدا کا قدیم سے مالک کُل کہلانا کیا معنے رکھتا ہے۔

(۳) انجیل میں پیدائش سرشٹی کے بارہ میں یہ درج ہے کہ خدا نے سرشٹی کو چھہ روز میں حسب ذیل ترتیب سے بنایا۔

اوّل روز آسمان اور زمین کو بنایا۔ زمین بیڈول تھی اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ خدا کی روح پانی پر تیرتی تھی۔ خدا نے کہا روشنی ہوجا۔ اور روشنی ہوگئی۔

دوسرے روز اندھیرے اور روشنی کو جدا کیا۔ اور آسمان

یادداشت

۱	[illegible]
۲	
۳	
۴	[illegible]
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	[illegible]
۱۰	
۱۱	
۱۲	[illegible]
۱۳	[illegible]
۱۴	
۱۵	[illegible]
۱۶	[illegible]
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	[illegible]
۲۸	[illegible]
۲۹	
۳۰	[illegible]
۳۱	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۱ یوم	دسمبر ۱۹۰۰ء	شعبان ۱۳۱۸ ہجری	مگھر ۱۹۵۷	[illegible]	بدی سدی تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گ پ	راس چندرماں	گ پ	روز گ پ	شب گ پ	طلوع و غروب چندرماں	تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
سنیچروار	۱	۸	۲۵	۱۷	۱۰	۴۸	۱۸	[illegible]	۴۸	۱۸	[illegible]	۴۸ ۳۲	۰	۰	۲۵ ۱۳	۳۴ ۴۷	[illegible]	
اتوار	۲	۹	۲۶	۱۸	۱۱	۲۴	۲۴	ریوتی	۲۴	۳	[illegible]	۴۴ ۴۳	میکھ	۴۴ ۳	۲۵ ۱۲	۳۴ ۴۸	۲۵ ۳۹	
سوموار	۳	۱۰	۲۷	۱۹	۱۲	۳۶	۳۳	اشونی	۳۹	۵۸	[illegible]	۳۲ ۴۶	۰	۰	۲۵ ۱۰	۳۴ ۵۰	۲۸ ۰	
منگلوار	۴	۱۱	۲۸	۲۰	۱۳	۳۱	۳	بھرنی	۳۶	۱۰	[illegible]	۲۵ ۹	برکھ	۵۰ ۳۰	۲۵ ۸	۳۴ ۵۲	۳۱ ۱	
بدھوار	۵	۱۲	۲۹	۲۱	۱۴	۲۶	۴	کرتکا	۳۲	۵۴	[illegible]	۱۶ ۲۲	۰	۰	۲۵ ۷	۳۴ ۵۳	۲۳ ۱۴	بدھ برچھک میں ۴۵/۳۲ پر داخل
ویروار	۶	۱۳	۳۰	۲۲	پورنماشی	۲۱	۴۶	روہنی	۳۰	۳۱	[illegible]	۱۰ ۱	متھن	۵۹ ۳۶	۲۵ ۵	۳۴ ۵۵	۳۴ ۵۵	
شکروار	۷	۱۴	پوہ	۲۳	پڑوا	۱۸	۱۹	مرگ	۲۸	۹۴	[illegible]	۵ ۱۳	۰	۰	۲۵ ۴	۳۴ ۵۶	[illegible]	
سنیچروار	۸	۱۵	۲	۲۴	۲	۱۵	۵۴	اردرا	۲۸	۸	۰	۲۶ ۵۵ ۳۷	۰	۰	۲۵ ۲	۳۴ ۵۸	۶ ۵۱	شب برات
اتوار	۹	۱۶	۳	۲۵	۳	۱۴	۳۸	پنربسو	۲۸	۳۷	[illegible]	۵۴ ۱۳	کرک	۱۳ ۳۹	۲۵ ۰	۳۵ ۰	۹ ۱۲	گنیش چوتھ
سوموار	۱۰	۱۷	۴	۲۶	۴	۱۴	۴۰	پکھیہ	۳۰	۲۱	اہیندر	۵۱ ۵۰	۰	۰	۲۴ ۵۸	۳۵ ۲	۱۰ ۵۲	سنیچر مغرب میں ۱۲/۴۲ پر غروب ہوتا
منگلوار	۱۱	۱۸	۵	۲۷	۵	۱۹	۵۹	اشلیکھا	۳۳	۲۴	[illegible]	۵۰ ۲۱	سنگھ	۳۳ ۴۲	۲۴ ۵۶	۳۵ ۴	۱۳ ۵۳	
بدھوار	۱۲	۱۹	۶	۲۸	۶	۱۸	۴۳	مگھا	۳۷	۳۳	وشکنبھ	۵۴ ۵۶	۰	۰	۲۴ ۵۸	۳۵ ۲	۱۶ ۴۴	برہسپت دھن میں ... پر داخل ہوا
ویروار	۱۳	۲۰	۷	۲۹	۷	۲۲	۱۵	پوربا پھالگنی	۲۴	۴۶	پریت	۴۶ ۱۸	کنیا	۳۵ ۷	۵۹ ۱۵	۲۴ ۳	۱۷ ۳۴	سنکرانت دھن ... بھوگ
شکروار	۱۴	۲۱	۸	پوہ	اشٹمی	۲۶	۵۴	اترا پھالگنی	۴۸	۳۵	آیشمان	۴۶ ۱۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۳۵ ۹	۲۱ ۲۷	
سنیچروار	۱۵	۲۲	۹	۲	۹	۳۲	۹	ہست	۵۵	۴	سوبھاگیہ	۲۸ ۴۶	۰	۰	۲۴ ۴۹	۳۵ ۱۱	۲۱ ۳۸	
اتوار	۱۶	۲۳	۱۰	۳	۱۰	۳۷	۳۶	چترا	۶۰	۶	شوبھن	۵۴ ۴۸	تلا	۳۸ ۳۶	۲۴ ۴۸	۳۵ ۱۲	[illegible] ۱۹	شکر برچھک میں ... پر داخل ہوا
سوموار	۱۷	۲۴	۱۱	۴	۱۱	۴۲	۴۴	چترا	۱	۳۶	اتیگنڈ	۵۰ ۵۱	۰	۰	۲۴ ۴۶	۳۵ ۱۴	۳۵ ۳۴	
منگلوار	۱۸	۲۵	۱۲	۵	۱۲	۴۷	۲۱	سواتی	۷	۴۳	سکرما	۵۱ ۵۶	۰	۰	۲۴ ۴۴	۳۵ ۱۶	۸۴ ۵	
بدھوار	۱۹	۲۶	۱۳	۶	۱۳	۵۰	۵۶	بشاکھا	۱۱	۱۸	دھرت	۵۱ ۱۶	برچھک	۲۰ ۵۸	۲۴ ۴۳	۳۵ ۱۷	۳۰ ۲۶	
ویروار	۲۰	۲۷	۱۴	۷	۱۴	۵۳	۴۵	انورادھا	۱۷	۱۴	شول	۵۰ ۱۲	۰	۰	۲۴ ۴۱	۳۵ ۱۹	۳۲ ۴۹	
شکروار	۲۱	۲۸	۱۵	۸	اماوس	۵۴	۳۸	جیشٹھا	۲۱	۵۸	گنڈ	۴۸ ۱۲	دھن	۵۴ ۹۴	۲۴ ۳۹	۳۵ ۲۱	۳۵ ۲۰۱	
سنیچروار	۲۲	۲۹	۱۶	۹	پڑوا	۵۴	۲۹	مول	۲۲	۵۷	بردھ	۴۵ ۹	۰	۰	۲۴ ۴۱	۳۵ ۱۹	[illegible] ۲۲۹	
اتوار	۲۳	۳۰	۱۷	۱۰	۲	۵۳	۶	پوربا اکھاڑھ	۲۳	۴۲	دھرو	۲۳ ۶	مکر	۳۸ ۳۶	۲۴ ۴۴	۳۵ ۱۷	۴ ۵۰	چاند نظر آئے گا
سوموار	۲۴	رمضان	۱۸	۱۱	۳	۵۰	۲۳	اترا اکھاڑھ	۲۴	۱۴	بیاگھات	۳۸ ۱۱	۰	۰	۲۴ ۴۵	۳۵ ۱۵	۶ ۱۱	روزے شروع
منگلوار	۲۵	۲	۱۹	۱۲	۴	۴۷	۰۰	شرون	۲۱	۴۲	ہرکھن	۲۳ ۴۲	کنبھ	۳۰ ۵۲	۲۴ ۴۶	۳۵ ۱۶	۹ ۳۲	بدھ مشرق میں ۲۷/۱۹ پر غروب — کرسمس ڈے
بدھوار	۲۶	۳	۲۰	۱۳	۵	۴۲	۴۶	دھنشٹھا	۱۹	۲۳	بجر	۲۵ ۵۷	۰	۰	۲۴ ۴۸	۳۵ ۱۲	۱۱ ۵۲	
ویروار	۲۷	۴	۲۱	۱۴	۶	۳۷	۲۵	شتبھکھا	۱۵	۱۳	سدھ	۵۸ ۵۷	۰	۰	۲۴ ۴۹	۳۵ ۱۱	۱۳ ۵۶	بدھ دھن میں ۲۶/۳۰ پر داخل ہوا
شکروار	۲۸	۵	۲۲	۱۵	۷	۳۲	۱	۰	۱۲	۲۲	بیتی پات	۱۱ ۲۵	مین	۲۰ ۵	۲۴ ۵۱	۳۵ ۹	۱۶ ۱۶	
سنیچروار	۲۹	۶	۲۳	۱۶	اشٹمی	۲۶	۱۰	۰	۸	۳۰	۰	۲۳ ۵۹ ۳۹	۰	۰	۲۴ ۵۲	۳۵ ۸	۱۸ ۲۶	
اتوار	۳۰	۷	۲۴	۱۷	۹	۴۰	۱۷	ریوتی	۴	۱۹	[illegible]	۴۷ ۵۴	میکھ	۴ ۱۹	۲۴ ۵۴	۳۵ ۶	۲۳ ۱۶	برہسپت مشرق میں ۲ طلوع
سوموار	۳۱	۸	۲۵	۱۸	۱۰	۱۴	۲۷	۰	۰۰ ۵۶	۱۲ ۱۶	[illegible]	۴ ۹	۰	۰	۲۴ ۵۵	۳۵ ۵	۲۵ ۳۵	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تاریخ دسمبر ۱۹۱۰ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

کے پانی کو زمین کے پانی سے جدا کیا۔

تیسرے روز پانی کو ایک جگہ جمع کر کے زمین کو خشک کیا اور زمین سے درخت گھاس وغیرہ اُگے۔

چوتھے روز۔ موسم۔ دن۔ سال۔ ستارے وغیرہ بنائے۔

پانچویں روز۔ مچھلیاں اور پرند وغیرہ جانور بنائے۔

چھٹے روز۔ زمین کے درندے اور رینگ کر چلنے والے جانور پیدا کئے۔ اور انسان کو اپنی (یعنی خدا کی) شکل کے موافق پیدا کیا۔ اور اُسکو تمام جانوروں پر حکومت عطا کی۔

ساتویں روز۔ خدا نے آرام کیا اور وہ دن مبارک بنایا۔

خاص یوروپ اور امریکہ کے ہی اکثر عیسائی فاضل فلاسفر اور سائینس ودیا کے ماہر انجیل کے اس پیدائش کے مسئلہ سے منحرف ہو کر اسکو بالکل ہیچ اور لغو خیال کرتے ہیں۔ کیونکہ اول تو خدا کا چھ روز میں دُنیا کو پیدا کر کے ساتویں روز تھک کر آرام کرنا خدا کی ذات مقدس پر سخت الزام ہے۔ اور دوم یہ کہیں درج نہیں ہے کہ آسمان اور زمین کو کس مصالح سے پیدا کیا۔ اور وہ مصالح کہاں سے آیا۔ کیونکہ بموجب علم سائینس نیستی سے ہستی قطعی ناممکن ہے۔

(۴) جینیوں کے نزدیک سرشٹی انادی (قدیم) الوؤں سے بنی ہے۔ اور وہ لوگ اس وجہ سے اس دُنیا کو ازلی اور ابدی قرار دیتے ہیں کل موجودات کو جیو اور اجیو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ یہ لوگ کسی شے کے ست ہونے یا نہ ہونے کے متعلق مختلف دلیلوں کو سات طریق سے بیان کرتے ہیں۔ جسکو سپت بھنگ کہتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے اس فرقہ کا نام سپت بھنگی یا سیادوادی ہے۔ دُنیا کو تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ بالائی۔ متوسط۔ زیرین۔ اور کئی قسم کے سورگ اور نرک مانتے ہیں۔ جینی لوگ سرشٹی کی اُتپتی کرم (فعل) سے مانتے ہیں۔ یعنی ایشور کو اُسکا بنانیوالا نہیں مانتے۔ بلکہ انسان کے کرم ہی کو اُسکے بننے میں کارن روپ مانتے ہیں۔ سرشٹی کے دو دور مانتے ہیں۔ ایک اُت سرپنی دوسرا اَوسرپنی یعنے پہلے دور میں انسان کی عمر اور قد بڑھتے اور دوسرے میں گھٹتے ہیں۔ چنانچہ جینیوں کا اعتقاد ہے کہ اُت سرپنی کے عرصہ میں دُنیا اوپر کو چڑھتی ہے۔ اور زمانہ اَوسرپنی میں وہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیچے کو اوترتی ہے۔ اُن کے خیال میں اب دُنیا کا ادسرپنی دور جا رہی ہے یعنی وہ نیچے کو اُترتی جاتی ہے۔ چنانچہ اُنکا خیال ہے کہ سب سے پہلے جن یعنی رشبھ دیو کا قد (جنکا اُتسرپنی میں ہونا بتلاتے ہیں) ۵۰۰ دھنش کا تھا اور عمر ۸۴ لاکھ برس کی تھی اور سب سے آخیر جن یعنی اشونا تھ اور مہابیر کا قد (جنکا اُوسرپنی میں ہونا بتلاتے ہیں) انسان کے قد کے برابر تھا اور انکی عمر ستتر برس کی تھی۔

(۵) پورانوں میں تو پیدائیش سرشٹی کو نہایت بیہودہ۔ نامعقول اور بے بُنیاد مختلف طریقوں پر بیان کیا ہے۔ جو ویدوں اور پراچین شاستروں کے سدھانت سے بالکل مختلف ہیں۔ چنانچہ چند بڑے بڑے پورانوں کے مسائل اس مضمون پر ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

مہابھارت اور بھاگوت میں لکھا ہے کہ جب دشنو کشیر ساگر میں پڑے کیوقت شیش (سانپ) کی شیا پر سوتا تھا تو سرشٹی اوتپتی کی اچھیا ہوتے ہی اُسکی نابھی سے کنول پیدا ہوا جس میں سے برہما نکلا۔ برہما کے چاروں طرف دیکھنے سے چار منہ ہو گئے۔ اور اپنے دس انگلوں کی طرف دیکھنے سے اُس کے دس پُتر اور ایک کنیا اِستری پیدا ہوئی۔ پھر برہما نے اُس کنیا کو نگاہ بد سے دیکھا۔ مگر اُن دس پُتروں نے اُسکو روکا۔ برہما نے گیان ہونے پر افسوس کیا اور اپنا شریر تیاگ دیا۔ شریر کے دو حصے ہو گئے۔ بائیں حصہ سے ستروپا استری اور دائیں حصہ سے سوئمبھو منو راجا پیدا ہوئے۔ دونوں کا بواہ ہو گیا۔ ان سے دو لڑکے اور تین لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ایک لڑکی کردم رشی کو دوسری دکش کو اور تیسری رُچی رشی (پیرانک) کو دیگئی۔ کردم کے ۹ کنیا ہوئیں۔ اُنیں سے ایک کنیا مریچی (پسر برہما) کو بیاہی گئی۔ جس سے کشیپ پیدا ہوا۔ دکش کے ۶۰ کنیا ہوئیں۔ ان میں سے ۱۸ کشیپ کو بیاہی گئیں۔ اِن اٹھارہ استریوں سے کل برہمانڈ حسب ذیل طریقہ سے پیدا ہوا:-

(۱) اَدِتی سے سورج اور پرکاش کرنیوالی چیزیں۔ ۳۳ کروڑ دیوتا ۴۹ کروڑ پون۔ ۹۶ کروڑ میگھ مالا۔ اور نو کروڑ دُرگا۔	(۲) وِنتا سے گرڑ اور اَرُن۔
(۳) کدرو سے پتنگ وغیرہ قسم کے پکھشی	(۴) یامنی سے ٹکڑی وغیرہ کی قسم کے جانور۔
(۵) تیمی سے یا دوگن سے دیوتا۔	(۶) سرما سے کُتے وغیرہ کی قسم کے جانور۔
(۷) سُربھی سے گائے بھینس وغیرہ کی قسم کے جانور	(۸) کرودھ وسا سے۔ سانپ بچھو وغیرہ کی قسم کے جانور۔
(۹) اِلا سے برکش۔ پربت وغیرہ۔	(۱۰) سُرسا سے راکشش۔
(۱۱) اَرِشٹا سے گندھرب	(۱۲) کاشٹھا سے دِشا (اطراف) اور گھوڑے وغیرہ۔
(۱۳) دنو سے ۹۰ ہزار دانوں راکشش۔	(۱۴) کردم کی کنیا سے (جو اَتری سے بیاہی گئی تھی) چاند
(۱۵) چاند کی ۲۷ استریوں سے (جو دکش کی کنیائیں تھیں) نکشتر وغیرہ	(۱۶) سورج کی استریوں سے دھرم راج۔ اشونی کمار۔ شنیچر جمناجی۔ ویوسوت منو۔

دیوی بھاگوت و برہم ویورت پُران میں لکھا ہے کہ تمام برہمانڈ سے گولوک جُدا ہے جسمیں ... رادھا اور کرشن رہتے ہیں۔ پرلے کے وقت تمام جگت رادھا کے گربھ میں پرویش کر جاتا ہے اور وہ گربھ منونتر تک رہتا ہے۔ سرشٹی اُتپتی کے وقت رادھا کے شریر سے پسینہ چھوٹنے سے وایو۔ اگنی۔ جل۔ اکاش۔ اور پرتھوی پیدا ہوتے ہیں۔ بعد ازاں اُس گربھ سے سونے کا انڈا پیدا ہوتا ہے پھر رادھا کے ہنسنے سے اُسکی جیبھ سے لکشمی پیدا ہوتی ہے۔ کرشن لکشمی۔ اور نارائن کو بیکنٹھ میں بھیجدیتا ہے۔ اُس سونے کے انڈے سے ایک چھوٹا سا بالک پیدا ہوکر روتا ہے۔ جسکو دیکھکر کرشن خوش ہوکر اُسکا نام مہا وشنو رکھتا ہے۔ پھر رادھا اور کرشن دونوں کے خوش...

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہونے سے کرشن کے دائیں انگ سے چترمکھی برہما اور پنج مکھی شیوجی پیدا ہوتے ہیں۔ اور رادہا کے دائیں ہاتھ سے سرسوتی اور بائیں ہاتھ سے پاربتی پیدا ہوتی ہے۔ پھر کرشن سرسوتی اور برہما کو برہم لوک میں اور شیوجی اور پاربتی کو کیلاش پر بھیجدیتے ہیں۔ پھر بشنو کہتا ہے۔ کہ "میں کیا کروں" جسپر رادہا ہنستی ہے اور اُس کے ہنسنے سے تمام سنسار کی استریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لیلا کو دیکھ کر بشنو بھی ہنستا ہے۔ جسکی وجہ سے تمام سنسار کے پُرش پیدا ہو جاتے ہیں۔ رادہا اور بشنو کو مایا اور برہم فرض کرکے کرشن جس وستو کی آگیا دیتا ہے۔ وہ چیز اُسی وقت پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنے اس طریق سے تمام دُنیا پیدا ہوئی ہے

شیو پُران میں لکھا ہے کہ اول شیو نے برہما اور بشنو کو پیدا کیا۔ مگر اُن دونوں میں اس امر پر پانچہزار برس تک تکرار ہوتا رہا۔ کہ دونوں میں باپ کون ہے اور بیٹا کون۔ آخر کار شیو نے ایک لنگ کھڑا کیا اور کہا کہ دونوں میں سے اسکا انت جو کوئی دریافت کرکے آویگا وہ باپ سمجھا جائے گا اور دوسرا بیٹا۔ ایک شمال کو اور دوسرا جنوب کو گیا۔ دونو ناکامیاب واپس آئے مگر برہما نے جھوٹ کہہ دیا کہ میں نے انت پالیا ہے۔ اور گئو اور چنبیلی کے پھول کو بطور جھوٹے گواہ کے پیش کیا۔ جسکی وجہ سے گئو اور پھول کو شاپ دیا گیا۔ آخر کار شیو اپنی اصلی جٹا جوٹ شکل میں نمودار ہوا اور اپنے سر میں سے ایک راکھ کا گولہ نکالکر پھینکا۔ جس کے پھوٹنے سے پرتھوی۔ جل۔ اکاش۔ وایو۔ سورج۔ چندرماں۔ نکشتر۔ بنسپتی۔ ان۔ اوشدی منش۔ پشو۔ پکشی وغیرہ جملہ سرشٹی پیدا ہوئی۔

پرانوں اور دیگر مذاہب کی کتب مقدسہ کے مندرجہ بالا مسائل متعلقہ پیدائش سرشٹی پر غور کرنے اور اُنکو پدارتھ ودیا (سائنس) کی علمی کسوٹی پر آزمانے سے یہہ بخوبی نتیجہ ہو جائیگا۔ کہ پیدائش سرشٹی کا مسئلہ سوائے ویدوں کے اور کسی مذہب کی کتاب میں ٹھیک درست نہیں ہے۔ اور اسکی وجہ صرف یہہ ہی ہے۔ کہ وید قدیم اور ایشوری گیان ہونے کی وجہ سے اُنکے جملہ مسائل قدیم ہیں۔ اور علمی اور پدارتھ ودیا کے اصول پر مبنی ہیں۔ چنانچہ سرشٹی کا مسئلہ بھی وہی درست اور عین قدرتی قانون کے مطابق ہے جو بروئے وید مقدس اوپر درج کیا گیا ہے ۔ اوم شم

دُنیا کی عجائب اور سب سے بڑی چیزیں

(۱) دُنیا میں سب سے بڑا ہیرا شاہ پرتگال کے پاس ہے۔ جس کا وزن ۱۸۰ گرین یعنے ۱۸ پونڈ کا ہے۔ اور قیمت کے لحاظ سے [illegible]

(۲) گورنمنٹ امریکہ کے پاس ایک توپ ہے۔ جسکا طول ۵۰ فیٹ وزن ۱۲۵ ٹن (یعنی ۳۵۰۰ من) ہے۔ اسمیں ۲۳۰۰ پونڈ وزنی گولہ پڑتا ہے۔ اور ۲۱ میل تک جا سکتا ہے۔

(۳) دُنیا میں سب سے بڑی لال ٹین سمندر کے کنارہ کوہ ایکو کی چوٹی پر لگی ہوئی ہے۔ جسکی بلندی سطح سے مرتفع ہے ۲۰۰۰ فٹ ہے۔ لال ٹین کا وزن ۲۰۰۰ پونڈ ہے۔ چونتیس لاکھ بتی کی طاقت رکھتی ہے۔ اور سمندر میں ۱۵۰

میل سے دکھائی دیتی ہے۔

۴۔ سکاٹ لینڈ میں ایک ایسا درخت ہے جسکو روشنی کا درخت کہتے ہیں۔ اُسکے پتے رات کے وقت مثل چراغوں کے چمکتے ہیں۔

۵۔ فرانس میں ایک قسم کا درخت ہے جسکو مکھن اور روٹی کا درخت کہتے ہیں جسمیں سے مکھن کی طرح گودا نکلتا ہے اور ایک قسم کا دانہ بھی پیدا ہوتا ہے جسکی بہت عمدہ روٹی بنتی ہے۔

۶۔ دُنیا میں سب سے زیادہ عجیب و غریب [illegible] اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سینٹ ہلینا کے درمیان واقعہ ہے جو انگلستان کے شمال کی طرف بہتی ہے - یہہ نہر ۹ میل تک زمین کے اندر اندر چلی جاتی ہے ⁘

۷ - انگلستان میں دریائے ٹیمز کا پُل نہائت عجیب غریب ہے یہہ پُل ٹنل کی قسم کا ہے - سب سے نیچے ریل جاتی ہے - اور درمیانی راستہ سے گاڑیاں اور مسافر جاتے ہیں - اور سب سے اوپر دریا بہتا ہے جسمیں بڑے بڑے جہاز اور دُخانی کشتیاں چلتی ہیں - اسکی تعمیر میں ۴۴ کروڑ روپیہ صرف ہوا تھا -

۸ - سکھر میں دریائے اٹک پر جو ریل کا پُل بنا ہوا ہے وہ بھی عجب انجینیرنگ کا کام ہے - یہہ پُل ۹۰۰ گز لمبا ہے مگر اُسمیں کوئی پیل پایہ وغیرہ بالکل نہیں ہے - صرف اوپر کی قینچیوں کے سہارے ٹھہرا ہوا ہے - اور اُسپر سے ریل گاڑی آسانی کے ساتھہ گزر جاتی ہے -

۹ - دُنیا میں سب سے بڑا رہائیش کا مکان وائینا میں ہے - جسکے ۱۵۰۰ سو کمرے ہیں اور اُسکے اندر کئی باغ ہیں اور ۱۳ صحن ہیں ⁘

۱۰ - دُنیا میں سب سے بڑا اور فراخ ہال اٹلی میں کولوزیم کا ہال ہے - جو حیوانات کی لڑائی اور آدمیوں کی کشتی وغیرہ کے دیکھنے کے لئے بنایا گیا تھا - اسمیں چالیس ہزار کے قریب تماشائی بڑے آرام کے ساتھہ تماشہ دیکھہ سکتے ہیں ⁘

۱۱ - سینٹ پیٹرز برگ (دارالخلافہ روس) میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جسکے ۹۵ رُخ یا پہلو ہیں جن سے ایک ہی وقت میں دُنیا کے ۳۰ متفرق مقامات کے وقت کا اختلاف معلوم ہوتا ہے - علاوہ ازیں زمین اور ستیاروں کی گردش کی کیفیت بھی اس سے ظاہر ہوتی ہے - اس کے پُرزے ایسے پیچیدہ ہیں کہ جب یہ گھڑی سوئیٹزرلینڈ سے بنکر آئی تھی تو اُس کے پرزوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے میں کاریگروں کے دو سال صرف ہوئے تھے ⁘

۱۲ - دُنیا میں سب سے بڑا کُتب خانہ پیرس کی نیشنل لائبریری ہے جسمیں ۱۴ لاکھہ کی کتابیں ہیں - ایک لاکھہ ۷۵ ہزار قلمی نسخے - تین لاکھہ نقشے - ڈیڑہ مختلف مُلکوں کے سِکّے اور تمغے ہیں ⁘

۱۳ - ٹاور آف لنڈن - یہہ قلعہ تقریباً ۸ ہزار برس کا بنا ہوا ہے - اسکی عمارت بہت مضبوط اور پائیدار ہے - اسکے درمیان ایک مکان میں کثرت سے سب قسم کے جواہرات موتی - ہیرے - لعل - زمرد - پکھراج - نیلم - فیروزہ زیورات طلائی اور نقرئی سب وضع کے مرصع اور مطلا رکھے ہوئے ہیں - اور دو لاکھہ سے زیادہ ہتھیار مثل بندوق پستول - تلوار - وغیرہ اور بہت سے ہندوستانی ہتھیار پرانے زمانہ کے موجود ہیں - اور ایک توپ نہائت باریک کام کی شاہ نپولین بونا پارٹ کی بھی موجود ہے ⁘

۱۴ - مادام ترسا - لنڈن میں ایک ایسا مکان ہے کہ جسمیں زمانہ سلف وحال کے امیران والاشان کی بڑی صنعت ولطافت کے ساتھہ موم کی بنائی تصویریں لمباس فاخرہ بڑے جاہ وحشم کے ساتھہ اصلی صورت اور لباس میں معززوں کے گرد کرسیوں پر بیٹھائی ہوئی ہیں - جو شخص اول مرتبہ دیکھنے کو جاتا ہے - بسبب رُعب اور دہشت کے گھبرا جاتا ہے - اور یہہ تجربہ نہیں ہوسکتا کہ یہہ امیر زندہ ہیں یا تصویریں ہیں - انمیں شاہ جارج ولیم چہارم - لارڈ ولنگٹن سپہ سالار جہازات جنگی - شاعران نامی شیکسپیر و لارڈ بائیرن سر والٹر سکاٹ - اور دیگر امیران وملکہ معظمہ وکٹوریہ کی تصویریں بھی بڑی صنعت اور لطافت کی بنی ہوئی موجود ہیں ⁘

۱۵ - **برٹش میوزیم لنڈن** - یہہ عجائب خانہ نہائت عجیب وغریب ہے - کہ جسکا ثانی روئے زمین پر نہیں ہے اگر اسکا کل بیان لکھا جاوے تو کئی ہزار جزو کی کتاب میں نہ آسکے - اسمیں کل اشیاء عجیبہ پانچ قسم کی ہیں

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اول قسم میں کئی لاکھ چھپی ہوئی کتابیں مختلف علوم اور زبانوں میں موجود ہیں۔ لنڈن میں جو کتاب یا اخبار وغیرہ چھپتا ہے سب کی ایک ایک جلد یہاں بموجب حکم شاہی بھیجی جاتی ہے۔

دوسری قسم میں۔ ارلی و سر ہانس سلون و دیگر صاحبان کے بڑی محنت سے جمع کئے ہوئے قدیمی نوشتے۔ مضامین مختلف۔ اور قلمی تواریخیں۔ سلاطین سلف فرنگ و انگلستان کے دستخطی بہت سے مکتوب۔ ابتدائے سن ۱۰۰۰ء تک انگلینڈ کے امیروں اور بادشاہوں کے نسب نامے نظام حیوانات و جمیع اقسام کے علوم و فنون کی کتب دیرینہ بزبان عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ یونانی عبرانی عبرانی۔ چینی۔ لیٹن وغیرہ۔ علاوہ ازیں بہت سے ممالک کے نقشہ جات اور تصویریں انواع و اقسام کی بہت خوبصورت اور رنگیں موجود ہیں۔

تیسری قسم میں سلون صاحب کی جمع کی ہوئی چیزیں مثل طرح طرح کے حیوانات چوپایہ پرند اُنکے انڈے اور گھونسلے۔ بہت سی وضع کے کیڑے مکوڑے اور جملہ جانوران دریائی۔ دور دور کے ملکوں اور جزیروں کے۔ اور ہر قسم کے نمونہ جمادات رنگا رنگ و فلزات گوناگون موجود ہیں۔

چوتھی قسم میں سلون صاحب کے جمع کئے ہوئے نباتات کے تخم جو ۳۳۴ بڑی بڑی جلدوں کے ورقوں میں خشک مثل تازہ و شاداب رکھے ہیں۔ وکنس اور ڈاکٹر واکر صاحب کے ذخیرہ نباتات مصر و ہندوستان اور سر جوزف بنکس صاحب کا جمع کیا ہوا بہت بڑا ذخیرہ نباتات جسمیں تیس ہزار قسم کے برگ اور اشجار مختلف شکل اور صورت کے موجود ہیں۔

پانچویں قسم میں ملک یونان۔ چین۔ بابل۔ روم۔ فارس اور دیگر شہروں اور ممالک کے عمدہ عمدہ عمارتوں کی تصویر اور برتنوں وغیرہ کے نمونے اور تمام عالم کے جواہرات۔ شیشے۔ اور سکے اور دستی تصویریں اور نقشہ جات جغرافیہ موجود

ہیں۔ نہایت قدیم زمانہ کی پورانی اور شہر بابل کی سات ہزار برس کی تصویریں نمرود شاہ اور اُسوقت کے بتوں کی جو کمال تلاش اور ہزارہا روپیہ کے صرف سے منگوائی گئی ہیں۔ کئی کئی وضع کی موجود ہیں۔

۱۶۔ دُنیا میں سب سے بڑا بت جاپانی دیوتا کا ہے جسکا نام ڈائبوتن ہے۔ جو ساٹھ فٹ سے زیادہ بلند ہے۔ یہ بت ٹین تانبا۔ پارہ اور سونے کے مرکب سے بنا ہوا ہے۔ اور بارہ صدیوں سے زیادہ عرصہ سے اُسکی پرستش ہوتی ہے۔

۱۷۔ دُنیا کے آتش خیز پہاڑ۔ ہندوستان میں جس طرح جوالا مکھی پہاڑ سے آگ نکلتی ہے ویسے ایسے آتش فشان پہاڑ دُنیا میں ۶۷۲ ہیں جنمیں سے ۲۷۰ پہاڑ ہر وقت جاری رہتے ہیں۔ ۸۰ امریکہ میں ۴۴ ایشیا میں اور ۲۰ افریقہ میں ہیں۔ جاوا میں ۱۰۹ آتش خیز پہاڑ ہیں جنمیں سے ۲۸ ہر وقت جاری رہتے ہیں۔ نیوزیلینڈ میں ۱۴ میل کے اندر ۶۳ آتش فشان پہاڑ ہیں جنکی اونچائی ۱۹۲ فٹ سے ۱۰۰۰ فٹ تک ہے۔

۱۸۔ دُنیا میں سب سے بڑا پھول سماٹرا میں ہوتا ہے۔ جسکا نام ریفلیسیا ارنولڈی ہے۔ اوسط قطر ۳ فٹ گویا قریباً گاڑی کے پہیے کے برابر ہے۔ وزن میں ۱۵ پونڈ ہوتا ہے اور اُسکے اندر ۶ گیلن (۲۰ بوتل) پانی آسکتا ہے۔ اُسکی کلی بہت بڑے سفید گوبھی کے پھول کے مانند ہوتی ہے۔

۱۹۔ دُنیا میں سب سے بڑا دن۔ نہایت قلیل الساعت بڑا دن نیویارک میں ہوتا ہے۔ جو ۵ گھنٹہ کا ہوتا ہے۔ مونٹریل میں سب سے بڑا دن ۱۶ گھنٹہ کا۔ لنڈن اور پیرس میں ۱۶½ گھنٹہ کا۔ ہمبرگ اور ڈینزگ میں ۱۷ گھنٹہ کا۔ سٹاک ہولم میں ۱۸½ گھنٹہ کا۔ سینٹ پیٹرز برگ۔ ٹوبالسک اور سائبیریا میں ۱۹ گھنٹہ کا سب سے بڑا دن اور ۵ گھنٹہ کا سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے۔ ٹورنیا واقعہ فن لینڈ میں ۲۱ جون کو ۲۲ گھنٹہ کا دن اور ۲۵ دسمبر کو صرف ۲½ گھنٹہ کا دن ہوتا ہے۔ وارڈ برگ واقعہ ملک ناروے میں ۲۱ مئی سے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۳- جولائی ایک مہینہ ایک دن ہوتا ہے - اور سپتمبر گیگن میں سب سے بڑا دن ۳ ½ مہینے کا ہوتا ہے -

۴۴- **سمندروں کی وسعت** - بحر الکاہل کی وسعت ۸ کروڑ ۸۰ لاکھ میل ہے - بحر اوقیانوس کی ۴ کروڑ میل - اور بحر ہند بحر منجمد شمالی اور جنوبی کی ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ میل ہے -

سمندروں کے پانی کی مقدار - بحر الکاہل میں اِسقدر پانی ہے کہ اگر روزمرہ میل بھر لمبا میل بھر چوڑا اور میل بھر گہرا ایک تالاب بھرا جاوے تو ۴۴۰ برس میں خالی ہو سکتا ہے - اور اسکے پانی کا وزن ۸۰۹۴۴۰ سکنڈ ٹن ہے - اور ۸۰۴۳ ٹن کا ایک من ہوتا ہے - بحر اوقیانوس کی اوسط گہرائی تین میل سے کچھ کم ہے - اسکے پانی کا وزن ۳ سکنڈ ۲۵ پدم ٹن ہے - اور وہ ایک ایسے تالاب میں سما سکتا ہے - کہ جسکی لمبائی چوڑائی اور گہرائی ہر طرف سے ۴۳۰ میل ہو -

اگر تمام سمندروں کا پانی دریائے نیاگرا واقع ملک افریقہ کے آبشار میں سے گرایا جاوے - تو بیس لاکھ برس میں سب سمندر خالی ہو سکتے ہیں - اور کل پانی ایک ایسے تالاب میں سما سکتا ہے - کہ جسکی لمبائی چوڑائی اور گہرائی سب ایک ایک ہزار میل ہو ::

دنیا کی عجائب و غرائب معلومات

۱- جو تاج شریمتی مہارانی وکٹوریہ قیصر ہند کے سر پر زینت بخش ہوتا ہے - وہ ۱۸۳۸ء میں مسٹر رنڈل و مسٹر برجز لنڈن کے مشہور جوہریوں نے بنایا تھا - اس تاج میں حسب ذیل ہیرے - لال - موتی و جواہرات وغیرہ لگے ہوتے ہیں اور وزن صرف ۲ ½ سیر ہے -

نیلم بڑا	ایک	زمرد	۱۱
نیلم چھوٹے	۱۶	الماس	۱۳۶۳
لال بڑا	۱	گلابی ہیرے	۱۲۷۳
لال چھوٹے	۴	سچے موتی	۲۷۷

۲- حضرت محمد صاحب کی قبر پر جو جواہرات وغیرہ لگے ہوئے ہیں - اُنکی قیمت ۲۰ لاکھ پونڈ کے قریب ہے ::

۳- گوداہجو میں ایک جھولنا محل مشہور ہے - یہ ایک دیوار ہے کہ بغیر چڑھکر اگر جنبش کیجاوے تو صاف ہلتی ہے - درحقیقت یہہ ایک حکمت ہے کہ معماروں نے دیوار کو ایک تیز دھار والے آہنی سلیپر پر بنایا ہے - اور یہ بات ملحوظ رکھی گئی ہے کہ مرکز ثقل درست رہے ::

۵- شہر لنڈن میں کئی میل تک زمین دوز ریلوے بطور سرنگ کے بنی ہوئی ہے - چونکہ یہہ شہر ۱۵ میل لمبا اور ۱۲ میل چوڑا ہے - اور اسمیں ۸۴ لاکھ کی آبادی ہے راستوں میں ہر وقت بڑی کثرت سے آمد و رفت رہتی ہے - اس لئے اکثر آدمی ان ریلوں کے ذریعہ سے شہر میں پھرتے ہیں ::

۶- شہنشاہ اکبر کے وقت میں اجناس غلہ وغیرہ کا نرخ بحساب فی من حسب ذیل تھا -

گیہوں	۴ -	۹ پائی	فی من
جو	۳ -	۲ "	"
باجرا	۲ -	۵ "	"
چاول سٹھی	۸ -		"
دال موٹھ	۴	۹ پائی	"
دال مونگ	۱۸	۴ "	"
نمک	۱۶	۳ "	"
شکر	۱۲۶	۳ "	"

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بیانہ	۲ سیر	۵ پائی	فی من
گھی	۱۰ ۱/۲ سیر	"	"
تیل	۱۰ سیر		"
ہلدی	۴ سیر		"

اُن دِنوں میں ایک مزدور کا ماہواری خرچ بحساب اوسط ۵ سیر ۸ پائی کے قریب خرچ ہوا کرتا تھا ؛

۷ - پیرس میں ۸۰ اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر کے آدمی حسب ذیل موجود ہیں -

۸۰ سال سے زیادہ عمر والے		۶۳۸۶
۸۵ سال سے ۹۰ سال تک عمر والے		۲۷۸۷
۹۰ "	۹۵ " "	۶۴۰
۱۰۰ "	زائد عمر والے	۱۸۴

(**نوٹ**) جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ کلجگ میں آدمیوں کی عُمر گھٹ کر ۵۰ یا ۶۰ سال تک رہگئی ہے - اُن کو خیال کرنا چاہئے کہ کلجگ کے اختیارات پیرس میں قابل عملدرآمد کیوں نہیں ہوتے ؛

۸ - جانوروں کی عمر کا اندازہ حسب ذیل لگایا گیا ہے -

ہاتھی	۴۰۰ سال	اونٹ	۴۰ سال
وہیل مچھلی	۳۰۰ سال	گھوڑا	۲۵ سال
عقاب	۱۰۰ سال	کناری پرند	۲۴ سال
کوا	۱۰۰ سال	اُلّو	۱۵ سال
ہنس	۵۰ سال	گلہری	۸ سال
طوطا	۶۰ سال	چیونٹی	۱۵ سال

۹ - ایک مکڑی کے جسم سے ۲/۱ میل لمبا جالا نکلتا ہے -

۱۰ - پریاگ میں ۱۴۸۲ گھر پنڈوں کے ہیں جنکا گذارہ صرف برت پر ہے - پنڈت مدن موہن بہاری داجی سب سے زیادہ مالدار ہے - جو پانسو روپیہ سالانہ سرکار کو ٹیکس دیتا ہے ؛

۱۱ - ایام حمل چند جانوروں کے حسب ذیل ہوتے ہیں - ہاتھی کی مدت حمل دو سال ہے - اونٹ گھوڑے اور گدھی کے گیارہ مہینے - شیر کے پانچ مہینے بھینس کے بارہ مہینے - گائے کے ۹ مہینے - بکری بھیڑ کے ۵ مہینے - ہرن کے ۸ مہینے - بندر کے ۷ مہینے - ریچھ کے چھ مہینے - سور کے ۴ مہینے - کُتے کے ۹ ہفتے - بلی کے ۸ ہفتے - خرگوش کے ۴ ہفتے - گنی پگ کے تین ہفتے - چوہی کے دو ہفتے ؛

۱۲ - ہر وید میں ۱۰۱ ناڑی ہوتی ہیں - اور ہر ایک ناڑی کی سو سو (یعنی ۱۰۱ × ۱۰۰ = ۱۰۱۰۰) شاکھا ناڑی ہیں - اِن شاکھاؤں میں بھی ہر ایک شاکھا کی ۷۲ ہزار پرتی شاکھا (یعنی ۱۰۱۰۰ × ۷۲ = ۷۲۷۲۰۰۰۰۰۰) ہیں - سب ملکر ۱۰۱ + ۱۰۱۰۰ + ۷۲۷۲۰۰۰۰۰۰ = ۷۲۷۲۱۰۲۰۱ کل ناڑی اس شریر میں ہیں ؛

۱۳ - کسی زمانہ میں شہر گیا واقعہ بنگال میں ۱۴۸۴ گھر پنڈہ پروہتوں کے تھے جنکا گذارہ محض برت جمانان پر تھا - اب انکی تعداد قریب چارسو گھروں کے رہگئی ہے - باقی سب گھرانے بوجہ لاولدی کے نیست و نابود ہو گئے ہیں اور موجودہ پنڈوں میں سے بھی بہت سے لاولد ہیں -

(**نوٹ**) یہ نتیجہ غیر مستحق اور مورکھوں کو بیجا طور پر دان دینے کا ہے - یہی حال سب تیرتھوں کے پنڈوں کا ہے - جب تک دان کی ویوستھا درست نہ ہوگی - تب تک دان کا پھل ٹھیک طور پر پراپت نہ ہوگا - بلکہ نقصان پہونچائیگا ؛

۱۴ - اجودھیا میں سات تھڑے سادھوؤں کے ہیں جن میں تقریباً ۴ ہزار بیراگی سادھو ہیں جنکا گذارہ صرف بھکشا پر ہے ؛

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ویدک یَنترالیہ اجمیر

یہہ یَنترالیہ شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج نے اپنی تصانیف اور دیگر آرش گرنتھوں کی اشاعت کے لئے ماگھہ شدی دوج سمبت ۱۹۳۶ بکرم کو پانچ ہزار روپیہ کے سرمایہ سے جاری کیا تھا۔ چنانچہ اب تک سوامی جی مہاراج کی جملہ تصانیف اسی مطبع میں چھپتی ہیں۔ اور یہیں سے مل سکتی ہیں۔ اب یہہ پریس شریمتی پروپکارنی سبھا کی سرپرستی میں ہے۔ اور اسکا انتظام سات سبھاسدوں کی ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ جسکے پردھان شریمان پنڈت کمل نین جی اور منتری شریمان بابو شیو پرشاد جی ہیں مینیجر پنڈت دیوی شنکر جی ناگر بی اے ہیں۔ سوامی جی مہاراج کی تصانیف میں سے مشہور کتب اگست ۱۹ء تک حسب ذیل تعداد میں فروخت ہوچکی ہیں:۔

۱۔ رگوید بھاشیہ۔ سوامی جی مہاراج کرت (منڈل ۷۔ انوواک ۴۔ سوکت ۶۱ منتر ۲ تک صفحہ ۵۸۰۶ قیمت مع کمیشن ۵۱/۱۲ ۔ بدنفائی کمیشن ۲۱/۴) — ایک ہزار جلد ابھی چھپکر مکمل ہوئی ہیں جنمیں سے بہت سی جلدیں فروخت ہوچکی ہیں۔

۲۔ یجروید بھاشیہ سوامی جی مہاراج کرت مکمل قیمت للعہ — ایک ہزار جلد پہلے اڈیشن کی فروخت ہوکر دوسرا اڈیشن چھپ رہا ہے۔

۳۔ رگویدادی بھاشیہ بھومکا ناگری .... (۴ ۹ ۵ ۱)

۴۔ پنچ مہایگیہ ودھی ناگری .... (۲ ۶ ۶ ۱۰)

۵۔ سنسکار ودھی ناگری .... (۸ ۶ ۱۳)

۶۔ ستیارتھ پرکاش ناگری .... (۱۳ ۱۰۲)

۷۔ آریہ اودیشیہ رتن مالا ناگری .... (۱۱ ۴ ۴ ۵)

علاوہ ازیں دیگر پستکیں بھی کم وبیش ایسی قدر تعداد میں فروخت ہوئی ہیں۔ آج کل یَنترالیہ میں چاروں ویدمول بہت عمدہ اور خوبصورت ٹائپ میں چھپ رہے ہیں جنکی قیمت بغرض پرچار صرف پانچ روپیہ مقرر کیگئی ہے۔ یجروید چھپ چکا ہے اب رگوید چھپ رہا ہے۔ تقریباً ایک سال میں چاروں وید مکمل چھپکر تیار ہوجاینگے۔ اخیر اکتوبر ۱۹ء تک ۱۱۵ گراہک بطور پیشگی خریدار کے درج رجسٹر ہوچکے ہیں۔

یَنترالیہ کا کل سرمایہ وغیرہ ۳۱۔ اکتوبر ۱۹ء کو حسب ذیل تھا۔ نقد ۳۰۹۴۳۰ روپیہ۔ قابل فروخت کتب ۹۶۶۹۸۱ روپیہ موجودہ سامان کاغذ وغیرہ ۲۰۱۶ روپیہ۔ قابل وصول ۸۸۰۴ روپیہ۔ کُل میزان ۲۲۵۳۴۱ روپیہ۔

اس یَنترالیہ میں دو ڈبل اور ایک سپر رائل مشین چھاپہ ہارڈ پریس ولائتی اور ایک کاٹنے کی مشین۔ ۲۵ قسم کا انگریزی ٹائپ ۱۵ قسم کا کلکتی وبمبئی چھوٹا بڑا ناگری ٹائپ اور ۳ قسم کا چھوٹا بڑا اردو ٹائپ موجود ہے۔ ٹائپ ڈھالنے کی مشین بھی موجود ہے جس سے آجکل ناگری کلکتی ٹائپ ڈھالا جاتا ہے۔ اسی یَنترالیہ میں ۳۰ آدمی کام کرتے ہیں۔ اور آج کل اسکا کام پنڈت دیوی شنکر جی ناگر کے اُدیوگ سے نہایت عمدہ اور خوشی اسلوبی کے ساتھ چل رہا ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست اپدیشکان و لیکچرار صاحبان متعلقہ آریہ پرتی ندھی سبھا ہندوستان

اسماء صوبجات جن سے متعلق ہیں	نمبر اپدیشک	نام
[illegible]	سنیاسی	سوامی وشیشورانند سرسوتی جی۔ سوامی آتمانند سرسوتی جی۔ سوامی سچدانند سرسوتی جی۔ سوامی ودیانند سرسوتی جی بڑودہ۔ سوامی شانتانند سرسوتی جی ؞
	برہمچاری	برہمچاری نتیانند جی۔ برہمچاری برہمانند جی ؞
	پنڈتان	پنڈت بھیمسین جی شرما اٹاوہ۔ پنڈت تلسی رام جی شرما میرٹھ۔ پنڈت یگیہ دت جی شرما فرخ آباد۔ پنڈت دیو دت جی شرما کانپور۔ پنڈت جوالا دت جی شرما مراد آباد۔ پنڈت آریہ منی جی لاہور ؞
[illegible]	اپدیشک	پنڈت دولت رام جی شرما۔ پنڈت گردھاری لال جی شاستری۔ پنڈت دیوی دیالو جی شرما۔ پنڈت پورنانند جی۔ پنڈت رام رتن جی۔ پنڈت بھگت رام جی۔ پنڈت ہرنام سنگھ جی۔ لالہ ونیر چند جی ودیارتھی۔ پنڈت ہیمراج جی۔ سادھو پرمانند جی۔
	لیکچرار	لالہ منشی رام جی۔ ماسٹر آتما رام جی۔ پنڈت رام بھجدت جی۔ بی اے پلیڈر۔ لالہ دیوراج جی ماسٹر درگا پرساد جی۔ بابو بیچا رام چٹر جی۔ بھگت رلیا رام ؞
[illegible] ۱۹۶۵	اپدیشک	پنڈت ننذکشور دیو شرما۔ پنڈت ہنومان پرساد شرما۔ پنڈت پریاگ دت شرما۔ پنڈت شنکر دیالو شرما۔ پنڈت جانکی پرساد شرما۔ پنڈت مکند رام شرما۔ پنڈت اندر دت شرما۔ پنڈت بدری دت شرما۔ پنڈت کرپا رام شرما۔ سوامی پورنانند جی۔ برہمچاری شیو سہائے جی ؞
	لیکچرار	پنڈت بھگوا ندین مشر۔ بابو شیام سندر داس بی اے۔ ایل ایل بی۔ چودھری خوب چند پنڈت رام سروپ جی شرما۔ پنڈت گنپتی شرما۔ لالہ کشن لال جی۔ بابو کالی چرن جی بابو دوارکا پرساد جی۔ پنڈت گنگا پرساد جی ایم اے۔ پنڈت پدم سنگھ جی۔ پنڈت للتا پرساد جی اگنی ہوتری۔ پنڈت گوکل چند جی۔ پنڈت نرنجن دیو شرما۔ پنڈت مراری لال شرما ؞
	اپدیشک	پنڈت تلسی رام۔ پنڈت سندر لال شرما۔ پنڈت گنگا سہائے شرما۔

۔ یہ روزمرہ ہوں کرتے ہیں ؞

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام	عہدہ	اُن سماجوں کا نام جہاں سے تعلق ہے
پنڈت دیوی شنکر ناگر۔ پنڈت برہم دت شرما۔	لکچرار	آریہ پرتی ندھی سبھا راجپوتانہ
پنڈت دیو دت شرما۔	اپدیشک	آریہ پرتی ندھی سبھا بنگال - بہار
بابو بالکرشن سہائے جی پلیڈر۔ ٹھاکر گدادھر سنگھ۔	لکچرار	
پنڈت کرشن رام اچھارام۔	لکچرار	آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی
پنڈت نرسہائے شاستری ؞	اپدیشک	آریہ سماج بمبئی
لالہ پربھو رام جی ؞	لکچرار	آریہ سماج کراچی
لالہ تولا رام جی ؞	اپدیشک	آریہ سماج کھہ
پنڈت شمبھو شرما ترپاٹھی ؞	اپدیشک	آریہ سماج نرسنگھ پور
پنڈت کلیان دت شاستری راج وند	اپدیشک	آریہ سماج علی گڈھ
سادھو یوگیندر پال ؞	اپدیشک	آریہ سماج ہمیرپور
سادھو گیانند اناتھ بھارت سیوک ؞	اپدیشک	آریہ سماج مظفر گڈھ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

فہرست سنسکرت پاٹھ شالا وغیرہ متعلقہ آریہ سماجہائے ہندوستان

نمبر شمار	نام پاٹھ شالا و مقام	نام سوسائٹی و مہتمم	مختصر حالات
۱	ویدک پاٹھ شالا گوجرانوالہ	آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	یہہ شالا ۱۸۹۵ء میں آریہ اپدیشک پیدا کرنے کے لئے جالندہر میں کھولی گئی تھی مگر جولائی ۱۹۰۹ء سے گوجرانوالہ میں تبدیل کیگئی ہے۔ اِس کے متعلق آشرم (بورڈنگ ہوس) بھی ہے۔ اسوقت ۲۴ وِدیارتھی اِس شالا میں تعلیم پاتے ہیں۔ پنڈت گنگا دت جی اور پنڈت وشنو متر جی ادہیاپک ہیں۔ تعلیم زیادہ تر آرش گرنتھ مہابھاشیہ۔ کھٹ درشن۔ اشٹادھیائی۔ نروکت وغیرہ کی دیجاتی ہے۔ اور ودیارتھیوں کے چال چلن۔ بھوجن۔ بستر اور دھارمک زندگی کی طرف خاص طور پر توجہ دیجاتی ہے۔ منشی نرائن کشن جی سپرنٹنڈنٹ کی کوشش سے یہ شالا بہت ترقی پر ہے۔ کل خرچ ماصہ روپیہ ماہوار کا ہے۔ کئی ودیارتھیوں کو وظیفے بھی دئے جاتے ہیں۔
۲	گوروکل سکندرآباد ضلع بلند شہر	آریہ سماج سکندرآباد	یہہ گوروکل (ویدک پاٹھ شالا) مارچ ۱۸۹۹ء سے متصل ریلوے سٹیشن سکندرآباد جاری ہے۔ آج کل اسمیں ۳۰ ودیارتھی ہیں۔ جن میں سے ۲ شہر کے اور ۲۸ پردیسی ہیں۔ تعلیم سنسکرت شری سوامی جی کی مرتبہ پاٹھ وِدھی کے مطابق دیجاتی ہے بھوجن۔ بستر اور پستکوں کا انتظام گوروکل کی طرف سے ہے۔ سب کا طریق زندگی یکساں طور پر پراچین مریادا کے مطابق ہے۔ برہمچریہ کی رکشا اور دھارمک زندگی کی طرف خاصکر توجہ دیجاتی ہے۔ پنڈت بالمکند شرما سبھاسد آریہ سماج سکندرآباد نے اِس گوروکل کے لئے ایک بیگہ اور ایک بسوہ پختہ اراضی مع چاہ و مکان پختہ دان دی ہے۔ پنڈت بھیم سین جی شرما ادہیاپک ہیں۔ اخراجات کے لئے علاوہ سماج حصہ روپیہ ماہوار چندہ اور تقریباً سولہ من آٹا اور کسی قدر غلہ ماہوار جمع ہوجاتا ہے۔
۳	[illegible] سنسکرت پاٹھ شالا مرادآباد	آریہ سماج مرادآباد	اِس شالا میں بالکل سوامی جی مہاراج کے سنسکرت سکیم کے مطابق تعلیم دیجاتی ہے اِس کے متعلق بورڈنگ ہوس بھی ہے۔ جسکا انتظام عمدہ ہے۔ ودیارتھیوں کو حساب مساحت۔ ریکھا گنت۔ بیج گنت۔ تواریخ۔ اور جغرافیہ بھی سنسکرت اور بھاشا میں سکھلائے جاتے ہیں۔ اور شاستری کے درجہ تک تعلیم دیجاتی ہے۔ پنڈت جوالا دت

نمبر شمار	نام پاٹھ شالا و مقام	نام بانی یا مہتمم	مختصر حالات
			جی ادھیاپک ہیں۔ تقریباً ۳۵ ودیارتھی سکشا پاتے ہیں۔ اس شالا کے تین ٹرسٹی (مہتمم) ہیں۔ سرمایہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔ آمدنی ماہوار معہ سود ۵۰ کے قریب ہے اور ایسی قدر خرچ ہے۔ علاوہ ابتدائی جماعتوں کے حسب ذیل امتحانات مقرر کئے گئے ہیں۔ پراگیہ ۱۔ وشارد ۲۔ شاستری ۳۔ شروتری ۴۔ آچاریہ ۵۔ آخری دو جماعتوں میں آجکل کوئی ودیارتھی نہیں ہے۔
۴	شریمد دیانند وشو ودیالا اٹاوہ	شری یت پنڈت بھیم سین جی	یہ شالا ۱۲ برس سے جاری ہے۔ آج تک تقریباً ۶۰ ودیارتھی سنسکرت کی سکشا پا چکے ہیں۔ اس وقت ۱۵ ودیارتھی سکشا پاتے ہیں۔ جو اشٹادھیائی۔ مہابھاشیہ نگھنٹو سوریہ سدھانت۔ ویشیشک۔ یوگ۔ سانکھیہ۔ اپنشد۔ وید و کلپ سوتر وغیرہ پڑھتے ہیں۔ خرچ ۳۵ روپیہ ماہوار کا ہے۔ جو بذریعہ چندہ وغیرہ پورا کیا جاتا ہے۔
۵	ویدک پاٹھ شالا کانپور	پنڈت سورج کمار صاحب پانڈے	یہ شالا تقریباً گیارہ سال سے جاری ہے۔ اسکو مہاراج منالال صاحب تواڑی رئیس مرحوم کانپور کی دھرم پتنی نے استھاپت کیا تھا۔ اسکے اخراجات کے لئے کچھ جائیداد وقف ہے۔ ۱۵۰ روپیہ ماہوار کا خرچ ہے۔ اسوقت ۵۶ ودیارتھی ہیں۔ ان میں سے ۳۰ ودیارتھیوں کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اسمیں مہابھاشیہ۔ وید۔ درشن۔ جیوتش وغیرہ کی تعلیم سنسکرت میں دیجاتی ہے۔ چار پنڈت ادھیاپک ہیں۔ مکھیہ پنڈت شریمان آریہ پنڈت دیو دت جی شاستری ہیں۔ کئی پنڈت مہابھاشیہ تک پڑھکر نکل چکے ہیں اور اب آریہ پرتی ندہی سبھا کے اپدیشک ہیں۔ اس کا انتظام پنڈت سورج کمار صاحب پانڈے آریہ سبھاسد کانپور کے سپرد ہے۔
۶	ویدک پاٹھ شالا کاسگنج	پنڈت بھدر دت جی	یہ ویدک پاٹھ شالا پنڈت بھدر دت جی کے ادیوگ سے جاری ہے۔ پنڈت نند کشوری جی ادھیاپک ہیں۔ آج کل ۵ ودیارتھی ہیں۔ جو اشٹادھیائی پڑھتے ہیں۔ یہاں ایک یگیہ شالا ہے۔ جسکو پنڈت چین سکھ جی نے وہاں آریہ سماج کا تنگیخ نے اپنے خرچ سے دو ہزار کی لاگت سے بنوایا ہے۔ جسمیں علاوہ ۵۰ روپیہ کے تانبے کے یگیہ پاتر ہیں۔ اور تین سبھاسد اگنی ہوتری ہیں۔
			یہ شالا گورودکل کے طور پر حال ہی میں قایم کیگئی ہے۔ اسکا سرمایہ قریب مبلغ ۱۲ سو روپیہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مختصر حالات	[illegible]	[illegible]	نمبر شمار
سکہ ہے - اسمیں شری مان پنڈت گیہ دت جی ادھیاپک ہیں - اکثر ودیارتھی بھوجن - بستر وغیرہ یہیں سے پاتے ہیں - سندھیا اوپاسنا اور اگنی ہوتر روزمرہ سب ودیارتھی کرتے ہیں - اور سوامی جی مہاراج کے مقررہ سنسکرت سکیم کے مطابق تعلیم دیجاتی ہے ۔	آریہ سماج فرخ آباد	گوروکل ویدک پاٹھشالا فرخ آباد	۹
... ۳ اکتا ہیں [illegible] ... ادہ شدہ او چارن سے گاتھے ہیں ۔		[illegible] جی	
یہ سکول آریہ سماج اجمیر کی کوشش سے بہت ترقی پر ہے - آج کل تقریباً [illegible] طلبا زیر تعلیم ہیں - زیادہ تر تعلیم ویدک دھرم اسکول دیجاتی ہے - لالہ کنہیا لال جی بی اے ہیڈ ماسٹر ہیں - اس کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس بھی ہے جسمیں ۲۲ ودیارتھی رہتے ہیں - مستقل سرمایہ پانچہزار روپیہ ہے - اور ماہ ماہ روپیہ ماہوار کا خرچ ہے ۔	آریہ سماج اجمیر	[illegible] ویدک [illegible] اجمیر	۱۱
یہ کالج شری سوامی جی مہاراج کے سورگ باش ہونے پر وید - ویدانگ اور دیگر آرش سنسکرت پستکوں کی تعلیم و تلقین کی غرض سے قایم کیا گیا تھا - مگر چار پانچ برس کے بعد جب ڈیڑھ لاکھ کے قریب روپیہ جمع ہو چکا - اور سنسکرت کی تعلیم کا کچھ بھی انتظام نہ ہوا			

اجوائن نفوذ کشتہ
پشیر چوب سوختہ
ورق [illegible] شدہ سوختہ
نمک سوزی سوختہ
سنگ آتش نا [illegible] شدہ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

[illegible]	[illegible]	[illegible]	مختصر حالات
			جی ادھیاپک ہیں۔ تقریباً ۳۵ ودیارتھی سکشا پانے ہیں۔ اس شالا کے تین ٹرسٹی (مہتمم) ہیں۔ سرمایہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔ آمدنی ماہوار معہ سود ۵۰ کے قریب ہے اور اسی قدر خرچ ہے۔ علاوہ ابتدائی جماعتوں کے حسب ذیل امتحانات مقرر کیے گئے ہیں۔ پراگیہ ۱۔ وشارد ۲۔ شاستری ۳۔ شروتری ۴۔ آچاریہ ۵۔ آخری دو جماعتوں میں آجکل کوئی ودیارتھی نہیں ہے۔
	[illegible]	[illegible]	شالا ... سے جاری ہے۔ آج تک تقریباً ۶۰ ودیارتھی سنسکرت کی شکشا پا چکے ...
۲	[illegible]	[illegible]	یہ ویدک پاٹھ شالا پنڈت بھدر دت جی کے ادیوگ سے جاری ہے۔ پنڈت نند کشوری جی ادھیاپک ہیں۔ آج کل ۵ ودیارتھی ہیں جو اشٹادھیائی پڑھتے ہیں۔ یہاں ایک یگیہ شالا ہے۔ جسکو پنڈت چین سکھ جی پردھان آریہ سماج کانگیج نے اپنے خرچ سے دو ہزار کی لاگت سے بنوایا ہے۔ جسمیں ہوائیں ۱۰۰ روپیہ کے تانبے کے یگیہ پاتر ہیں۔ اور تین سبھاسد اگنی ہوتری ہیں۔
			یہ شالا گوردکل کے طور پر حال ہی میں قائم کیگئی ہے۔ اسکا سرمایہ قریب مبلغ ۱۴۰۰ ...

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	[illegible]	[illegible]	مختصر حالات
۷	گوروکل ویدک پاٹھ شالا فرخ آباد	آریہ سماج فرخ آباد	کے ہے - اسمیں شرومان پنڈت گنیہ دت جی ادھیاپک ہیں - اکثر ودیارتھی بھوجن - بستر وغیرہ یہیں سے پاتے ہیں - سندھیا اوپاسنا اور اگنی ہوتر روزمرہ سب ودیارتھی کرتے ہیں - اور سوامی جی مہاراج کے مقررہ سنسکرت سکیم کے مطابق تعلیم دیجاتی ہے ۔
۸	[illegible]	[illegible]	یہہ پاٹھ شالا راج کی طرف سے کئی سال سے جاری ہے - اسمیں آریہ دھرم کی کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں - اس کے متعلق بورڈنگ بھی ہے - جہاں تمام طلبا سندھیا اور اگنی ہوترہ روزمرہ باقاعدہ طور پر کرتے ہیں - یہاں کی سماج کے متعلق بورڈنگ سکول ہے - جہاں آریہ دھرم کی کتابیں خاصکر پڑھائی جاتی ہیں ۔
۹	[illegible]	[illegible]	یہہ سکول الہ آباد یونیورسٹی کا منظور شدہ ہے - اسمیں سو ودیارتھی تعلیم پاتے ہیں - اس کے متعلق ایک اوریئنٹل کلاس بھی ہے جسمیں ودیارتھی انٹرینس پاس کرکے داخل ہوتے ہیں ۔
۱۰	[illegible]	[illegible]	یہہ پاٹھ شالا شری گنگا پرشاد جی کے پرشارتھ سے ۱۸۹۷ء سے جاری ہے - اسمیں ہائی سکول تک سنسکرت و انگریزی کی تعلیم ہوتی ہے - اپریل ۱۸۹۹ء سے ایف اے کی ایک جماعت بھی کھولی گئی ہے - یونیورسٹی کی تعلیم کے علاوہ لڑکوں کو وید منتر معہ ارتھ بزبان یاد کرائے جاتے ہیں - اور اکثر طلبا کو بہت سے وید منتر سورسہت یاد ہیں - اور خوش الحانی اور شدھ اوچارن سے گاتے ہیں ۔
۱۱	[illegible]	آریہ سماج اجمیر	یہ سکول آریہ سماج اجمیر کی کوشش سے بہت ترقی پر ہے - آج کل تقریباً ۵۰۰ طلبا پڑھتے ہیں - زیادہ تر تعلیم ویدک دھرم انکول دیجاتی ہے - لالہ کنہیا لال جی بی اے ہیڈ ماسٹر ہیں - اس کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس بھی ہے جسمیں ۲۴ ودیارتھی رہتے ہیں - مستقل سرمایہ پانچ ہزار روپیہ ہے - اور ساٹھ روپیہ ماہوار کا خرچ ہے -
			یہہ کالج شری سوامی جی مہاراج کے سورگ باش ہونے پر وید - ویدانگ اور [illegible] سنسکرت پستکوں کی تعلیم دلینے کی غرض سے قایم کیا گیا تھا - مگر چار پانچ برسوں کے بعد جب ڈیڑھ لاکھ کے قریب روپیہ جمع ہو چکا - اور سنسکرت کی تعلیم کا کچھ انتظام نہ ہوا

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام مقام و نام ادارہ	نام منتظم	مختصر حالات
۱۳	[illegible]	منیجنگ کمیٹی	تو شریمان پنڈت گوردت جی مرحوم اور چند دیگر بہی خواہان ویدک دہرم نے اسمیں سنسکرت کی تعلیم کے اجرا کے لئے مناسب تجاویز پیش کیں۔ مگر بہت سے ممبران منیجنگ کمیٹی نے بجائے انکی تجاویز پر مناسب غور کرنے کے اُس کے برعکس کارروائی شروع کی۔ بلکہ اُن کو کالج کے دشمن بتلا کر اُن کو اور اُن کے ہم خیال ماسٹران کو کمیٹی انتظامیہ اور کالج سے نکالنے کی کوشش کی۔ بعد ازاں تمام کالج کو اپنے قبضہ میں لانے کے لئے کل سماجوں سے اُس کا تعلق ہٹانے کی تجاویز سنہ ۹۲ء میں پاس کیں۔ جسکی وجہ سے اب اکثر سماجوں نے کالج کو امداد دینا قطعی بند کر دیا ہے۔ اُس وقت سے کالج ایسی ابتر حالت میں ہوتا جاتا ہے کہ جس سے آریہ سماجوں کو بجائے فائدہ کے بہت نقصان پہونچتا ہے۔ اگر نظر غور دیکھا جاوے تو آریہ سماج میں دو لیش کی بنیاد بہت کچھ یہی کالج ہی ہے۔ یہاں دہارمک تعلیم کا کچھہ انتظام نہیں۔ صرف یونیورسٹی کی تعلیم ہوتی ہے۔ لالہ ہنسراج جی اونریری پرنسپل ہیں۔ اور لالہ لال چند جی ایم اے۔ کالج کمیٹی کے پریسیڈنٹ اور لالہ رلارام سکرٹری ہیں ۔؛

فہرست آریہ سماجک و غیر سماجک اناتھ آشرم (یتیم خانجات) واقعہ ہندوستان

نمبر شمار	نام مقام مع ضلع و صوبہ	نام منتظم	مختصر حالات
۱	فیروزپور شہر ضلع فیروزپور (پنجاب)	آریہ سماج فیروزپور چھاؤنی	یہہ یتیم خانہ (اناتھ آشرم) آریہ سماج فیروزپور کی کوشش سے سنہ ۱۸۷۷ء سے جاری ہے۔ اور رجسٹری شدہ ہے۔ اب تک اسمیں ۷۰۵ یتیم داخل ہو چکے ہیں۔ جنمیں سے ۴۰۲ یتیم پرورش پانے کے بعد آزاد کئے گئے ہیں۔ اسوقت ۹۰ لڑکے اور ۳۲ لڑکیاں یعنی کل ۱۲۲ یتیم موجود ہیں۔ جنکو ناگری اور سنسکرت زبان میں دہارمک و بیوہارک تعلیم دیجاتی ہے۔ اور قالین بُننے۔ کپڑے تراشنے اور سینے اور جالی نکالنے وغیرہ کا کام بھی سکھلایا جاتا ہے۔ اسکا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ جو انکی خوراک۔ پوشاک اور حفاظت و نگرانی وغیرہ کی ہر طرح سے ذمہ دار ہے۔ بابو کاشی رام صاحب وکیل کمیٹی کے پریسیڈنٹ اور چودہری بشن سہائے جی سکرٹری ہیں۔ کل سرمایہ یتیم خانہ کا اخیر جولائی سنہ ۹۹ء تک مبلغ ۳۳۴۶۴۰ روپیہ تھا۔ اس کے متعلق ایک ہسٹری پاٹھشالہ اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام و مقام انستھوت	تاریخ اجرا	مختصر حالات
			ایک درزی خانہ بھی ہے۔
۲	[illegible]	[illegible]	یہ اناتھ آشرم آریہ سماج بریلی کی کوشش سے ۱۸۸۲ء سے جاری ہے۔ اسکا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ جسمیں چند غیر سبھا ساد بھی شامل ہیں۔ جو یتیم اسمیں سرکاری اور پر داخل ہوتے ہیں۔ اُنکے خرچ خوراک کے لیے گورنمنٹ سے فی یتیم ملتا ہے۔ گورنمنٹ سرکاری بورڈنگ ہوس کے قریب یتیم خانہ کے لئے عمارت بنانے کے واسطے کچھ اراضی عطا کی ہے۔ جسمیں صرف لڑکیوں کی رہائش کے لئے عمارت تیار ہو چکی ہے۔ آج تک اسمیں ۵۵۸ یتیم داخل ہو چکے ہیں۔ اور اس وقت ۱۵۹ یتیم یعنی ۶۴ لڑکے اور ۹۶ لڑکیاں پرورش پاتی ہیں۔ اس کے متعلق ایک چھتری پاٹھ شالا اور درزی خانہ بھی ہے جسمیں اناتھوں کو زنانہ تعلیم اور دستکاری سکھلائی جاتی ہے۔ رائے بہادر منشی دا مودرداس صاحب کمیٹی انتظامیہ کے پریذیڈنٹ اور بابو راج بہادر صاحب دیوان ریاست رامپور سکرٹری ہیں۔ لڑکیوں کو زنانہ ہاسپٹل اسسٹنٹ کے امتحان کے لئے اور لڑکوں کو لکھنؤ ورکشاپ کی صنعت و حرفت کے سکولوں کے لئے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سال ۳ لڑکیاں میڈیکل کالج آگرہ میں تعلیم پاتی ہیں۔ اور تین لڑکے رڑکی کالج کی ٹیکنیکل کلاس کی سند حاصل کر کے اچھے عہدوں پہ نوکر ہو گئے ہیں۔
۳	[illegible]	[illegible]	یہ اناتھ آشرم آریہ سماج اجمیر کے اہتمام میں کئی سال سے جاری ہے۔ اس وقت ۱۱ یتیم یعنی ۶ لڑکے اور ۵ لڑکیاں پرورش پاتی ہیں۔ جنکو دارسک تعلیم اور دستکاری کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔ مکان تعمیر کرنے کے لئے ۸۶۵ مربع گز اراضی خریدی گئی ہے۔ رامچندر جی کمیٹی انتظامیہ کے سکرٹری اور [illegible] رام جی گور تھر ہیں۔
۴	[illegible]	[illegible]	یہ یتیم خانہ تقریباً تین سال سے جاری ہے۔ اسمیں اسوقت ۲۰ یتیم پرورش پاتے ہیں۔ اور ناگری کی تعلیم دیجاتی ہے۔ اخراجات چندہ ماہواری سے پورے ہوتے ہیں۔ مبلغ ۔۔۔ سرمایہ واسطے تعمیر مکان موجود ہے۔ اسکا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے سکرٹری ڈاکٹر مہندر ناتھ [illegible] ہیں۔ اور [illegible] دیوان [illegible] پریسیڈنٹ آریہ سماج کا [illegible] ہیں۔
			یہ اناتھ آلہ آشرم (یتیم خانہ) اگست ۱۹۰۶ء میں قائم ہوا تھا۔ [illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام یتیم خانہ	نام مہتمم	مختصر حالات
۵	ہندو یتیم خانہ امرتسر	کمیٹی انتظامیہ	پرورش پاتے ہیں۔ اس کے متعلق ایک گوشالہ اور ایک اوشدھالیہ ہے۔ اسکا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جس کے پریسیڈنٹ لالہ دھولنداس صاحب اور سیکرٹری مہتہ شب دت رام جی ہیں۔ سب لڑکے ایک قالین کے کارخانہ میں کام سیکھتے ہیں جہاں اُن کو فی کس تین روپیہ ماہوار ملتا ہے۔ اناتھ آشرم کے لئے لالہ سندر داس صاحب نے ایک مکان دان کیا ہوا ہے۔ کُل سرمایہ موجودہ مبلغ ۵۳۵۰ ہے۔ جو بینک میں جمع ہے۔
۶	ہندو یتیم خانہ لاہور	ہندو ایسوسی ایشن لاہور	یہ اناتھ آشرم جولائی ۱۸۹۷ء میں بوقت قحط سالی گذشتہ جاری کیا گیا تھا۔ اس وقت اسمیں ۸۰ یتیم لڑکے پرورش پاتے ہیں۔ اسکا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسمیں لاہور کے بڑے بڑے معزز اصحاب شامل ہیں۔ رائے بہادر بابو پرتول چندر چٹرجی پریسیڈنٹ اور لالہ لاجپت رائے جی جنیئر سیکرٹری ہیں۔ تمام اناتھوں کو ناگری کی تعلیم دیجاتی ہے۔ اور مختلف ہنر مثلاً قالین دری وغیرہ بُننا بھی سکھلایا جاتا ہے۔ آج تک دوسو کے قریب اناتھ اسمیں داخل ہو چکے ہیں۔ حفاظت اور پرورش کے لئے دس شخص ملازم ہیں۔ ماہواری خرچ تقریباً ۲۰۰ روپیہ ماہوار کا ہے۔ کُل سرمایہ موجودہ مبلغ ۱۰۰۰۰ ہے۔
۷	کنیا اناتھ آشرم جالندھر شہر	آریہ سماج جالندھر شہر	قحط زدگان جبلپور کی طرف سے جو اناتھ اور اناتھائیں جالندھر میں منگوائے گئے تھے۔ اُن میں سے جو کنیائیں ہیں۔ اُنکی حفاظت اور تعلیم کے لئے یہ کنیا اناتھالیہ ۲۰ اگست ۱۸۹۷ء کو قائم کیا گیا تھا۔ اسوقت اسمیں ۳۳ کنیائیں داخل ہیں۔ مینیجر لالہ جھیٹامل پلیڈر اور اسوقت تا لالہ دیوراج مینیجر کنیا مہاودیالہ ہے۔ انکے سوائے ایک لیڈی سپرنٹنڈنٹ ایک نوکرانی۔ ایک چوکیدار۔ چپڑاسی اور بھنگن ملازم ہیں۔ سب کنیائیں کنیا مہاودیالہ میں تعلیم پاتی ہیں۔ اُنہوں نے تعلیم میں عمدہ ترقی کی ہے۔ اور بہت سی کنیائیں اپدیشکا اور پرچارکا بننے کے لائق ہیں۔ دونوں وقت سندھیا اور ہون کرتی ہیں۔ کھانا باری باری سے آپ پکاتی ہیں جس سے انکو گھر کے کام کاج کرنے کی عادت پڑ رہی ہے۔ خرچ ماہواری ۔ اور یکمشت چندہ سے چلتا ہے۔
۸	اگروال یتیم خانہ میرٹھ شہر	ویش مہا سبھا میرٹھ	یہ یتیم خانہ بسرپرستی ویش کانفرنس اگروال یتیموں کی پرورش کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ اسوقت اسمیں ۲۰ یتیم پرورش پاتے ہیں۔ اور لالہ [illegible] صاحب

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام یتیم خانہ و مقام	نام پربندھک	مختصر حالات
			سا ہو سپرنٹنڈنٹ ہیں ÷
۹	راجندر دیوا یتیم خانہ پٹیالہ	سنگھ سبھا پٹیالہ	یہ یتیم خانہ سردار دیوا سنگھ دیوان ریاست پٹیالہ کی یادگار میں ۱۸۹۶ء میں کھولا گیا تھا ۔
۱۰	[illegible]	[illegible]	یہ یتیم خانہ عرصہ تین چار سال سے بابو سوہنا ناتھ آریہ زمیندار کی طرف سے جاری ہے ۔ دیگر اصحاب بھی امداد دیتے ہیں ۔ اسکے مستقل فنڈ میں چار ہزار روپیہ جمع ہو گیا ہے ۔ آجکل ۲۰ یتیم پرورش پاتے ہیں ÷

فہرست آریہ استری پاٹھشالا ہا متعلقہ آریہ سماج ہا ہندوستان

نمبر شمار	نام پاٹھشالا و مقام	نام پربندھ کرتا	مختصر حالات
۱	کنیا مہاودیالہ جالندھر	[illegible]	۱۸۹۰ء میں اول آریہ سماج جالندھر کی کوشش سے ایک کنیا پاٹھشالہ جاری کی گئی تھی ۔ ۱۸۹۶ء میں اُس شالا کو ترقی دیکر اُسکا نام کنیا مہاودیالہ رکھا گیا ۔ آجکل دس جماعت تک تعلیم دیجاتی ہے ۔ یکم اپریل ۱۸۹۹ء کو ۱۲۹ لڑکیاں درج رجسٹر تھیں علاوہ ازیں ایک خاص جماعت ہے ۔ جسمیں بڑی عمر کی لڑکیاں اور بیوائیں تعلیم حاصل کرتی ہیں ۔ خاص شہر میں بڑا شریف گھرانوں کی استریاں پڑھتی ہیں ۔ ودیالہ میں کنواری ۱۰۸ بیاہی ۱۰ اور بیوائیں ۱۱ ہیں ۔ ان میں سے ۴ کنیائیں ایسی ہیں ۔ جو ادھیاپکائیں اور پرچارکائیں بننے کیلئے تعلیم حاصل کرتی ہیں ۔ علاوہ ازیں کنیا اناتھ آلہ کی ۱۲ کنیا بھی تعلیم پاتی ہیں ۔ ودیالہ کی کنیاؤں کو آٹھ وظیفے بھی دئے جاتے ہیں ۔ جن میں سے دو وظائف خاص ذکر کرنے کے قابل ہیں ۔ اول ۵ روپیہ ماہانہ کا وظیفہ جو مسز چارلس ہوورڈ چکاگو (امریکہ) کی دھرماتما استری دیتی ہے اور دوسرا ڈاکٹر کانشی رام لٹا در نواسی نے ایک ہزار روپیہ پرتی ندھی سبھا کے فنڈ میں جمع کیا ہوا ہے ۔ جس کے سود سے ۳ روپیہ ماہوار کا وظیفہ دیا جاتا ہے ۔ کرم چاری ۔ ایک بردھ پنڈت اور چھ پنڈتا استریں ادھیاپک اور ادھیاپکہ کا کام کرتے ہیں ۔ تمام کنیاؤں کو سنسکرت و ناگری میں تعلیم دیجاتی ہے ۔ علاوہ معمولی تعلیم کے دیہ پاٹھ ۔ بھجن ۔ سندھیا ۔ ہون ۔ دھرم سکھشا ۔ سینا پرونا ۔ جراب

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام پاٹھ شالا و مقام	نام انتظام کنندہ	مختصر حالات
			دستانہ۔ گلوبند بُننا۔ جالی وکشیدہ نکالنا۔ روئی بجایا مٹی کے کھلونے بنانا بھی سکھلایا جاتا ہے۔ اور پندرہ قسم کے عجیب و غریب مفید اور نصیحت آمیز کھیل سکھلائے جاتے ہیں۔ جن سے عجیب سکشا پراپت ہوتی ہے۔ آشرم۔ باہر سے آئی ہوئی کنیاؤں کی رہایش کے لئے اپریل [illegible] کو ایک آشرم کھولا گیا تھا جس میں ۴ کنیا داخل ہیں۔ اور آج تک ۶۳ داخل ہوچکی ہیں۔ آشرم کی فیس خوراک علاوہ کتب وپارچات کے چھ روپیہ ماہوار ہے۔ آمدنی وخرچ۔ بقایا سابقہ [illegible] آمدنی سال حال [illegible] خرچ [illegible] کل سرمایہ موجودہ معہ رقومات برائے مندر وغیرہ مبلغ [illegible] ہے۔ لالہ [illegible] جی اس کے منیجر و لالہ بدری داس جی ایم اے ہیڈ سکرٹری ہیں جو نہایت پریم اور پورشارتھ سے کام کرتے ہیں۔ رسالہ و اخبار۔ پانچال پنڈتا ناگری میں اور سبھا سہایک اردو میں ہر دو مہاجالندھر کے اہتمام سے شایع ہوتے ہیں۔ جو دہارمک اور اخلاقی مضامین سے پُر ہوتے ہیں اور استری سکشا کے لئے ازبس مفید ہیں۔ استری سکشا کے متعلق جملہ کتب کے فروخت کرنے کا انتظام بھی مہاودیالہ میں کیا گیا ہے۔
۲	آریہ پتری پاٹھ شالا [illegible] چھاؤنی	آریہ سماج [illegible] چھاؤنی	یہہ شالا فروری ۹۹ء میں جاری کیگئی ہے۔ ۴۰ لڑکیاں درج رجسٹر ہیں اور اوسط حاضری ۳۰ کے قریب ہے۔ ایک پنڈت اور ایک پنڈتا بطور ادھیاپک اور ادھیاپکہ کے کام کرتے ہیں۔ لڑکیوں کو کتابیں۔ کاغذ۔ اون۔ سلائیاں وغیرہ مفت دیجاتی ہیں۔ تعلیم ناگری میں دیجاتی ہے۔ علاوہ معمولی پٹھن پاٹھن حساب وغیرہ کی دہارمک سکشا بھجن اور سندھیا بھی سکھلائی جاتی ہے۔
۳	آریہ پتری پاٹھ شالا لاہور	آریہ سماج لاہور	لاہور سماج کے متعلق دو پُتری پاٹھ شالائیں ہیں۔ ایک سماج مندر میں اور دوسری شہر میں قایم ہے۔ جو سماج میں ہے۔ اسمیں قریباً اسّی لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ دیوان سندر داس جی اسکی اُنتی میں ہر سمہ کوشاں رہتے ہیں۔ دہارمک سکشا کا نہایت عمدہ پربندھ ہے۔ دوسری شالا کو قایم ہوئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے۔ وہ بھی ترقی پر ہے۔ اسکو لالہ بھولا رام نے ایک مکان دیا ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام [illegible]	[illegible]	مختصر حالات
۴	آریہ پتری پاٹھ شالا فیروزپور چھاونی	آریہ سماج فیروزپور چھاونی	اِس شالا میں یتیم خانہ فیروزپور کی اور باشندگان چھاونی کی لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں دو تین لڑکیوں کو سرکار کی طرف سے وظیفہ بھی عطا ہوتا ہے - علاوہ تعلیم کے کسی قدر دستکاری بھی سکھلائی جاتی ہے -
۵	[illegible]	آریہ سماج [illegible]	یہہ شالا ستمبر ۱۸۹۶ء سے جاری ہے - ایک پنڈت اور پنڈتا بطور ادھیاپک و ادھیاپکا مقرر ہیں - ۳۵ لڑکیاں درج رجسٹر ہیں - تعلیم پانچویں جماعت تک ناگری بھاشا میں ہوتی ہے علاوہ معمولی حساب - بھوگول وغیرہ کی دھارمک شکشا سندھیا بھجن - ہون اور دستکاری بھی سکھلائی جاتی ہیں - کل لڑکیوں کو کتابیں - کاغذ قلم سیاہی وغیرہ مفت دیجاتی ہے - کل خرچ تقریباً ۳۰ روپیہ ماہوار کا ہے -
۶	[illegible]	آریہ سماج [illegible]	یہہ شالا جولائے ۱۸۹۸ء سے جاری ہے - ایک پنڈتہ استری ادھیاپکہ کا کام کرتی ہے ۵۰ لڑکیاں درج رجسٹر ہیں - چار جماعتوں تک ناگری بھاشا میں دھارمک شکشا معمولی حساب وغیرہ - سندھیا - ہون اور دستکاری کی تعلیم دیجاتی ہے - اِس سال ایک جماعت اور ایک ادھیاپکہ اور ایزاد کی گئی ہے - پانچ لڑکیوں کو سرکار سے بشرح ۲ فی لڑکی وظیفہ ملتا ہے - اور مبلغ ۳۶ سالانہ کمیٹی سے امداد ملنے کا حکم ہوچکا ہے - کل خرچ ۳۰ ماہوار کا ہے :۔
۷	"	آریہ سماج [illegible]	یہہ شالا جنوری ۱۸۹۹ء سے جاری ہے - تقریباً ۳۰ لڑکیاں درج رجسٹر ہیں - ایک پنڈت اور ایک پنڈتہ تعلیم دیتے ہیں - خرچ تقریباً تیس روپیہ (۳۰) ماہوار کا ہے -
۸	[illegible]	آریہ سماج [illegible]	اسمیں ۴۲ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں :۔
۹	[illegible]	آریہ سماج [illegible]	اِس شالا میں ۱۶ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں - اسکے متعلق ایک بدھوا آشرم کھولنے کی تجویز بھی ہے :۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر	[illegible]	[illegible]	مختصر حالات
۱۰	[illegible]	[illegible]	یہہ شالا ششماہ سے جاری ہے۔ آج کل ۶۰ لڑکیاں درج رجسٹر ہیں۔ روزانہ حاضری ۵۰ کے قریب ہے دو ادہیاپکہ اور ایک ماسٹر صورت دہندہ تعلیم مقرر ہیں۔ جو کنیاؤں کو دہرم شکشا کی ناگری زبان میں سکہلائی جاتی ہیں۔ سندہیا۔ بہجن۔ ہون منتر۔ دستکاری اور کہانا بنانا بھی سکہلایا جاتا ہے۔ خرچ چالیس روپیہ ماہوار کا ہے۔ مسٹر وشن صاحب سابق کلکٹر ضلع ہی مبلغ دس روپیہ ماہوار اپنی جیب خاص سے عطا کیا کرتے تھے۔ اسوقت مبلغ ا ماہویہ فنڈ میں موجود ہے۔ سالانہ آمدنی مبلغ ۵۵۴ روپیہ ہے۔
۱۱	[illegible]	[illegible]	یہہ شالا دس سال سے جاری ہے۔ آج کل ۸۰ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ اسکے متعلق کنیا آشرم بھی ہے جسمیں بیرونجات سے آئی ہوئی لڑکیاں نواس کرتی ہیں دہرم شکشا۔ بہجن۔ سندہیا۔ وید منتر اور دستکاری بہی سکہلائی جاتی ہے۔ اسکے متعلق استری سماج بھی ہوتا ہے۔
۱۲	میرٹھ صدر	آریہ سماج میرٹھ صدر	یہہ شالا دو سال سے جاری ہے۔ اسمیں ۴۰ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔
۱۳	رورکی	آریہ سماج رورکی	اس شالا کی قائمی سے پہلے اس شہر میں عیسائیوں کی پانچ پتری پاٹہ شالائیں تھیں۔ مگر اس شالا کے کہلنے سے وہ تمام بند ہوگئیں۔ اب اسمیں ۵۰ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ اور یہہ شالا بہت ترقی پر ہے۔
۱۴	بریلی	آریہ سماج بریلی	آریہ سماج بریلی کے متعلق دو پتری پاٹہ شالا ہیں ایک میں یتیم خانہ کی کنیائیں۔ اور دوسری میں باشندگان شہر کی کنیائیں تعلیم پاتی ہیں۔
۱۵	وونکا ضلع بریلی	سیٹھ مُنالال آریہ	سیٹھ جی نے ۵ روپیہ ماہوار منافع کی جائداد اخراجات پاٹہ شالا کے لئے وقف کرادی ہے۔ فی الحال کچھ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔
۱۶	[illegible]	[illegible]	کئی سالوں سے سماج کے زیر اہتمام یہہ پتری پاٹہ شالا جاری ہے۔ عمدہ حالت میں ہے۔ ماہواری خرچ قریباً ۱۲ روپیہ ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست آریہ اخبارات و رسالہ جات

نمبر شمار	نام اخبار یا رسالہ	مقام	کس زبان میں	زمانہ اشاعت	قیمت سالانہ	نام ایڈیٹر	مُکھیہ اُدیش (اعلیٰ مقصد)
۱	آریہ سدہانت	اٹاوہ	سنسکرت بہاشا	ماہوار	عـہ	پنڈت بہیم سین شرما	ویدک دہرم کے اصولوں کا پرچار کرنا اور مخالفوں کے اعتراضوں کا جواب باصواب دینا۔
۲	وید پرکاش	میرٹھ	ایضاً	ایضاً	عہ	پنڈت تلسی رام سوامی	ویدوں کے ست ارتہوں کا پرچار کرنا۔
۳	آریہ ورت	رانچی	بہاشا	ہفتہ وار	ہے	آریہ پرتی ندہی سبہا بنگال وبہار	ویدک سدہانتوں کا پرچار کرنا اور دہارمک امورات پر آزادانہ بحث کرنا۔
۴	آریہ پترکا	لاہور	انگریزی	ایضاً	صہ	آریہ پرتی ندہی سبہا پنجاب	آریہ دہرم کا صرف یہی ایک انگریزی اخبار ہے جسمیں ویدک دہرم کے متعلق خبریں اور دہارمک امورات پر عالمانہ بحث بڑی آزادی کے ساتہ کیجاتی ہے اور دیگر قسم کی عام اور مفید خبریں اور مضامین بہی درج ہوتے ہیں۔
۵	ست دہرم پرچارک	جلندہر شہر	اُردو	ایضاً	للعہ	لالہ منشی رام جی جگیاسُو	آریہ سماج کے حلقہ میں یہہ اخبار سب سے اعلیٰ درجہ کا ہے۔ اس میں نہایت عالمانہ دہرم اور گیان سمبندہی مضامین درج ہوتے ہیں۔ اور ہر امر پر بڑی آزادی کے ساتہ بحث کیجاتی ہے۔ ہر ایک سماج کو کم از کم اس کی ایک ایک کاپی ضرور خریدنی چاہئے ۱۱ سال سے نہایت کامیابی کیساتہ نکل رہا ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام پرچہ یا اخبار	مقام	کس زبان میں	وقت اشاعت	قیمت سالانہ	نام مالک	لکھیہ اودیش (اعلیٰ مقصد)
۶	آریہ مِتر	مُرادآباد	ناگری	ہفتہ وار	عـہ	آریہ پرتی ندہی سبہا ممالک مغربی و شمالی	ویدک دہرم کے اصولوں کا پرچار کرنا
۷	ہارنبجر	لاہور	انگریزی	پندرہ روزہ	عـہ	ماسٹر درگا پرشاد جی۔	ویدک دہرم۔ سائنس۔ اور ویجی ٹیرین ازم کا پرچار کرنا۔
۸	آریہ مُسافر میگزین	جلندہر شہر	اُردو	ماہوار	عـہ	آریہ پرتی ندہی سبہا پنجاب	ویدک دہرم کا پرچار کرنا اور سائنس تواریخی اور علمی معلومات کا ظاہر کرنا اور مخالفوں کے اعتراضوں کا مہذب طریقہ سے جواب دینا
۹	آریہ سماچار	میرٹھہ	اُردو	ہفتہ وار	عـہ	آریہ سماج میرٹھہ	ویدک دہرم کے اصولونکا پرچار کرنا
۱۰	آریہ درپن	شاہجہانپور	اُردو ناگری	ماہوار	عـہ/	لالہ بختاور سنگھ	متفرق مضامین۔
۱۱	آریہ بندہو	میرٹھہ	اُردو	ایضاً	عـہ/	ڈاکٹر رام چند	ویدک دہرم کے اصولوں اور سائنٹفک مسائل کا پرچار کرنا۔
۱۲	بہارت سودیشا پرورتک	فرخ آباد	ناگری	ماہوار	سہ/	آریہ سماج فرخ آباد	یہہ رسالہ سوامی جی مہاراج کی آگیا انوسار اُنہیں کی زندگی میں جاری کیا گیا تہا۔ ویدشاستر انکول دہرم کی ویاکہیا کرنا وغیرہ اس کا لکھیہ اُدیش ہے۔ اس کے سمپادک پنڈت گنیش پرشاد جی ہیں۔
۱۳	آریہ پتر	بریلی	اُردو	ایضاً	عـہ	آریہ سماج بریلی۔	اس کی قیمت یتیم خانہ فنڈ بریلی میں جمع ہوتی ہے۔ جو صاحب تین روپیہ یکمشت یا ہر ماہوار یتیم خانہ میں

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام اخبار یا رسالہ	مقام	زبان	زمانہ اشاعت	قیمت سالانہ	نام مالک	مکھیہ اُدیش
۱۳	آریہ پتر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	چندہ دیتے ہیں اُنکی خدمت میں مُفت بھیجا جاتا ہے - ویدک دہرم کے اصولوں کا پرچار اسکا اصلی مقصد ہے ۔
۱۴	آریہ میگزین	آگرہ	اُردو	ماہوار	عہ	پنڈت کرپا رام شرما	ویدک سدہانتوں کا پرچار کرنا - اور مخالفوں کے اعتراضوں کا عالمانہ و مُدلل جواب دینا ۔
۱۵	ویدک میگزین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عہ	ایضاً	اس میں اُپنشدوں کا اردو ترجمہ اور مستند شاستروں کی تحقیقات معہ پرمانکے معقول بحث کے درج ہوتی ہے ۔
۱۶	علم اورینٹل فلاسفی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عہ	ایضاً	اسمیں شاستروں کا اردو ترجمہ بہت عالمانہ طریقہ پر معہ بحث درج ہوتا ہے ۔

استری شکشا کے متعلق اخبارات و رسالہ جات

نمبر شمار	نام اخبار یا رسالہ	مقام	زبان	زمانہ اشاعت	قیمت سالانہ	نام مالک	مکھیہ اُدیش
۱۷	پانچال پنڈتا	جالندہر شہر	ناگری	ماہوار	عہ	لالہ دیوراج جی و لالہ بدریداس جی ایم - اے -	استریوں میں ویدک دہرم کا پرچار کرنا - اور ان کی بہبودی اور اخلاقی سدہار کی تجاویز کرنا - اور خانگی امور کے متعلق اعلیٰ درجہ کے اخلاقی اور مفید مضامین و اتہاس درج کرنا - استریوں کے لئے یہہ رسالہ درحقیقت ازبس مفید ہے ۔
۱۸	سہایک	ایضاً	اردو	ہفتہ وار	عہ	ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً
۱۹	بھارت بھگنی	لاہور	ناگری	ماہوار	عہ	شرمتی ہردیوی	استریوں میں ویدک دہرم کا پرچار کرنا اور اُنکے سُدہار کے لئے تجاویز پیش کرنا -
۲۰	بنتا ہتیشی	علی گڑہ	ایضاً	ایضاً		لالہ شرمتی بھاگیہ وتی	ایضاً ایضاً -

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست چھاپہ خانہ ہائے جو آریہ سماجک لوگوں کی ملکیت یا اہتمام میں ہیں اور جہاں آریہ دہرم کی کتابیں طبع اور فروخت ہوتی ہیں

نمبر شمار	نام مطبع	مقام	قسم چھاپہ	نام مہتمم یا مالک	کیفیت
۱	ویدک یَنترالیہ	اجمیر	ٹائپ سنسکرت بھاشا انگریزی و اردو	پروپکارنی سبھا	یہ پریس مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی نے وید - وید انگ اور دیگر ویدک گرنتھوں کی اشاعت کے لئے قایم کیا تھا - اِس میں سوامی جی مہاراج کی جملہ تصانیف مل سکتی ہیں ۔
۲	سرقی پریس	اٹاوہ	ٹائپ سنسکرت و ناگری	پنڈت بھیم سین شرما	یہاں سے پنڈت بھیم سین جی کی جملہ تصانیف مل سکتی ہیں - اور آریہ سدھانت اسی مطبع سے نکلتا ہے ۔
۳	سوامی پریس	میرٹھ	ایضاً	پنڈت تلسی رام سوامی	یہاں سے پنڈت تلسی رام جی کی تصانیف مل سکتی ہیں - اور وید پرکاش اسی مطبع سے نکلتا ہے ۔
۴	ست دھرم پرچارک پریس	جالندھر شہر	اردو لیتھوگراف	لالہ منشی رام وکیل	یہاں سے جملہ تصانیف لالہ منشی رام جی و پنڈت لیکھرام جی اور آریہ دہرم کی دیگر جملہ پستکیں ہر قسم کی مل سکتی ہیں اور آریہ مسافر میگزین اور ست دہرم پرچارک بھی یہیں سے شایع ہوتا ہے ۔
۵	ورجانند پریس	لاہور	ٹائپ انگریزی سنسکرت	لالہ درگا پرشاد	یہاں سے جملہ تصانیف انگریزی پنڈت گورودت جی و بابو چھپا رام چٹرجی [illegible] جی مل سکتی ہیں اور ہار بنجر بھی یہیں سے شایع ہوتا ہے ۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام مطبع	مقام	قسم چھاپہ	نام منیجر یا مالک	کیفیت
۶	[illegible]	مراد آباد	اُردو لیتھوگراف	[illegible]	آریہ دہرم کی جملہ کتابیں یہاں سے مل سکتی ہیں اور آریہ متر یہاں سے شایع ہوتا ہے ۔
۷	[illegible]	[illegible]	اردو لیتھوگراف	[illegible]	آریہ دہرم کی جملہ کتابیں ہر قسم کی یہاں سے مل سکتی ہیں ۔
۸	[illegible]	لاہور	اردو لیتھوگراف	[illegible]	ایضاً ایضاً ایضاً
۹	[illegible]	[illegible]	اردو لیتھوگراف	[illegible]	ایضاً ایضاً ایضاً
۱۰	[illegible]	[illegible]	لیتھو سنسکرت و اُردو ۔	[illegible]	اس میں اکثر سنسکرت کی کتابیں چھپتی ہیں ۔

فہرست مشہور آریہ کتب فروش جہاں سے آریہ دہرم کی پُستکیں قیمتاً مل سکتی ہیں۔

نمبر شمار	نام مقام	نام کتب فروش	کیفیت
۱	لاہور	لائبریرین آریہ سماج لاہور وچھووالی	یہاں سے آریہ دہرم کی ہر قسم کی کتابیں مل سکتی ہیں۔
۲	لاہور	کشن چند کمپنی شاہ عالمی دروازہ لاہور	ایضاً ایضاً ایضاً۔
۳	ایضاً	مینجر ورجانند پریس	یہاں سے آریہ دہرم کی صرف انگریزی کی کتابیں مل سکتی ہیں
۴	ایضاً	لالہ سانگ رام منیجر آریہ کتب خانہ لاہور۔	یہاں سے آریہ دہرم کی ہر قسم کی کتابیں مل سکتی ہیں ۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام شہر	نام کتب فروش	کیفیت
۵	جالندھر شہر	منیجر مطبع ست دہرم پرچارک جلندھر شہر	یہاں سے آریہ دہرم کی ہر قسم کی کتابیں - اور خاصکر پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر کی کل تصانیف مل سکتی ہیں ۞
۶	میرٹھ	لالہ رام چند رویش مالک مطبع ودیا درپن میرٹھ	یہاں سے آریہ دہرم کی ہر قسم کی کتابیں با رعایت مل سکتی ہیں ۞
۷	لاہور	سوامی برہمانند سرسوتی گمٹی بازار لاہور ۞	ایضاً ایضاً ایضاً
۸	میرٹھ	پنڈت تلسی رام سوامی منیجر سوامی پریس میرٹھ ۞	ایضاً ایضاً ایضاً
۹	ایضاً	لالہ کدار ناتھ آریہ کتب فروش	یہاں سے ہر قسم کی کتابیں مل سکتی ہیں۔
۱۰	اٹاوہ	پنڈت بھیم سین شرما منیجر سرسوتی پریس اٹاوہ -	یہاں سے جملہ تصانیف پنڈت بھیم سین شرما بزبان سنسکرت و بہاشا مل سکتی ہیں ۞
۱۱	اجمیر	منیجر ویدک پریس اجمیر	یہاں سے جملہ تصانیف مہرشی سوامی دیانند سرسوتی بزبان سنسکرت و بہاشا مل سکتی ہیں۔
۱۲	مرادآباد	لائبریری آریہ پرتی ندہی سبہا ممالک مغربی و شمالی۔	یہاں سے آریہ دہرم کی ہر قسم کی کتب مل سکتی ہیں۔
۱۳	ایضاً	پستکا دھیکش آریہ سماج مرادآباد	ایضاً ایضاً ایضاً
۱۴	فرخ آباد	پنڈت گنیش پرشاد منیجر گورجر پستکالہ	ایضاً ایضاً بزبان سنسکرت و ناگری وغیرہ
۱۵	بریلی	پنڈت ماتا پرشاد منیجر ویدک پستکالہ -	ایضاً ایضاً بزبان ناگری و اُردو وغیرہ مل سکتی ہیں ۞

CC-0. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام مقام	نام مالک یا منیجر	کیفیت
۱۶	اٹاوہ	پنڈت بابو رام شرما منیجر ویدک پستکالہ	یہاں سے آریہ دہرم کی پستکیں ہر قسم کی زبان ناگری اُردو۔ انگریزی وغیرہ مل سکتی ہیں۔
۱۷	آگرا	پنڈت کرپا رام شرما منیجر آریہ پستکالہ	یہاں جملہ تصانیف پنڈت کرپا رام و دیگر آریہ دہرم کی کتابیں ہر قسم کی مل سکتی ہیں۔
۱۸	بلند شہر	لالہ بہاری لال آریہ کتب فروش	یہاں سے آریہ دہرم کی کتابیں مل سکتی ہیں۔
۱۹	اجمیر	لائبریرین آریہ سماج اجمیر	ایضاً ایضاً ایضاً

فہرست مشہور سنسکرت کتب فروش جہاں سے پراچین اور مستند سنسکرت پستکیں قیمتاً مل سکتی ہیں۔

نمبر شمار	نام مقام	نام مالک یا منیجر	کیفیت
۱	کلکتہ	پنڈت جیوانند ودیا ساگر بی۔ اے سپرنٹنڈنٹ فری سنسکرت کالج	یہہ سنسکرت پستکالہ ہندوستان میں اول درجہ کا ہے۔ یہاں سنسکرت کی بیشمار کتابیں ہیں اور خاصکر پراچین اور مستند سنسکرت پستکیں کثرت سے مل سکتی ہیں۔ جو اور جگہہ کم دستیاب ہوتی ہیں۔
۲	کلکتہ	ہیرالال ڈہول محلہ مسجد باری نمبر ۱۲۰ کلکتہ	یہاں سے سنسکرت کی پراچین پستکیں اکثر ملتی ہیں۔
۳	بنارس	بابو کولیشور سنگہ سنسکرت کتب فروش چاندنی چوک بنارس۔	ایضاً ایضاً ایضاً
۴	ایضاً	پنڈت ہری ہر شرما منیجر گورکہا پستکالہ رام گہاٹ بنارس۔	یہاں سے سنسکرت کی پراچین پستکیں اکثر مل سکتی ہیں۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام مقام	نام مالک یا منیجر۔	کیفیت
۵	لاہور	مہر چند لکشمن داس مالک سنسکرت بک ڈپو پنجاب لاہور۔	یہاں سے کاشی۔ کلکتہ۔ الہ آباد۔ لکھنؤ۔ آگرہ وغیرہ کی چھپی ہوئی سنسکرت وبھاشا کی پستکیں مل سکتی ہیں ٭
۶	کلکتہ	منیجر بنگال ایشیاٹک سوسائیٹی۔	یہاں سے سنسکرت کی پراچین پستکیں اکثر مل سکتی ہیں
۷	بنارس	بابو پرشوتم داس وکمپنی کتب فروش چوک بنارس	ایضاً ایضاً ایضاً
۸	بنارس	برج بلبھ داس وکمپنی مالک چوکھا سنسکرت پستکالہ	ایضاً ایضاً ایضاً
۹	بمبئی	کھیم راج سری کرشن داس مالک وینکٹیشور پریس	یہاں سے سنسکرت کی پراچین اور نوین پستکیں اکثر مل سکتی ہیں۔ اور وینکٹیشور پریس کی چھپائی کا کام ہندوستان بھر میں نہایت خوبصورت ہوتا ہے۔
۱۰	بمبئی	تکارام جاوجی مالک نرنے ساگر پریس	یہاں پراچین پستکیں بہت ہی کم ہیں۔ مگر سنسکرت چھپائی کا کام بہت خوبصورت ہوتا ہے۔
۱۱	ایضاً	گوپال نراین کمپنی۔ کتب فروش۔	یہاں سے سنسکرت اور انگریزی کی بہت سی متند کتابیں مل سکتی ہیں۔ اتھروید۔ سائن بھاشیہ صرف اسی پستکالہ سے للعہ روپیہ میں مل سکتا ہے جو بہت خوبصورت اور عمدہ کاغذ پر ہے ٭
۱۲	ایضاً	جیشٹا رام مکند جی۔	یہاں سے سنسکرت کی بہت سی پستکیں مل سکتی ہیں۔
۱۴	ایضاً	بابو نرنجن سنگھ سرو سنگرہ پستکالہ گرگام۔ بمبئی	ایضاً ایضاً ایضاً
۱۴	ایضاً	رادھا بائی آتما رام ساگون۔	ایضاً ایضاً ایضاً

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ دھرم کی آنند اور شانتی دینے والی اور مفید عام کتب کی فہرست

تصانیف مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی بزبان سنسکرت و ناگری

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	رگوید بھاشیہ ۔ اشٹک ۵ ۔ ادھیائے ۵ منڈل ۷ ۔ انوواک ۴ سوکت ۶۱ کے منتر ۲ تک صفحہ ۴۵۲۲ مع کیشن	لعہ
۲	یجروید بھاشیہ مکمل	للوعہ
۳	رگویدادی بھاشیہ بھومکا	عہ
۴	ستیارتھ پرکاش	عہ
۵	ایضاً مجلد کاغذ بہ ...	عہ
۶	سنسکار ودھی	۴ر
۷	ویدانگ پرکاش	عہ
۸	آریہ اُدیش رتن مالا	۱ر
۹	پنچ مہا یگیہ ودھی	۳ر
۱۰	آریہ بھوِنے	۴ر
۱۱	سنسکرت واکیہ پربودھ	۳ر
۱۲	بھرانتی نوارن	۱ر
۱۳	بیوہار بھانو	۳ر
۱۴	بھرم اچھیدن	۲ر
۱۵	انو بھرم اچھیدن	۲ر
۱۶	ستیہ دھرم وچار میلہ چاندا پور	۱ر
۱۷	گوکرونا ندھی	۱ر
۱۸	سوامی نارائن مت کھنڈن بزبان گجراتی	۰ر
۱۹	ویدرودھ مت کھنڈن	۲ر
۲۰	شاستراتھ کاشی	۱ر
۲۱	ویدانت دھوانت نوارن	۱ر
۲۲	سو منتویہ امنتویہ پرکاش	۰ر
۲۳	سویکار پتر	۳ر
۲۴	ہون منتر	۰ر

ویدک یتترالہ اجمیر کی مطبوعہ دیگر سنسکرت پستکیں

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	چاروں وید مول (نیا طبع)	صہ
۲	نروکت	عہ
۳	نگھنٹو	۶ر
۴	اشٹادھیائی مول	۵ر
۵	شتپتھ براہمن پہلا کانڈ	۳ر

سوامی جی مہاراج کی چند تصانیف کا ترجمہ دیگر زبانوں میں۔

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	رگوید بھاشیہ بھومکا اردو ترجمہ مکمل از بابو نہال سنگھ کرنال (تمہید تفسیر وید)	عسہ
۲	ایضاً ایضاً حصہ اول از لالہ منشی رام جی پلیڈر جالندھر شہر ...	۸ر
۳	ستیارتھ پرکاش اردو ترجمہ مکمل از آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب ...	عسہ
۴	ایضاً گورمکھی از ماسٹر آتما رام ...	[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۵	ستیارتھ پرکاش کا بنگالی ترجمہ ... (زیر طبع)	۰
۶	ایضاً مرہٹی ترجمہ "	۰
۷	پنچ مہایگیہ ودہی کا انگریزی ترجمہ از بابا ارجن سنگھ لاہور۔	۴ر
۸	ایضاً ماسٹر درگا پرساد جی لاہور	۴ر
۹	ایضاً اردو ترجمہ از کشن چند "	۰ر
۱۰	ایضاً لالہ جیونداس لاہور	۱ر
۱۱	گوروناندہی کا انگریزی ترجمہ از ماسٹر درگا پرشاد جی لاہور	۴ر
۱۲	آریہ اُدیشیہ رتن مالا کا ترجمہ بزبان انگریزی۔ مرہٹی۔ تلیگو	۱ر
۱۳	عقاید مہرشی سوامی دیانند سرسوتی کا انگریزی ترجمہ	۔ر
۱۴	مباحثہ میلہ چاندپور کا اردو ترجمہ	۱ر
۱۵	آریہ بہونے کا اردو ترجمہ از ...	۲ر
۱۶	سکرٹری آریہ سماج ...	
۱۷	بوہار بہانو کا اردو ترجمہ (مطبع ست دہرم پرچارک جلندہر)	۲ر

تصانیف پنڈت گورودت ایم۔ اے بزبان انگریزی۔

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	ایش اُپنشد انگریزی	۶ر
۲	مُنڈک اُپنشد	۲ر
۳	مانڈوکیہ اُپنشد	۲ر
۴	ٹرمی نالوجی آف ویدز	۲ر
۵	تردید انڈین وزڈم مصنفہ مونیر ولیم	۶ر

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۶	ویدک ٹکسٹ نمبر ۱-۲ و ۳	۳ر
۷	کل تصانیف کا مجموعہ	عہ

تصانیف بابو بیچارام چیٹرجی بزبان انگریزی۔

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	سیکرڈ تہوٹس حصہ اول	۴ر
۲	ایضاً حصہ دوم	۸ر
۳	ایضاً حصہ سوم	۴ر
۴	ایضاً حصہ چہارم	عہ
۵	لیکچر و نوٹہائے حصہ اول	۸ر
۶	ایضاً ایضاً حصہ دوم	۵ر
۷	انتہولوجی اوف وزڈم	۸ر
۸	ریڈ اوف پریپرز	۵ر
۹	۲۵ ٹریکٹ مضامین مختلف فی	ایک ۲ر

تصانیف ماسٹر درگا پرساد جی بزبان انگریزی

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	ٹرائینف اوف ٹروٹھ	عہ
۲	ادشن اوف مرسی	۴ر
۳	سوامی جینز بیلیفس	۱ر
۴	ڈیفنس اوف منو	۴ر
۵	منوائنڈ دیجیٹرین ازم	۱ر
۶	پنچ مہایگیہ ودہی	۴ر
۷	چانک نیتی	۴ر
۸	ایضاً سہ سنسکرت	۸ر
۹	نیتی شتک ویراگ شتک کا ترجمہ	۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱۰	گوشت خوری کے نقصان	۰/
۱۱	ویدک ریڈر [illegible]	

متفرق کتب بزبان انگریزی -

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	نیولائیٹ اوف ایشیا	۶/
۲	پبلک سپرٹ (ویدک ٹکسٹ نمبر۱) از رائے ٹھاکر دت جی	۴/
۳	ویدک ٹکسٹ نمبر۱ و نمبر۲ - از بابو گنگا پرساد جی - ایم اے	۲/
۴	جیکسن ڈیوس کی رائے - سوامی دیانند سرسوتی کی بابت	۰/
۵	آریہ سماج کیا ہے؟	[illegible]
۶	فیوچر آف آریہ سماج (از لالہ منشی رام)	۱/
۷	فیمیل ایجوکیشن - از لالہ مدن گوپال ایم - اے - بیرسٹرایٹ لا	۲/
۸	آریہ سماج کیا ہے؟ از ایک سبھاسد اجمیر	۱/
۹	کیا آستک پن عیسویت کی بغیر ادھورا ہے؟ از لالہ ملاوا رام	۱/

تصانیف پنڈت بھیم سین جی اٹاوہ - بزبان ناگری -

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	ایش - کین - کٹھ - پرشن - منڈک مانڈوکیہ - ایتریہ - شویتا شوتیر اپنشدوں کا بھاشیہ اکٹھا - (۹ اپنشد)	۶/

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۲	اوپنشد مول	۵/
۳	چانک نیتی بھاشیہ	۱۰/
۴	منو سمرتی بھاشیہ بھومکا	[illegible]
۵	منو سمرتی بھاشیہ ۹ - ادھیائے	[illegible]
۶	مانش بھوجن کھنڈن ... مع جلد	۰۵/
۷	بلوائی پوستھا	۳/
۸	یگیوپویت شنکا سمادھان	۱/
۹	بھگوت گیتا بھاشیہ	[illegible]
۱۰	تاریخ دنیا ناگری	۳/
۱۱	ورشن پورنماشی پدہتی - سنسکار ودھی کرم دوہان ...	۸/
۱۲	پتی برت مہاتم	[illegible]
۱۳	گن رتن مہودہی	[illegible]
۱۴	اشٹادھیائی مع بھاشا ٹیکا	[illegible]
۱۵	آیور وید شبدارتھ کوش	۸/
۱۶	بھرتری ہری نیتی و ویراگ شتک	۰۵/
۱۷	یم یمی سوکت کا انوواد	۱۰/
۱۸	ست بھاسکر (سوتی کھنڈن کا جواب ہیں)	۲/
۱۹	جیو سانت ودیک	۱/
۲۰	پنڈت لیکھرام کا آہا	[illegible]
۲۱	یگیوپویت شنکا سمادھان	۳/
۲۲	تیرتھ وچار گنگا وغیرہ	۲/
۲۳	ستہاورمیں جیو وچار	۱/
۲۴	پنتر کا ... پدہتی	[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصانیف پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر بزبان اردو

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	جیون چرتر مہرشی سوامی دیانند سرسوتی	للعہ
۲	ثبوت تناسخ	عہ
۳	تکذیب براہین احمدیہ حصہ اول	۸؍عہ
۴	ایضاً .... حصہ دوم	عہ
۵	نسخہ خبط احمدیہ	۱۲/
۶	شہادت الاسلام	۸/
۷	کرسچن مت درپن	۸/
۸	تاریخ دنیا حصہ اول	۳/
۹	ایضاً ...... حصہ دوم ...	۴/
۱۰	رسالہ جہاد	۳/
۱۱	صداقت آریہ دھرم	۲/
۱۲	راہ نجات	۱/
۱۳	آریہ سماج میں شانتی پھیلانیکا اُپاؤ اور رامچندر جی کا درشن	½
۱۴	مسایخ کو تاریخ نہیں	½
۱۵	صداقت اصول و تعلیم آریہ سماج ...	۸؍
۱۶	سری کرشن جی کا جیون چرتر ...	۱/
۱۷	ابطال بشارات احمدیہ	۲/
۱۸	ردِ خلعت اسلام	۱۰/
۱۹	آئینہ شفاعت	۔/
۲۰	اظہار حق	۔/
۲۱	سچے دھرم کی بشہادت	½
۲۲	صداقت الہام	۔/
۲۳	استری شکشا	۲/
۲۴	کلیات آریہ مسافر یعنی ۳۱ کتابوں کا مجموعہ	۸؍عہ

تصانیف پنڈت کرپا رام جی شرما بزبان اردو

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	ویاکھیان کتاولی	عہ
۲	آریہ سدھانت: کتاولی	۴/
۳	تت ودیا رشی کی کتھا	۲/
۴	ویدوں کی عظمت	۱/
۵	چانکیہ نیتی معہ اردو ترجمہ	۴/
۶	بھرتری شتک ہر سہ حصہ اردو ...	۵/
۷	ودر نیتی معہ اردو ترجمہ	۴/
۸	ست دھرمی مہانند ناول	۴/
۹	چانڈال چوکڑی ناول	۴/
۱۰	منوسمرتی معہ اردو ترجمہ	۸؍عہ
۱۱	دھرم ہیر ناول	۴/
۱۲	بھگوت گیتا معہ اردو ترجمہ	۸/
۱۳	کتھا پنچیسی	۲/
۱۴	اپنشد وچار حصہ اول	—
۱۵	ایضاً حصہ دوم	—
۱۶	ایضاً حصہ سوم	—
۱۷	رگوید کے پہلے منتر کی ویاکھیا ...	—
۱۸	مکتی بیوستھا	—
۱۹	کرم بیوستھا	—
۲۰	سانکھیہ درشن کا اردو ترجمہ ...	عہ
۲۱	مختلف مضمون کے ۲۳ ٹریکٹ فی	—

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصانیف لالہ منشی رام جی جالندہر
بزبان اُردو۔

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	صُبح اُمید	۸/
۲	اُردو ترجمہ رگوید بہاشیہ بہومکا حصہ اول	۸/
۳	اُپدیش منجری	۶/
۴	ورن بیوستہا	۴/
۵	ستری سُدہار	۲/
۶	دہرم کا عملی پہلو	۱/
۷	بہوشیہ پُران کی پڑتال	۲/

ستری شکشا کے متعلق کتابیں
بزبان ناگری۔

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	ناری سودیشا پرورتک حصہ اول	۲/
۲	ایضاً .... حصہ دوم	۰۳/
۳	ایضاً .... حصہ سوم	۰۴/
۴	ایضاً .... حصہ چہارم	۰۴/
۵	سبودہ کنیا	۰۱/
۶	شالا کی کنیا	۱/
۷	ناری بہوشن	۲/
۸	ودیا ولی	۰/
۹	ستری وچار	۴/
۱۰	کماری بہوشن	۱/
۱۱	پُتری اوونارک	۰۱/
۱۲	نارائینی شکشا	۴/
۱۳	ستری دہرم نیتی	۶/
۱۴	ستری شکشا	۴/

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱۵	سیتا چرتر	۱۲/
۱۶	بہاریایت	۸/
۱۷	سورشکشا استری حصہ اول ...	۵/
۱۸	ایضاً .... حصہ دوم...	۹/
۱۹	بہارت ورش کی مشہور رانیوں کا جیون	۸/
۲۰	کتہا دوہی	۳/
۲۱	پتنبر کو مدی	۸/
۲۲	کلا ہٹہ کے سب اکشر سادہ	۲/
۲۳	ایضاً ایضاً رنگدار	۲/

شاسترارتھ کی کتابیں۔
بزبان ناگری۔

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	ستیا ستیہ وویک	۳/
۲	شاسترارتھ نیمچ	۱/
۳	ایضاً گہنور	۰/
۴	شاسترارتھ کانشی	۱/
۵	میلہ چاندا پور کا مباحثہ	۱/
۶	شاسترارتھ بوندی	۴/
۷	شاسترارتھ جسولا	
۸	ایضاً گیرانہ	
۹	ایضاً جموں	

بھجنوں کی کتابیں بزبان ناگری واُردو۔

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	آریہ سنگیت پشپاولی	۸/
۲	ہری یش گاین	۱۲/

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۳	سنگیت سار	
۴	ہری بھگتوں کے بھجن	
۵	ریبہ سنگیت	
۶	داس کی اردوس	
۷	بیہدو بھجن	
۸	سبھا پرسن	
۹	سنگیت سنگھار	
۱۰	بھجن پشپاولی	
۱۱	بھجن پرکاش	
۱۲	آریہ ورت چترکا	
۱۳	بے چتر کا بہاری لال	
۱۴	رتن سنگھار	
۱۵	اناتھ کی بنتی	
۱۶	آریہ ورت کنج رام دہم	
۱۷	نیہہ بھجن	
۱۸	چتری کی پکار تھا	
۱۹	بھجن وویک ۲ حصہ	
۲۰	سنگیت رتن مالا	
۲۱	مسدس منشی کیول کشن	
۲۲	گائن سنسکار	
۲۳	بھجن ادیش	
۲۴	بھجن ناٹک	
۲۵	بھجن سمبردھ	
۲۶	بھجن دیا ساگر	

بھجن منڈلی کی کتابیں بزبان ناگری

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۲	شرادھ وویک	
۳	مورتی پوجا وچار	
۴	سورگ میں سبجیکٹ کمیٹی	
۵	مانس نشیدھ پران	
۶	مرتک مانس نشیدھ	
۷	ویدانت پر نبندھ	
۸	مورتی پرکاش	
۹	مانس بھکشن نشیدھ	
۱۰	رگ وید بھاشیہ بھومکا دیپکا حصہ اول	
۱۱	ایضاً حصہ دوم	
۱۲	جیوتش چندر کا	
۱۳	کستوری	
۱۴	روز مرہ اردو سنسکرت کی مثال	

ٹریکٹ مصنفہ لالہ جے چند مرحوم

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	یسوع مسیح کی نامعلوم زندگی کے حالات ۱۳ سے ۳۰ سال کی عمر تک جن کا بائیبل میں بھی کچھ ذکر نہیں	
۲	عیسائیوں کے ہاتھوں سے عیسائیوں کو بچاؤ نمبر ۱ سے نمبر ۱۲ تک	
۳	دکھ کی کتھا	
۴	ہمارے بچھڑے ہوئے بھائی نمبر ۱ و نمبر ۲	
۵	مہاراج بائیبل کیس	
۶	انگلستان پیدا کرنے کی مدد	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

متفرق کتب بزبان اردو

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	ویدک دھرم پرچار مصنفہ رائے ٹھاکر دت دھون	۱۲ / ر
۲	نارائنی شکشا اردو	۱۲ /
۳	حفاظت ستی	۳ /
۴	گرہیا دھان ودھی	۲ /
۵	سوانح عمری پنڈت گرودت ایم اے	۹ /
۶	اہنسا پرچار	۸ /
۷	جگت پرشارتھ	۸ /
۸	پورانک مت کھنڈن	۶ /
۹	مسئلہ نیوگ	۱ /
۱۰	اسرار یہ تھیوسوفی	۳ /
۱۱	سوامی جی کی اندرونی تصویر	۲ /
۱۲	میلہ چاند اپور کا مباحثہ	۱ /
۱۳	ہماری خوراک	۱ /
۱۴	سپوتوں کی پرارتھنا پتر	۱ /
۱۵	گلدستہ دھرم	۴ /
۱۶	اردو پنچ مہا یگیہ ودھی	۱ /
۱۷	سوال و جواب دربارہ آریہ سماج	۱ /
۱۸	نوجوانوں کو نصیحت	۱ /
۱۹	دھرم رتناولی	۱ /
۲۰	کتھا پورن بھگت	۱ /
۲۱	جیون چرتر حقیقت رائے	۵ /
۲۲	نیرنگ	۵ /
۲۳	سوانح عمری سوامی جی	۶ /
۲۴	قربانی خدا کی نافرمانی	۱ /
۲۵	سنتان اتپتی ودھی	۱ /
۲۶	[illegible]	۲ /

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۲۷	شہزادہ بیبک	۱ /
۲۸	ویشیا ناٹک	۳ /
۲۹	مختصر سوانح عمری سوامی جی	۴ /
۳۰	گرہستھ آشرم	۲ /
۳۱	سوڈیشی سبجیکٹ کمیٹی	۱ /
۳۲	تحفۂ درویش	۲ /
۳۳	امور رسمانہ	۴ /
۳۴	آریہ سماج کیا ہے	۲ /

متفرق کتب بزبان سنسکرت و ناگری

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	ویدانت آریہ بھاشیہ بھومکا ترجمہ از پنڈت منشی رام جی	سے
۲	سرسندر جیون چرتر ایضاً	۴ /
۳	پرتھم شکشا از پنڈت گردھاری لال	۴ /
۴	آریہ سماج پریچے	۴ /
۵	برہمچریہ درپن	۲ /
۶	ویدک دھرم پرچار	۳ /
۷	جیون اپدیش	۲ /
۸	برہم شکشا کی پہلی کتاب	۱ /
۹	ایش اپنشد	۱ /
۱۰	پورشارتھ پرکاش مصنفہ سوامی [illegible]	
	سرسوتی وبھچاری نتیا نندجی	[illegible]
۱۱	سنسکرت پرویشکا	۲ /
۱۲	پُران کس نے بنائے	۳ /
۱۳	اشٹادھیائی سدھ بھاشیہ	۱۳ /
۱۴	ایک بدھوا کی پرارتھنا	۳ /
۱۵	[illegible]	۴ /

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱۶	سمیتہ استیہ وچار ناٹک	۱۰/
۱۷	سنش وہرم سنہتا	۱/
۱۸	بدرنیتی مول سنسکرت	۲/
۱۹	منوسمرتی مول سنسکرت	۱۲/
۲۰	جیون پاترا	۰۲/
۲۱	ہت اُپدیش	۵/
۲۲	ایضاً معہ ترجمہ	۹/
۲۳	پرارتھنا پُستک	۲/
۲۴	سوامی جی کے لیکچر	۳/
۲۵	پتران آدرش	۰/
۲۶	نیائے درشن بہاشا ٹیکا	عسا/
۲۷	ویشیشک درشن بہاشا ٹیکا ...	عہ/
۲۸	یوگ درشن بہاشا ٹیکا	سے/
۲۹	پہرتری کرت ویراگ شتک معہ ٹیکا	۵/
۳۰	ایضاً .... نیتی شتک ...	۲
۳۱	ایضاً .... شرنگار شتک ...	۲/
۳۲	مہابہاشیہ	صہ
۳۳	سشُرت	عہ/
۳۴	دس اُپنشد مول	عہ/
۳۵	رگ وید مول	ے
۳۶	یجر وید مول	عہ/
۳۷	سام وید مول	عہ/
۳۸	نیائے درشن واتسائن بہاشیہ	عہ
۳۹	ہارمونیم گائڈ	۶/
۴۰	بہاشا دیپکا	۲/
۴۱	ودیا کہیان ساگر	۸/
۴۲	ایشور پرارتہنا کا سوچنا	۱/
۴۳	شکر نیتی سار	عسا/

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۴۴	پاتنجل یوگیہ درشن راجا بہوج کرت بِرتی سہت	عہ
۴۵		
۴۶	گوپیتہہ براہمن	عہ
۴۷	گرہ حکمتا	۶/
۴۸	برہمہ یگیہ	۸/
۴۹	سوریہ سدہانت	عسا/
۵۰	لیلا وتی	۸/
۵۱	عیسائی مت کہنڈن	۰/
۵۲	ستیہ اُپدیش	۰/
۵۳	نمستے	۰/
۵۴	وایو منڈل	۰/
۵۵	آریہ سماج پر ڈپوس کی رائے ...	۰/
۵۶	شیونگ پوجا بدہان	۰/
۵۷	دیش کا سُدہار کس طرح ہوسکتا ہے ۔ از کاشی ناتہہ	۵/
۵۸	ماتری بہاشا کی اُنتی	۲/
۵۹	سنش کا سچا سکہہ کس میں ہے ...	۲/
۶۰	نیتی اُپدیش	۱۰/
۶۱	نیتی پشپا ولی	۶/
۶۲	شوتیا شوتیر اُپنشد معہ ٹیکا پنڈت تلسی رام	۷/
۶۳	سنسکرت گرئمٹیکل پرائمر از پنڈت تلسی رام دو حصہ	۱۳/
۶۴	لگہو کومدی بہاشا ٹیکا	عہ/
۶۵	وید منتر رنگین کاغذ پر	
۶۶	معہ ارتہہ فی	۱/
۶۷	بہرتری معہ ترجمہ ناگری	۶/
۶۸	دیانند سوامی ست کھنڈن ہندی	۲/
۶۹	سورگ پر اپیل	۲/

CC-0: Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لُطفِ زندگی

"یعنی"

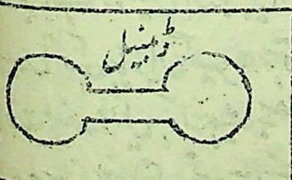
ورزش (ویایام) کے فوائد اور طریقے

علی الصباح رات کے چوتھے حصہ میں سورج نکلنے سے دو گھڑی پہلے اوٹھکر اور شوچ اور سنان سے فارغ ہوکر سندھیا اور ہون یگ کے بعد ویایام یعنی کثرت (ورزش) کرنی چاہیئے۔ ورزش کرنے سے مطلب یہ ہے کہ شریر یعنے جسم سے محنت لی جاوے۔ کیونکہ قدرت نے اس جسم کو محنت کرنے کے لئے بنایا ہے پڑے رہنے کے لئے نہیں شریر میں جگہ جگہ جوڑوں کا ہونا کہیں موٹائی کہیں پتلاپن کہیں سختی کہیں نرمی ثابت کررہے ہیں کہ جگت نیتا نے جسم انسانی کو ہر قسم کے کام کے لئے موزوں بنایا ہے۔ اس لئے قانون قدرت کی رو سے بدن سے محنت لینا انسان کا عین فرض ہے اگر جسم سے محنت نہ لی جاویگی تو یہ بالکل نکما اور ایسا ہو جاویگا۔ جس طرح فولاد کے تیز سے تیز ہتھیار سے اگر کام نہ لیا جاوے تو وہ پڑا ہی پڑا زنگ آلودہ ہوکر بالکل خراب اور ناقابل استعمال ہوجاتا ہے اسی طرح جو آدمی اپنے جسم سے کام نہیں لیتے اون کا بدن کسی کام کا نہیں رہتا۔ ناظرین سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ ہمارے ملک کے رئیس سیٹھ ساہوکار اور اکثر منشی وغیرہ کا ندار جنکو سوائے بیٹھے یا لیٹے رہنے کے محنت جسمانی سے کچھ سروکار نہیں اونکے بدن کیسے بھدے اور بے ڈول ہوجاتے ہیں۔ پیٹ بڑھجاتا ہے۔ ٹانگیں اور باہیں اکثروں کی پتلی ہوجاتی ہیں جگہ جگہ کا چمڑا ڈھیلا ہوکر لٹکنے لگتا ہے۔ آئے دن انکو بیسیوں قسم کی بیماریاں گھیرے رہتی ہیں۔ دس قدم چلنے سے لاچار ہوجاتے ہیں۔ بھوک اور نیند بہت کم ہوجاتی ہے طاقت ہاضمہ زائل ہوکر ہمیشہ بدہضمی کے مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ ہمیشہ یہی شکایت کرتے رہتے ہیں کہ ہم کسی قسم کی بدپرہیزی نہیں کرتے۔ سوائے مونگ کی دال چپاتی کے اور کچھ نہیں کھاتے۔ صرف دو تین دانے زیرہ کا چھونک لگاتے ہیں۔ چپاتی کے بھی اوپر کا پرت ہی کھاتے ہیں۔ ایک دو پھلکوں سے زیادہ کھایا ہی نہیں جاتا۔ پھر معلوم ہمکو بھوک کیوں نہیں لگتی۔ پیٹ ہمیشہ بھرا ہوا ہی معلوم دیتا ہے۔ بدہضمی ہمیشہ دامن گیر رہتی ہے۔ لیکن ان والوں کو یہ جاننا چاہیئے کہ اصل میں وہ ایک سخت بدپرہیزی کر رہے ہیں یا یوں کہیئے کہ قانون قدرت کے ایک حکم کے برخلاف عمل کر رہے ہیں یعنے وہ اپنے جسم سے محنت نہیں لیتے۔ قدرت کی اس عدول حکمی کے باعث انکے سامنے امراض کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔ اب برخلاف اسکے کسانوں اور محنت مزدوری کرنے والے آدمیوں کی طرف نگاہ دوڑایئے۔ اون کے بدن لوہے کی موافق سخت سڈول رشٹ پشٹ خوب مضبوط بنے ہوئے دیکھے جاتے ہیں سخت سے سخت غذا کو ہضم کرجاتے ہیں۔ کوئی بیماری پاس پھٹکنے نہیں پاتی۔ بیس کوس پیدل چلنا اون کے لئے کوئی بات ہی نہیں۔ نیند ایسی آتی ہے کہ کھیت کے موٹے موٹے ڈھیلوں پر دھوپ میں پڑے ہوئے خراٹے لیا کرتے ہیں۔ ناظرین یہ سب جسم سے محنت لینے کا پھل ہے۔ پیارے پاٹھک گن اس مختصر سے ریمارک سے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

آپ کو یہ معلوم ہو گیا ہو گا کہ بدن سے محنت ضرور لینی چاہیئے۔ بدون محنت کے بدن ٹھیک نہیں رہتا ایسا محنت۔ کسرت یا ریاضت کا کرنا انسان کے لئے ایک لازمی امر ہے۔

جو لوگ کسان ہیں کھلی ہوا میں پھاوڑہ چلاتے ہیں یا دن بھر ہل جوتتے ہیں۔ دھوپ میں کام کرتے ہیں یا دیگر قسم کی محنت و مزدوری کرتے ہیں جس سے بدن کو خوب محنت پڑتی ہے اون کے لئے مصنوعی ورزش کی کچھ ضرورت نہیں۔ پھاوڑہ چلانے سے بڑھکر دوسری ورزش اچھی نہیں ہو سکتی۔ لیکن جو لوگ کسانی کا پیشہ یا دوسرا اس قسم کی محنت مزدوری نہیں کرتے جنکو سوائے پڑھنے لکھنے کے اور کچھ کام ہی نہیں یا دفتروں کے کلرک جو دن بھر صبح سے شام تک کاغذ سیاہ کرتے ہیں یا اسکول ماسٹر لوگ جو دن بھر کتابوں کے کیڑے بنے رہتے ہیں یا ایسے ہی ایسے لوگ۔ آدمی جنکا کام صرف دماغی محنت ہے ایسے شخصوں کے لئے علماء نے مصنوعی ورزش ایجاد کی ہے۔ ہر ملک میں ورزش کرنے کے طریقے ایجاد کئے گئے ہیں۔ ہمارے ملک میں موگری پھرانا ڈنڈ کرنا۔ مگدر اوٹھانا بیٹھک لگانا۔ گتکا پھری کھیلنا وغیرہ وغیرہ طریقے ورزش کرنے کے ہیں جنکو ہمارے ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے اس لئے اپنے یہاں کی ورزش کے طریقے کا بیان کرنا لاحاصل ہے۔ لیکن حکماء انگلینڈ نے جس طرح سے کہ دیگر علوم فنون میں تعجب انگیز ترقی کی ہے اسی طرح اسمیں بھی بہت کچھ کمال حاصل کیا ہے۔ انگلینڈ والوں نے تشریح اجسام کے نکات کو جانکر ورزش کے ایسے قاعدے جاری کئے ہیں جن سے ایک ایک عضو اور ایک ایک عضلے پر کسرت کا اثر بخوبی پہونچے۔ بدن کا ہر ایک حصہ فربہ ہو اگرچہ اپنے ملک کی ورزش کے طریقے بھی بہت اچھے ہیں لیکن یورپ کی ایجاد اس سے بڑھ چڑھکر ہے۔ ہمارے یہاں کا گتکا پھری کھیلنا بہت ہی عمدہ کسرت ہے اور صرف کسرت ہی نہیں بلکہ بعض موقعوں پر کارآمد بھی ہے۔ اسی لئے انگریزوں نے اس طریقے کو فوجوں کی قواعد میں لازمی کر دیا ہے۔ لیکن اور طریقے انگلستان کے بہت ہی موزوں ہیں۔ لہذا ناظرین کے فائدہ کے لئے ہم اونہیں کا ذکر یہاں پر کریں گے۔



انگریزوں کے یہاں جو موگری پھرائی جاتی ہے وہ لوہے کی ہے بشکل اس کی جھنجھنے کی سی ہے۔ انگریزی میں اسکو ڈمبل کہتے ہیں یہ بھی دو عدد ہوتے ہیں اسکو بیچ سے پکڑ کر گھماتے ہیں یہ موگری مختلف وزنوں کی ہوتی ہے ۵ پونڈ والی موگری سے شروع کرنا چاہیئے۔ ہر ششماہی میں ایک پونڈ بڑھاتے جانا لازم ہے۔ ۲۰ پونڈ سے زیادہ بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے پھیرنے کے بہت سے طریقے ہیں تحریر کے ذریعے اسکا سمجھنا کچھ مشکل ہوگا اسلئے ہم یہاں پر اُن کی تصویریں کھینچکر ناظرین کو دکھاتے ہیں جن کے دیکھنے سے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ ورزش سے انسان کا جسم کیسا سڈول ہو جاتا ہے۔ کھانا جلد ہضم ہو جاتا اور سستی کاہلی کو مطلق پاس نہیں آنے دیتا ہے۔ بھوک بہت بڑھ جاتی ہے۔ رگ پٹھے مضبوط اور تکلیف کے متحمل ہو جاتے ہیں۔ کسرت کا کرنے والا چاہے کیسی ہی دیر ہضم غذا کیوں نہ کھالے معدہ فوراً ہضم کر دیتا ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقشہ تعداد ورزش روزمرہ بموجب طریقہ مسٹر سینڈو موجودہ مشہور و معروف پہلوان جرمنی

نمبر ورزش بموجب نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
کم از کم تعداد جس سے کہ ورزش شروع ہو	۳۰	۱۵	۱۰	۸	۵	۱۲	۸	جب تک تھکے کرتا رہے			۵	۵	۳	۱۰	۳	۳	۲۵	۲۵
تعداد ابتدائی پر روزانہ ورزش میں زیادتی	۱/۲	۱/۳	۱/۳	۱/۳	۱/۴	۱/۳	۱/۴	ایضاً	ایضاً		۱/۳	۱/۳	۱/۶	۱/۲	۱/۴	۱/۱۵	۱/۴	۱/۴
زیادہ سے زیادہ تعداد ورزش	۱۲۰	۹۰	۴۰	۳۲	۲۰	۴۸	۳۲	ایضاً	ایضاً		۲۰	۲۰	۱۲	۶۰	۱۲	۱۲	۱۰۰	۱۰۰

نوٹ۔ حد سے زیادہ، بے قاعدہ، بے وقت اور کھانا کھانے کے بعد ورزش کرنا مضر ہے۔ ۶ یا ۷ برس تک کے بچوں کو ورزش کی ضرورت نہیں۔ ۷ سے ۱۰ برس تک عمر والوں کو ایک پونڈ وزنی ڈمبل سے ۱۰ سے ۱۲ برس تک عمر والوں کو ۲ پونڈ والے سے۔ ۱۲ سے ۱۵ برس تک عمر والوں کو ۳ پونڈ والے سے۔ ۱۵ سے ۱۷ برس تک عمر والوں کو ۴ پونڈ والے سے اور ۱۷ سے اوپر عمر والوں کو ۵ پونڈ وزنی ڈمبل سے ورزش شروع کرنی چاہیئے۔ جب انتہا درجہ مقررہ بالا تک پہونچ جاوے تو ۲ ماہ تک برابر اسیطرح کرتا رہے بعد چھ ماہ کے دو پونڈ زیادہ وزن کی ڈمبل کا استعمال شروع کرے اور کم از کم تعداد سے لیکر رفتہ رفتہ انتہا درجہ تک بڑھاتا جاوے اسی طرح رفتہ رفتہ بیس پونڈ وزنی ڈمبل تک استعمال کرے۔

ڈمبل کی ورزشیں

نمبر ۱۔ بازوؤں کے اندرونی اطراف کو سامنے کی جانب کرکے نیچے کو سیدھے لٹکاؤ۔ پٹھوں کو مضبوط اکڑا کر کہنی پر سے بازو کو موڑو اور ڈمبل کو کندھے تک لاؤ۔ اس طرح باری باری ہر ایک بازو سے کرو۔ کہنیوں کو نیچے کرکے بازوؤں کے بیرونی جانب کو پہلوؤں سے ملا کر رکھو اور ہر ایک دفعہ بازوؤں کو نیچے کی طرف انکی پوری لمبائی تک پھیلاؤ۔ دیکھو تصویر نمبر ۱و۲۔

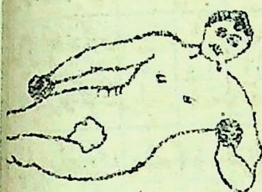
نمبر ۲۔ بازوؤں کے بیرونی اطراف کو سامنے کرو۔ اس حالت میں کہنی پر سے موڑ کر ہاتھ کے الٹی طرف کو کندھے تک اوپر لیجاؤ۔ اور بار بار اسیطرح کرو جیسے پہلی ورزش میں بیان کیا گیا ہے۔

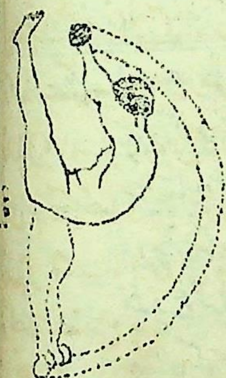
نمبر ۳۔ بازوؤں کی اندرونی اطراف کو اوپر کرکے کندھوں کے ساتھ ایک خط مستقیم میں انکی پوری لمبائی تک پھیلاؤ۔ اور بار بار بازو کی اندرونی طرف سے موڑ کر سر کی طرف لاؤ۔ یہانتک کہ ڈمبل کندھے کے اوپر آ لگے۔ اس بات کی احتیاط رکھو کہ بازو کندھوں کی سیدھ سے نیچے نہ ہونے پاویں۔ پٹھوں کو خوب اکڑائی رکھو۔

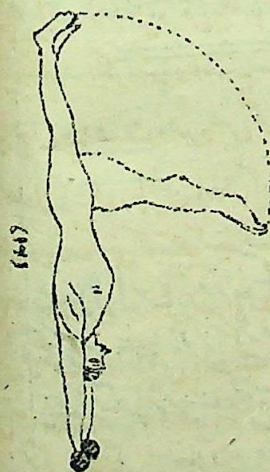
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



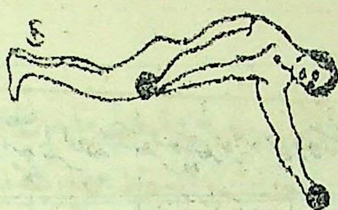


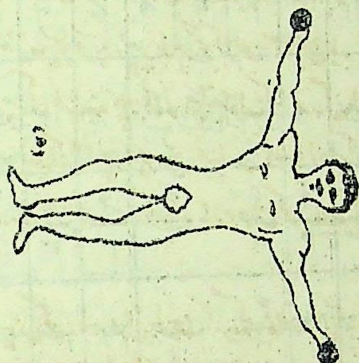


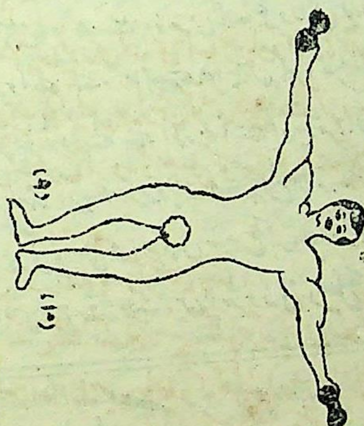


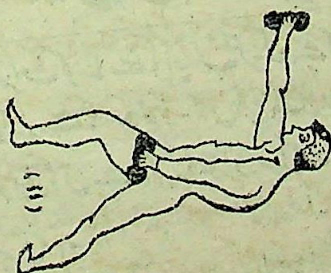


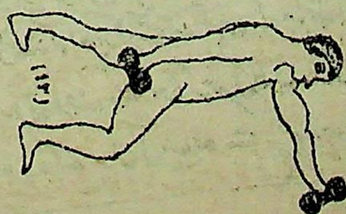




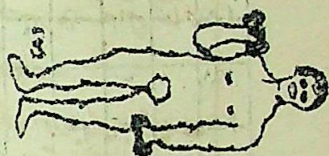


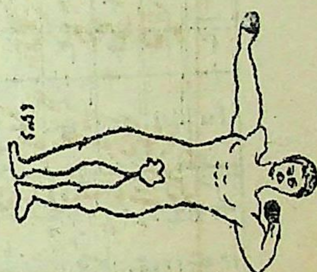


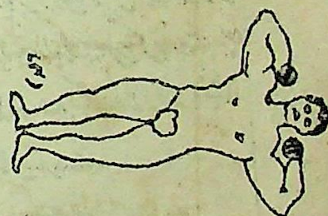


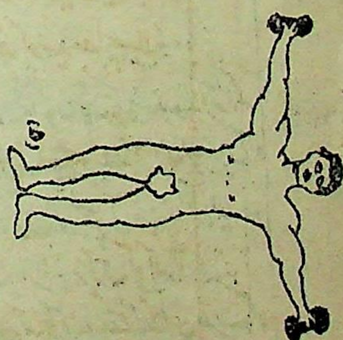














CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر ۴ - اِس ورزش میں وہی حالت ہوتی ہے جو تیسری میں بیان کی گئی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اسمیں باری باری سے بازوؤں کو موڑنے کی بجائے ایک ساتھ موڑا جاتا ہے۔

نمبر ۵ - جسقدر ممکن ہوسکے دونوں بازوؤں کو سامنے کی طرف اکڑائے ہوئے ایکدوسرے کے متوازی پھیلاؤ۔ اسی حالت میں کندہوں کی سیدھ میں لیجاؤ اور پیر باہر کو کرلو۔ اسیطرح بار بار کرتے جاؤ۔

نمبر ۶ - کُہنی سے موڑکر بازوؤں کو اوپر کی طرف پھیلاؤ۔ ہتیلیوں کو اندر کی طرف رکھو اور باری باری سے ایک بازو کو کندہے کے ساتھ زاویہ قائمہ پیدا کرتا ہوا پوری لمبائی تک اوپر کو پھیلاؤ۔ پھر کہنی کی بیرونی طرف کو پہلو کے پاس لے آؤ۔ سر اور جسم کو خوب اکڑائے رکھو۔ بازوؤں کو پیچھے کی طرف کھینچ کر اور چھاتی کو آگے کیطرف اوبھار کر رکھو۔

نمبر ۷ - پیٹھ کو ذرا سی جھکاؤ۔ ہتیلیوں کو اندرونی طرف کر کے ہاتھوں کو رانوں پر رکھو۔ گھٹنوں کو باہر کی طرف کو چھاتی کو اندر کی طرف نیچے کو دباؤ۔ بازوؤں کو باری باری سے اُنکی پوری لمبائی تک سامنے کو کہ وہ کندہے کی سیدھ میں رہیں اوپر کو پھیلاؤ۔

نمبر ۸ - بازوؤں کو کندہوں کی سیدھ میں پوری لمبائی تک پھیلاؤ اور ہاتھوں کو پہونچوں تک جسقدر جلدی ممکن ہوسکے گھماؤ۔ بازوؤں کو آگے پیچھے پھیلاکر اس ورزش کو کسی طرح سے کرو۔

نمبر ۹ - بازوؤں کو آٹھویں ورزش کیطرح کرو۔ ڈمبیل کو سروں سے پکڑو۔ پہونچوں کو باہر سے اندر کو گھماتے رہو۔

نمبر ۱۰ - ورزش نمبر ۹ کی حالت میں ہی اندر سے باہر کو گھماؤ۔

نمبر ۱۱ - ڈمبیل فرش پر لمبائی کے رُخ اُس خط کے مرکز پر رکھو جو کہ پاؤں کے انگوٹھوں کے سروں میں ملانے سے پیدا ہو۔ انکو اٹھاؤ اور سیدہے اکڑکر اس حالت میں ہوجاؤ کہ گھٹنوں میں ذرا خم نہ رہے۔ پھر بائیں جانب کو ایڑیوں پر نصف دائرہ میں گھوم جاؤ۔ دائیں بازو کو کمر سے اُٹھا کر سامنے کی طرف جسم سے زاویہ قائمہ بناتا ہوا پھیلاؤ۔ اور بائیں پاؤں کو ایک قدم آگے بڑھاؤ۔ وائیں بازو کو زور کے ساتھ سامنے کو سیدھا پھیلاؤ۔ پھر جلدی سے کُہنی کو پیچھے کیطرف کھینچ لو اور بڑہے ہوئے قدم کو اپنی اصلی جگہ پر لے آؤ۔

نمبر ۱۲ - یہ ورزش نمبر ۱۱ سے اُلٹی ہے یعنی اس میں وائیں جانب کو ایڑیوں پر گھومنا پڑتا ہے اور اُسمیں وائیں ٹانگ اور بائیں بازو سے ورزش کی جاتی ہے۔

نمبر ۱۳ - جسم کا بوجھ پاؤں کے انگوٹھوں اور بازوؤں پر اُٹھاؤ۔ کہنیوں کو جھکانے اور بازوؤں کو اکڑانے سے بار بار جسم کو اوپر اوٹھاؤ۔ اور نیچے کی طرف لے جاؤ۔ جسم کو خوب اکڑائے اور سر کو پیچھے کیطرف کھینچے رہو۔ گھٹنوں کو مت جھکنے دو۔ اور اس بات کی احتیاط رکھو کہ جسم یا نیچے کے اعضا کا کوئی حصہ زمین سے چھونے نہ پائے۔ اس ورزش میں ڈمبیل کی ضرورت نہیں۔

نمبر ۱۴ - جسم کو پہلوؤں کی طرف اس طرح جھکاؤ کہ نیچے کے اعضا ہلنے نہ پاویں۔ بار بار بازو کا نچلا حصہ موڑکر بازو کے اندر اس طرح لیجاؤ جس سے ہاتھ بغل میں جا لگے۔

نمبر ۱۵ - بازوؤں کو پہلوؤں سے ملا کر چت لیٹ جاؤ بار بار جسم کو کمر کے جوڑ سے اُٹھا کر بیٹھنے کی حالت میں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لے آؤ - اور جسقدر ممکن ہو سکے پاؤں کی طرف جھکاؤ - پھر متوازی الافق حالت میں نیچے کو لے آؤ - پہلے ہو
بغیر ڈمبیل کے کی جاتی ہے - پھر ہر ایک ہاتھ میں ڈمبیل لے لیا جاتا ہے اور بازو سر کے اوپر پیچھے کی طرف
پھیلا لئے جاتے ہیں جسم بار بار اوٹھایا اور نیچے کیا جاتا ہے - اگر مبتدی شروع میں ضرورت سمجھے اپنے پاؤں
چارپائی یا کسی اور ایسی ہی چیز کے نیچے رکھے -

نمبر ۱۶ - چت لیٹ کر ہاتھوں کو سر کے پیچھے پھیلاؤ - پاؤں کو پھیلائے ہوئے اور گھٹنوں کو اکڑا کر
دونوں ٹانگوں کو آہستہ آہستہ اسقدر اوپر کو اوٹھاؤ جسقدر ممکن ہو سکے اور آہستہ آہستہ پھر نیچے کو لیجاؤ

نمبر ۱۷ - آہستہ آہستہ پاؤں کے انگوٹھوں پر اٹھو اور پھر آہستہ آہستہ ایڑیوں کو زمین سے ملا دو -

نمبر ۱۸ - بازوؤں کو پہلوؤں سے ایک خط میں ملا کر کلائی کو اندر اور باہر کیطرف پھیرو +

فہرست عورات بیوہ ہندوستان ہر مذہب بلحاظ عمر بموجب رپورٹ مردم شماری ہندوستان ۱۸۹۱

تعداد عمر	ہندو	سکھ	جینی	مسلمان	عیسائی	دیگر مذاہب	میزان
۰ سے ۴ برس تک	۱۰۱۶۵	۴۳۶	۳۷	۲۸۶۶۳	۶۷	۳۱۰	۳۸۷۸
۵ سے ۹ "	۵۱۸۷۶	۷۳۳	۱۴۱	۱۰۳۰۰	۱۷۵	۸۱۵	۴۰۴۰
۱۰ سے ۱۴ "	۱۴۰۷۳۴	۱۷۱۸	۴۸۴	۲۹۱۱۳	۲۶۱	۲۲۲۲	۴۵۳۲
۱۵ سے ۱۹ "	۲۸۰۹۴۲	۴۱۷۰	۱۳۲۱	۶۶۰۵۹	۱۰۹۹	۱۴۰۳۵	۶۷۶۴۶
۲۰ سے ۲۴ "	۵۴۵۴۰۵	۵۷۳۲	۳۰۳۸	۱۱۴۸۲۹	۳۱۰۳	۳۱۲۹۲	۱۰۳۳۹۹
۲۵ سے ۲۹ "	۹۰۳۲۳۱	۹۱۶۹	۴۸۶۱	۲۱۳۵۱۰	۵۸۶۵	۴۰۹۵۵	۱۷۷۵۹۱
۳۰ سے ۳۴ "	۱۴۹۳۹۰۷	۸۲۶۰	۷۷۰۵	۳۳۴۷۶۹	۹۹۹۷	۵۷۳۷۴	۱۹۱۱۹۱۲
۳۵ سے ۳۹ "	۳۶۴۷۳۲	۱۴۵۵۰	۷۷۱۸	۳۶۱۳۹۴	۱۰۵۸۹	۵۰۲۲۸	۱۸۰۹۲۱۱
۴۰ سے ۴۴ "	۲۴۹۱۰۵۲	۸۷۷۳	۱۲۹۳۲	۵۶۵۵۱۶	۱۸۲۹۲	۹۱۴۶۵	۲۱۸۸۰۳۰
۴۵ سے ۴۹ "	۱۴۸۸۲۰۸	۱۹۸۲۰	۸۱۸۴	۶۱۲۴۸۹	۱۳۶۷۲	۵۶۹۷۷	۲۱۹۹۳۵۰
۵۰ سے اوپر	۸۵۴۲۸۷۹	۵۱۷۷۱	۴۴۰۳۴	۲۰۷۱۰۶۱	۷۱۹۷۶	۴۶۵۱۱۲	۱۲۴۷۸۳۳

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقشہ توضیح تاریخ استقرار حمل از سطرہائی بالائی اور تاریخ وضع حمل از سطرہائے زیرین خانہ ہائے

جنوری	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	یوم ماہ
اکتوبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	نومبر
فروری	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۰	۰	۰	
نومبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۰	۰	۰	دسمبر
مارچ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	
دسمبر	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	جنوری
اپریل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	
جنوری	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۰	فروری
مئی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	
فروری	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	مارچ
جون	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	
مارچ	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	اپریل
جولائی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	
اپریل	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	مئی
اگست	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	
مئی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	جون
ستمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	
جون	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۰	جولائی
اکتوبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	
جولائی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	اگست
نومبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	
اگست	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۰	ستمبر
دسمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	
ستمبر	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	اکتوبر

نوٹ - مثلاً فرض کرلیویں کہ تاریخ استقرار حمل یکم جنوری ہے تو تاریخ وضع حمل ہشتم اکتوبر ہووے گی - اسی طرح شمار کرلیویں +

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنتری پیمایش چوب

لپیٹ چوب	طسو و طسوانسہ		لپیٹ چوب	طسو و طسوانسہ		لپیٹ چوب	طسو و طسوانسہ		لپیٹ چوب	طسو و طسوانسہ	
تعداد لپیٹ	طسو	طسوانسہ	تعداد	طسو	طسوانسہ	تعداد	طسو	طسوانسہ	تعداد	طسو	طسوانسہ
۱۰ طسو	۰	۶	۳۳	β	۲۰	۵۶	ے	۴۰	۷۹	ے	۶
۱۱	۰	۰۷	۳۴	ے	۱	۵۷	ے	۱۱	۸۰	ے	۱۶
۱۲	۰	۹	۳۵	ے	۴	۵۸	ے	۱۸	۸۱	موعہ	۲
۱۳	۰	۰۱۰	۳۶	ے	۹	۵۹	لعہ	۰۱	۸۲	موعہ	۱۲
۱۴	۰	۱۲	۳۷	سے	۰۱۳	۶۰	لعہ	۹	۸۳	معہ	۰۲۲
۱۵	۰	۱۴	۳۸	ے	۱۸	۶۱	لعہ	۰۱۶	۸۴	مرعہ	۹
۱۶	۰	۱۶	۳۹	سے	۲۳	۶۲	عہ	۰	۸۵	مرعہ	۰۱۹
۱۷	۰	۱۸	۴۰	للعہ	۴	۶۳	عہ	۸	۸۶	لوعہ	۶
۱۸	۰	۲۰	۴۱	للعہ	۹	۶۴	عہ	۱۶	۸۷	لوعہ	۱۷
۹	۰	۲۱	۴۲	للعہ	۱۴	۶۵	لرعہ	۰	۸۸	معہ	۴
۲۰	یک	۱	۴۳	للعہ	۱۹	۶۶	لرعہ	۸	۸۹	معہ	۱۵
۲۱	یک	۰۳	۴۴	صمہ	۱	۶۷	لرعہ	۰۱۶	۹۰	معہ	۲
۲۲	یک	۶	۴۵	صمہ	۰۶	۶۸	عہ	۱	۹۱	لرعہ	۱۳
۲۳	یک	۹	۴۶	صمہ	۱۲	۶۹	عہ	۰۹	۹۲	لرعہ	۱
۲۴	یک	۱۲	۴۷	صمہ	۱۸	۷۰	عہ	۱۸	۹۳	عہ	۰۱۳
۲۵	یک	۱۵	۴۸	ے	۰	۷۱	عہ	۳	۹۴	عہ	۰
۲۶	یک	۱۸	۴۹	ے	۹	۷۲	عہ	۱۲	۹۵	عہ	۱۲
۲۷	یک	۰۲۱	۵۰	ے	۱۲	۷۳	عہ	۲۱	۹۶	عہ	۰
۲۸	β	۱	۵۱	ے	۰۱۸	۷۴	للعہ	۶	۹۷	للوعہ	۱۴
۲۹	β	۰۴	۵۲	عہ	۱	۷۵	للعہ	۰۱۵		للوعہ	۰
۳۰	β	۸	۵۳	عہ	۰۷	۷۶	صہ	۱	۹۹	صعہ	۰۱۲
۳۱	β	۱۲	۵۴	عہ	۱۴	۷۷	صہ	۰۱۰	۱۰۰	عہ	۱
۳۲	β	۱۶	۵۵	عہ	۲۱	۷۸	صہ	۲۰			

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قواعد جدید ڈاک خانہ جات

۱۔ رجسٹری اگر چٹھی وغیرہ کو زیادہ احتیاط کے ساتھ بھیجنا چاہو۔ تو اوسکو رجسٹری کرانا چاہئے مگر ڈاک خانہ اوسکے نقصان کا ذمہ وار نہیں ہو سکتا۔ جب تک اوس کا بیمہ نہ کرایا جاوے۔ فیس رجسٹری ہندوستان اور ولایت کے لئے ہر حالت ۲ ہے۔ جو بذریعہ ٹکٹ چٹھی وغیرہ پر چسپاں کئے جاتے ہیں۔ رجسٹری پر بھیجنے والے کا پورا پتہ ہی ہونا ضروری ہے۔

نوٹ:۔ ہنڈی۔ چک۔ بل بینک۔ زیورات۔ و دیگر قیمتی اشیاء کا بیمہ کرانا لازمی ہے۔ اگر کسی خط میں نوٹ وغیرہ ہوں۔ اور رجسٹری نہ کرایا گیا ہو۔ تو ڈاک خانہ والوں کو اگر یہہ امر معلوم ہو جاوے۔ تو وہ خود اوس کی رجسٹری کر دیں گے۔ اور اوس کی دوگنی فیس مکتوب الیہ سے وصول کی جاوے گی۔

اگر فرستندہ رجسٹری کی رسید مکتوب الیہ کے دستخطی لینا چاہئے۔ تو ایک آنہ کا ٹکٹ زاید لگانا چاہئے اگر یہہ رسید گم ہو جاوے۔ تو ۲ روپئے پر ڈاک خانہ سے دوسری رسید حاصل کر سکتا ہے۔

۲۔ چٹھیات محصول چٹھیات کیلئے ½ تولہ تک ۲ اور ½ ا تولہ تک ۱ ا اور پھر ہر ایک زاید ڈیڑہ تولہ یا اوسکے حصہ پر ایک آنہ مقرر ہے۔ بیرنگ چٹھیات پر اصلی یا کمی محصول کا دوگنا محصول مکتوب الیہ سے لیا جاویگا۔

۳۔ پوسٹکارڈ پوسٹ کارڈ فرستندہ علاوہ پتہ مکتوب الیہ کے اپنا نام و پتہ و تاریخ و مقام بھی لکھ سکتا ہے۔ اگر مروجہ پوسٹ کارڈ موجود نہ ہو۔ تو اوسکی ہموزن موٹا کاغذ پر ایک پیسہ کا ٹکٹ لگا کر بطور پوسٹ کارڈ و جوابی پوسٹ کارڈ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر باریک کاغذ استعمال کیا جاوے گا۔ تو بیرنگ ہو جانیکا احتمال ہے

۴۔ پیکٹ پیکٹوں کے لئے ہر ایک دس تولہ یا اوس کے واسطے محصول ۲ ہے بیرنگ کی حالت میں دوگنا محصول مکتوب الیہ سے وصول کیا جاویگا۔ مگر پیکٹ کے اندر کسی قسم کے خط و کتابت ڈالنا منع ہے۔ پیکٹوں کے دونوں سرے کشادہ ہونے چاہئیں۔ تاکہ ڈاک خانہ والے آسانی سے دیکھ سکیں۔ اور دو فٹ لمبا۔ ایک فٹ چوڑا۔ اور ایک فٹ اونچا سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔ پیکٹ خلاف قاعدہ ہونے سے اوسپر چٹھی یا بلا رجسٹری پارسل کا (جو دونوں صورتوں میں کمتر ہو) محصول لیا جاویگا۔ بذریعہ پیکٹ حسب ذیل اشیاء جا سکتی ہیں کتابیں۔ تصویریں۔ نقشجات۔ چھاپہ خانہ کے پروف۔ مضامین برائے اخبار۔ کورے کاغذ پنسلیں۔ اور ہر ایک قسم کی چھپی ہوئی دستاویز یا فارم وغیرہ۔

۶ پائی والا لفافہ گورنمنٹ کا ٹکٹ پیکٹ پر لگانا منع ہے ورنہ بیرنگ سمجھا جاویگا۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۔ نمونہ پیکٹ

جو چیزیں بطور نمونہ بھیجی جاتی ہیں۔ وہ بھی ڈاک خانہ کے ذریعہ بطور پیکٹ بھیجی جا سکتی ہیں۔ محصول شرح فی دس تولہ کیلئے ۲ر ہے۔ بصورت بیرنگ دوگنا محصول مکتوب الیہ سے وصول کیا جاویگا۔ ایسے پیکٹ ۴۰ تولہ سے زیادہ وزنی نہیں ہونے چاہئیں۔

۶۔ چٹھیات کا واپس لینا

اگر کوئی شخص صندوق چٹھیات میں ڈالنے کے بعد کوئی چٹھی واپس لینا چاہے تو ۳ روپیہ ادا کرنے پر وہ چٹھی واپس مل سکتی ہے۔ اگر وہ روانہ ہو چکی ہو۔ تو بذریعہ تار اطلاع دینے پر واپس منگائی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ تقسیم نہ ہو چکی ہو۔

۷۔ بیمہ

ہر ایک برانچ ڈاک خانہ میں جسکو بیمہ کرنے کا اختیار ہے۔ پانسو ۵۰۰ روپیہ کی قیمتی چیز تک بیمہ ہو سکتا ہے۔ اور دیگر بڑے ڈاک خانوں میں دو ہزار تک بیمہ ہو سکتا ہے اول پچاس روپیہ کیلئے ۲ر ہے۔ پھر ہر ایک سنو یا اوس کے حصہ کیلئے ۴ر فی صدی ہے۔ جس چیز کا بیمہ کرانا ہو۔ تو اوس کے اوپر اوس کی قیمت لفظوں اور ہندسوں میں تحریر کرنی چاہئیے۔ اور ساتھ ہی بھیجنے والے کا پتہ پورا لکھنا لازمی ہے۔ اور جو پارسل ۱۲ مکعب انچ سے کم ہوگا اوس کا بیمہ نہ کیا جاویگا۔ ہر ایک بیمہ پارسل یا بیمہ رجسٹری پر لاکھ کی مہریں اوس کے جوڑ کے تین تین انچ کے فاصلہ پر ہونی ضروری ہیں۔ مگر یہ مہریں دونّی چونّی یا اٹھنّی کے نقش کی نہ ہوں۔ بلکہ کسی خاص نشان یا نام کنندہ یا تصویر دار مہر لگانی لازمی ہے۔ ہر ایک بیمہ شدہ اشیا جس کی قیمت ۲۵ روپیہ سے کم ہوگی مکتوب الیہ کے مکان پر تقسیم کی جاویگی۔ زیادہ قیمت کی صورت میں مکتوب الیہ کو ڈاک خانہ میں جانا ہوگا۔ بیمہ کرانے کا سب سے زیادہ فائدہ یہ ہے۔ کہ اوس کے گم ہونے کی صورت میں اوس کی پوری قیمت ایک مہینہ کے بعد سرکار سے ادا کی جاویگی۔

۸۔ پارسل

پارسل دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) رجسٹری شدہ۔ (۲) بلا رجسٹری شدہ

(۱) رجسٹری شدہ پارسل کا محصول پہلے ۲۰ تولہ کیلئے ۴ر اور ۴۰ تولہ تک ۸ر پھر بعد ازاں ہر ایک ۴۰ تولہ تک یا اوس کے ہر ایک حصہ کے لئے ۴ر مقرر ہے۔ رجسٹری شدہ پارسل دو ہزار تولہ تک جا سکتا ہے۔ اوس کا محصول خواہ پیشگی ادا کیا جاوے۔ خواہ اوس کو بیرنگ بھیجا جاوے ہر دو صورت میں محصول یکساں ہے۔

(۲) بلا رجسٹری شدہ پارسل پہر ۲۰ تولہ تک ۲ر اور ۴۰ تولہ تک ۴ر بعد ازاں ہر ایک ۴۰ تولہ تک ۴ر یا اوس کے حصہ پر ۴ر محصول پیشگی دینا پڑتا ہے۔ بیرنگ نہیں بھیجا جا سکتا۔ اوس کا وزن ۴۴۰ تولہ سے زیادہ نہ ہونا چاہئیے۔ اس کی رسید ڈاکخانہ سے نہ فرستندہ کو ملے گی۔ اور نہ مکتوب الیہ سے حاصل کی جاویگی۔ اگر کسی کو اس

[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹- قیمت طلب پارسل و پیکٹ

قیمت طلب پارسل و پیکٹ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) رجسٹری شدہ (۲) بلا رجسٹری شدہ - اون کی قیمت [illegible] سے کم اور ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہونی چاہئے - ورنہ قیمت میں ایک آنہ کا کوئی حصہ ہووے قیمت طلب پارسل کے بھیجنے والے کو ایک فارم کی (جو ڈاک خانہ سے ملیگا) خانہ پری کرنی ہوگی - جو ہمراہ پارسل جائیگا - بلا رجسٹری شدہ پارسل کتنی ہی قیمت کا ہو - مکتوب الیہ کے مکان پر تقسیم کیا جاویگا - مگر رجسٹری شدہ پارسل [illegible] سے زیادہ قیمت کا ڈاکخانہ میں تقسیم ہوگا -

رجسٹری شدہ پارسل پیکٹ کو بیرنگ یا پیڈ دونوں طرح پر بھیج سکتے ہیں - مگر بلا رجسٹری شدہ پارسل کا محصول پیشگی ادا کیا جائیگا - اور ویلیو پے ایبل کی فیس منی آرڈر بذریعہ ٹکٹ وصول کی جاویگی - جو فارم پر چسپاں کئے جائیں گے - کسی مال کی بلٹی کو جو بذریعہ ریل بھیجا گیا ہو - ویلیو پے ایبل کرانے کا یہ قاعدہ ہے - کہ رسید ریل پر [illegible] کا ٹکٹ لگا کر ہمراہ فارم مذکور ڈاکخانہ میں دیدو - بلا رجسٹری شدہ کی رسید ڈاکخانہ سے نہیں ملے گی

نوٹ - قیمت طلب پارسلوں کا بیمہ بھی ہو سکتا ہے -

۱۰- منی آرڈر

ہر ایک منی آرڈر مقبوضات انگریزی میں چھ سو روپیہ تک اور دیسی ریاستوں میں [illegible] روپیہ تک جاسکتا ہے - لیکن اُن میں ار کا حصہ نہ ہونا چاہئے - مگر سرکاری منی آرڈر میں ار کا حصہ بھی جاسکتا ہے - شرح فیس منی آرڈر حسب ذیل ہے

[illegible] روپیہ تک ۲ ار - [illegible] روپیہ تک ۴ ار - [illegible] روپیہ تک ۶ ار - [illegible] روپیہ تک ۸ ار

[illegible] روپیہ تک ۱۰ ار - [illegible] روپیہ تک ۱۲ ار - [illegible] روپیہ تک ۱۴ ار - [illegible] روپیہ تک [illegible]

ہر صورت میں پیشگی ادا کی جائیگی - منی آرڈر انکاری ہونے کی صورت میں کمیشن واپس نہیں دیا جائیگا -

۱۱- منی آرڈر تار

جو روپیہ بذریعہ تار بھیجنا چاہو - تو ایک فارم منی آرڈر پُر کرکے اوسپر الفاظ بذریعہ تار لکھ دینا چاہئے - تار کے ذریعہ چھ سو روپیہ تک جاسکتا ہے - اوس کی فیس حسب ذیل ہے -

[illegible] تک [illegible] - [illegible] تک [illegible] - [illegible] تک [illegible] - [illegible] تک [illegible] - [illegible] تک [illegible]

[illegible] تک [illegible] - [illegible] تک [illegible] - [illegible] تک [illegible] - [illegible] تک [illegible] یعنے سو روپیہ کے [illegible]

[illegible] تار کا محصول اور [illegible] فی صدی منی آرڈر کا محصول لیا جائیگا -

۱۲- سیونگ بینک

ڈاک خانہ کے سیونگ بنک میں ہر ایک شخص [illegible] سے دو سو روپیہ تک ایک سال کے اندر جمع کر سکتا ہے - کل رقم دو ہزار روپیہ سے زیادہ داخل نہیں کی جائیگی - سود بشرح [illegible] فیصدی سالانہ یعنے چھ روپیہ پر ایک پیسہ فی ماہ دیا جاویگا - جو سال کے ختم [illegible]

[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاوہ ہر ایک مہینہ کا سود دیا جائیگا۔ مگر بعد ۵ تاریخ جمع کرنے کے اوس جمع کردہ رقم پر اوس کل مہینہ کا سود نہیں دیا جائیگا۔ اور جو رقم جس مہینہ میں برآمد کی جائیگی۔ اوس مہینہ کا سود بھی نہیں دیا جائیگا خواہ وہ مہینہ کا آخری دن کیوں نہ ہو۔ بینک سے ایک ہفتہ میں صرف ایک مرتبہ روپیہ برآمد ہو سکتا ہے۔ ہفتہ سوموار سے سنیچر تک سمجھا جا سکتا ہے۔ مثلاً سنیچر کو برآمد کرکے سوموار کو پھر برآمد کر سکتے ہیں۔ اپنے بچوں یا بچیوں کے نام پر بھی کوئی اپنی معرفت روپیہ جمع کرکے علیحدہ حساب بینک میں کھول سکتا ہے۔ مگر ایسے حساب کی تعداد ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ جس کی معرفت ایسے حساب کھولے جائینگے۔ وہ شخص خود برآمد کرنے کا مجاز ہے۔ حساب بینک ایک ڈاک خانہ سے دوسرے ڈاک خانہ میں درخواست دینے پر تبدیل ہو سکتا ہے۔ مگر سیونگ حساب تین ماہ سے کم عرصہ میں تبدیل نہیں کیا جائیگا۔ کتاب حساب واسطے اندراج سود یا اجرت بذریعہ رجسٹری بھیجی جا سکتی ہے۔ مگر کتاب مع درخواست ڈاک خانہ میں بھیجنی چاہئے۔ اگر کتاب بینک کھوئی جاوے۔ تو ایک روپیہ فیس دینے پر پھر مل سکتی ہے۔ اگر کسی شخص نے حساب بند کر دیا ہو۔ تو تین ماہ تک بلا حصول منظوری صاحب کنٹرولر ڈاک خانہ جات از سر نو حساب جاری نہ کر سکیگا۔ مگر بعد تین ماہ بلا کسی قسم کی منظوری کے از سر نو حساب کھولا جا سکتا ہے۔

اگر کسی حساب کی کتاب میں عرصہ ذیل تک کچھ نہ لین دین کیا گیا ہو۔ اور نہ سود درج کرایا گیا ہو تو وہ حساب داخل خارج شدہ سمجھا جائیگا۔

جبکہ بقایا دس سے زیادہ نہ ہو ...... تو تین سال کے بعد سمجھنا چاہئے

جبکہ بقایا ایک سو سے زیادہ نہ ہو .... تو چھ سال کے بعد " "

جبکہ بقایا ایک سو سے زیادہ ہو .... تو بارہ سال کے بعد " "

اگر اس قسم کے کھاتہ کو کوئی شخص پھر جاری کرانا چاہے۔ تو بذریعہ درخواست صاحب کنٹرولر ڈاک خانہ جات کو منظوری حاصل کر لینے پر وہ حساب جاری ہو سکتا ہے۔ اور سود بھی دیا جاویگا جس شخص کا حساب بینک میں کھولا ہوا ہو۔ اگر وہ مر جاوے۔ تو اوس کے جائز وارث تین ہفتہ کے اندر پوسٹ ماسٹر جنرل کو درخواست کر لینی چاہئے۔

۱۳۔ خط و کتابت سرکاری

علاوہ معمولی پوسٹل ٹکٹوں کے سرکاری ٹکٹ بھی ہوتے ہیں جن پر انگریزی حروف لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو صرف سرکاری چٹھیات وغیرہ پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ مگر ان کا استعمال عام لوگوں کے لئے خانگی چٹھیات پر ناجائز وجرم ہے۔ سرکاری چٹھیات کے محصول کی شرح حسب ذیل ہے۔ نصف تولہ تک ۶ پائی۔ دس تولہ تک ایک آنہ اور بعد ازاں ہر دس تولہ یا اوس کے حصہ پر ایک آنہ۔ پیکٹ اور پارسل سرکاری پر محصول بشرح ہوتا ہے۔ جو عوام الناس کے لئے ہے۔ ہر ایک سرکاری چٹھی و پیکٹ و پارسل پر الفاظ بکار سرکار تحریر ہونا اور بھیجنے والے کا عہدہ مع دستخط لکھنا ضروری ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر کسی سرکاری لفافہ کو بیرنگ بھیجنا ہو تو الفاظ سروس بیرنگ لکھدینا چاہئے۔ اوس صورت میں مکتوب الیہ کو صرف اوسیقدر محصول دینا ہوگا جسقدر کہ پیشگی صورت میں واجب ہوتا۔

اگر کبھی دیہات کے زمیندار وغیرہ کو کسی امر جرایم وغیرہ کی رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس یا حاکم ضلع کے پاس بذریعہ چٹھی یا ٹکٹ بھیجنی منظور ہو۔ تو اونپر الفاظ بکار سرکار سروس بیرنگ لکھ کر بھیج سکتے ہیں۔

اگر کسی ملازم ڈاک خانہ کے شکایت کسی افسر ڈاک خانہ کے پاس بھیجنی منظور ہو۔ تو چٹھی پر الفاظ شکایت ڈاک خانہ لکھ کر بلا ٹکٹ بھیج سکتے ہیں۔

۱۴۔ محصول ممالک غیر

دنیا کے ہر ایک حصہ پر جہاں کہ سلطنت انگریزی کا تسلط ہے۔ چٹھی کے لئے نصف اونس تک ار محصول مقرر ہے۔ پیکٹ کے لئے محصول ۱ر فی دو اونس کیلئے ہے۔ اور جو ممالک سلطنت انگلشیہ کے تسلط میں نہیں ہیں۔ وہاں کے لئے محصول چٹھی ۲ر فی نصف اونس کے لئے ہے۔ جزیرہ لنکا اور مقبوضات پرتگال واقعہ ہندوستان کے لئے وہی محصول جو کہ ہندوستان کے لئے ۔۔۔

قواعد تار برقی

تار تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) ڈیفرڈ (ملتوی)، (۲) آرڈینری (معمولی)، (۳) ارجنٹ (ضروری)

(۱) ڈیفرڈ۔ تار وہ کہلاتا ہے جو ارجنٹ اور ارڈینری تاروں کے موجود ہونے کی صورت میں ملتوی رکھا جاسکتا ہے اور ہر قسم کے تار دینے کے بعد دیا جائیگا۔ جبکہ تار کی لائین خالی ہوگی۔ جو صبح سے رات کے ۹ بجے تک بدست تاررساں تقسیم کیا جاویگا۔

(۲) آرڈینری تار وہ ہے۔ جو ارجنٹ تار کے بعد اور ڈیفرڈ سے پہلے دیا جاسکتا ہے۔ ایسا تار بھی صبح سے رات کے ۹ بجے تک تقسیم کیا جاویگا۔

(۳) ارجنٹ تار وہ ہے۔ جو سب سے پہلے دیا جاویگا۔ یہ تار ہر وقت اور ہر تار گھر میں دیا جائے گا اور فی الفور تقسیم کرایا جائیگا۔

مکتوب الیہ کے پتہ کے لئے محصول بالکل نہیں لیا جائیگا۔ اور بھیجنے والے کا صرف نام یا صرف عہدہ بلا اجرت بھیجا جاسکتا ہے۔ ورنہ زائید الفاظ یا نام کا محصول لیا جائیگا۔ لیکن اگر وہ تار کسی سوداگری دوکان والوں یا کمپنی کی طرف سے ہو تو اون کا وہ پتہ جس نام سے وہ مشہور ہوں۔ بلا اجرت بھیجا جاسکتا ہے۔

اگر مکتوب الیہ کا مقام تار گھر سے ۵ میل کے اندر ہوگا۔ تو وہ تار معرفت تاررساں کے تقسیم کیا جاویگا۔ ورنہ بذریعہ ڈاک ارسال کیا جائیگا۔ لیکن اگر فرستندہ اپنا تار پانچ میل سے زیادہ والے مقام پر بذریعہ خاص آدمی کے بھجوانا چاہے۔ تو اوس کو لازم ہے کہ کافی اجرت قلی کے واسطے لیجانے تار کے تار گھر میں جمع کردیوے اجرت کافی نہ ہونے کی صورت میں تار بذریعہ ڈاک بھیجا جائیگا۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقشہ محصول تار

ڈیفرڈ (ملتوی)		آرڈینری (معمولی)		ارجنٹ (ضروری)	
اول ۸ حروف کیلئے یا پانچ ہندسوں کیلئے	ہر ایک زائد حروف کیلئے یا پانچ ہندسوں کیلئے	اول ۸ حروف کیلئے یا پانچ ہندسوں کیلئے	ہر ایک زائد حرف کیلئے یا پانچ ہندسوں کیلئے	اول ۸ حروف کیلئے یا پانچ ہندسوں کیلئے	ہر ایک زائد حروف کیلئے یا پانچ ہندسوں کیلئے
۸ر	ار	عہ ر	۲ر	عا	۴ر

اگر کوئی خبر یا مضمون بذریعہ تار کسی رجسٹری شدہ اخبار کو بھیجنا منظور ہو۔ تو ایسی صورت میں چار گنے حروف بھیجے جا سکتے ہیں یعنی بذریعہ ڈیفرڈ تار آٹھ آنہ میں ۳۲ حروف بھیجے جا سکتے ہیں۔ اور اگر ایسی تار کے ایک سے زیادہ نقلیں اوسی مقام کے دیگر اخباروں کے ایڈیٹروں کے پاس بھیجنی ہوں۔ تو بحساب ۴ر فی صد حروف بھیجی جائیں گی۔ اگر کسی دیگر قسم کے تار کی نقل اوسی مقام کے ایک چند اشخاص کے پاس بھیجنی ہو تو وہ بھی اسی شرح پر بھیجی جا سکتی ہے۔

اگر کسی شخص کو تار پونچنے یا زیادہ محصول لینے وغیرہ کی شکایت کرنی ہو۔ تو چیف سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ کے پاس بھیجنی چاہیئے۔

ہندوستان کی ریلوں کے ضروری قواعد کا خلاصہ اور مفید ہدایتیں

سوار ہونا

وقت مقررہ سے دس پندرہ منٹ پہلے اسٹیشن پر مسافروں کو پونچ جانا چاہیئے۔ تاکہ آرام سے ٹکٹ لیکر سوار ہو سکیں۔ یا بوجہ تلوا سکیں۔ لیکن اگر ٹکٹ مل چکا ہے اور مسافروں کو ریل پر جگہ نہ ہونے کی وجہ سے سوار نہیں کیا گیا ہو تو اون کو چاہیئے کہ ٹکٹ تین گھنٹہ کے اندر بکنگ آفس میں لوٹانے کے لئے پیش کردیں۔ اون کا کرایہ واپس مل جائیگا۔ اگر ٹکٹ لینے کے بعد مسافر فوراً بیمار ہو جاوے۔ یا کوئی اتفاقی مجبوری پیش آجاوے تو فوراً ٹکٹ واپس کر دینے پر کرایہ انہیں واپس مل سکتا ہے۔

ریل کے درجے

مسافروں کو سوار ہونے کے لئے ہندوستان کی ریلوں میں چار درجے مقرر ہیں۔ اول دوم۔ میانہ انٹرمیڈیٹ۔ اور سوم۔ اور جو ٹکٹ اِن درجے کے لئے دئے جاتے ہیں قریب قریب اُن کے وہی رنگ ہوتے ہیں جو اون گاڑیوں کے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتے ہیں۔ جو ان درجوں کی ہیں۔

میعاد و کرایہ

مختلف ریلوں پر مسافروں کے کرائے کی شرح میں تھوڑا بہت فرق ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل شرح کے مابین زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم نرخ ہیں یہ شرح نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مروج ہیں۔

	شرح زیادہ سے زیادہ فی میل	کم سے کم فی میل
اول درجہ	۱۸-۱۹ پائی ″	۱۲ پائی ″
دوم درجہ	۹ پائی ″	۶ پائی ″
انٹرمیڈیٹ	۴½ پائی ″	۳ پائی ″
سوم درجہ	۳ پائی ″	۲½ پائی ″

کتوں اور گھوڑوں کا

نارتھ ویسٹرن ریلوے پر گھوڑوں کے لئے ۲۴ پائی فی میل زیادہ سے زیادہ اور ۱۸ پائی کم سے کم مگر بمبئی بڑودہ سنٹرل انڈیا ریلوے پر کم سے کم ۲۴ پائی فی میل مقرر ہے۔ لیکن پانچ روپیہ سے کم پر کوئی سفر منظور نہ کیا جاوے گا۔ اور کتوں کے لئے ہر پچاس میل کے یا اون کے حصہ کے لئے زیادہ سے زیادہ ۹۶ پائی اور کم سے کم ۴۸ پائی ہر کتے کے واسطے۔

کتے گاڑی میں لیجانا

کوئی مسافر اپنے ہمراہ گاڑی میں کتا نہیں لیجا سکتا۔ جب تک کہ اسٹیشن ماسٹر اجازت نہ دے۔ اور اوس کے ہمراہ جتنے مسافر ہیں اس بات پر رضامند نہ ہوں اور اس پر بھی دوچند کرایہ دے۔ اثنائے سفر میں اگر نارضامندی کریں۔ یا ریلوے حکام چاہیں تو کتا مسافر گاڑی میں لیجایا جائے گا۔ تو اوس کے ہمراہ زنجیر اور منہ باندھنے کا سامان ہونا چاہیئے۔

بچوں کا کرایہ

ہر ریلوے لائن پر تین سال سے کم عمر بچوں کو بلا کرایہ سفر کرنے دیتے ہیں۔ اس سے بعد بارہ سال کی عمر تک نصف کرایہ لیتے ہیں۔ بارہ سال سے کم عمر کے بچے اپنی رشتہ دار عورتوں کے ہمراہ زنانہ گاڑی میں بھی سفر کر سکتے ہیں۔

بلا کرایہ بوجھ

تمام ریلوں پر مسافروں کا بوجھ تولا جاتا ہے۔ اور مندرجہ ذیل مقدار بلا کرایہ لیجانے دیا جاتا ہے۔ اور بچے کے نصف ٹکٹ کے لئے بھی اس وزن کا نصف بوجھ لے جانے کی اجازت ہے۔

درجہ اول	ڈیڑھ من
درجہ دوم	۳۰ سیر
درمیانہ درجہ	۲۰ سیر
درجہ سوم	۱۵ سیر

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیچے یا اونچے درجہ میں سفر کرنا

جس درجے کا ٹکٹ لیا ہے اوس سے اونچے درجے میں بلا کرایہ زیادہ دینے کے سفر کرنا جرم ہے۔ لیکن اگر ریل میں جگہ نہیں ہے تو گارڈ یا اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیکر اوس اونچے درجے میں سفر کر سکتا ہے۔ بصورت بلا ٹکٹ سفر کرنے یا ٹکٹ سے اونچے درجہ میں سفر کرنے کا کچھ تاوان لیا جاتا ہے۔ جو بصورت خود بخود گارڈ کو اطلاع کرنے کے اول درجہ کے لئے عہ روپیہ دوم درجہ کے لئے ۸ر اور سوم درجہ کے لئے ۲ر ہے۔ مگر نہ اطلاع دینے کی صورت میں اول درجہ کے لئے لعہ روپیہ دوم درجہ کے لئے ۵ر اور سوم درجہ کے لئے مہ روپیہ ہے۔ بشرطیکہ مسافر کے اصل کرائے سے یہ رقوم زیادہ نہ ہوں۔

ملازمان ریلوے کی شکایت

ملازمان ریلوے کے لئے سزائے موقوفی مقرر ہے۔ اگر وہ کسی سے کچھ انعام وغیرہ طلب کریں۔ اگر کسی ریلوے ملازم کی نسبت شکایت کرنا ہو تو صاحب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کی خدمت میں لکھ بھیج دیں۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر راولپنڈی۔ لاہور۔ سہارنپور۔ ملتان۔ سکھر کوئٹہ۔ کراچی ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ہیں ان کے پاس شکایت بھیجی جاوے۔

زیادہ کرایہ کی واپسی

اگر ٹکٹ اسباب پارسل وغیرہ کسی چیز پر زیادہ کرایہ ریلوے وصول کرلے تو واپسی کا دعوی چھ ماہ تاریخ ادائیگی کے اندر کرنا چاہیے اگر جس درجہ کا ٹکٹ لیا تھا۔ اوس درجہ میں جگہ نہ ہو تو اسٹیشن ماسٹر اور گارڈ کو اطلاع دیدو۔ اور ٹریفک سپرنٹنڈنٹ سے فوراً کرایہ کی واپسی کی درخواست کرو۔

نقصان کا معاوضہ

اگر ریل پر کسی اسباب میں نقصان ہو جاوے۔ یا تلف ہو جاوے تو اسٹیشن سے اوٹھانے سے پہلے اسٹیشن کے ذمہ دار افسر کو اوس کی اطلاع دینے چاہیئے۔ اور ۴۸ گھنٹے کے اندر ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کو نقصان کی مقدار اور حالات سے اطلاع بھیجنی چاہیئے۔

پیشگی محصول

جو چیزیں زیادہ قیمتی ہوں۔ یا خوفناک قسم کی یا جلدی تلف ہو جانیوالی ہوں۔ جیسے تازہ پھل۔ یا زندہ جانور مثل کتا۔ گھوڑا۔ وغیرہ وغیرہ انکا محصول ریلوے پر پیشگی لیا جاتا ہے۔

حقہ یا تمباکو بلا رضامندی

کوئی شخص بلا رضامندی ہمراہی مسافروں کے کسی گاڑی میں حقہ نہیں پی سکتا۔ اور اگر وہ اوس پر اصرار کرے تو ریلوے قوانین کے مطابق وہ جرمانہ کا سزاوار ہے۔ بلکہ ریل ہر ملازم اوسے گاڑی سے اوتار سکتا ہے

سفر توڑنا

اگر سفر سو میل سے زیادہ ہو تو ایک روز مسافر راستے میں ٹھہر سکتا ہے۔ اور ہر سو میل کے پیچھے ایک روز ٹھہرنے کا اوسی اختیار ہے۔ خواہ وہ سب عدد جوادسے اختیار ہے ایک ہی مقام پر ٹھہرے یا جتنے مختلف مقامات پر

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

چاہیے قیام کرے۔ مگر وقت مقررہ تک سفر کے خاتمے پر پہنچ جاوے

پارسل کا کرایہ

سنہ ۱۸۹۳ء کی ریلوے ٹریفک کانفرنس میں یہ نرخ منظور ہوئے

(۱) پارسل جو پیمائش میں ایک مکعب فٹ یا وزن میں پانچ سیر سے زاید نہ ہوں

(۱) جب کہ وزن پارسل کا اڑھائی سیر سے زاید نہ ہو تو ہر پانسو میل کے حصوں پر چھ آنہ لیا جاوے۔ مگر زیادہ سے زیادہ ایک روپیہ کا اختیار ہے۔

(۲) جبکہ وزن پانچ سیر سے زیادہ نہ ہو تو چار آنہ ہر اڑھائی سو میل یا حصہ اڑھائی سو میل کے لیے مگر زیادہ سے زیادہ دو روپیہ کا اختیار ہے۔

(۳) مگر جو پارسل ایک مکعب فٹ یا پانچ سیر سے زاید ہوں تو حسب جدول ذیل کے کرایہ لیا جاویگا

فاصلہ بحساب میل	دس سیر سے زاید نہ ہو		دس سیر سے زاید مگر بیس سیر سے زاید نہ ہو		بیس سیر سے زاید مگر تیس سیر سے زاید نہ ہو		تیس سیر سے زاید مگر ۴۰ سیر سے زاید نہ ہو		[illegible] سیر سے زاید ہر سیر کے لیے زاید کرایہ	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
۲۵ میل سے زاید نہ ہو		۴		۴		۴		۳		
۲۵ سے زاید مگر ۵۰ سے زیادہ نہ ہو		۴		۴		۸		۸		
۵۰ ״ ״ ״ ۱۰۰ ״ ״		۴		۸		۱۲	۱			
۱۰۰ ״ ״ ״ ۱۵۰ ״ ״		۸		۱۲	۱		۱	۸		
۱۵۰ ״ ״ ״ ۳۰۰ ״ ״		۸	۱		۱	۸	۲			
۳۰۰ ״ ״ ״ ۴۵۰ ״ ״		۱۲	۱	۸	۲	۴	۳			
۴۵۰ ״ ״ ״ ۶۰۰ ״ ״	۱		۲		۳		۴			
۶۰۰ ״ ״ ״ ۷۵۰ ״ ״	۱	۴	۲	۸	۳	۱۲	۵			
۷۵۰ ״ ״ ״ ۹۰۰ ״ ״	۱	۶	۲	۱۲	۴	۲	۵	۸		
۹۰۰ ״ ״ ״ ۱۰۵۰ ״ ״	۱	۹	۳	۲	۴	۱۲	۶	۴		
۱۰۵۰ ״ ״ ״ ۱۲۰۰ ״ ״	۱	۱۲	۴	۸	۵	۶	۷	۲		
۱۲۰۰ ״ ״ ״ ۱۳۳۳ ״ ״	۱		۴		۶		۸		شرح جو علیحدہ علیحدہ خانوں میں درج ہے۔	
۱۳۳۳ ״ ״ ״ ۱۵۰۰ ״ ״	۲	۴	۴	۸	۶	۱۲	۹			
۱۵۰۰ ״ ״ ״ ۱۶۶۶ ״ ״	۲	۸	۵		۷	۸	۱۰			
۱۶۶۶ ״ ״ ״ ۱۸۳۳ ״ ״	۲	۱۲	۵	۸	۸	۴	۱۱			
۱۸۳۳ ״ ״ ״ ۲۰۰۰ ״ ״	۳		۶		۹		۱۲			
۲۰۰۰ ״ ״ ״ ۲۱۶۶ ״ ״	۳	۴	۶	۸	۹	۱۲	۱۳			
۲۱۶۶ ״ ״ ״ ۲۳۳۳ ״ ״	۳	۸	۷		۱۰	۸	۱۴			
۲۳۳۳ ״ ״ ״ ۲۵۰۰ ״ ״	۳	۱۲	۷	۸	۱۱	۴	۱۵			
۲۵۰۰ ״ ״ ״ ۲۶۶۶ ״ ״	۳		۸		۱۲		۱۶			
۲۶۶۶ ״ ״ ״ ۲۸۳۳ ״ ״	۴	۴	۸	۸	۱۲	۱۲	۱۷			
۲۸۳۳ ״ ״ ״ ۳۰۰۰ ״ ״	۴	۸	۹		۱۳	۸	۱۸			
۳۰۰۰ میل سے اوپر ہر زاید ۱۶۶ میل یا اس کے کسی حصہ کے لیے		۴		۸		۱۲	۱			

(۱) یہ نرخ اگر انتظام ہو سکا تو ۸۰ سیر وزن اور ۸ مکعب فٹ سے بڑے پارسل بھی لئے جا سکتے ہیں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان کی دولت کہاں جاتی ہے؟

دیکھئے انگلینڈ سے ہندوستان میں ہر سال ۳۵ لاکھ روپیہ کا صرف سِلا ہوا کپڑا آتا ہے۔ ذرا تو غور فرمائیے کیا ہمارے ملک میں درزی نہیں ہیں؟ کیا مانچسٹر اور لنکاشائر کے درزیوں میں سرخاب کا پر لگا ہوا ہے؟ ہماری ہی بے شوقی اور ناقدردانی سے یہاں کے درزی بھوکے مرتے جاتے ہیں۔ کیا اسی کا نام خیرخواہی ملک ہے۔ اگر ایک بار صرف اسقدر عہد کر لیا جائے کہ ہم ولایتی کاریگروں کے ہاتھ کا سِلا ہوا کپڑا نہیں پہنیں گے۔ تو ملک کو کس قدر فائدہ پہنچ سکتا ہے؟

اور ملاحظہ کیجئے! ولایت سے سن ۱۸۹۶ء میں ۱۱۸۹۹۱ روپیہ کا جوتا ہندوستان میں آیا تھا۔ یہ کیسی اندھیر کی بات ہے کہ دیسی موچیوں سے اسقدر نفرت کہ اون کے بنائے جوتے پاؤں میں پہننا حماقت سمجھا جائے۔ اور ولایتی موچیوں کے بنائے ہوئے جوتے ایسے اچھے لگتے ہیں کہ ہر سال وہاں سے ۱۲ لاکھ روپیہ کے آویں تو پورا پڑے۔ اے بدقسمت ہندوستان تیری اولاد میں جب ایسی کج فہمی کا مرض ہے تو روز بروز دولت خراب کیوں نہ ہو۔

ولایتی اینٹ اور کھپریل کی آمد کا حال سن کر کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہے۔ سن ۱۸۹۶ء میں ۲۱۸۸۹۹ روپیہ کی اینٹ اس ملک میں آئی ہے۔ ہائے بدبخت ہندوستان! اب تیری تعلیم یافتہ اولاد کو تیری مٹی سے اینٹ بنانے کی نفرت پیدا ہوگئی ہے۔

ولایت سے ہر سال پانچ لاکھ کوچ وغیرہ آتے ہیں۔ ہندوستانی ساگون۔ مہاگنی۔ شیشم۔ آبنوس سے طبیعت بیزار ہوگئی۔ ولایتی کاریگروں کو روپیہ دئے بغیر جس ملک کے لوگوں کا شوق پورا نہیں ہوتا۔ اوس ملک کی مفلسی اور محتاجی میں آئندہ کیا کچھ ترقی ہونے والی ہے۔ ولایتی کرسی پر بیٹھے بغیر جنکو آرام نہیں نصیب ہوتا۔ اون کی حالت کیا کبھی اصلاح پذیر ہوگی؟

۱۰۰ لاکھ کی گاڑیاں آتی ہیں۔

ولایت سے ۶۶۰۰۰۰ روپیہ کی چھوٹی چھوٹی بتیاں محض روشنی کے لئے آتی ہیں۔ ہر سال ۱ کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ کا [illegible] اور پانچ کروڑ ۶۲ لاکھ روپیہ کا رنگین کپڑا ہندوستان میں آتا ہے۔ اسی طرح شال دوشالے اونی کپڑا کا ولایت سے آکر یہاں ڈھیر لگتا ہے۔ اور یہاں والے دیسی چیزوں کو چھوڑ کر انہیں خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنا روپیہ فضول برباد اور رائیگاں کھوتے ہیں

۲۵ کروڑ ۱۸ لاکھ روپیہ کی کپاس کا مال ہندوستان میں ہر سال آتا ہے۔ جس ملک کے باشندے ہر سال غیر ممالک کے صرف جولاہوں اور کپڑا وغیرہ بنانے والوں کے گھر ۳۰ کروڑ روپیہ کے قریب بھیجدیتے ہیں۔ اوس ملک کے خزانہ کا روز بروز مفلس ہوتے جانا اور ایک دن کوڑی کوڑی کو ترسنا کیا تعجب ہے۔

ندیا۔ شانتی پور۔ فرس ڈانگہ۔ واد ہانگر۔ ڈھاکہ۔ بھاگلپور۔ مرشدآباد۔ سنبلپور۔ بلاسپور۔ امرتسر۔ بنارس وغیرہ کے خوب صورت۔ دیرپا اور عمدہ کپڑے پہننے سے کلی احتراز کرنا۔ ولایت کے زرق برق مگر جلد پھٹنے والے کپڑوں کے پہننے کو جن کا شوق چرایا ہوا ہے۔ اون کی آئندہ کیا کچھ خرابات ہونیوالی ہے

تمباکو کے لئے ۱۳۰۰۰۰۰ روپیہ سالانہ ہندوستان سے غیر ممالک کو جاتا ہے۔ جسکا نتیجہ یہ کہ اس کے بدلے میں چرٹ۔ سگریٹ پیکر ہندوستانی اپنے منہ اور زبان کو خراب کر رہے ہیں

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معمولی مٹی اور چینی مٹی کے برتنوں کے لئے ۴۳ لاکھ ۸۰ ہزار روپیہ کا ہرسال ستیاناس ہوتا ہے۔ دیسی کانسی - پیتل - پھول اور پتھر کے برتنوں میں کام نکال کر جن کو ولایتی چیزوں سے اسقدر دلبستگی ہے۔ ان کی جو کچھ آئندہ حالت ہونیوالی ہے وہ سمجھداروں پر مخفی نہیں ہے۔

کپاس کا کپڑا ۲۵ کروڑ کا پاٹ (پٹوا) کا کپڑا ۴۶۵۰۰۰ روپیہ کا اور اسکی بنی ہوئی چیزیں ۱۴۷۴۰۰۰ روپیہ کی اس ملک میں آتی ہیں۔ مگر تعجب یہ ہے کہ پٹوا کی پیداوار ہندوستان میں ہوتی ہے۔ اور یہاں سے ولایت جا کر کپڑا بنایا جاتا ہے۔ یہ کیسے شرم کی بات ہے کہ یہاں کی جوتی میاں ہی کے سر لگانے والے گھر بیٹھے ہندوستان کا روپیہ کھینچ رہے ہیں مگر ہمارے ساکنان ہند کچھ ایسی میٹھی نیند سوئے ہیں کہ جاگنے کی گویا قسم کھا رکھی ہے۔

ہندوستان میں ایک کروڑ ۲۱ لاکھ ۹۳ ہزار ۹۳ روپیہ کا لوہے کا سامان ولایت سے ہرسال آتا ہے اور ۶۰۰۰۸ روپیہ کا چمڑے کا ساز وسامان اور ۱۹۰۰۰۰ روپیہ کی صرف چمڑے کی چیزیں آتی ہیں۔ گھوڑے کے زین اور ساز ۲۵۶۰۰۰ روپیہ کے آتے ہیں ہائے جس ہندوستان میں خون گوشت خشک ہو کر صرف ہڈیوں پر چمڑا لگا رہ گیا ہے اس ہندوستان میں غیر ممالک سے اس افراط سے چمڑا آتا ہے۔ جس ملک میں چمڑے کی کمی نہیں اس ملک میں چمڑے کی چیزیں غیر ملک سے آویں۔ یا معبود تیری شان ہے۔ گزشتہ سال ہندوستان میں ۶۱۰۰۰۰ روپیہ کی برانڈی اور ۲۱۶۸۰۰۰ روپیہ کی شام پین اور ۳۹۰۰۰۰۰ روپیہ کی بیر آئی تھی۔ ہائے اس متوالے پن کا کیا ٹھکانا ہے کہ ایک کروڑ ۱۲ لاکھ ۸ ہزار ۱۵ روپیہ صرف شراب کے لئے ولایت جاتا ہے۔

سنہ ۱۸۹۵ء میں ۷۶۰۰۰ روپیہ کی دیاسلائی ہندوستان میں آئی تھی لیکن دیاسلائی کی آمدنی ملک میں کم ہو رہی ہے یعنی سنہ ۱۸۹۳ء میں ۱۲۴۷۰۰۰ روپیہ کی سنہ ۱۸۹۴ء میں ۹۹۰۰۰ روپیہ کی سنہ ۱۸۹۵ء میں ۵۹۶۰۰۰ کی سنہ ۱۸۹۶ء میں ۵۳۲۲۰۰۰ روپیہ کی اور سنہ ۱۸۹۷ء میں ۱۷۹۰۰۰ روپیہ کی دیاسلائی آئی دیکھکر ہم خوش ہو کر بھی خوش نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ اس کمی کے عوض میں جاپان کی دیاسلائی کی آمدنی ترقی کر رہی ہے اگر بجائے اسکے ہمارے ملک کی بنی ہوئی دیاسلائی

ولایت سے ہرسال ۴۲۶۰۰۰ روپیہ کا السی کا تیل ہندوستان میں آتا ہے۔ مگر السی یہاں ہی جاتی ہے۔ ۱۸۶۰۰۰ روپیہ کا ہندوستان میں ولایتی رنگ آتا ہے جو ملک کسی زمانہ میں رنگ کیلئے مشہور تھا۔ ہائے اوس ملک میں غیر ملک سے رنگ آتا ہے۔

کاغذ کے ہندوستان میں اسقدر کارخانجات اور کلیں ہونے پر ولایت سے ۱۳۱۶۰۰۰ روپیہ کا کاغذ آتا ہے مگر خوشی کی بات ہے کہ کاغذ کی آمدنی میں ہرسال تخفیف ہوتی جاتی ہے۔ سنہ ۱۸۹۳ء میں ۲۲۴۹۳۰۰ روپیہ کا سنہ ۱۸۹۵ء میں ۲۶۹۵۰۰ روپیہ کا سنہ ۱۸۹۸ء میں ۱۸۲۱۰۰ روپیہ کا اور سنہ ۱۸۹۹ء میں ۱۶۹۸۰۰ روپیہ کا کاغذ ہندوستان میں آیا تھا۔

ولایت سے نمک ۳۹۴۳۶۲۲۷ روپیہ کا۔ ریشم اور ریشمی کپڑا ۱۸۴۸۳۱۹ روپیہ کا۔ صابون ۲۶۰۰۵۸ روپیہ کا چھتری اور چاک ۲۰۹۹۳ روپیہ کے۔ گھڑیاں ۱۰۳۸۸۵۸ روپیہ کے۔ کنگھی ۴۶۵۳۰ روپیہ کی۔ ریشم اور ریشمی پارچہ جات ۱۱۳۸۵۳۹۹ روپیہ کے۔ چھتری ۲۲۵۵۲۱۴۴ روپیہ کی

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پہنچی ۳۳۱۵۵۶ روپیہ کی یہاں آتی ہے۔ چھتریوں کی آمدنی میں رفتہ رفتہ تخفیف ہو رہی ہے۔ سنہ ۱۸۹۴ء
میں ۱۹۲۹۳۳ روپیہ کی۔ سنہ ۱۸۹۵ء میں ۲۹۵۱۰۰۰ روپیہ کی سنہ ۱۸۹۶ء میں ۲۸۹۸۰۰۰ روپیہ کی چھتریاں
ہندوستان میں آئی تھیں۔ ہندوستان کے مختلف مقامات میں چھتریاں بنتی ہیں۔ اگر یہاں کے کارخانہ جات
کو ترقی دی جاوے تو ولائیت سے چھتریوں کی آمد بالکل مسدود ہو جاوے۔

اسی طرح ولائیت سے ہر سال ۵۱۰۱۷۱۲۰۵ روپیہ کی چیزیں ہندوستان میں آتی ہیں۔ اور ہندوستان
سے ۳۲۳۱۶۳۰۲۰۸ روپیہ کی چیزیں ولائیت جاتی ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ۱۸ کروڑ روپیہ کے قریب قریب
ولائیتی کاریگروں کو روپیہ بطور ٹیکس کے ہندوستان کو سالانہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ ایسی حالت میں جو چیز
ہندوستان میں دستیاب ہوتی ہے۔ اس کے عوض ولائیتی چیزوں کو نہ لینے کا عہد جب تک اہل ہند
نہ کریں گے۔ تب تک دولت کا بڑا حصہ یہاں سے جاتا ہی رہیگا۔ اور یہاں کے کاریگر مفلس ہو
کر اسی طرح مریں گے۔

ہم "ہندوستان کی دولت کہاں جاتی ہے"؟ اس کا کچا چٹھا اپنے ناظرین و خیرخواہان ملک کے حضور
میں پیش کر کے امید کرتے ہیں کہ وہ پھر غور فرما کر اپنے ملک کی حالت کا اندازہ کریں۔ ابھی تک خیریت ہے
اگر صبح کا بھولا شام کو گھر آ جاوے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔

شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی کا جیون چرتر

مرتبہ شریمان پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر

شریمان پنڈت لیکھرام جی نے شری سوامی جی مہاراج کی زندگی کے حالات شروع سے آخیر تک بڑی محنت جانفشانی اور سرگرمی کے ساتھ جمع کر کے صحیح صحیح مکمل و مشرح طور پر درج کئے ہیں۔ جو نہایت دلچسپ مفید اور نصیحت آمیز ہیں۔ کاغذ اور چھپائی نہایت عمدہ ضخامت ۹۶۰ صفحے کے برابر ہے قیمت عوام کیلئے مبلغ ہے طلباء اور آریہ سماجوں کے لئے صرف ... مقرر ہے۔ ملنے کا پتہ لالہ شیو دیال ایم۔ اے سکرٹری آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب لاہور۔ ... (پنجاب)

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صوبہ پنجاب کے ہندوؤں کے مذہبی فرقہ ہائے کی فہرست

بموجب مردم شماری ہندوستان

سنہ ۱۸۹۱ء

نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ
۱	اچھا پنتھی	۲۲	آرت شاہی	۴۳	بدری ناتھ	۶۴	بامے وال
۲	آدم شاہی	۲۳	عصا گیری	۴۴	بادو	۶۵	بال گرو
۳	آد پنتھی	۲۴	استاوک	۴۵	بادو منڈی	۶۶	بلہار گرو
۴	ادوشت	۲۵	علی شیر بابا	۴۶	بگ سین	۶۷	بلہار سنگھ
۵	آنگ پنتھی	۲۶	آتش پرست	۴۷	بہار چند	۶۸	بابا اچارج
۶	آئی پنتھی	۲۷	اتر بہاری	۴۸	بیراگی	۶۹	بال مکشمی
۷	اجودھیا پنتھی	۲۸	اتر لال	۴۹	بیرام شاہی	۷۰	بلہالی ناتھ
۸	اکالی	۲۹	آیا رام	۵۰	باچے شاہ	۷۱	بالمیکی
۹	عالم پیر	۳۰	بابا بدہ	۵۱	باجو پنتھی	۷۲	بالمکندی
۱۰	السی بابا	۳۱	بابا کام والا	۵۲	بیکل پنتھی	۷۳	بال لکھہ
۱۱	امرا داسی	۳۲	بابا لال	۵۳	باکر پال	۷۴	بابو پنتھی
۱۲	امر صاحب کا سیوک	۳۳	بابا لال وریا	۵۴	بالا دھاری	۷۵	بلو سنگھ
۱۳	امیس	۳۴	بابا پورانا	۵۵	بالک داس	۷۶	بام مارگی
۱۴	امراونی	۳۵	بابا شاہانہ	۵۶	بالک ناتھ	۷۷	بھور ناتھ
۱۵	اننت پوریہ	۳۶	بابا بھگت	۵۷	بالک رام	۷۸	بندا ٹنک جی
۱۶	اناتھ پنتھی	۳۷	بابو داس	۵۸	بالا پیر	۷۹	بندہ بیاچل
۱۷	انگد گرو	۳۸	بابو پنتھی	۵۹	بالا صاحب	۸۰	بندو بابا
۱۸	آپا پنتھی	۳۹	بدر شاہ	۶۰	بالا شاہی	۸۱	بندوسن
۱۹	آپو آپ	۴۰	بادلا پنتھی	۶۱	بال بہدری	۸۲	بالی ونت
۲۰	آریہ	۴۱	بدریداس	۶۲	بال بھگتی	۸۳	بانو پنتھی
۲۱	ارجن سنگھ گرودہ	۴۲	بدری نراین	۶۳	بال دیو	۸۴	برام ناتھ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ
۸۵	براپنتھی	۱۱۳	بہالیہ جی	۱۴۱	بیرتہان	۱۶۹	داوی سہیل پنتھی
۸۶	بربہاگ سنگھ	۱۱۴	بہت ناتھ	۱۴۲	بشمبر داس	۱۷۰	داہ دادا
۸۷	بروہار سنگھ گرو	۱۱۵	بہاول داس	۱۴۳	بشن داس پنتھی	۱۷۱	دلوگن
۸۸	برت نراین	۱۱۶	بہیم سین	۱۴۴	بشنوئی	۱۷۲	دلوانا
۸۹	برت پنتھی	۱۱۷	بہوانی داس	۱۴۵	بسکرا	۱۷۳	دلواراپنتھی
۹۰	بسنت داس	۱۱۸	بہوانی لال	۱۴۶	برہمانندی	۱۷۴	دندپنتھی
۹۱	باوی اوپاسک	۱۱۹	بہوگ پنتھی	۱۴۷	برہمچاری	۱۷۵	درپنتھی
۹۲	بت سینا	۱۲۰	بہولا بابا	۱۴۸	برہم داس	۱۷۶	درونا اچارج
۹۳	باولا پنتھی	۱۲۱	بہولا ناتھ	۱۴۹	برہم گیان	۱۷۷	درشنی
۹۴	بادشاہی	۱۲۲	بہولا سنگھ	۱۵۰	برہم گیانی	۱۷۸	دریا ناتھی
۹۵	بیاپنتھی	۱۲۳	بہولا سوامی	۱۵۱	برہم پنتھی	۱۷۹	دستگیر
۹۶	بیلی رام بابا	۱۲۴	بہول پنتھی	۱۵۲	برہمو	۱۸۰	دس نامی
۹۷	بہابڑا	۱۲۵	بہومرا شاہ	۱۵۳	برنج بہانی	۱۸۱	دیا پنتھی
۹۸	بہاگو بابا	۱۲۶	بہوری گر	۱۵۴	بدہ کی پرستش	۱۸۲	دیوی داسیہ
۹۹	بہگت سنگھ	۱۲۷	اوپاسک	۱۵۵	کرنے والے	۱۸۳	دیوی ناتھی
۱۰۰	بہاگیرتہیا	۱۲۸	بہوسن شاہ	۱۵۶	بدہوار	۱۸۴	دیوی کی پوجا کرنیوالے
۱۰۱	بہگت	۱۲۹	بہومبہ	۱۵۷	چالو	۱۸۵	دیوکی نندن
۱۰۲	بہاگو بہائی	۱۳۰	بہوپرام	۱۵۸	چرن داسی	۱۸۶	دیونند
۱۰۳	بہگوانداس	۱۳۱	بیاس جی	۱۵۹	چمن لال	۱۸۷	دیوراج
۱۰۴	بہگوان سنگھ	۱۳۲	بہاری	۱۶۰	چیت راجا	۱۸۸	دہبیروکل
۱۰۵	بہگونت پنتھی	۱۳۳	بہاری داس	۱۶۱	چارپیر	۱۸۹	دہنک دہاری
۱۰۶	بہائی جیٹھی	۱۳۴	بکرما جیتی	۱۶۲	چترگپت	۱۹۰	دہن دہاری
۱۰۷	بہیروں اپاسک	۱۳۵	بنداجلی	۱۶۳	چورنگ شاہی	۱۹۱	دہند راج
۱۰۸	بہالو	۱۳۶	بندرابن	۱۶۴	چیت رامی	۱۹۲	دہندورام
۱۰۹	بہنڈال بابا	۱۳۷	بیربل پنتھی	۱۶۵	چیت سنگہی	۱۹۳	دہنی چند
۱۱۰	بہان رام	۱۳۸	بیرنامی	۱۶۶	چہاپالداس پنتھی	۱۹۴	دہن مل
۱۱۱	بہارت ناتھ	۱۳۹	بیرساہی	۱۶۷	چہمو پنتھی	۱۹۵	دہنا بہگت
۱۱۲	بہرتری پنتھی	۱۴۰	بیرسنگھ بابا	۱۶۸	دادو پنتھی	۱۹۶	دہن پنتھی

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ
۱۹۷	دہن والو	۲۲۵	گنیش کے پوجنے والے	۲۵۳	گوپال ناتہی	۲۸۱	ہرداس بابا
۱۹۸	دہاری بابا	۲۲۶	گنگا بہارتی	۲۵۴	گوپال پنتہی	۲۸۲	ہردواری
۱۹۹	دہرمالی	۲۲۷	گنگا داسی	۲۵۵	گوپال سنگہیا	۲۸۳	ہری چند بابا
۲۰۰	دہرم داس	۲۲۸	گنگا رام ماتا	۲۵۶	گوپی چند	۲۸۴	ہری چند جاتی
۲۰۱	دہرنی دہر	۲۲۹	گنگا دیاس جی	۲۵۷	گوپی ناتہہ	۲۸۵	ہری بیاری
۲۰۲	دہرم رائی پنتہی	۲۳۰	گنگا کے پوجنے والے	۲۵۸	گوردہن جی	۲۸۶	ہرچند پنتہی
۲۰۳	دہرم سرولی	۲۳۱	گنجا مالی	۲۵۹	گورکہہ پنتہی	۲۸۷	ہری داسی
۲۰۴	دہیان سنگہ	۲۳۲	گنج بخشئے	۲۶۰	گوگا پیر	۲۸۸	ہرمل
۲۰۵	دہیچ مالی	۲۳۳	گرہایلہ بہائی	۲۶۱	گلاب داسی	۲۸۹	ہرنرائن
۲۰۶	دہرمل	۲۳۴	گرڑ کے پوجنے والے	۲۶۲	گلاب سنگہ	۲۹۰	ہررائے
۲۰۷	دہرمل پنتہی	۲۳۵	گہنیا	۲۶۳	گوربخش سنگہ	۲۹۱	ششہریہ
۲۰۸	ڈہونڈیہ	۲۳۶	غریب داسی	۲۶۴	گروبہاگ سنگہ	۲۹۲	حضرت اعظم
۲۰۹	دیال بہوں پنتہی	۲۳۷	غازی داس بابا	۲۶۵	گروبہائی سنگہ	۲۹۳	ہیم آنندی
۲۱۰	دیال پنتہی	۲۳۸	کہوجی داس بابا	۲۶۶	گورو دتیع سنگہ	۲۹۴	ہیرا داسی
۲۱۱	دگمبری	۲۳۹	گہومانی	۲۶۷	گورو بابل سنگہ	۲۹۵	ہیرا گر بابا
۲۱۲	دین پناہ	۲۴۰	گیان داس بابا	۲۶۸	گوروتا بابا	۲۹۶	ہیرا نندی
۲۱۳	دتا ترے	۲۴۱	گیانی	۲۶۹	گوروپال	۲۹۷	حسین بابا
۲۱۴	دِتو بابا	۲۴۲	گیا پنتہی	۲۷۰	گوروگوبند سنگہ کے	۲۹۸	حسین نگینت
۲۱۵	دیوالی می	۲۴۳	گیا تم ناتہی	۲۷۱	گورومالو والا	۲۹۹	حسینی برہمن
۲۱۶	دیوانہ	۲۴۴	گل بہائی	۲۷۲	کش عیر	۳۰۰	اِچہا دہاری
۲۱۷	دیوار ناتہہ	۲۴۵	گردہاری لال	۲۷۳	گوال جی	۳۰۱	اجلاسی ناتہہ
۲۱۸	دوودہا دہاری	۲۴۶	گوبند داسی	۲۷۴	گوال پنتہی	۳۰۲	اندربرست
۲۱۹	فقیر سنگہ بابا	۲۴۷	گوکل داسی	۲۷۵	حجاج پیر	۳۰۳	ایشر داس بابا
۲۲۰	فریدی	۲۴۸	گولا بہائی	۲۷۶	ہیم شو پنتہی	۳۰۴	جادو پنتہی
۲۲۱	فتح چند بابا	۲۴۹	گومالی	۲۷۷	ہیم راج	۳۰۵	جگدیو
۲۲۲	فتح مل	۲۵۰	گودڑ پنتہی	۲۷۸	مہندال پنتہی	۳۰۶	جگنناتہ پنتہی
۲۲۳	فتو مستر	۲۵۱	گوپال چند	۲۷۹	ہنومان اداسی	۳۰۷	جگت داسی
۲۲۴	گجن شاہ بابا	۲۵۲	گوپال داسی	۲۸۰	ہربنس رائے	۳۰۸	جگرام بہائی

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ
۳۰۹	جگو بابا	۳۳۷	جواری	۳۶۵	کلدستے	۳۹۳	کرتار سنگھ
۳۱۰	جے کاری	۳۳۸	جیونا رائین	۳۶۶	کالیداس بابا	۳۹۴	کاتو
۳۱۱	جے خام داس	۳۳۹	جھنڈا بابا	۳۶۷	کالی ناتھہ	۳۹۵	کنول جیو
۳۱۲	جے کشنئے	۳۴۰	جہانیا نجبی	۳۶۸	کال دھاری	۳۹۶	کیسر داسی
۳۱۳	جین	۳۴۱	جیابھگت	۳۶۹	کھناری	۳۹۷	کیشو داس
۳۱۴	جیرا داس	۳۴۲	جینیدا کلیانہ	۳۷۰	کالو بابا	۳۹۸	کیشو پنتھی
۳۱۵	جم سنگھ	۳۴۳	جینیدا	۳۷۱	کمال ناتھی	۳۹۹	کیشو رام
۳۱۶	جاجو پنتھی	۳۴۴	جیون بابا	۳۷۲	کمانا تھی	۴۰۰	کیشوا رام
۳۱۷	جکر شاہ	۳۴۵	جیون داس	۳۷۳	کمالی والے	۴۰۱	کہادر شاہ
۳۱۸	جلّہ بابا	۳۴۶	جیون ناتھہ	۳۷۴	کام بیہاری	۴۰۲	خالصہ
۳۱۹	جم دگیہ	۳۴۷	جبرہی	۳۷۵	کنڈالی	۴۰۳	کہانڈا دھاری
۳۲۰	جمنا سنگھ بابا	۳۴۸	جودنا بابا	۳۷۶	کنڈا پنتھی	۴۰۴	خراب سنگھ
۳۲۱	جمنا ادیاسی	۳۴۹	جیروا رام	۳۷۷	کرن داس	۴۰۵	کہرک سنگھ بابا
۳۲۲	جاناجی	۳۵۰	جودہ شاہی	۳۷۸	سنگت	۴۰۶	کہیم چنار بابا
۳۲۳	جنگم	۳۵۱	جودہ سنگھ	۳۷۹	کانشی داس	۴۰۷	کہیم داس بابا
۳۲۴	جنگر شاہ	۳۵۲	جوگی چند	۳۸۰	کانشی رام بابا	۴۰۸	کہیم جی
۳۲۵	جشتی	۳۵۳	جوگی ادگر	۳۸۱	کانونا تھیے	۴۰۹	کہیم سنگھ بابا
۳۲۶	جس ناتھہ پنتھی	۳۵۴	جوگی دہرم پنتھی	۳۸۲	کنول نین	۴۱۰	کہیت پال
۳۲۷	جس رائے بابا	۳۵۵	جوگی گن پہنتا	۳۸۳	کانیا ناتھی	۴۱۱	خواجہ خضر
۳۲۸	جستو بھگت	۳۵۶	جوگی کرانہ	۳۸۴	کپلا داسی	۴۱۲	کبیر
۳۲۹	جسنے	۳۵۷	جوگی پنتھی	۳۸۵	کرم چند	۴۱۳	کرپا رام
۳۳۰	جسونت سنگھ بہائی	۳۵۸	جوگی تکیہ والے	۳۸۶	کرم کانڈی	۴۱۴	کشن داس
۳۳۱	جتی داس	۳۵۹	کابا ناتھی	۳۸۷	کرم سین	۴۱۵	کشٹا ورمی
۳۳۲	جتی بہت	۳۶۰	کبیر پنتھی	۳۸۸	کرم پنتھی	۴۱۶	کوہلو والے
۳۳۳	جتو پنتھی	۳۶۱	کچ بنارسیہ	۳۸۹	کرپالا	۴۱۷	کوشن
۳۳۴	جواہر سنگھ بابا	۳۶۲	کالہ کلنگ	۳۹۰	کرتا چندی	۴۱۸	کوتا نبسی
۳۳۵	جوالا داس	۳۶۳	کال عالم	۳۹۱	کرتاری	۴۱۹	کوتا دیو
۳۳۶	جوالا سنگھ	۳۶۴	کانا پیر	۳۹۲	کرتا پوریہ	۴۲۰	کوٹھا پنتھی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر	نام فرقہ	نمبر	نام فرقہ	نمبر	نام فرقہ	نمبر	نام فرقہ
۴۱۶	کرشن اوپاسی	۴۴۵	لال سدہو	۴۷۳	مہتاب سنگھ	۵۰۱	مارکنڈا اوپاسی
۴۱۷	کوکا	۴۴۶	لالو بہائی	۴۷۴	مائی کیول	۵۰۲	مارٹی والا
۴۱۸	لچھمن	۴۴۷	لالو ہنت	۴۷۵	مائی لال	۵۰۳	متا بابا
۴۱۹	لچھمن داس الام والا	۴۴۸	لمان شاہیہ	۴۷۶	مجاور ناتھ	۵۰۴	مسند پنتھی
۴۲۰	لچھمن نرائن	۴۴۹	لشکریہ بابا	۴۷۷	محمد شاہی	۵۰۵	مستانی
۴۲۱	لچھمن نراین	۴۵۰	لودہیا پنتھی	۴۷۸	مکھن شاہی	۵۰۶	مست ناتھ
۴۲۲	لچھمن ناتھ	۴۵۱	ماب سنگھ	۴۷۹	مخدوم	۵۰۷	متے لالی
۴۲۳	لچھمن رام	۴۵۲	مچھندر ناتھ	۴۸۰	مکتل	۵۰۸	متھرا داس
۴۲۴	لچھمن سنگھ	۴۵۳	مچھی شاہ	۴۸۱	ملنگ	۵۰۹	متھرا ناتھ
۴۲۵	لچھمی بابا	۴۵۴	مدن گوپال	۴۸۲	ملنگی	۵۱۰	مایا دہاری
۴۲۶	لدہر بابا	۴۵۵	مدن موہن لال	۴۸۳	ملنگ شاہی	۵۱۱	مایا رام
۴۲۷	لہنا سنگھ بہائی	۴۵۶	مدانی سدہ	۴۸۴	مالی رام سکھ	۵۱۲	مذہبی
۴۲۸	لکھی داس	۴۵۷	مادہو ناتھ	۴۸۵	مل سپہیا	۵۱۳	میگھ ناتھ
۴۲۹	لکھو بابا	۴۵۸	مادہو سنگھ	۴۸۶	منا پنتھی	۵۱۴	مہر سنگھ
۴۳۰	لکھو بیر	۴۵۹	مدسرنی	۴۸۷	مندر پنتھی	۵۱۵	میاں بیر
۴۳۱	لالہ دہولا	۴۶۰	مگرب ینن	۴۸۸	مہندہاری	۵۱۶	میاں کاری
۴۳۲	لالہ بنگا	۴۶۱	مگر سیس	۴۸۹	ماندوا	۵۱۷	میراں بائی
۴۳۳	لال بنسی	۴۶۲	مہابیر	۴۹۰	منگل	۵۱۸	میراں شاہی
۴۳۴	لال بیگی	۴۶۳	مہا ناتھی	۴۹۱	منگلداس	۵۱۹	منتر ناتھ
۴۳۵	لال بگڑہ	۴۶۴	مہا پنتھی	۴۹۲	منگل ناتھی	۵۲۰	مٹہا بائی
۴۳۶	لال چیند بہ	۴۶۵	مہر داس	۴۹۳	منجی صاحب	۵۲۱	مٹہا پیر
۴۳۷	لال داس	۴۶۶	مہر شاہ	۴۹۴	منجی شاہ	۵۲۲	مٹہی گرائی
۴۳۸	لال دواری	۴۶۷	محبوب شاہی	۴۹۵	منو بابا	۵۲۳	مٹہی شاہی
۴۳۹	لال گورو	۴۶۸	مہا دیو آچاریہ	۴۹۶	مان سنگھ	۵۲۴	موہن [illegible]
۴۴۰	لال جی	۴۶۹	مہیشی	۴۹۷	مرب بابا	۵۲۵	موہن داس
۴۴۱	لال موہن	۴۷۰	مہلا گورو	۴۹۸	مدار پنتھی	۵۲۶	موہن سنگھ
۴۴۲	لال ناتھ	۴۷۱	مہل	۴۹۹	مارگی	۵۲۷	مونا
۴۴۳	لال شاہ	۴۷۲	مہوی شاہ	۵۰۰	مرجیو بہائی	۵۲۸	موتان سنگھیہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ
۵۲۹	مولی رام	۵۵۷	نارگی سارگ	۵۸۵	پنچ وہاری	۶۱۳	پہول سنگھرائی
۵۳۰	مولا بہائی	۵۵۸	نربھینی	۵۸۶	پنچ بھنگیہ	۶۱۴	پہول راج
۵۳۱	مولا مل	۵۵۹	نرک ناتھ	۵۸۷	پنچ پانڈو	۶۱۵	پیر بابا
۵۳۲	موہن سنتی	۵۶۰	نرسنگئے	۵۸۸	پنچ پنتھی	۶۱۶	پیر کہیرواں
۵۳۳	مول چند	۵۶۱	ناستک	۵۸۹	پنچ پسیریہ	۶۱۷	پیکر نکاں
۵۳۴	مرسیہ ہر	۵۶۲	ناتھ بنسی	۵۹۰	پنچو پنتھی	۶۱۸	پیر بہوداس
۵۳۵	مدرسے والی	۵۶۳	نتھولال پیر	۵۹۱	پنکھہ پنتھی	۶۱۹	پیر اگیہ ناتھ
۵۳۶	مشتاق سبھائی	۵۶۴	ناؤ ناتھ	۵۹۲	پان ،	۶۲۰	پیر جاچتی
۵۳۷	مدال پنتھی	۵۶۵	نونہال سنگھ	۵۹۳	پاپ سنیہ	۶۲۱	پیران ناتھ
۵۳۸	ندری ناتھ	۵۶۶	لوٹ ناہیہ	۵۹۴	پاپوجی	۶۲۲	پیران شاہی
۵۳۹	نگاہیہ	۵۶۷	نیچری	۵۹۵	پرمہنس	۶۲۳	پیر پیم داس
۵۴۰	نگر نسی	۵۶۸	نیم ناتھ	۵۹۶	پارس ناتھی	۶۲۴	پیر پیم سنگھ
۵۴۱	ناہر سنگھ	۵۶۹	نیتری ناتھ	۵۹۷	پارس رامی	۶۲۵	پیر پنتھی چند
۵۴۲	نائن	۵۷۰	نیاسن	۵۹۸	پرم گیانی	۶۲۶	پیر پنتھی راجا
۵۴۳	نکو ورداس	۵۷۱	نیما نندی	۵۹۹	پرنامی	۶۲۷	پتا دا پنتھی
۵۴۴	نال پنتھی	۵۷۲	نرنکاری	۶۰۰	پرتاب سنگھ	۶۲۸	پرچران
۵۴۵	نانا سندل	۵۷۳	ٹھپہر پنتھی	۶۰۱	پیرو بابا	۶۲۹	پیرالی شاہی
۵۴۶	نام دیو پنتھی	۵۷۴	ٹہکیا	۶۰۲	پٹن رام بہائی	۶۳۰	پیران مل
۵۴۷	نانک پنتھی	۵۷۵	نرملا	۶۰۳	پایز پنتھی	۶۳۱	پوری
۵۴۸	نندی چیلے	۵۷۶	لوڈوا	۶۰۴	بیڈرو ،	۶۳۲	پور ناتھ
۵۴۹	نندلال	۵۷۷	اونکاری	۶۰۵	پہکیا	۶۳۳	روم
۵۵۰	نند سنگھ بابا	۵۷۸	پہاڑ چند	۶۰۶	پہنگ پنتھی	۶۳۴	رادہا کشن
۵۵۱	نانگی	۵۷۹	پہلاؤ بنسی	۶۰۷	پہل پوجا	۶۳۵	رادہا نندی
۵۵۲	نرائن	۵۸۰	پکھنڈ ٹھاہی	۶۰۸	پھیرو بہائی	۶۳۶	رادہا ناتھ
۵۵۳	نرائن داس	۵۸۱	پالا پنتھی	۶۰۹	پہومی پنتھی	۶۳۷	رادہا پنتھی
۵۵۴	نرائن ناتھ	۵۸۲	پنجی ناتھ	۶۱۰	پہوگا	۶۳۸	رادہا سوامی
۵۵۵	نا ناپنتھی	۵۸۳	پانڈو پنتھی	۶۱۱	پہول اسرو تیلی	۶۳۹	رادہیا داس
۵۵۶	نربان پنتھی	۵۸۴	پنجارہ	۶۱۲	پہول بنسی	۶۴۰	رگھبیر سنگھ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام
۶۴۱	رگھوناتھ گورو	۶۶۹	رام پوہن	۶۹۷	صاحب داس	۷۲۵	سنت داس
۶۴۲	رتن سمواتی	۶۷۰	رام فراتی بابا	۶۹۸	صاحب جمال	۷۲۶	سنت ناتھی
۶۴۳	راگ کرنپتہی	۶۷۱	رام ناتھ	۶۹۹	صاحب راتہ	۷۲۷	سنت سری
۶۴۴	راسنگہ داسی	۶۷۲	رام پیارا	۷۰۰	سبہجان بابا	۷۲۸	سنت شیو داسی
۶۴۵	رائی گوبندہ	۶۷۳	رام رانیا	۷۰۱	سبہج ناتھ بابا	۷۲۹	سنت سنگ گورو
۶۴۶	رائی نپتی	۶۷۴	رام شاہیہ	۷۰۲	سادہو بابا	۷۳۰	سانو داس
۶۴۷	راجا جنگ	۶۷۵	رام تہمن	۷۰۳	سادہو سرانا	۷۳۱	سانول شادی
۶۴۸	راجا کرن	۶۷۶	رام تیرتھ	۷۰۴	سائیں داس	۷۳۲	سیالیجی
۶۴۹	راج ناتھ	۶۷۷	رنبہیر بہائی	۷۰۵	سائیں جی	۷۳۳	سارگ دہرم
۶۵۰	رادھام	۶۷۸	رن چودہ	۷۰۶	سبہجن بہان	۷۳۴	سرن داسی
۶۵۱	راما بہائی	۶۷۹	رنگ داسیہ	۷۰۷	ساکنگ	۷۳۵	سانگ دہر
۶۵۲	راما شاہی	۶۸۰	رنگ لال	۷۰۸	سنگاہ داس	۷۳۶	سرادگی
۶۵۳	راما ناتھ نپتی	۶۸۱	رنگا نپتی	۷۰۹	سالار نپہی	۷۳۷	سروپ داس بابا
۶۵۴	رام آریہ	۶۸۲	رنجیت صاحب	۷۱۰	سالو بہائی	۷۳۸	سرتی اپاسک
۶۵۵	رام آسری	۶۸۳	را نپتی	۷۱۱	سالون بابا	۷۳۹	سہنے داس
۶۵۶	رام سبہاؤ	۶۸۴	رتنی نپتی	۷۱۲	سکلانا	۷۴۰	ست کرتاری
۶۵۷	رام بہار سہائی	۶۸۵	رشنا نپتی	۷۱۳	سمو سری	۷۴۱	ست نامی
۶۵۸	رام گھوسیہ	۶۸۶	رتن داس	۷۱۴	سنگل	۷۴۲	ست نرایس
۶۵۹	رامچند راوپاسی	۶۸۷	روی راوپاسی	۷۱۵	سنگت صاحب	۷۴۳	ست نپتہی
۶۶۰	رام داسی	۶۸۸	دیا راوپاسی	۷۱۶	سنگی	۷۴۴	ست پرابا
۶۶۱	رام دہن	۶۸۹	رنچو بابا	۷۱۷	سنہاسی بابا	۷۴۵	ست صاحب
۶۶۲	رام تاری	۶۹۰	رمپیا ناتھ	۷۱۸	سالی	۷۴۶	ست لکہمی نرائن
۶۶۳	رام دیالی	۶۹۱	سپج سدہ	۷۱۹	سنیاسی	۷۴۷	ستیا نندی
۶۶۴	دوارکا	۶۹۲	سادہو نپتی	۷۲۰	سنیہ راوپاسی	۷۴۸	ستیا ناتھی
۶۶۵	رام گنگا	۶۹۳	سادہو رام	۷۲۱	سنجوگی	۷۴۹	ستیا نپتی
۶۶۶	رامی نپہی	۶۹۴	ساگر نپتی	۷۲۲	سنگل بابا	۷۵۰	سیب سیلا
۶۶۷	رام کابہری	۶۹۵	سبہائی بابا	۷۲۳	سنت بگت	۷۵۱	سیوا نانا
۶۶۸	رام کشن	۶۹۶	سبہارو بابا	۷۲۴	سالون سنگہ	۷۵۲	سیوا نپتی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ	نمبر شمار	نام فرقہ
۷۵۳	شافی	۷۸۱	شیو دیاپک	۸۱۰	سوہن داس	۸۳۸	ستھرا شاہی
۷۵۴	شہانیک	۷۸۲	شام پنتھی	۸۱۱	سوہن شاہ	۸۳۹	سوست جی
۷۵۵	شاہ باباجی	۷۸۳	شریابن	۸۱۲	سوچیت شاہ	۸۴۰	عسوبیتری
۷۵۶	شاہ ہوزی	۷۸۴	شامداسی	۸۱۳	سوجی شاہ	۸۴۱	تنیا بھگت
۷۵۷	شہیدی	۷۸۵	سیدن پنتھی	۸۱۴	سوت شاہی	۸۴۲	تہنا جی
۷۵۸	شاہ کک	۷۸۶	سدرو	۸۱۵	سری چندی	۸۴۳	تجاوت پنتھی
۷۵۹	شاہ مدار	۷۸۷	سدھیندر رکھانا	۸۱۶	سالگ رام	۸۴۴	تنپ بابا
۷۶۰	شاہ نیتھو	۷۸۸	سدہ بانگل	۸۱۷	سدوپا	۸۴۵	تارا چند
۷۶۱	شیخ بجتا	۷۸۹	سدہ گوری	۸۱۸	سود پنتھی	۸۴۶	تارا پنتھی
۷۶۲	شناسندی	۷۹۰	سدہوں چاری	۸۱۹	سرجان سنگھ بابا	۸۴۷	ترلال کوس
۷۶۳	شام دیدی	۷۹۱	سدہ پالا	۸۲۰	سکھیانندی	۸۴۸	ترث لال
۷۶۴	شامداس	۷۹۲	سدہ شاہ پنتھی	۸۲۱	سکھیا	۸۴۹	تیغ بہادر گورو
۷۶۵	شام جی	۷۹۳	سدہو بابا	۸۲۲	سکھرائی	۸۵۰	ٹیکو بابا
۷۶۶	شمشار	۷۹۴	سکھہ	۸۲۳	سلطانی	۸۵۱	تیلی راجا
۷۶۷	شمشی	۷۹۵	سکھا بابا	۸۲۴	سومناتھ	۸۵۲	تلوک ناتھ
۷۶۸	شنکرداسی	۷۹۶	سکھہ گلاشاہی	۸۲۵	سمرانا	۸۵۳	تلوک پنتھی
۷۶۹	شنکرلال	۷۹۷	سمرن داس	۸۲۶	سندر داس	۸۵۴	تیرا پنتھی
۷۷۰	شنکر نراین	۷۹۸	سمسکتا ناتھ	۸۲۷	سندر پنتھی	۸۵۵	تیرشنگو
۷۷۱	شنکراچاریہ	۷۹۹	سیتا	۸۲۸	ستار شاہی	۸۵۶	تہنا داسی
۷۷۲	شنکرانند	۸۰۰	سیتل داس	۸۲۹	سندر سنگھ	۸۵۷	ٹھاکر داس پنتھی
۷۷۳	شیرشاہی	۸۰۱	سیتا رام جی	۸۳۰	انوار (آدینہ گوا) اوپاسک	۸۵۸	ٹھاکر پرساد
۷۷۴	شیرسنگھ	۸۰۲	ستی	۸۳۱	سورج اپاسک	۸۵۹	تہان سنگھ
۷۷۵	شبدیال بابا	۸۰۳	سیتا اوپاسک	۸۳۲	سورج بابا	۸۶۰	تہنا والالال
۷۷۶	شب دین بابا	۸۰۴	سمال	۸۳۳	سورت بابا	۸۶۱	تنبوی
۷۷۷	شب سہائے	۸۰۵	سمارتک	۸۳۴	سوریہ بابا	۸۶۲	ٹیکن جی
۷۷۸	شیو دناری	۸۰۶	سانپ اوپاسک	۸۳۵	سوری رام	۸۶۳	تیرتھ ناتھی
۷۷۹	شیونا پنتھی	۸۰۷	سوبہا رام پنتھی	۸۳۶	سوری شاہی	۸۶۴	تیرتھ شاہی
۷۸۰	شیو پال شاہی	۸۰۹	سوبہہ راج	۸۳۷	سوترہ بابا	۸۶۵	طوطا پنتھی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ALL RIGHTS RESERVED.

862

اوم

कालो नयातो वयमेव याता

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے ‖ عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

۱۹۵۹-۵۸ بکرمی سمت

۱۹۶۰۸۵۳۰۰۲ آریہ سمت



۱۳۲۰-۱۹ ہجری

۱۹ و ۲۰ دیانند سمت

جو

آریہ سماج کرنال پنجاب کی طرف سے

مطبع ستیہ دھرم پرچارک جالندھر شہر میں باہتمام مہاشہ منشی رام جگیاسو پروپرائٹر چھپی

تعداد جلد ۱۰۰۰

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست مضامین

مہرشی دیانند سرسوتی جی مہاراج کی تصنیف کردہ کتابوں کی قیمت میں کمی

ویدک پریس اجمیر نے مندرجہ ذیل پُستکوں کی قیمت گھٹا کر حسب ذیل کر دی ہے کمیشن دس روپیہ سے زیادہ کے خریدار کو ٢٠ فیصدی کے حساب سے علیحدہ دیا جائیگا۔

ہمیشہ کیلئے
- آریہ اُدّیشیہ رتن مالا .... ٣ پائی
- پنچ مہایگیہ ودھی .... ایک آنہ ٦ پائی
- سنسکار ودھی .... آٹھ آنے

چھ ماہ کیلئے:- رگوید بھاشیہ بعد وضع کمیشن ساتویں منڈل سے پانچویں اشٹک کی پانچویں ادھیائے سے چھٹے ورگ کے دوسرے منتر تک ٢٤ روپے

یجروید بھاشیہ بعد وضع کمیشن ١٣-٨-٠٠

رگویدادی بھاشیہ بھومکا ٢ ؏ سنسکرت واکیہ پربودھ ٢

آریہ بھونے ٣ ؏ ویوہار بھانو ٢

بھرانتی نوارن .... ایک آنہ

ستیارتھ پرکاش ناگری معمولی کاغذ ؏ ولایتی قیمتی کاغذ

شاستر ارتھ کاشی ٩ پائی۔ شاستر ارتھ فیروزآباد ١

ویدانت دھوانت نوارن ناگری ٩ پائی۔ گوکرونا ندھی ٣ پائی

ویدانگ پرکاش (علاوہ دھاتو پاٹھ گن پاٹھ و نگھنٹو) ٣

- دھاتو پاٹھ ۴
- گن پاٹھ ٣
- نگھنٹو ۴
- نرکت ١٠

اشٹادھیائی مُول .... ٣ ؏ ٦ پائی

چاروں مول وید سُنہری ؏ ۔ معمولی سفید کاغذ قیمتی کاغذ

چاروں ویدوں کی اُنوکرمنکا (فہرست ردیف وار منتروں کی) ٨

شت پتھ براہمن (زیر طبع) ٨

ملنے کا پتہ:-

مینیجر

ویدک پریس۔ اجمیر

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نند لال نجڑ اینڈ کمپنی سوداگران

ریاست چمبہ - پنجاب

شربت بنفشہ - خالص تازہ بنفشہ کا محض سورج کی حرارت سے بلا آگ کی گرمی کے بڑی احتیاط اور خبرداری کے ساتھ مفید مرکبات اور اعلیٰ درجہ کا صاف چینی سے حسب ہدایت حکماء طیار کیا گیا ہے - دماغ و اعضاء کی خشکی - دماغ و ہاتھ پاؤں کی گرمی و بصارت کی کمزوری قبض دائمی کی شکایت وغیرہ کیلئے اکسیر ہے - چنانچہ لالہ منشی رام جی جالندھر نواسی فرماتے ہیں "قبض دائمی میں میں نے اسے تجربہ کرکے اکسیر پایا" - بازاروں میں پہلے بنفشہ کا عرق کشید کرکے شربت تیار کیا جاتا ہے پھر باقیماندہ پھوک میں بکثرت قند کھانڈ ملا کر شربت کے نام سے فروخت کرتے ہیں - رسالہ جسمیں مفصل حالات و نقول سند کا درج ہیں درخواست پر مل سکتا ہے - قیمت فی ٹین ایک سیر دو روپیہ .... عہ

شہد - انگریزی طریقہ پر صاف کیا ہوا اعلیٰ درجہ کا صاف اور شرطیہ بلا آمیزش بہت عمدہ

جام - خوبانیوں کا جام اہل انگلش نے بہت ہی پسند فرمایا ہے اور سب نے انگریزی جام کی برابر تسلیم کیا ہے جس سے ہماری صفائی اور احتیاط کی داد ملتی ہے نقل سارٹیفکٹ انگریزی میں درخواست پر بھیجے جا سکتے ہیں انگریزی دوکاندار ضرور منگاویں - اشتہار ساتھ دئے جاوینگے - قیمت فی ٹین ایک پونڈ چھ آنے ۶/

پہاڑی پیداوار - نرڑی - زیرہ - ریوند - کوٹھ - درو - سیول - گھی - شہد وغیرہ ہر قسم کا مال بنرخ رعایت روانہ ہوتا ہے - ۱/۴ قیمت پیشگی آنی چاہیئے -

لاہور میں ہمارا ایجنٹ "دفتر کپاس و تجارت"

المشتہر نند لال نجڑ - ریاست چمبہ - پنجاب - مورخہ ۱۰ ار دسمبر سنہ ۱۹۰۱ع

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈمبیل کی ورزش

(دیکھو صفحہ ۳۱)

نمبر ۱- بازوؤں کے اندرونی اطراف کو سامنے کی جانب کر کے نیچے کو سیدھا لٹکاؤ پٹھوں کو مضبوط اکڑا کر کہنی پر سے بازو کو موڑو اور ڈمبیل کو کندھے تک لاؤ اسی طرح باری باری ہر ایک بازو سے کرو- کہنیوں کو نیچے کر کے بازوؤں کے بیرونی جانب کو پہلوؤں سے ملا کر رکھو اور ہر ایک دفعہ بازوؤں کو نیچے کی طرف انکی پوری لمبائی تک پھیلاؤ- (دیکھو تصویر نمبر ۱)

نمبر ۲- بازوؤں کے بیرونی اطراف کو سامنے کرو- اس حالت میں کہنی پر سے موڑ کر ہاتھ اُلٹی طرف کو کندھے تک اوپر لیجاؤ اور بار بار اسی طرح کرو جیسے پہلی ورزش میں بیان کیا گیا ہے

نمبر ۳- بازوؤں کے اندرونی اطراف کو اوپر کر کے کندھوں کے ساتھ ایک خطِ مستقیم میں اُن کی پوری لمبائی تک پھیلاؤ- اور بار بار بازو کی اندرونی طرف سے موڑ کر سر کی طرف لاؤ یہاں تک کہ ڈمبیل کندھے کے اوپر تک لگے- اس بات کی احتیاط رکھو کہ بازو کندھوں کی سیدھ سے نیچے نہ ہونے پاویں- پٹھوں کو خوب اکڑائے رکھو-

نمبر ۴ اس ورزش میں وہی حالت ہوتی ہے جو نمبر ۳ میں بیان کی گئی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں باری باری بازوؤں کو موڑنے کی بجائے ایکساتھ موڑا جاتا ہے

نمبر ۵- جسقدر ممکن ہو سکے دونوں بازوؤں کو سامنے کی طرف اکڑائی ہو سکے ایک دوسرے کے متوازی پھیلاؤ اسی حالت میں کندھوں کی سیدھ میں لیجاؤ اور پھر باہر کو گرلو- اسی طرح بار بار کرتے جاؤ- ہاتھ پھیلاتے وقت سانس کو باہر کی طرف نکالو اور ملاتی وقت اوپر کی طرف رکھو

نمبر ۶- کہنی سے موڑ کر بازوؤں کو اوپر کی طرف پھیلاؤ- ہتھیلیوں کو اندر کی طرف رکھو اور باری باری سے ایک بازو کو کندھے کے ساتھ زاویہ قائمہ پیدا کرتا ہوا پوری لمبائی تک اوپر کو پھیلاؤ- پھر کہنی کی بیرونی طرف کو پہلو کے پاس لے آؤ- سر اور جسم کو خوب اکڑائے رکھو بازوؤں کو پیچھے کی طرف کھینچکر اور چھاتی کو آگے کی طرف اوبھار کر رکھو-

نمبر ۷- پیٹھ کو ذرا سی جھکاؤ- ہتھیلیوں کو اندرونی طرف کر کے ہاتھوں کو رانوں پر رکھو گھٹنوں کو باہر کی طرف کو چھاتی کو اندر کی طرف نیچے کو دباؤ- بازوؤں کو باری باری سے اُن کی پوری لمبائی تک سامنے کو کہ وہ کندھے کی سیدھ میں رہیں اوپر کو پھیلاؤ-

نمبر ۸ — بازوؤں کو کندھوں کی سیدھ میں پوری لمبائی تک پھیلاؤ اور ہاتھوں کو پہونچوں تک جسقدر جلدی ممکن ہو سکے گھماؤ- بازوؤں کو آگے پیچھے پھیلا کر اس ورزش کو کسی طرح سے کرو-

نمبر ۹ بازوؤں کو آٹھویں ورزش کی طرح کرو- ڈمبیل کو سروں سے پکڑ کر پہونچوں کو باہر سے اندر کو گھماتے رہو-

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر ۱۰- ورزش نمبر ۹ کی حالت میں ہی اندر سے باہر کو گھماؤ-

نمبر ۱۱ ڈمبیل کے مرکز پر ورزش لپیائی اس خط کے رکھو جو کہ پاؤں کے انگوٹھوں کے سروں میں ملانے سے پیدا ہو- اُن کو اٹھاؤ اور سیدھے اکڑ کر اس حالت میں ہو جاؤ کہ گھٹنوں میں ذرا خم نہ رہے- پھر بائیں جانب کو ایڑیوں پر نصف دائرہ میں گھوم جاؤ- دائیں بازو کو کمر سے اٹھا کر سامنے کی طرف جسم سے زاویہ قائمہ بناتا ہوا پھیلاؤ اور بائیں پاؤں کو ایک قدم آگے بڑھاؤ- دائیں بازو کو زور کیساتھ سامنے کو سیدھا پھیلاؤ پھر جلدی سے کہنی کو پیچھے کیطرف کھینچ لو اور بڑھے ہوئے قدم کو اپنی اصلی جگہ پر لے آؤ-

نمبر ۱۲ یہ ورزش نمبر ۱۱ سے اُلٹی ہے یعنی اس میں دائیں جانب کو ایڑیوں پر گھومنا پڑتا ہے اور اسمیں دائیں ٹانگ اور بائیں بازو سے ورزش کیجاتی ہے

نمبر ۱۳ جسم کا بوجھ پاؤں کے انگوٹھوں اور بازوؤں پر اٹھاؤ کہنیوں کو جھکانے اور بازوؤں کو اکڑانے سے بار بار جسم کو اوپر اوٹھاؤ اور نیچے کی طرف لیجاؤ- جسم کو خوب اکڑائے اور سر کو پیچھے کی طرف کھینچے رکھو- گھٹنوں کو مت جھکنے دو- اور اس بات کی احتیاط رکھو کہ جسم یا نیچے کے اعضا کا کوئی حصہ زمین سے چھونے نہ پائے- اس ورزش میں ڈمبیل کی ضرورت نہیں-

آریہ جنتری ۱۹۰۲ء

نمبر ۱۴ جسم کو پہلوؤں کی طرف اس طرح جھکاؤ کہ نیچے کے اعضا ہلنے نہ پاویں- بار بار بازو کا نچلا حصہ موڑ کر بازو کے اندر اس طرح لیجاؤ جس سے ہاتھ بغل میں جا لگے-

نمبر ۱۵ بازوؤں کو پہلوؤں سے ملا کر چت لیٹ جاؤ بار بار جسم کو کمر کے جوڑ سے اوٹھا کر بیٹھ

کی حالت میں لے آؤ اور جسقدر ممکن ہو سکے پاؤں کی طرف جھکاؤ پھر متوازی الافق حالت میں نیچے کو لے آؤ- جھکاتے وقت سانس کو باہر نکالو اور لیٹتے وقت اندر کھینچو پہلے یہ ورزش بغیر ڈمبیل کے کی جاتی ہے- پھر ہر ایک ہاتھ میں ڈمبیل لے لیا جاتا ہے اور بازو سر کے اوپر پیچھے کیطرف پھیلائے جاتے ہیں جسم بار بار اوٹھایا اور نیچے کیا جاتا ہے اگر مبتدی شروع میں ضرورت سمجھے اپنے پاؤں چار پائی یا کسی اور ایسی ہی چیز کے نیچے رکھے-

نمبر ۱۶ چت لیٹ کر ہاتھوں کو سر کے پیچھے پھیلاؤ پاؤں کو پھیلائے ہوئے اور گھٹنوں کو اکڑائے ہوئے دونوں ٹانگوں کو آہستہ آہستہ اسقدر اوپر کو اوٹھاؤ جسقدر ممکن ہو سکے اور آہستہ آہستہ پھر نیچے کو لیجاؤ-

نمبر ۱۷ آہستہ آہستہ پاؤں کے انگوٹھوں پر اوٹھو اور پھر نیچے آؤ

نمبر ۱۸ بازوؤں کو پہلوؤں سے ملا کر کلائی کو اندر اور باہر کی طرف موڑو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

التماس

(۱) آریہ جنتری تین سال سے جس کامیابی کے ساتھ شایع ہو کر دو تین ماہ کے اندر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوتی رہی ہے اس سے آریہ پبلک کی دلچسپی کا بخوبی اندازہ لگ سکتا ہے - اس دلچسپی کے شکریہ کیساتھ ہمیں آریہ پبلک سے ایک شکایت بھی ہے اور وہ یہہ ہے کہ اکثر سماجوں کے منتری مہاشے اسقدر کوتاہ قلم ہوتے جاتے ہیں کہ انہیں خود اطلاع بھیجنا تو درکنار دریافت کرنے پر بھی جواب دینا دوبھر معلوم ہوتا ہے جسکا نتیجہ یہہ ظہور پذیر ہوا کہ آریہ ڈائرکٹری جیسی کہ دلچسپ اور مکمل طیار کرنیکا ارادہ تھا باوجود اسقدر دیر ہو جانے کے بھی ویسی طیار نہیں ہو سکی - یہہ وسیع کام محض آریہ پبلک کی امداد کے بھروسے پر شروع کیا گیا تھا - اگر آریہ پبلک تحریر کے کام سے اسقدر جی چرانے لگی تو پھر کیا توقع ہو سکتی ہے - ہم امید کرتے ہیں کہ آیندہ سال جملہ سماجوں کے منتری مہاشے ہمیں اس قسم کی شکایت کرنیکا موقع ندینگے -

(۲) جسقدر دلچسپی اردو جنتری کی بابت ظاہر کی گئی ہے اس سے بھی کئی گنی زیادہ دلچسپی اور شوق ناگری ایڈیشن کے لئے ظاہر کیا گیا ہے - متواتر دو سال سے کتنے ہی اصحاب جنتری کو ناگری میں نکالنے کے لئے زور دے رہے ہیں اور ان میں سے کئی اودار چت مہاشے تو دس دس روپیہ کی امداد کا وعدہ بھی فرماتے ہیں - جہاں ہم انکی اس حوصلہ افزائی اور امداد کے مشکور ہیں وہاں ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ باوجود بہت سی کوشش کے بھی ہم گذشتہ دو برسوں میں اپنے احباب کی خواہش کو پورا نہ کر سکے - لیکن آیندہ کے لئے اگر کوئی پرشارتھی سماج استقلال کے ساتھ اس کام کو اپنے ذمے لیلیوے تو دونوں ضرورتیں بخوبی پوری ہو سکتی ہیں - ہم اس سماج کو اپنے مشورہ وغیرہ سے امداد دینے کے لئے ہر وقت طیار ہیں - اسکا انتظار ہم تین ماہ تک کرینگے -

(۳) پچھلے سال کی جنتری میں پنچ سدھانتکا مصنفہ وراہ مہر آچاریہ کے ترئی لوکیہ سنستھان کا ترجمہ دیا گیا تھا اور اس سال سوریہ سدھانت کے بھوگول ادھیائے کا ترجمہ درج کیا گیا ہے - پنچ سدھانتکا تو بہت ہی نئی تصنیف ہے البتہ سوریہ سدھانت بہت پرانا اور مستند گرنتھ مانا جاتا ہے لیکن اسپر بھی اس وقت کوئی پرانا ٹیکا نہیں ملتا اسلئے جہاں تک ہمیں معلوم ہے بابو بہال سنگھ جی کو بھی اپنا ترجمہ جو ہمیت ٹیکا کاروں کے سہارے پر ہی کرنا پڑا ہے - ان دونوں ترجموں میں سرشٹی اتپتی - گردش زمین و سورج جس میں زمین کو اپنے محور پر قایم اور سورج کو اُس کے گرد گھومنے والا ظاہر کیا گیا ہے اور امور میں جو موجودہ انگریزی جیوتش اور مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی کی رائے مندرجہ وید بھاشیہ بھومکا سے مختلف معلوم ہوتی ہیں - سماج ہذا نے ان ہر دو مضامین کو بطور سدھانت درج نہیں کیا بلکہ پراچین اور مشہور سنسکرت گرنتھ کی رائے کو آریہ پبلک کے سامنے بدین غرض پیش کیا ہے کہ ان امور پر وچار پورک بذریعہ یکتی و پرمان بحث کر کے نرنے کریں - ہم کسی صورت میں بھی ترجمہ اور تشریح کے ذمہ دار نہیں ہیں - اگر کوئی صاحب اس کے خلاف مضمون بھیجیں گے تو ہم نہایت خوشی سے آیندہ جنتری میں جگہ دینے کے لئے طیار ہیں - یہہ بھی واضح رہے کہ گردش زمین کی بابت ہر دو قسم کے مسئلہ سے جیوتش کے دیگر حسابات میں کچھ بھی فرق نہیں پڑتا بلکہ دونوں طرح سے یکساں نتیجہ برآمد ہوتا ہے -

دوسرا امر دربارہ حساب آریہ سمت مندرجہ نوٹ متعلقہ شلوک نمبر ۔ ہے - وہ بھی آریہ پبلک کے وچار کے یوگیہ ہے - مروجہ آریہ سمت اُس وقت سے شمار کیا گیا ہے جس وقت سے سرشٹی کی رچنا شروع ہوئی - اور سوریہ سدھانت میں اس وقت سے لیا ہے جبکہ سرشٹی اتپن ہو چکی - اسنے درمیانی عرصے کو مروجہ سمت میں سے خارج کر دیا ہے -

(۴) اگرچہ آریہ جنتری چار سال سے جاری ہے لیکن اسکی اشاعت میں ابتک کچھ بھی ترقی نہیں ہوئی - آٹھ سال ہی ہزار جلدیں چھپوائی جاتی ہیں - دیگر جنتریوں کی ضخامت کے لحاظ سے جنتری ہذا کی قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے - اگر دیگر جنتریوں میں سے اشتہارات نکال دیویں تو قیمت کا بیشتر حصہ اشتہارات کے متعلق رہجاتا ہے - سوائے ہمارے ایک دو مہربانوں کے کوئی تحریر وغیرہ کی امداد نہ کیا بلکہ صلاح سے بھی یاد نہیں کرتا - اس سال اس کی توسیع اشاعت کی غرض سے کتنے ایجنسیاں بھی قایم کیں لیکن جو سردردی اور تکلیف ہمیں اسمیں اٹھانی پڑی ہم ہی جانتے ہیں کئی جگہ سے تو ابتک دام بھی وصول نہیں ہوئے - جو مہاشے امداد صلاح و مشورہ کے ذریعہ سے یا کسی دیگر طریق سے امداد فرما کر جنتری کی ترقی اشاعت کے باعث ہونگے ہم اُن کے نہایت ہی ممنون ہونگے -

(۵) اخیر میں ہم بھارت ورش کی جملہ پرتی ندھی سبھاؤں کے منتری اور دیگر اصحاب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے مختلف طریق پر جنتری کی تکمیل میں امداد فرمائی ہے -

کرنال - مورخہ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۰۱ ع

سب سجنوں کا داس کشن سروپ سیکرٹری آریہ سماج

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سوریہ سدھانت کا بھوگول ادھیائے

(بیان کرۂ ارضی)

नमो मित्रस्य बरुणस्य चक्षसे महो देवाय तद्दतं सपर्यत ॥
दूरेद्दशे देवजाताय केतवे दिवस्पुत्राय सूर्याय शंसत ॥
ऋ० मं०१० सू० ३७ मं०१ ॥

"متر اور ورن سوروپ (یعنی سب جیووں کے ہتو اور سب کو شدھ کرنیوالے) مہان دیوتا۔ دور سے دیکھنے والے۔ لوک روپ دیوتاؤں کے اندر یا اُن کے لئے اُتپن ہوئے ہوئے کیتو یعنی سب کو درشن دوارا پدارتھوں کا گیان دینے والے دیوک کے پتر (یعنی آکاش سے اُتپن ہونے کے کارن اُسکے بیٹے کے سمان) سوریہ کے لئے نمسکار کر کے وید وہت یگیہ آدی ست کرموں اور ستتی کو کرنا چاہیئے"

सबिता पश्चा तात्सबिता पुरस्तात् सबितोत्तरात्तात्सबिता धरात्तात् ॥ सबिता नः सुबतु सर्बतातिं सबिता नोरासतां दीर्घ मायुः ॥ ऋ० मं०१० सू० ३६ मं०१४ ॥

"سب کو اُتپن کرنے والے سوِتا بھگوان پشچم - پورو - اُتر اور دکشن (یعنی چاروں) طرف سے ہمیں سب منو انچھت کامنائیں یا دھن آدی پدارتھ پراپت کریں اور وہی سوِتا بھگوان ہمیں دیرگھ آیو دیویں"۔

ا۔ تمہید

مشہور سدھانت گرنتھ پانچ ہیں:۔(۱) پولش سدھانت (۲) رومک سدھانت (۳) واششٹھ سدھانت (۴) سوریا سوریہ سدھانت (۵) براہم یا پیتاماہ سدھانت ان پانچوں سدھانتوں کا مجموعی نام پنچ سدھانتکا ہے اور اسی نام کی ایک کتاب وراہ میہر آچاریہ نے انہیں پانچ سدھانتوں سے خلاصہ کر کے بنائی ہے جس کے ترپی لوک سنستھان نام تیرھویں ادھیائے کا ترجمہ ہم پہلے کر چکے ہیں بعض نو سدھانت مانتے ہیں جن میں حسب ذیل نو کتابیں شامل ہیں۔ (۱) برہم سدھانت (۲) سوریہ سدھانت (۳) سوم سدھانت (۴) برہسپتی سدھانت (۵) گرگ سدھانت (۶) نارد سدھانت (۷) پراشر سدھانت (۸) پلستیہ سدھانت (۹) وسشٹھ سدھانت۔

دونوں فہرستوں میں سوریہ سدھانت کو لیا ہے۔ اور دراصل یہ کتاب علم جیوتش میں نہایت قدیم اور مستند ہے سوریہ سدھانت کے مدھیہ آدھکار نام سب سے پہلے ادھیائے میں لکھا ہے کہ

कल्पादस्माच्च मनवः षड् व्यतीताः ससन्धयः। वैवस्वतस्य च मनोर्युगानां त्रिघनो गतः ॥२२॥
अष्टाविंशाद्युगादस्माद्यातमेतत् कृतं युगम् ॥ अतः कालं प्रसंख्याय संख्यामेकत्र पिण्डयेत् ॥२३॥

۲۔ سوریہ سدھانت کی تاریخ تصنیف

"اس کلپ کے آدی سے لیکر اب تک سندھیوں سمیت ۶ منونتر گذر چکے ہیں اور اس (ساتویں) ویوسوت منو کے بھی ۲۷ یگ (چترگی)

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

گذر چکے ہیں" (۲۲)

"اور اس اٹھائیسویں یُگ (چترجگی) میں بھی یہہ کرت یُگ گزرا ہے۔ پس اس یعنی کرت یُگ کے ختم سے مطلوبہ وقت تک کال کی سنکھیا (شمار) کرکے (پانچ ستھانوں میں رکھے ہوئے) مختلف اعداد کو ایک جگہہ جمع کرے" (۲۳)

اس سے ظاہر ہے کہ سُوریہ سِدّھانت وَیوَسوت منو کی اٹھائیسویں چترُیگی کے ست یُگ کے ختم اور ترتیا کے شروع میں تصنیف ہوا جس کو اب ۲۰ لاکھ سے زیادہ برس ہوتے ہیں۔

اس سے پُرانا اور کوئی جیوتش وِدیا کا گرنتھ نہیں ملتا اسکے دو انگریزی ترجمے موجود ہیں۔ ایک جو۔ ای برجس صاحب نے پروفیسر وِٹنی کے نوٹوں کے ساتھ امریکہ میں چھپوایا اور دوسرا بابو دیوِتی سنہری کا۔ مگر اب یہہ دونوں ترجمے نایاب ہیں۔ سنسکرت میں اس پر شری رنگناتھ نے گوڑھ ارتھ پرکاشک نام ٹیکا لکھی ہے جو کلکتہ میں پنڈت جیوانند ودیاساگر کے اہتمام سے چھپی ہے۔ ذیل میں اسی ٹیکا کی مدد سے سُوریہ سدّھانت کے بھوگول ادھیائے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ترجمہ کے علاوہ اصلی مضمون کی تشریح مزید کی گئی ہے جو شلوک کے ترجمہ کے بعد علیحدہ بعنوان نوٹ لکھی گئی ہے۔

ا۔ بھوگول سمبندھی پرشن (سوالات متعلقہ کرہ ارضی)

شلوک نمبر ا۔ سُوریہ کے انش سے اُتپن ہوئے پُرش کو بڑی بھگتی کے ساتھ پوجن اور نمسکار کرکے مَیاسُر نام دَیتیہ نے پوچھا۔

مَیے دَیت اور سوریانش پُرش

نوٹ۔ سُوریہ سدّھانت کے شروع یعنی مدھیہ ادھکار شلوک ۲ تا ۸ میں کہا ہے کہ "ست یُگ کا کچھ انش باقی رہنے پر مَے نام مہاسُر نے پرم پنیہ رہسیہ ویدانگوں میں سریشٹھ سمپورن جیوتیوں کی گتی کے کارن اُتم گیان کو پراپت کرنے کے لئے جگیاسو ہوکر وِوسوان (سورج) کی آرادھنا کرکے بڑا بھاری تپ کیا" (۲ و ۳) "اُس کے تپ سے پرسن اور پرتی سنتُشٹ ہوکر اُس بر مانگنے والے کو خود وِوسوان (سورج) مہاراج نے گرہوں کے چرتر (ستیاروں کے حالات) بتلائے" (۴) "سورج نے کہا۔ مجھے تیرا بھاؤ معلوم ہے میں تیرے تپ سے بہت پرسن ہوا۔ اب میں تجھے گرہوں کا چرتر (کیفیت ستیارگاں کا علم) جس پر کال کے گیان کا دار و مدار ہے دیتا ہوں" (۵) "مگر چونکہ کوئی میرے تیج کو نہیں سہہ سکتا اور نہ مجھے اپدیش کرنے کے لئے ایک کشن ٹھیرنے کی فرصت ہے اس لئے میرے انش سے اُتپن ہوا ہوا یہہ پُرش تجھ کو پورا پورا اُپدیش کریگا" (٦) "اپنے انش سے اُتپن ہوئے پُرش کو آگیا دے کر دیوتا (سورج) انتردھان (غائب) ہو گیا اور وہ مَیان ہاتھ جوڑے (پیشانی پر ہاتھ رکھے) پرنام کرتے ہوئے دست بستہ کھڑے ہوئے تھے کو بولا" (۷) "یُگ یُگ میں جو وِوسوان (سورج) بھگوان پہلے خود مہرشیوں کو اُتم گیان دیا کرتے ہیں اُس کو ایک مَن ہوکر سُن" (۸) اس تمہید کو کوئی معمہ سمجھو یا النکار مگر سیدھے سیدھے لفظوں میں بات صرف یہہ ہے کہ سورج یعنی علم جیوتش کا شوق ہونے پر مَیاسُر یعنی مَے نام کسی شخص نے ...

ا؎ ست پتھ براہمن میں کہا ہے کہ دُنیا میں دو ہی چیزیں ہیں یا سچ ہے یا جھوٹ تیسری چیز نہیں جنھوں نے سچ کو اعتبار کیا وہ دیوتا ہیں اور جنھوں نے جھوٹ کو اختیار کیا منش ہیں (شت پتھ کانڈ ا۔ ادھیائے ا۔ براہمن ا۔ کنڈکا ۴ و ۵ و ٦) اور اس قسم کی کہیں دیو اور اسُر کے نام سے بیان کیا ہے (شت پتھ ا و ۷ و ۵ و ۲) پس انسان دیوتاؤں کے مقابلہ میں اسُروں ہی کی ذیل میں سمجھنے چاہئیں کیونکہ اسو (پران یا نفس) کے تعلق سے منشیہ پر لفظ اسُر کا اطلاق ہوتا ہے۔ مہابھارت میں بھی ایک مَے دیت کا ذکر ہے جسکو ارجن نے کھانڈوبن کی آگ میں جلنے سے بچایا تھا اور جسکے صلہ میں اُسنے یدھشٹر کے لئے ایک نہایت اعلیٰ صنعت اور کاریگری کی بکیہ شالا بنائی تھی اور چوتھے اُپ وید ارتھ وید کا مصنف بھی مَے ہوا ہے۔ مگر یہہ معلوم نہیں کہ یہہ کون سے مَے دیت ہیں جنسے سُوریہ انش سے جیوتش ودیا حاصل کی۔

وشے کو حاصل کرنے کے لئے بڑی بھاری محنت کی اور گرو کی زبان سے جس کو یہ علم اس علم کے منبع یعنی سورج سے (بذریعہ مشاہدہ ظاہری یا قلبی) حاصل ہوا تھا سیکھا۔

پس جو تمہید اس بھوگول ادھیائے کے پہلے شلوک میں اُٹھائی ہے اُس کا اشارہ بھی اس واقعہ کی طرف ہے یعنی انش پُرش سے کوئی علم جیوتش کا ودوان گرو مراد ہے اور میا سُر دَیت اس علم کا جگیاسو شاگرد ہے۔

کرۂ زمین کے متعلق بنیادی سوال

شلوک نمبر ۱ - "اے بھگوان! (۱) بھومی (زمین) کا کیا پرمان (پیمایش) ہے؟ (۲) اُس کی کیسی شکل (آکار) ہے؟ (۳) اُس کا آشرے کیا ہے یعنی وہ کس کے سہارے ٹھیری ہوئی ہے؟ (۴) اس کی تقسیم کس طرح ہے؟ (۵) اور اُس میں ساتوں پاتالوں کی بھومیاں کس طرح قایم ہیں؟"

۳ - " (۶) سورج اہوراتر (دن رات) کی ویوستھا کو کس طرح قایم رکھتا ہے؟ (۷) اور بھونوں کو پرکاشت کرتا ہوا سورج کس طرح وسُودھا (پرتھوی) کے گرد چکر میں (گردش) کرتا ہے"۔

اصل شلوک یہ ہے

अहोरात्रव्यवस्थांच विदधा तिकथंरविः।कथं पर्य्येति वसुधांभुवनानि विभावयन्॥३॥

۴ - " (۸) دیوتاؤں اور آسُروں کے ایک دوسرے کے خلاف یعنی باری باری اُلٹ کر دن رات کس لئے ہوتے ہیں؟ - اور سورج کے بھگن (بارہ راشیوں کے اندر ایک گردش پوری کرنے) سے ایسا کیوں ہوتا ہے؟ -

۵ - " (۹) پتروں کا دن رات ایک مہینے کا ہوتا ہے اور منشیوں کا دن رات ۶۰ ناڑی (گھڑی) کا ہوتا ہے کیا ہیتو (دلیل یا وجہ) ہے کہ اور سب لوگوں میں بھی یہی (۶۰ گھڑی والا دن رات) نہیں ہوتا؟ کیونکہ پرکاش کے مقابلہ انتھکار کس طرح ... مانا جاتا ہے"

۶ - " (۱۰) دن - برس - ماس - اور ہورا - کے ادھی پتی یکساں کیوں نہیں؟ (یعنی جس طرح دن کے سوامی ترتیب وار سورج - چاند - منگل - بدھ - برہسپتی - شکر اور شنیچر ہوتے ہیں اُسی طرح یہی گرہ ترتیب وار مہینے اور برس کے بھی سوامی کیوں نہیں ہوتے؟) (۱۱) یہ بھگن (ستاروں کا کُرہ) گرہوں (سیاروں) سمیت کس طرح گردش کرتا ہے اور (۱۲) یہہ کس کے آشرے ہے؟"

۷ - " (۱۳) گرہوں (سیاروں) اور رکش (ثوابت) کی ککشائیں (مدار یعنی دائرہ گردش) بھومی سے اوپر کتنے کتنے بلندی پر ہیں؟ اور (۱۴) اُن کے درمیان باہمی فاصلہ کس قدر ہے؟ (۱۵) اُن کی مانزا (مقدار یا پیمایش) کس قدر ہے؟ اور (۱۶) وہ ککشائیں (دائرۂ گردش) کس ترتیب سے قایم ہیں؟ (یعنی پہلے کون سا گرہ یا ستارہ ہے اور اُس کے بعد کون سا؟)"

۸ - " (۱۷) سورج کی کرنیں جیسی گریشم رتو (موسم گرما) میں تیز ہوتی ہیں - ہیمنت رتو (برفانی موسم یعنی مارگ شیرش اور پوش گویا نصف نومبر سے نصف جنوری تک) ویسی تیز نہیں ہوتیں (اسکا کیا کارن ہے)؟ اور (۱۸) سورج کی کرنیں کہاں تک یعنی کتنی دور تک پہونچتی ہیں؟ (۱۹) مان (پیمانہ یا زمانہ کا حساب) کتنی قسم کا ہے؟ (یعنی ناکشتر ساون - چاندر - سَور آدی مان کتنی پرکار کے ہیں؟) اور (۲۰) ان مانوں (پیمانوں) سے کیا مُراد یا غرض ہے؟" -

۹ - " اے زمانۂ ماضی (حال و استقبال) کے جاننے والے بھگوان! میرے اس قسم کے شکوک کو (سوالات کا جواب دیکر) دور کیجیے - کیونکہ آپ کے سوائے اور کوئی سرو گیہ (عالم کامل) ان شکوک کا رفع کرنے والا نہیں ہے"۔

۱۰ - " مے کے ان بھکتی سے بھرت بچنوں کو سُنکر اُس (سُوریانش پُرش) نے پھر اگلے آخری ادھیایہ کو جو رہسیہ یعنی تتو گیان سے پُر ہے بیان کیا"۔

جن میں سے ۱۱ ادھیایہ پوروکھنڈ میں اور آخری ۳ ادھیایہ اُتر کھنڈ میں شامل ہیں۔ جو باتیں پوروکھنڈ میں کہی ہیں اُن کے تتو (باریک باتوں) کو ان آخری ادھیایوں میں بیان کیا ہے۔ کیونکہ جو سوالات اوپر کیئے گئے ہیں اُن میں سے بعض کی جواب عام طور پر دیگر مضامین کے سلسلہ میں پہلے آچکے ہیں۔ مگر چونکہ واضح اور مُفصل نہ ہونیکی وجہ سے جیاشر کو کچھ شکوک رہ گئے تھے اسلیئے اُن کو رفع کرنے کے لیئے یہہ سوال کیئے ہیں تاکہ اُن کا جوابِ شافی مل جانے پر اس علم کی تمام باریکیاں اُس کی سمجھ میں آجاویں۔ واضح رہے کہ ان سوالوں کا جواب مُسلسل نہیں دیا گیا ہے بلکہ اس مضمون کا آگے مفصل اور واضح طریق پر بیان کردیا گیا ہے جس میں ان سوالوں کے جواب بھی آگے پیچھے کہیں نہ کہیں آگئے ہیں۔ مگر اُنتیسویں اور تیسویں سوالات کا جواب الگ مان ادھیایہ میں دیا ہے۔

۲- سورج آدی گرہوں اور راشی آدی کی اُتپتی (پیدائشِ سیارگان و بُروج وغیرہ)

۱۱- "چونکہ اتی بھگتوں کے لئے کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ میں دے سکتا ہوں اور نہ دوں اس لیئے میں گُوہیہ (مخفی) ادھیاتم سنگیک ودیا (علم اشراق) کا اُپدیش کرتا ہوں اسے یکسو ہو کر سُن"

۱۲- "واسُدیو پرم برہم ہے اور پرم پُرش اَویکت نرگن شانت اور ۲۵ تتوؤں سے پرے۔ اَویَیہ (غیر متغیر) (سنکرشن) اُس واسُدیو کی سورتی (دانش) ہے"

۷- سرشٹی اُت پتی

۱۳- "اس پرکرتی انترگت (یعنی پرکرتی روپ میں

۵ل واضح رہے کہ یہہ اتی بھگتی ہی کا پھل تھا کہ سوریہ اَنش پُرش نے میاشر دیت کو جیوتش ودیا کا اُپدیش کیا اور دراصل علم کی قدر بھی ایسا ہی شخص کرسکتا ہے۔

میں دیاپت) باہر اندر سب جگہہ پراپت اُس سنکرشن نے پرتھم (جلوں کو) اُتپن کرکے اُن میں شکتی کو اُتپن کیا"۔

۱۴- "وہ (جل شکتی سے مُکیت ہوکر) سورن روپ انڈ یعنی گولا کار کُرہ نور بن گیا اور وہ (نُقطۂ نور) سب طرف اندھیرے سے گھرا ہوا تھا اُس میں اوّل سناتن (قدیم) ویکتی بھوت (عیاں و روشن) انرُدھ پرگھٹ ہوا"۔

نوٹ- یہاں وششٹا دویت سدھانت کے انوکول سرشٹی اُتپتی کا پرسنگ چلایا ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ جیوتش شاستروں میں اکثر انہیں اصطلاحوں سے سرشٹی پرکرن کا ودیا کھیان کیا جاتا ہے۔ رامانج آچاریہ کا سدھانت بھی یہی ہے اور انہوں نے اس سدھانت کو انہیں اصطلاحوں میں ویدانت درشن کے ادھیایہ ۲- پاد ۲ کے سوتر نمبر ۴۲ و ۴۳ وغیرہ میں بیان کیا ہے۔ مگر شنکر آچاریہ ان سوتروں میں پانچ راترمت کا کھنڈن بتاتے ہیں۔ پرم برہم کو واسُدیو

۶- واسُدیو پربرہم ہے

اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اُس کے اندر سمپورن جگت بستا ہے اور وہ آپ اس برہمانڈ روپ پُری میں بستا ہے۔

"جس میں سمست جگت بستا ہے یا جو سمست جگت میں بستا ہے گویا वस धातु سے علامت वसति لگا کر شبد بنتا ہے اور نرکت ادھیایہ ۲ کھنڈ ۱۵ کے مطابق دیو شبد دان- دیپن (پرکاش)- دیوتن (گیا پن) سے بنتا ہے یا جو دیوستھان والا ہے وہ دیو ہے۔ پس جو محیط کل واشو اور سوریہ پرکاشمان اور سر دیو پرکاشمان دیو ہے وہی واسُدیو ہے۔ اس لئے واسُدیو برہم ہی کا نام ہے چنانچہ کہا بھی ہے کہ

सर्वत्रासौ समस्तं च वसत्यत्रेति वै यतः।
ततोऽसौ वासुदेवाख्यो विद्वद्भिः परिगीयते॥१॥
सर्वहृदयाऽगारं यत्र सर्वं प्रतिष्ठितम्॥
ततो यन्निराधारं वासुदेव पदं भजे॥२॥

"چونکہ وہ سب میں ویاپک ہے اور سب برہمانڈ اُس کے اندر بستا ہے اسلئے ودوان لوگ اُس (پرم برہم) کو واسدیو کہتے ہیں" (۱)

"جو سب پدارتھوں کا انتریامی ہے اور جس میں سب قایم ہیں اور جو بذات خود نرادھار (قایم بالذات) ہے ہم اُس واسدیو کا دھیان کرتے ہیں"

ईशा वास्यमिदं सर्वम्। یہ سب ایشور کے واس کا ستھان ہے" اپنادی اپنیک وید منتر بھی اسی وشے کے ہیں اور بھگوت گیتا میں بھی کہا ہے کہ वासुदेवः सर्वमिति واسدیو ہی سب ہے۔

۷۔ سنکرشن

سنکرشن یا پرش سے چیتن شکتی روپ برہم کا انش مراد ہے جسکو آدیکت پرکرتی اور ۲۵ تتوؤں سے پرے کہا گیا ہے۔ آویکت سے اتیندریہ (احساس سے پرے) مراد ہے اور ۲۵ تتو وہی سانکھیہ کے ۲۵ پدارتھ ہیں۔ یہ سنکرشن بھاگوتوں کے مت میں جیو ہے اور جیو کا برہما انش ہونا راماچ آچاریہ نے ویدانت درشن کے ادھیائے ۲۔ پاد ۳ کے سوتر ۴۳ تا ۴۹ میں دکھایا ہے۔ مگر یہاں جیو سے برہمانڈی جیو یعنی ہیرنیہ گربھ مراد ہے۔ کیونکہ اگلے شلوک میں اُس کو پرکرتی کی انتر گت یعنی اُس کے اندر ویاپک کہا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ اُس نے اوّل جل کو اُتپن کیا۔ منوسمرتی کا سرشٹی پرکرن بھی اسی طرح ہے۔ چنانچہ پہلے ادھیائے کے شلوک ۸ اور ۹ کا بالکل یہی آشے ہے۔ اور سورن روپ انڈے کا پیدا ہونا منوسمرتی ادھیائے ۱۔ شلوک ۹ میں کہا ہے۔ یہاں اُس میں انرودھ

۸۔ انرودھ

کا پیدا ہونا کہا ہے اور منوسمرتی میں اُس کے اندر سے برہما کا نکلنا کہا ہے۔

ستدھانت شرومنی کے گولادھیایہ واسنا بھاشیہ بھون کوش پرکرن میں بھاسکراچاریہ جی لکھتے ہیں کہ "جب وہ واسدیو بھگوان جو پربرہم ہے سرشٹی اُتپن کرنا چاہتا ہے تب اُس سے سنکرشن نام انش اُتپن ہو کر پرکرتی اور پُرش میں سنیوگ روپ سے کشوبھ (حرکت) پیدا کرتا ہے اُن کے کشوبھمان (متحرک) ہونے سے مہان پیدا ہوتا ہے۔ مہان سے بُدھی مراد ہے۔ کیونکہ اس مہتتو کو بدھی تتو بھی کہتے ہیں اور جسکو مہتتو کہتے ہیں وہ پردیمن نام بھگوان (پربرہم) کا انش ہے۔ اُس مہتتو کے گربھ میں اہنکار اُتپن ہوتا ہے اُسی کا نام انرودھ ہے"۔

اب ہم انرودھ کے دوسرے ناموں اور اُن کے سروپ کو ورنن (بیان) کرتے ہیں۔

۱۵۔ "اس (سنکرشن کے انش روپ انرودھ) کو ویدوں

۹۔ انرودھ کے انیہ ہرنیہ گربھ آدی نام

میں ہرنیہ گربھ کہا ہے اور آدی (آغاز آفرینش) میں پیدا ہونے سے اس کو آدتیہ کہتے ہیں اور سُو سُو بمعنی پرسُوتی یعنی سب کو پیدا کرنے والا ہونے سے اسکو سوریہ کہتے ہیں"۔

نوٹ - ویدوں میں جس کا نام ہرنیہ گربھ ہے اُسی کو یہاں انرودھ کہا ہے۔ چنانچہ رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۲۱ کے پہلے ہی منتر میں کہا ہے کہ

हिरण्यगर्भः समवर्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत्।

"ہرنیہ گربھ ہی سب سے پہلے بھوت ماتر کا ایک سوامی ہو کر ظاہر ہوا"

۱۶۔ "یہ پرکاشمان جیوتی تم (اندھکار) سے رہت یا اندھکار ناشک سوریہ جو سوِتا بھی کہلاتا ہے اور بھوت بھاون (اپنے پیدا کی اُتپتی ستھتی اور پرلے کا کارن) ہے بھونوں (لوکوں) کو پرکاشت کرتا ہوا پری بھرمن (دائرہ میں گردش) کرتا ہے"۔

۱۷۔ "یہ پری اشر آتما (پرکاش روپ) ہے تم (اندھکار) کا ناش کرنے والا ہے اور مہان (مہت تتو) نام سے بھی پرسدھ ہے۔ رچائیں اس کا منڈل ہیں۔ سام اس کی کرنیں ہیں۔ اور یجو اس کی مورتی (سوروپ) ہے"۔

۱۸۔ "یہ تری ودیاتمے (ویدترِیاتمک) بھگوان جو کال آتما یعنی کال سوروپ اور کال کا کارن اور وِبھو (جگت کی اُتپتی ستھتی اور پرلے کرنیوالا) سروآتما۔ سروویاپک اور سوکشم ہے۔ اُس میں سب جگت ستھت (قایم) ہے"۔

۱۹۔ "وشوہے یعنی ترلوکی روپ رتھ میں سوار سروآتمک

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(سالانہ گردش روپی) چکر (پہیے) بناکر اور چھند روپ ۷ گھوڑے جوڑ کر یہ ہمیشہ پریٹن (گردش) کرتا ہے۔"

نوٹ - چھاندوگیہ اُپنشد ادھیائے ۳ - کھنڈ ۲ - ۳ - ۴ - ۵ میں آدتیہ کا تری ودیا تمک ہونا دکھایا ہے۔ یعنی یہ بتایا ہے کہ آدتیہ کی دکشن بھاگ کی کرنیں جو شکل روپ ہیں اُن میں یجو - مدھ کرت (بھونرے) ہیں اور یجروید پشپ ہیں۔ پشچم دشا کی کرنیں جو کرشن روپ ہیں اُن میں سام مدھ کرت ہیں اور سام وید پشپ ہیں اتیادی۔ اسی طرح ادھیائے ۱ - کھنڈ ۶ - منتر ۵ میں کہا ہے کہ " یہ جو سورج کی سفید روشنی ہے وہ ہی رگ ہے اور جو نیل پرکرشن (حد درجہ کا سیاہ رنگ) ہے وہ سام ہے"۔ اور ادھیایہ ۱ - کھنڈ ۳ - منتر ۲ میں کہا ہے کہ "یہ سورج اُدے ہوکر پرجاؤں کے لیے گاتا ہے اور تم کے بھے کو نشٹ کرتا ہے۔ اُس سورج کو سور یا سور کہتے ہیں"۔ دراصل سورج کی سات رشمیاں ہی سات چھند ہیں۔

۱۰- آدتیہ تری ودیا تمک ہے

۱۱- سورج کے چھند روپ سات گھوڑے

۲۰ - " (اس ویدا تمک ہرنیہ گربھ پرش) کے ۳ پاد گوہیہ (مخفی) امرت یعنی دیولوک میں ستھت ہیں اور ایک پاد یہ (ستھاور جنگم جگت روپ میں) پرکٹ ہے۔ سو اس (انردھ نام) پربھو نے اہنکار سوروپ برہما کو جگت کی سرشٹی کے لیے اُتپن کیا۔"

۱۲- برہما کی اُتپتی

۲۱ - " (پھر وہ انردھ) اُس برہما کو اُتم وید دیکر (وید وکت ریتی سے سرشٹی کے سرجن کرنے کے لیے) سب لوکوں کے پتامہ (برہما) کو اس انڈے کے بیچ میں ستھاپت کر کے سویم پرکاش کرتا ہوا گردش کرتا ہے۔"

۲۲ - اہنکار مورتی کو دھارن کرنے والے (یعنی اہنکار سروپ) اُس برہما نے سرشٹی میں من کیا (یعنی سرشٹی اُتپن کرنے کا ارادہ کیا) اور اس ارادہ کے ہوتے ہی اُس میں

کا ندھی (خزانہ) یعنی چشمہ نور سے پیدا ہوا۔"

نوٹ - رگ وید منڈل ۱۰ - سوکت ۹۰ منتر ۳ میں کہا ہے کہ

पादोऽस्य विश्वा भूतानि त्रिपादस्यामृतं दिवि ॥

"ایک پاد اُس پُرش کا یہ سب بھوت ہیں اور تین پاد دیولوک میں امرت (وناش رہت) ہیں"۔ اور یجروید ادھیائے ۳۲ - منتر ۹ میں کہا ہے کہ - त्रीणि पदानि नि-

हिता गुहास्य यस्तानि वेद स पितुः पितासत्।

"تین پاد اُس کی گوہا میں چھپے ہوئے ہیں جو اُن کو جانے وہ پتا مہ پد کو پراپت ہووے۔ رگ وید منڈل ۱۰ - سوکت ۹۰ منتر ۱۳ میں کہا ہے کہ

चन्द्रमा मनसो जातश्चक्षोः सूर्यो अजायत।

چندرما اُس پُرش کے من سے اُتپن ہوا اور سورج چکشوؤں سے اُتپن ہوا۔ اس طرح یہ سب کتھن ویدانکول ہی ہے۔

۲۳ - " (پھر اس انردھ یا ویدوں کے انوسار پُرش سنکلپ وراٹ کی الش سے) من سے اچھا کرنے پر آکاش اُتپن ہوا اور پھر ترتیب وار وایو - اگنی - جل - پرتھوی یہ پانچ مہا بھوت ترتیب وار ایک ایک گن کی بردھی (بیشی) سے پیدا ہوئے۔"

۱۳- تتوؤں کی اُتپتی

نوٹ - تیتریہ اپنشد کی برہمانند ولی میں بھی آتما سے پانچ بھوتوں کی اُتپتی اسی کرم سے بتائی ہے۔ ایک ایک گن کی بردھی سے یہ مراد ہے کہ آکاش کا شبد ماتر ایک گن ہے۔ وایو میں شبد - سپرش۔ اگنی میں شبد - سپرش روپ - جل میں شبد - سپرش روپ رس اور پرتھوی میں شبد - سپرش روپ رس اور گندھ پورے پانچوں گن ہیں۔

۲۴ - " اگنی اور سوم روپ بھانو (سورج) اور چندرما ہیں اور پھر اگنی اور پرتھوی - آکاش - جل اور

۱۴- گرہوں کی اُتپتی

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

منگل - بُدھ - برہسپتی - شُکر اور سنیچر) اُتپن ہوئے"۔

نوٹ - گویا سورج اگنی روپ ہے۔ اور چندر ما سوم روپ ہے اور منگل میں اگنی تتو پردھان ہے۔ بُدھ میں پرتھوی تتو - برہسپتی میں آکاش تتو - شُکر میں جل تتو - اور شنیچر میں وایو تتو پردھان ہے۔ اسی کے مُطابق اُن کے گُن بھی سمجھو۔

۱۵ - گرہوں میں تتوؤں کی پردھانتا اور اُس کی انگریزی اسٹرونومی سے تائید

انگریزی تحقیقات کے مُطابق بھی منگل - بُدھ اور شُکر پرتھوی ہی جیسے مادہ والے مانے جاتے ہیں اور پانی کے مُقابلہ میں جو اُن کا ٹھوس پن قایم کیا گیا ہے وہ بھی پرتھوی سے ملتا ہے یعنی زمین کی ثقالت ۶۶ر۵ ہے منگل کی (جس میں اگنی تتو پردھان ہے) ۴ر۱۰ - بُدھ کی (جس میں پرتھوی تتو پردھان ہے) ۸۵ر۶ - اور شُکر (جس میں جل تتو پردھان ہے) ۴ر۸۱ ہے اور اگنی جل پرتھوی ایک دوسرے سے ترتیب وار کثیف ہیں۔ سنسکرت کے تتو گیان کے مُطابق اُن میں ۳ و ۴ و ۵ کی نسبت ہے اور یہاں یہ نسبت تقریباً ۴ و ۵ و ۶ بیٹھتی ہے۔ پس اس سے منگل شُکر اور بُدھ میں اگنی - جل اور پرتھوی کے تتو کی پردھانتا بخوبی ثابت ہے۔ باقی رہے شنیچر اور برہسپتی جن میں وایو اور آکاش کا تتو بتایا ہے سو انگریزی اسٹرونومی کے مُطابق شنیچر کے گرد تین حلقے بتائے جاتے ہیں جن میں سے اندرونی حلقے میں روح کیسی لطافت {SPIRITHAL TEXTURE} بتائی جاتی ہے اور اُس کی ثقالت صرف ۷۵ر۰ ہے اور برہسپتی کو گرم حالت میں بتایا جاتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ اُس کے چاروں طرف بھاپ سی پھیلی ہوئی ہے اور وہ ٹھوس نہیں ثقالت اُس کی ۳۸ر۱ قایم کی گئی ہے۔ سنسکرت کے حساب سے آکاش اور وایو میں ۱ و ۲ کی نسبت ہے اور انگریزی حساب سے اگرچہ نسبت تو وہی ۱ و ۲ کی ہے مگر ترتیب اُلٹی ہو گئی ہے۔ یعنی سنیچر ۲ کی بجائے ۱ اور برہسپتی ۱ کی بجائے ۲ بن گیا۔ الغرض ان کا بھی آکاش اور وایو کے تتو سے ہونا ثابت ہے۔

۲۵ - "پھر اپنے آپ کو دواد شی (بارہ) پرکار راشی نام سے وبھکت (تقسیم) کیا اور پھر اُس دشی (قادر مطلق) نے (اپنے آپ کو) ۲۷ وبھاگ میں نکشتر روپ سے تقسیم کیا۔"

۱۶ - راشی اور نکشتر اُتپتی

نوٹ - برہمانڈ کے درِت (کرہ) کو منہ کلپت (فرضی) طریق پر بارہ راشیوں اور ۲۷ نکشتروں میں تقسیم کیا گیا ہے کُل کرہ سماوی کے ۳۶۰ انش قرار دیکر ۳۰ - ۳۰ انش کی راشی اور ہر راشی میں سوا دو دو نکشتر قائم کئے گئے ہیں بارہ راشیوں کے نام یہ ہیں :-

میش - ورش - متھن - کرک - سنگھ - کنیا - تلا - ورشچک - دھن - مکر - کمبھ - مین - اور ۲۷ نکشتروں کے نام حسب ذیل ہیں - اشونی - بھرنی - کرتکا - روہنی - مرگشرا - آردرا - پُنروسو - پُشیہ - اشلیشا - مگھا - پوروا پھالگنی - اُترا پھالگنی - ہست - چترا - سواتی - وشاکھا - انرادھا - جیشٹھا - مول - پوروا شاڑھا - اُترا شاڑھا - شروَن - دھنشٹھا - شت بھشا - پوروا بھادر پدا - اُترا بھادر پدا - ریوتی

۲۶ - "پھر (گرہ اور راشی چکر آدی کے پیچھے) اور دھما (اُتم) مدھیم اور ادھم (نکرشٹ) سروتوں (مخرج یا منبع) سے (ستو - رج - تم - بھید والی) پرکرتی کو اُتپن کر کے دیو پور یک (دیو منشیہ آدی) وشو چراچر (چیتن - اچیتن جگت) کو نرمان کیا (بنایا)"۔

۲۷ - "انُکرم سے (ترتیب وار پہلے (کلپوں) کے سمان گُن اور کرم کے وبھاگ سے سرشٹی کو بنا کر وید درشن (یعنی وید وکت ریتی کے انوسار) دیش اور کال کے انکول وبھاگ کی کلپنا کی"۔

۱۷ - وبھاگ کلپنا

۲۸ - "وبھو (ودھاتا - ودھاتا برہما) نے گرہ نکشتر تاروں - بھومی آدی وشو - دیو - منشیہ اور سدر ودھ کی یتھا کرم (ترتیب کے مطابق) (وبھاگ کلپنا کی)"۔

نوٹ - یہی وبھاگ کلپنا رگوید منڈل ۱۰ - سوکت ۱۹۱ منتر ۳ میں بھی کہی - چنانچہ لکھا ہے کہ :-

सूर्याचन्द्रमसौ धाता यथापूर्वमकल्पयत्॥

دھاتا نے سورج چندرما آدی کو پہلے کلپوں کے سمان کلپنا (بنایا) کیا ہے۔

۱۸۔ برہمانڈ ششیر اور سپت لوک

۲۹۔ "یہہ برہمانڈ ششیر (اوکاشانتک یعنی خلا رکھنے والا مجوف کُرہ) ہے اُس میں یہہ بھُور۔ بھُوہ آدی (سپت لوک) کڑاہی کے دو ٹکڑوں کے سے سمپٹ (باہم ایک دوسرے کے ساتھ سرے سے سرا ملا کر رکھدینے سے) گولاکار آکرتی (کرہ کی شکل) بن گئی ہے۔"

نوٹ۔ برہمانڈ کے مجوف گولے کے دو ٹکڑے اُپنشدوں اور منوسمرتی وغیرہ میں بھی کہے ہیں۔ چنانچہ چھاندوگیہ اُپنشد میں لکھا ہے کہ "آدِتیہ برہم ہے یہہ آدیش ہے۔ اب اس کا اُپ ویاکھیان کرتے ہیں۔ پہلے یہہ است (اویاکرت) تھا۔ وہ ست (نام روپ ویاکرت) ہوا۔ ارتھات وہی جو است تھا سمبھوتی (بناوٹ) کو پراپت ہوا (جو جل سے) انڈا ہوا۔ وہ انڈا ایک سموتسر کال کی ماترا (برابر) اُبھِن شورُوپ (اپنی اصلی حالت میں) قایم رہا۔ پھر سموتسر[۱۷] کے پیچھے پھوٹا۔ اُس کے دو کپال آج ایک رجت کا اور۔۔۔۔" (چھاندوگیہ ۳-۱۹-۲)

۱۷ ایک سموتسر کے بعد برہمانڈ کے پھوٹنے سے یہہ مراد ہے کہ جگت کے بھِن بھِن پدارتھوں کی رچنا برہمانڈ گولے کے ایک چکر کھا لینے کے بعد ہوئی ہے۔ یہہ چکر ۴۷۴۰۰ دِویہ برسوں (یعنی ۱۷۰۶۴۰۰۰ منشیہ برسوں) میں پورا ہوتا ہے۔ دیکھو (سوریہ سدھانت مدھیم ادھیکار شلوک ۲۴) اسلئے سرشٹی کال کے گننے میں اس قدر عرصہ کو کم کر دینا چاہیئے۔ چنانچہ شلوک ۲۴ میں اسی طرح بھگت کال نکال کر دکھایا گیا ہے۔ اس حساب سے ابتک سرشٹی کی گت ورش (گذرے ہوئے سال) ۱۹۵۵۸۸۵۰۰۲ ہوتے ہیں نہ کہ ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۲ سال جیسا کہ پچھلے سال کی جنتری اور تمہید تفسیر وید وغیرہ میں درج کیا گیا ہے۔ پنڈت موہن لال وشنو لال پانڈیا جی نے جو سرشٹی کال کا حساب الگ چھپوایا ہے اُس میں بھی یہی غلطی ہے یعنی برہمانڈ سموتسر کے برس نہیں گھٹائے۔ مترجم۔

"وہ جو رجت تھا سو یہہ پرتھوی ہے اور جو سونا (اوپر کا بھاگ) تھا وہ دیو لوک ہوا۔ جو جرایو (گربھ کا بیرونی چھلکا) تھا وہ پربت ہوئے۔ اور جو اُلو उल्ब یعنی گربھ کے پردے کی سوکشم جھلی تھی وہ میگھ سہت نیہار (کہر) ہوا۔ جو دھمنیاں (شرائین) تھیں وہ ندیاں ہوئیں اور جو واستیہ اُدک (مثانہ کا پانی) تھا وہ سمندر ہوا (چھاندوگیہ ۳-۱۹-۲) پھر جو اس میں سے پیدا ہوا سو یہہ آدِتیہ ہے" (چھاندوگیہ ۳-۱۹-۳) اسی طرح منوسمرتی ادھیائے ۱ شلوک ۱۲ و ۱۳ میں کہا ہے کہ "اُس بھگوان برہما نے اُس انڈے میں ایک سموتسر تک واس کر کے اپنے دھیان سے خود ہی اُس کو الگ کر دیا ہے۔" (منو ۱-۱۲) "اُس سرشٹی کرتا برہما نے اُن دو ٹکڑوں سے دِیو (پرکاشمان لوک) اور بھومی کو بنایا اور اِن دونوں کے بیچ میں ویوم (آکاش) اور ۸ دِشاؤں اور ہمیشہ قایم رہنے والے جلوں کے ستھان (انترکش) کو بنایا۔" (منو ۱-۱۳)

الغرض سرشٹی کرم کو سب جگہ ایک ہی طرح بیان کیا ہے صرف لفظوں۔ اصطلاحوں اور النکاروں کا بھید ہے۔ ان اوپر کے پردوں کو ہٹا کر اندر سے جو اصلی بات نکلتی ہے وہ سب جگہہ یکساں ہے۔ فرق کچھ بھی نہیں۔ ہاں سمجھنے کا فرق رہجائے تو دوسری بات ہے۔

۳۔ گگنا کرم ویوستھا (ترتیب مدارات و اجرام فلکی)

۱۹۔ ویوم ککشائیں اور اُن کا کرم

۳۰۔ "برہمانڈ کے اندر جو پردھیاں (دائرے) ہیں اُن کو ویوم ککشا (مدار فلکی) کہتے ہیں۔ اُن کے بیچ میں بھا (اجرام فلکی) ایک دوسرے سے نیچے ترتیب وار گردش کرتے ہیں۔"

۳۱۔ "(نکشتروں سے نیچے) ترتیب وار شنیشچر، آرکجیہ (برہسپتی)، بھومی پتر (منگل)، سوریہ، شُکر، اِندُج (بدھ) اور اِندو (چندرما) اور سِدھ۔ ودیا دھر اور گھن (بادل) ایک دوسرے سے نیچے ترتیب وار گردش کرتے ہیں۔"

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ سدھ اور ودیادھر چندرما سے نیچے آکاش میں ستھت ہیں اور بادل سب سے نیچے ہیں۔ چونکہ یہہ پروہ والو (اجرام فلکی کو گردش حرکت دینے والی ہوا) کے اندر واقع نہیں ہیں اِس لئے چندرما کی طرح گردش گردش نہیں کرتے۔

۴ ۔ بھومی اوستھان (زمین کا قیام)

۲۰ ۔ بھومی کا آدھار کیا ہے

۳۲ ۔ "آکاش کے اندر سمپورن برہمانڈ کے مدھیہ (یعنی بیچوں بیچ مرکز میں) بھوگول (کرّہ ارضی) برہم کی دھارن آتمک (سب کو قایم رکھنے والی) پرم شکتی کے سہارے سے قایم ہے۔" (اس میں دوسرے اور تیسرے سوال کا جواب آگیا) (اعتراض نمبر)

۵ ۔ سپت پاتال بھومی (ہفت طبق زمین)

۲۱ ۔ سپت پاتال

۳۳ ۔ "اس کے انتر پٹ (یعنی زمین کے اندر پردوں یا پٹرتوں کی شکل میں) ناگ - اسر کے رہنے کے مقامات اور دوِیہ اوشدھیوں کے رس سے یکت سات منوہر پاتال بھومیاں (طبق) ہیں۔"

نوٹ ۔ ان طبقات ارضی کے نام سنسکرت میں اتل - وتل - ستل - مہاتل - رساتل - تلاتل اور پاتال ہیں۔ ان میں سے مہاتل جلتی ہوئی گیس کا طبقہ ہے جو اب تک پرتھوی کے گربھ میں موجود ہے۔ رساتل سیال مادہ ہے۔ جو کسی حرارت سے اوپر کے کثیف مادہ میں جوش آنے سے پیدا ہو گیا ہے۔ اتل اسی سیال مادہ میں کسی قدر کثافت ہو جانے سے ذرا کم گرم مادہ ہے۔ ستل - وتل - تلاتل اور پاتال ٹھوس معدنیات کے پردے ہیں جن میں دوِیہ اوشدھیاں یعنی پتھر - جواہرات نباتات وغیرہ پیدا ہوتے ہیں - اور سانپ - کیڑے مکوڑے اور دیگر اسر یعنی جاندار بِل یا غار وغیرہ کی شکل میں گھر بنا کر رہتے ہیں۔ یہ پاتال زمین کی سب سے اوپر کی سطح کا پردہ ہے۔ (تحتی ہے)

۶ ۔ میرو ستھان اور دیو اسر اور مہار نو بھی (مقام قطب اور تقسیم دیو و اسر و سمندر)

۳۴ ۔ "بھوگول کے بیچوں بیچ سے وار پار نکلا ہوا میرو نام پہاڑ اینک رتنوں سے جڑا ہوا جامبو ند یعنی سوورن مے (سونے سے بنا ہوا) دونوں طرف (یعنی شمالی اور جنوبی قطبوں کی طرف) نکلا ہوا ہے۔"

۲۲ ۔ میرو

۳۵ ۔ "اس کے اوپر (یعنی چوٹی کی طرف یا شمالی قطب پر) اِندر سمیت تمام دیوتا - مہرشی وغیرہ رہتے ہیں اور نیچے کی طرف (یعنی جنوبی قطب پر) اسر بسبط (جس طرح شمالی قطب پر دیوتا رہتے ہیں) ایک دوسرے سے مخالفت (دویش) کرتے ہوئے قایم ہیں۔"

۳۶ ۔ "پھر چاروں طرف مسلسل کرّہ ارضی کے محیط پر دیو اور اسروں کی تقسیم کرتا ہوا دھاتری (زمین) کی میکھلا (منطقہ یا پیٹی) کی طرح یہہ مہارنو (بحر اعظم) واقع ہے۔"

۲۳ ۔ مہارنو

نوٹ ۔ مہارنو وہ بڑا سمندر ہے جو بحر اوقیانوس بحر الکاہل اور بحر ہند کے نام سے مشہور ہے۔ در اصل یہہ سب ایک ہی سمندر ہے - مگر آجکل اس کی تقسیم کر کے کئی نام رکھے گئے ہیں۔ یہ کرہ زمین کو نصف کرہ شمالی (دیوتاؤں کے ستھان) اور نصف کرہ جنوبی (اسروں کے ستھان) میں تقسیم کرتا ہے - نصف کرہ شمالی جو سمندر سے اوپر واقع ہے جمبو دویپ کہلاتا ہے اور اس میں دیوتا رہتے ہیں اور نصف کرہ جنوبی میں ۶ دویپ اور ۶ سمندر شمال کو ہے سدھ بھوگول کے وسط میں پرِدھی روپ (محیط) سمندر (بحر اوقیانوس یا اٹلینٹک) و مصباح ہوتا ہے رہا ہے سمندر یعنی بحر الہند - بحر الکاہل - بحر احمر - وغیرہ اور اس کے آگے کہیں جنوبی - بحر چین وغیرہ - سنرپی - اِنگ دِکھنی سمندر وغیرہ ہیں۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۷- چار دِشاؤں کی چار پُریاں

۲۴- چار دِشاؤں کی چار پُریاں

۳۷- "لنکا کا رمیرو کے مدھیہ (مرکز) سے (زمین کی سطح کے فاصلے پر جو دائرہ بنتا ہے اُس کے محیط پر) سمندر کے یکساں یکساں فاصلوں پر (چار) دویپوں میں اور (چار) دِشاؤں میں چوپرو آدمی (چار) پُریاں (نگر) دیوتاؤں کی بنائی ہوئی ہیں"

۳۸- " (اوپر جو محیط کا خط زمین کے شمالی اور جنوبی کُروں کو ٹھیک نصفا نصف تقسیم کرتا ہوا قایم کیا گیا ہے اُسپر سُمیرو کی شمالی چوٹی کو مرکز قرار دیکر اُس سے چار خط اِس طرح کھینچے جاویں کہ خطِ اُستوا ٹھیک چار حصّوں میں منقسم ہو جاوے تو اُس خطِ استوا) یا محیطِ ارضی کے چوتھے حصّہ میں پُورب کی طرف بھدراشو ورش میں ایک نگری سونے کی ہیرا کار (فصیل) اور تورنوں (محرابوں) والی یم کوٹی کے نام سے مشہور ہے"

۳۹- " جنوب کی طرف بھارت ورش میں اُسی کی مانند لنکا مہاپُری ہے۔ اور پشچم میں کیتومال ورش میں رومک نام کی نگری ہے"

۴۰- " (شمال میں) کُرو ورش کے اندر سِدھ پُری نام نگری ہے اُس میں مہاتما سِدھ لوگ گت وِیتھا رنج و الم سے آزاد رہتے ہیں"

۴۱- "یہ پُریاں ایک دوسرے سے کُرہ زمین (خطِ استوا) کے ایک چوتھائی حصّہ کی فاصلے پر قایم ہیں اور اُن سے اُتّر میرو (قطبِ شمالی) جو سُروں (دیوتاؤں) کا استھان ہے اُتنے ہی فاصلے پر ہے"

۲- دغیرہ میں درج کیا چھاندوگیہ اُپنشد ادھیای ۳- کھنڈ ۷ نے جو سرشٹی کال کا بھاشیہ میں سوامی شنکر آچاریہ نے اندر یم یعنی برہمانڈ سمونز کے جز پیوں کی ویا کھیا کی ہے۔ اُس میں سے تا ان پُریوں کی موجودہ بحث کے مجھے درج کرنے میں جسقدر حصّہ اُس

ویا کھیا کا ادھیاتم وِدیا سے سمبندھ رکھتا ہے اُسکو ہمنے دانستہ چھوڑ دیا ہے۔

۲۵- سورج کی گردش سے پُریوں میں وقت کا اختلاف

۱- بموجب چھاندوگیہ اُپنشد

"سُمیرو سب کے لیے اُتّر میں ہوتا ہے جب امراوتی میں سورج مدھیانہ میں ہوتا ہے اُس وقت سنیمنی میں اُدے ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے اور جب وہاں (سنیمنی پُری میں) مدھیانہ ہوتا ہے تو وارُنی پُری میں اُدے ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اسی طرح اُتّر اُتّر پُریوں میں بھی۔ کیونکہ پردکشنا ورت (دائرہ گردش) یکساں ہے"۔ اسپر آنند گری نے اپنے ٹیکا میں لکھا ہے کہ "پرپول کا مت یہ ہے کہ مہاگری میرو جو ہیرا کار کی طرح چاروں طرف قایم ہے اُسکی سُوردھا پر لگے ہوئے سورج کے رتھ چاکر کی دُھری کی میرو کے گرد پردکشنا ورتی (دائرہ گردش) یکساں ہے۔ کوئی کارن کال کے اَدھک ہونے کا نہیں اس لیے چاروں پُریوں میں اُدے استت کا کال یکساں ہیں" چنانچہ

۲۶- (۲) بموجب وشنو پُران

وِشنو پُران میں کہا ہے کہ "یہ سورج شکر (اندر) آدی پُریوں میں آیا ہوا جس پُری میں ہوتا ہے اُس سے اور اُس سے دو اُسکی کل تین پُریوں کو چھوتا (یعنی روشن کرتا) ہے اور دو دِکرنوں (درمیانی کونوں) کو بھی روشن کرتا ہے۔ اور جب وِکرن (درمیانی کونے) میں ہوتا ہے تو جس کونے میں ہوتا ہے ایک اُس سے اور ایک پچھلے اور ایک اگلے کل تین کونوں (درمیانی سمت یا قطعے) کو اور دو پُریوں کو چھوتا ہے"۔ (وِشنو پُران۔ انش ۲- ادھیای ۸)

۲۷- (۳) بموجب لنگ پُران

اور لِنگ پُران میں کہا ہے کہ "مانسرو ور کے اوپر میرو کے پُورب میں ماہیندری پُری قایم ہے۔ بھانو پُتر (یم) کی نگری دکشن میں اور ورُن کی پُری وارُنی (پشچم) دِشا میں اور سومیہ (اُتّر) دِشا میں سوم کی پُری وِپلا قایم ہے اور اُن میں وگ دیوتا سُتھت ہیں۔ اور اُن کے نام ترتیب وار امراوتی۔ سنیمنی۔ سکھا اور وِبھا ہیں۔ وکشنا ین میں لوکپالوں کے اوپر سے جو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا اشٹھا نگت (پرم کرانتی میں پہونچے ہوئے) سورج کی چاروں طرف کی گتی (حرکت) ہوتی ہے۔ اسکو اب اس طرح جانو کہ دکشن کی طرف لوٹتے ہوئے سورج چھٹے ہوئے تیر کی طرح دوڑتا ہے اور جب بھانو (سورج) شکر (اندر) کے پُر کے انت کو پہونچتا ہے تو سینمنی والوں کو سورج اُدے ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اُسی مقام پر آیا ہوا وہ سکھوتی میں نشانت (رات کے سروں) پر آیا ہوا معلوم ہوتا ہے اور وشوورکہا وبھو سورج وبھاوری میں اشت ہوتا ہے جس پرکار میں نے امراوتی میں آئے ہوئے اس واری تسکر (سورج) کو بیان کیا ہے اُسی پرکار سینمنی۔ سکھا اور وبھاوری میں آئے ہوئے گبھست (سورج) کا بھی (انُمان کر لینا چاہیئے)۔ جس وقت آگنیہ کون میں آپراپت ہوتا ہے اُس وقت نیرتیہ میں پوروانہ ہوتا ہے اور وایویہ بھاگ (وایویہ کون) میں اُس وقت سداارن (گھور) اپرراتری (رات کا پچھلا حصہ) ہوتا ہے اور ایشان کون میں اپرراتری ہوتی ہے اس طرح اُس کی چاروں طرف گتی ہوتی ہے"۔ گویا امراوتی کے اوپر آیا ہوا سورج ہو تو اس مقام پر مدھیانہ ہوتا ہے۔ ایشان کون میں تیسرا پہر آگنیہ میں پہلا یام (پہر) اور سینمنی میں اُدے ہوتا ہے۔ اسی طرح جب یم نگری میں سورج مدھیانہ میں اُدے ہوتا ہے اُس وقت اِندر پُری میں اشت۔ آگنیہ میں تیسرا پہر نیرتی کون میں پہلا پہر اور وارُن (پشچم) میں اُدے ہوتا ہے۔ پھر جب ورن کی نگری میں مدھیانہ ہوتا ہے اُس وقت یم نگری میں اشت۔ نیرتیہ میں تیسرا پہر وایویہ کون میں پرتھم یام اور سوم نگری میں اُدے ہوتا ہے۔ پھر جب سوم نگری میں مدھیانہ ہوتا ہے اُس وقت ورن نگری میں اشت ہوتا ہے۔ وایویہ کون میں تیسرا پہر اور ایشان کون میں پرتھم یام ہوتا ہے۔ اور اِندر نگری میں اُدے ہوتا ہے پھر جب آگنیہ کون میں سورج ہوتا ہے تو وہاں مدھیانہ یم نگری میں اُدے۔ اِندر پُری میں ترتیہ یام (تیسرا پہر) اور نیرتیہ کون میں اُدے اور ایشان کون میں اشت ہوتا ہے اس طرح پرانوں میں سب دشاؤں اور ودشاؤں کے اندر سورج کی گتی کہی ہے۔

۲۸-(۴) بموجب وایو پران

جس طرح سینمنی میں مدھیانہ ہونے پر وارُنی میں اُدے ہوتا ہے اُسی طرح اِس میں مدھیانہ ہونے پر وبھا میں اُدے ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے چنانچہ وایو پران میں کہا ہے کہ "جب بھاسکر (سورج) امراوتی میں مدھیہ گت ہوتا ہے۔ ویوسوت (یم) کی نگری میں اُس وقت اُدے ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اور اُسی وقت سکھا میں آدھی رات اور وبھا میں اشت کال ہوتا ہے"۔

۲۹-(۵) بموجب بھاسکر آچاریہ

یہی بات بھاسکر آچاریہ نے سدھانت شرومنی کے گولا دھیایہ واسنا بھاشیہ بھُوَن کوش پرکرن شلوک ۱۷ اور ۱۸ میں اس طرح کہی ہے۔

"مدھیہ (زمین کے بیچ میں) لنکا ہے اور اُس سے پورو میں یم کوٹی ہے اور پشچم میں روماک پتن ہے اور اُس (لنکا) کے نیچے سدھ پُر ہے۔ اور سومیہ (شمال) میں سُمیرو ہے اور یامیہ (دکشن) میں بڑوانل (جنوبی قطب) ہے (شلوک ۱۷) گول وِت (کرہ کے جاننے والے) ان چھ ستھانوں کو کُو وِرت (کرۂ زمین) کے ایک ایک چوتھائی حصہ کے فاصلے پر بتاتے ہیں۔ میرو میں تمام سُر (دیوتا) اور سدھ سنگھ رہتے ہیں۔ اور جنوبی میرو میں تمام نرک اور دیتیہ لوگ رہتے ہیں (شلوک ۱۸)"

۳۰-(۶) بموجب پنچ سدھانتکا

پنچ سدھانتکا کے جیوتش اُپ نشد نام پندرھویں ادھیائے کے شلوک ۲۲ و ۲۳ میں وراہ مہراچاریہ لکھتے ہیں کہ جب بھارت ورش میں سوریہ اُدے ہوتا ہے تو اُس وقت بھدراشو میں مدھیانہ کُرو ورش میں اشت کال اور کیتومال میں آردھ راتری ہوتی ہے۔ جب لنکا میں سوریہ کا اُدے ہوتا ہے سدھ پور میں سوریہ کا اشت ہوتا ہے۔ یم کوٹی میں مدھیانہ ہوتا ہے اور روماک دیش میں اردھ راتری ہوتی ہے"۔

یہی بات آگے اس ادھیائے کے شلوک ۲۰ و [illegible] میں بھی کہی ہے

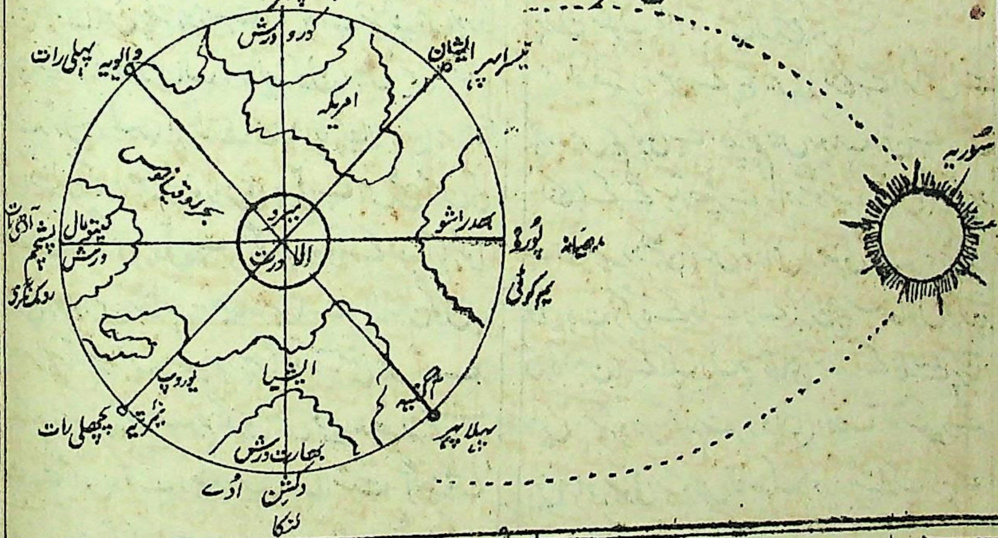
اور

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۳۱ تشریح بیان بالا

الغرض یہہ چار پُریاں یعنی یم کوٹی - لنکا - رومک اور سدھ پُری ترتیب وار پُورو - دکشن - پشچم اور اُتر ہیں باہم ایک دوسرے سے ۹۰ - ۹۰ انش کے فاصلے پر اور دونوں دُھروؤں یا میرُوؤں (قطبوں) سے بھی ۹۰ انش پر گویا عین خطِ اُستوا کے اوپر واقع ہیں - ان چاروں پُریوں میں سے اب صرف لنکا موجود ہے - مگر وہ بھی خطِ استوا سے ۶ انش اوپر ہے بالکل خطِ استوا پر نہیں ہے - اسکی وجہ ہم تری لوک سنستھان کے مضمون میں بتا چکے ہیں باقی تینوں نگریاں شاید سمندر میں غرق ہو گئی ہیں - کیونکہ جہاں ان کے موقع بتائے گئے ہیں اب وہاں سمندر ہی سمندر ہے کوئی خشکی کا نشان نہیں ہے - بیس[۲۰] لاکھ برس کے عرصے میں اسقدر تغیر و تبدل ہو جانا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے - اب ہم نیچے نصف کرہ شمالی کا نقشہ دیتے ہیں جس سے اوپر کا تمام بیان بخوبی سمجھ میں آجائیگا - اس میں میرُو (قطب شمالی) چاروں پُریوں کے موقعے اور ایک مقام پر سورج کے ہونے سے چاروں پُریوں اور اُن کے درمیانی گوشوں میں وقت کا فرق اچھی طرح دکھایا گیا ہے نیز ایک نقشہ میں اُن پُریوں کے وہ تمام نام درج کئے جاتے ہیں جو اوپر اُپ نشد جیوتش گرنتھوں اور پُرانوں وغیرہ کے حوالوں میں آئے ہیں -

شکل نمبر ۱ نصف کرہ شمالی کا نقشہ



۳۲ تشریح اصطلاحات

نقشہ جس میں پُریوں کے مختلف نام اُن کی دشا ورش (ملک جسمیں وہ واقع ہیں) اور وقت دکھایا گیا ہے

دشا	چھاندوگیہ اُپ نشد کے انوسار نام	پرانوں کے مطابق پُریوں کے نام	سوریہ سدھانت - سدھانت شرومنی اور پنچ سدھانتکا کے مطابق: پُریوں کے نام	سوریہ سدھانت - سدھانت شرومنی اور پنچ سدھانتکا کے مطابق: ورش جسمیں واقع ہیں	سمے (وقت)
پُورو	اگنی	امراوتی - ماہیندری نگری - ایندر پُری	یم کوٹی نگری یا پُری	بھدراشو	مدھیانہ
دکشن	اندر	سینیمنی پُری - ویوسوت نگری - یم پُری	لنکا نگری یا پُری	بھارت ورش	اُدے
پشچم	ورن	سکھا - مکھوتی نگری - وارونی پُری	رومک نگری یا پٹن	کیتومال	اردھ راتری
اُتر	سوم	وبھاوری - سومیہ پُری	سدھ پُری	کرو ورش	استت

وِشُووت یا نرکش دیش اور دھرُو ستھتی
(خطِ استوا اور دھرُو کا بیان)

۴۳ نرکش دیش یعنی خطِ استوا

۴۲ - وِشُووَ (خطِ استوا سماوی) میں آیا ہوا سُورج ان نگریوں کے اوپر سے ہو کر گذرتا ہے اسلئے اُن میں وِشُووت چھایا یعنی اکش بھا (عرض بلد) نہیں ہے - اور مدھیانہ میں اُس مقام پر سُورج کی چھایا کے ابھاؤ سے) اُن میں اکش یعنی دھرو کی اُنتی (اکش انش روپ بلندی) اُنگی کا نہیں کہجاتی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۳ - "دونوں میروؤں (قطبوں پر رہنے والوں کے نزدیک) دونوں دھرو تارے (جنوبی اور شمالی دھرو تارے) آکاش کے مدھیہ ہیں (یعنی عین سمت الراس پر) نظر آتے ہیں - کیونکہ میروؤں میں ملبانش (طول بلد) نہیں ہے اور اسی طرح خط استوا پر اکشانش (عرض بلد) کے نہ ہونے کی وجہ سے نرکش دیش پر رہنے والوں کے لئے وہ دونوں (دھرو تارے) کشتج (اُفق) میں قایم نظر آتے ہیں۔"

۳۴ - خط استوا کے لمبانش اور میرو کے اکشانش

۴۴ - "اس لئے اُن نگریوں میں دھروؤں کے کشتج (اُفق) میں ہونے کی وجہ سے دھرو یا اکشر کی بلندی نہیں ہے - مگر لمبکانش (طول بلد کا درجہ) ۹۰ ہے اور اسی طرح میرو میں (لمبانش (طول بلد) نہیں ہے مگر) اکشانش (عرض بلد کا درجہ) اتنا ہی (یعنی پورا ۹۰) ہے۔"

۹ - میروؤں پر سورج گتی کا وچار
(قطبوں کے مقام سے سورج کی رفتار کا خیال)

۴۵ - "جب سوریہ میش آدی (چھ راشیوں یعنی) دیو بھاگ میں ہوتا ہے تو اُس کا دیوتاؤں کو درشن ہوتا ہے اور تلا آدی (چھ راشیوں کے اندر) اسُر بھاگ میں چلتے ہوئے سورج کا درشن اسُروں کو ہوتا ہے۔"

۳۵ - میرو پر سوریہ درشن

۴۶ - "گرلشیم رتو میں دیو بھاگ کے اندر انتہت نکٹ ہونے سے سورج کی کرنیں دیوتاؤں کو نہایت تیکشن (تیز) معلوم ہوتی ہیں - اور ہیمنت میں اسُروں کو تیز معلوم ہوتی ہیں - اور اس کے برعکس (دیوتاؤں کو ہیمنت میں اور اسُروں کو گرلشیم میں مند معلوم ہوتی ہیں۔"

۳۶ - کرنوں کی تیزی

۴۷ - "جب سوریہ وشووت (خط استوا) میں ہوتا ہے تو دیوتا اور اسُر دونوں اسکو کشتج (اُفق) میں دیکھتے ہیں اُن (دیوتا و اسُروں) کے ایک دوسرے کے بائیں اور دائیں دن اور رات ہوتے ہیں۔"

نوٹ - بات یہ ہے کہ دیوتا کُرہ زمین کے اُتر بھاگ میں ہیں اس لئے اُن کے حساب سے جیسا وہ مشرق کی طرف منہہ کر کے دیکھیں تو سورج دائیں ہاتھ نظر آتا ہے اسی طرح اسُر جو دکشن بھاگ میں ہیں سورج کو بائیں ہاتھ کی طرف دیکھتے ہیں یا یوں کہو کہ دیوتا اپنے آپ کو دائیں اور اسُروں کو بائیں سمجھتے ہیں اس لئے دیوتوں کے بائیں اور دائیں اُتر دکشن گول (شمالی اور جنوبی کُرے) ترتیب سے دیوتاؤں کے لئے دن اور رات ہیں اور دیوتاؤں کے بائیں اور دائیں ہاتھ دکشن اُتر گول (جنوبی اور شمالی کُرے) اور دیوتاؤں کے لئے ترتیب وار دن اور رات ہیں - یہاں صرف پہنیتا لیسویں شلوک کی تشریح مقامی لحاظ سے اختلاف سمت دکھلا کر کی گئی ہے۔

۳۷ - دونوں میروؤں پر سمت کا اختلاف

۴۸ - "میش کے آدی میں اُدے ہو کر (یعنی خط استوا میں ریوتی نکشتر کے قریب طلوع ہو کر) سوریہ آگے آگے اُتر کی طرف تین راشیوں میں چلتا ہوا میرو واسیوں کے ہاں دن کے پہلے آدھے حصہ کو پورا کرتا ہے۔"

۳۸ - میرو واسیوں کے وقت کی تقسیم

۴۹ - "اسی طرح کرک آدی تین راشیوں میں چلتا ہوا سورج دیوتاؤں کے دن کے پچھلے آدھے حصہ کو پورا کرتا ہے - علےٰ ہذا اسُروں کے ہاں تلا آدی تین (راشیوں میں چلتا ہوا دن کے پہلے آدھے حصہ کو) اور مکر آدی (تین راشیوں میں چلتا ہوا اسُروں کے ہاں دن کے پچھلے نصف حصّہ کو پورا کرتا ہے)"

نوٹ - گویا جب سورج میش میں آتا ہے اُس وقت دیوتاؤں کے ہاں دن کا اُدے ہوتا ہے - اور میش - ورش - اور متھن تین راشیوں کے اندر گردش پوری کرنے تک دن کا آدھا حصّہ ختم ہو جاتا ہے - کیونکہ دیوتاؤں کے ہاں ۶ راشیوں (یا ۶ مہینوں) کا دن ہوتا ہے - متھن کے ختم پر ٹھیک دوپہر ہوتا ہے - پھر دن ڈھلنے لگتا ہے - یہاں تک کہ کرک سنگھ اور کنیا کو پورا کرنے پر سوریہ اَست ہو جاتا ہے اور اس کے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ دیوتاؤں کے دن کا نصف حصہ ختم ہوتا ہے اور دھن کے ختم پر ٹھیک دوپہر ہوتا ہے۔ اور پھر مکر۔ کمبھ۔ اور مین ان تین راشیوں کے پورا کرنے پر اسُروں کے ہاں دن کا پچھلا نصف حصہ ختم ہو کر رات ہو جاتی ہے۔ گویا اسُروں کی ہاں ٹھیک مین کے ختم پر سورج استت ہوتا ہے۔

۵۰ - اسلئے ان کے دن اور رات ایک دوسرے کے خلاف ہوتے ہیں (یعنی دیوتاؤں کے ہاں دن ہوتا ہے تو اسُروں کے ہاں رات ہوتی ہے اور اسُروں کے ہاں دن ہوتا ہے تو دیوتاؤں کے ہاں رات ہوتی ہے) اور ان کے دن اور رات کا پرمان سورج کے ایک بھگن (گردش) کی برابر ہوتا ہے (یعنی سورج کی ایک گردش یا ۱۲ مہینے کے برابر دن رات ہوتا ہے)

۵۱ - "اور ان کا دن اور رات کا نصف ایک دوسرے کے برعکس آین کے انت پر ہوتا ہے۔ اور سُر (دیوتا) اور اسُر اپنے آپ کو ایک دوسرے سے اوپر کلپنا (تصور) کرتے ہیں۔"

نوٹ - گو جب دیوتاؤں کے ہاں دوپہر ہوتی ہے تو کرک کے لگتے ہی اترائن کا انت ہو جاتا ہے اور دکشنائن لگ جاتی ہے۔ اور جب اسُروں کے ہاں دوپہر ہوتی ہے تب مکر کے لگتے ہی دکشنائن کا انت ہو جاتا ہے اور اترائن لگ جاتی ہے جس جس مقام پر دیوتاؤں کے حساب سے دوپہر اور آدھی رات ہوتی ہیں اُسی اُسی مقام پر اسُروں کے حساب سے آدھی رات اور دوپہر ہوتے ہیں و علیٰ ہذا۔ اسی وجہ سے دیوتا اور اسُر ایک دوسرے کے خلاف اپنے آپ کو اوپر اور دوسرے کو نیچے سمجھتے ہیں۔

۱۰ - لوکوں میں اُوردھوادھو بھرم (اجرام میں اوپر اور نیچے کا وہم)

۵۲ - "(قطب پر رہنے والوں کے سوائے) اور لوگ بھی جو سم سوتر یعنی ایک سیدھے دیا پار خط (قطر زمین کے فاصلہ) پر آباد ہیں باہم

۴۹ - کرہ زمین میں کوئی سمت اوپر یا نیچے نہیں ہے

ایک دوسرے کو نیچے سمجھتے ہیں۔ مثلاً بھدراشو اور کیتومال اور یم کوٹی اور روماک نگری) والے اور لنکا اور سدھ پوری (باہم ایک دوسرے کے سم سوتر ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کو اپنے سے نیچے سمجھتے ہیں۔ (دیکھو نقشہ جو شلوک ۶۳ کے بعد نوٹ میں دیا گیا ہے)"

۵۳ - "بھی گول (کرہ زمین) پر سب جگہ لوگ اپنے استھان کو اوپر سمجھتے ہیں۔ مگر چونکہ گول (کرہ) آکاش کے اندر قایم ہے اسلئے اس کا اوپر کہاں ہے اور نیچے کہاں ہے (یعنی آکاش میں چاروں طرف خلا ہے اس سے زمین کا کوئی سا حصہ بھی اوپر یا نیچے نہیں کہا جا سکتا)

۱۱ - پرتھوی کا گولاکار وچار (زمین کی گولائی کا بیان)

۵۴ - "چھوٹا شریر ہونے کی وجہ سے لوگ اپنے کھڑے ہونے کے مقام سے زمین کو باوجود چکراکار (گول) ہونے کے چاروں طرف (سم) دیکھتے ہیں"

۵۰ - زمین گول ہے

نوٹ - انسان پرتھوی کے مقابلہ میں نہایت ہی چھوٹا ہونے کی وجہ سے ... چھوٹے سے حصہ کو دیکھتا ہے اور گول چکر کے گھیرے (محیط) کا سوواں ... حصہ سم (سیدھا) ہوتا ہے اسلئے خط استوا پر تقریباً ۲۵۰ میل کا ٹکڑا بالکل ہموار اور سیدھا نظر آئیگا اور خط استوا کے دونوں طرف جسقدر دائرے چھوٹے ہوتے جائیں گے اسی طرح یہہ ٹکڑا بھی کم ہوتا جائے گا۔

۱۲ - بھ چکر بھرمن دشا (ستاروں کے کُرے کی گردش کی سمت)

۵۵ - "یہہ بھگول (کرہ کواکب) دیوتاؤں (یعنی قطب شمالی پر رہنے والوں کی درشٹی میں) سو یہ کرم (یعنی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وکشن لشچم اور اُتر کے مارگ سے گویا دہنے ہاتھ کو) گھومتا ہے اور آسُروں (جنوبی قطب والوں) کی درشٹی میں آپسویہ کرم سے (یعنی پُورو - اُتر - لشچم دکشن کے مارگ سے گویا بائیں ہاتھ) کو گھومتا ہے - اور لنکش (نرکش یا خطِ استوا) کے مقام پر یہہ سر کے اوپر سے ہمیشہ مغرب کے رُخ گھومتا ہوا نظر آتا ہے"۔

۴۲ - دھرتی کا رخ مختلف موقعوں سے

۱۳ - دن ماں وچار (دن کی کمی بیشی کا بیان)

۵۶ - "اسلیئے (یعنی چونکہ ستاروں کا گُرہ خطِ اُستوا پر سمت الراس میں گھومتا ہے) وہاں دن ۳۰ ناڑی (گھڑی) یعنی بارہ گھنٹے کا ہوتا ہے اور رات بھی اتنی ہی (یعنی ۱۲ گھنٹے کی) ہوتی ہے۔ اور سُر آسُروں کے بھاگوں میں سدا ایک دوسرے کے خلاف ہانی اور درِدّھی (کمی بیشی) ہوتی ہے"۔

۴۳ - خطِ استوا پر دن کی درازی

نوٹ - گویا خطِ استوا کے شمالی حصے یعنی جمبودویپ میں جب دن بڑا اور رات چھوٹی ہوتی ہے تو دکشن دلیش میں اُسکے خلاف رات بڑی دن چھوٹا ہوتا ہے - یہہ کمی بیشی مختلف اکشانشوں پر مختلف ہوتی ہے - جسکا حال ہمارے تری کو لیہہ ستھان کے مضمون سے معلوم ہوگا۔

۵۷ - "میش آدی (چھ راشیوں) میں (سُورج کے ہوتے ہوئے) سدا دیوتاؤں کے بھاگ (جمبودویپ) میں دن کی بردھی اور رات کی ہانی ہوتی ہے - اور اسروں کے ہاں اُس کے خلاف (رات کی بردھی اور دن کی ہانی ہوتی ہے)"۔

۴۴ - سیرووں پر دن کی کمی بیشی

۵۸ - "تُلا آدی (چھ راشیوں) میں (سُورج کے ہوتے ہوئے دیو اور اسُر بھاگ میں) دن اور رات برعکس ہوتے ہیں اور کمی بیشی بھی اُلٹی ہوتی ہے (یعنی دیوتاؤں کے ہاں رات کی بردھی دن کی ہانی اور آسُروں کے ہاں دن کی بردھی اور رات کی ہانی ہوتی ہے)"۔

۱۴ - سُورج کرانتی سے اکشانش کرنے

۵۹ - "بھُووِرت (محیطِ زمین یعنی ۳۲۰۰[1] یوجن) کو کرانتی کے انش میں ضرب دینے اور بھگن کے انش یعنی (۳۶۰) پر تقسیم کرنے سے جتنے یوجن نکلیں اُتنے ہی یوجن سورج وِشووَدیش (نرکش - خطِ استوا) سے دُور (اوپر یا نیچے یعنی دکشن یا اُتر کی طرف سر کے اوپر سے) جاتا ہے"۔

نوٹ - جب خطِ استوا پر سُورج آتا ہے تو جسقدر مقامات خطِ استوا پر واقع ہیں اُن میں سورج برابر سر کے اوپر سے گزرتا ہے - مگر اُتر اور دکشن کرانتی میں سُورج کے درجہ بدرجہ خطِ استوا سے اوپر یا نیچے کی طرف جاتے ہوئے خطِ استوا پر دوپہر کے وقت سایہ پڑنے لگتا ہے - اور جتنے جتنے انش کرانتی بڑھتی جاتی ہے - اُتنے انش والے مقامات پر ٹھیک سمت الراس میں ہوتا ہے - یہاں ایسے مقامات کا خطِ استوا سے یوجنوں میں فاصلہ دریافت کرنیکا قاعدہ بتایا ہے جو بالکل آسان ہے - اور جو سہ اربعہ متناسبہ سے حاصل ہوتا ہے کہ ۳۶۰ انش میں ۳۲۰۰ یوجن ہوتے ہیں تو کسی خاص کرانتی کے اسقدر انشوں میں کس قدر یوجن ہیں - پس جس قدر یوجن حاصل ہوں وہ خطِ استوا اور اُس مقام کے درمیانی فاصلے کے یوجن ہوں گے۔

۴۴ - کرانتی انش کے مقام پر سورج عین سر پر ہوتا ہے

۱۵ - اکشانش سے دن مان بھید (عرض بلد کے تفاوت سے دن رات کی کمی بیشی)

۶۰ و ۶۱ - "بھُووِرت پاد (کُرہ ارض کے محیط کا چوتھائی یعنی ۸۰۰ یوجن) چوبیس پرم کرانتی کے یوجن (یعنی ۲۴ انش

[1] یہاں محیطِ زمین کو ۳۲۰۰ یوجن بہ راہ مہربانی سکھ اچاریہ کے مت سے لیا گیا ہے ورنہ سوریہ سدھانت کے مطابق یہ محیط درست نہیں ہے بلکہ اصلی محیط تقریباً ۵۰۶۰ یوجن ہے جیسا کہ آگے شلوک ۵۹ میں بتایا جائیگا۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۴۵-۶۶ انش پر ۴ گھڑی کا دن

یا ۱۳۱۲ یوجن) نکال دیویں تو پھر جس قدر یوجن باقی رہیں۔ نرکش دیش سے اُتنے

(گویا ۶۶ انش یا ۵۸۶ یوجن کے) فاصلے پر دیو آسُر (یعنی اُتر اور دکشن گول) کے جو دیش ہیں اُن میں این انت پر (یعنی اُترائین اور دکشنائین کی سندھی ہیں جبکہ سورج کرک راشی کے آدی (شروع) میں ہوتا ہے اور دکشنائین اور اُترائین کی سندھی ہیں جبکہ سورج مکر کے آدی میں ہوتا ہے) ولوم (وپریت بھاؤ سے یعنی ایک دوسرے کے خلاف) ایک بار ۶۰ گھڑی کا دن ہوتا ہے اور اُسی دیش میں اُنہیں این کی سندھیوں کے موقع پر ایک بار ولوم (وپریت بھاؤ) سے ۶۰ گھڑی کی رات ہوتی ہے۔"

نوٹ - ۶۶ - انش پر ستھانت سورج ایک بار اُدے ہو کر ۶۰ گھڑی تک دکھائی دیتا ہے۔ اور اُس سے آگے جتنا جتنا شمال کی طرف جاتے ہیں اُتنا ہی اُتنا دن بڑھتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ سمیرو پر پورے ۶ مہینے کا دن ہوتا ہے اسی پرکار جب دھن کے انت میں سورج ہوتا ہے تو ۶۶ انش پر رات ٹھیک ساٹھ گھڑی کی ہوتی ہے اور اس سے آگے بڑھتے بڑھتے دکشن میرو پر ۶ مہینے کی رات ہوتی ہے۔ یہ جمبو دیپ واسیوں کا حال ہوا۔ اس کے برعکس ان قطبوں پر آسُروں کے ہاں دن کی بجائے رات اور رات کی بجائے دن ۶۰ گھڑی کا ہوتا ہے۔

۶۳ - "اُس کے انتر دیشوں میں بھی (یعنی خطِ استوا اور شمالی اور جنوبی قطب کے ۶۶ - انش کے درمیان کے ملکوں میں) دن رات کی کمی بیشی ۶۰ گھڑی کے اندر اندر رہتی ہے۔ (یعنی ۶۰ گھڑی کے اندر ہی کم و بیش ہو لیتی ہیں۔ اُس سے تجاوز نہیں کرتے) مگر اُس سے پرے (یعنی ۶۶ انش سے آگے دونوں قطبوں تک جسقدر علاقہ ہے اُس میں) بھگول (کُرہ کواکب) وپریت (معمولی ۶۰ گھڑی کے حساب سے خلاف) گردش کرتا ہے (یعنی وہاں اس کی گردش سے ۶۰ گھڑی کے دن رات پیدا نہیں ہوتے)"

۱۶ استھان وشیش سے سوریہ کا درشن ادرشن

(کسی خاص مقام پر سورج کا غائب یا نمودار ہونا)

۶۳ - "بھوورت پاد (۸۰۰ یوجن یا ۹۰ انش) ... سے دو راشیوں کی کرانتی کے انشوں ... یوجن (یعنی ۲۰ انش ۶ ۳۶ پل یا ...

۶ تہ راشیوں کا درشن ادرشن ۶۹ انش ۲۴ پل پر

یوجن) کم کرنے سے جو یوجن آتے ہیں اتنے فاصلے پر (یعنی خطِ استوا سے ۶۹ انش ۲۴ پل یا ۶۱۶ $\frac{8}{9}$ یوجن کے فاصلے ... دیو بھاگ میں دھن اور مکر راشیوں میں آیا ہوا سورج دکھائی نہیں دیتا۔"

۶۴ - "اسی طرح اسُر بھاگ میں نرکش دیش سے اُتنے ہی فاصلے پر یعنی ۶۹ انش ۲۴ پل یا ۶۱۶ $\frac{8}{9}$ یوجن پر مِتھن اور کرک راشی میں آیا ہوا سورج دکھائی نہیں دیتا۔ مگر ... (کُرہ زمین) کے اُس پاد (چوتھائی حصے) میں جہاں ... (یعنی رات) نہیں ہے سورج کا ہمیشہ ہی درشن ہوتا ہے ... اسی طرح نرکش دیش سے ۶۱۶ $\frac{8}{9}$ یوجن کے فاصلے پر اُتر بھاگ میں کرک مِتھن اور دکشن بھاگ میں دھن مکر ... دکھائی دیتے ہیں)

۶۵ و ۶۶ - "بھوومی کُکشا (محیطِ ارضی) کے چوتھائی حصے (... یوجن یا ۹۰ انش) میں سے ایک راشی جیا (راشی کے قوس) کے کرانتی انشوں (... ۱۰ یوجن یا ... ۱۱ انش) کو گھٹا کر جو باقی یوجن (یعنی ۷۸ انش ۵ پل یا ۶۹۹ $\frac{5}{9}$ یوجن) رہتے ہیں اتنے فاصلے پر دیو بھاگ میں

۷۸ (۳) ۷۸ انش ۵ پل پر

دھن، مکر، ورشچک اور کمبھ راشیوں میں آیا ہوا سورج دکھائی نہیں دیتا اور آسُروں کے ہاں (خطِ استوا سے اُتنے ہی فاصلے پر) ورش، مِتھن، کرک اور سنگھ ان چار راشیوں میں آیا ہوا سورج دکھائی نہیں دیتا۔"

۱ واضح ہے کہ رات دراصل زمین کے اپنے ہی سایہ کے پڑنے سے پیدا ہوتی ہے گویا سورج کے اوجھل ہونے پر جہاں زمین کا اپنا ہی سایہ پھیلنا شروع ہوا وہی رات ہو گئی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ۔ اس کے برعکس دیو بھاگ میں ورش آدمی چار راشیوں میں آیا ہوا سورج برابر نظر آتا ہے اور دکشن بھاگ میں ورشچک آدمی چار راشیوں میں آیا ہوا سورج برابر دکھائی دیتا ہے۔

۶۷ - " خاص میرو میں (یعنی ۹۰ انش پر) دیوتا لوگ

۴۸ - (۳) ۹۰ انش یعنی میروون پر

میش آدمی (چھہ راشیوں) کے نصف چکر میں چلتے ہوئے سورج کو ایک بار اُدے ہونے کے بعد برابر دیکھتے رہتے ہیں۔ اِسی طرح میرو کے جنوبی سرے پر رہنے والے اسر تلا آدمی (چھہ راشیوں کے اندر ایک بار اُدے ہوئے سورج کو برابر دیکھتے رہتے ہیں"۔

۶۸ - " دیو بھاگ یا اسر بھاگ میں۔ نرکش دیش سے بھومنڈل (کرۂ زمین) کے پندرھویں حصے (۲۴ انش یا ۲۱۳ یوجن) کے فاصلے پر ترتیب وار اُتراین کے انت اور دکشناین کے انت میں آیا ہوا سورج (سر کے اوپر سے یعنی سمت الراس) میں چلتا ہوا نظر آتا ہے"۔

۱۷ - مدھیانہ گت سوریہ کی چھایا کی گنتی (دوپہر کے وقت مختلف مقامات پر سایہ کا رُخ)

۶۹ - " ان دونوں (یعنی خط استوا اور اس کے دونوں طرف ۲۴ - ۲۴ - انش) کے درمیانی

۴۹ - چھایا گن شاد

علاقہ میں (۱۲ انگل کے شنکو کی مدھیانہ یا کسی اور سے کی) چھایا دکشن کی طرف یا اُتر کی طرف پڑتی ہے اور اس سے پرے (یعنی جو مقامات ۲۴ انش کے فاصلے پر ہیں وہاں) اپنے اپنے بھاگ (دکشن اور اُتر بھاگ) میں میرو کے سنمکھ چھایا پڑتی ہے"۔

نوٹ۔ گویا جب سورج اُتراین میں ۲۴ انش پر ہوتا ہے تب خط استوا اور ۲۴ انش کے درمیانی مقاموں میں چھایا ہمیشہ جنوب کی طرف اور جب دکشناین میں ہو تو شمال کی طرف پڑیگی اور ان ہی موقعوں پر ۲۴ انش سے پرے کے ملکوں میں سوریہ کے اُتراین میں ہوتے ہوئے اُتر دھرو کی طرف اور دکشناین میں ہوتے ہوئے دکشن دھرو کی طرف پڑیگی۔

۱۸ - دیش وشیس میں سوریہ اُدے است (خاص خاص مقامات پر سورج کا طلوع و غروب)

۷۰ - " جب سورج بھدراشو کے اوپر سے جاتا ہے (یعنی جب وہاں مدھیانہ ہوتا ہے) تب بھارت ورش میں اُدے ہوتا ہے اور کیتومال میں آدھی رات اور کُرو ورش میں است ہوتا ہے

۵۰ - ملکوں میں وقت کی تقسیم

۷۱ - " اسی طرح بھارت آدی ورشوں میں گردش کرتے ہوئے سورج (چاروں پُریوں کی) مدھیانہ - اُدے اردھ راتری اور استکال کی ترتیب سے پردکشنا کرتا ہے"

نوٹ۔ اس کی مکمل تشریح شلوک ۳۰ تا ۴۱ کے بعد ایک مفصل نوٹ کے ذریعہ سے پیشتر کر دی گئی ہے

۱۹ - دھرونتی اُنتی (دھرو کا جھکاؤ اور بلندی)

۷۲ - " اگر اُتر یا دکشن میرو کی طرف منہہ کر کے چلیں تو درجہ بدرجہ (اُتر یا دکشن کا) دھرو اونچا ہوتا چلا جائیگا اور بھ چکر (یعنی تاروں جڑے گولے کا درمیانی خط یا سب سے بڑا محیط)

۵۱ - دھرو کی بلندی و پستی مختلف مقاموں سے

(ترتیب وار اُتر یا دکشن کی طرف) نت یعنی نیچے کو جھکتا چلا جائیگا اور اگر (میروؤں کی طرف سے) نرکش دیش (یعنی خط استوا) کی طرف منہہ کر کے چلیں تو یہہ نتی (جھکاؤ) اور اُنتی (بلندی) اُلٹی ہوتی چلی جائیگی"۔

۲۰ - بھگن کا آشرے (کرۂ ثوابت کس کے سہارے گردش کرتا ہے)

۷۳ - " بھ چکر (تاروں جڑا گولہ) دونوں دھروؤں میں بندھا ہوا (گویا بھ چکر کی دھری کے

۵۲ - بھگن آشرے

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دونوں سرے شمالی اور جنوبی ہیروؤں کی چول میں رکھے ہوئے ہیں) پُروَہ (اجرام فلکی کو گردی گردش دینے والی ہواؤں کے زور سے گھمایا ہوا ہمیشہ (پشچم کے رُخ) گردش کرتا رہتا ہے اور شنی آدی گرہوں کی گگشائیں (مدار) بھی (آکاش کے اندر ترتیب وار ایک دوسرے کے اوپر قایم ہونے کی وجہ سے) اُس (بڑا چکر کے ساتھ وایو سوتر سے) بندھے ہوئے ترتیب وار گھومتی ہیں (گویا گرہ بھی بھ چکر کی گردش کے ساتھ بندھی ہوئی گردش کرتی ہیں)"۔

۲۱- دیوتاؤں اور پتروں کا دن

۵۳- دیو اور پتر دن

۷۴- "سُر اسُر ایک بار اُدے ہوئے سُورج کو آدھے سال تک دیکھتے ہیں اور چندرما میں رہنے والے پتر ایک پکش بھر (یعنی ۱۵ دن تک) اور منشیہ اپنے دن ماتر (یعنی صرف ۶۰ گھڑی تک)"

۲۲- گگشاؤں کے چھوٹے بڑے ہونے سے انشوں کی مقدار کا اختلاف

۵۴- مداروں کی چھٹائی بڑائی

۷۵- "اوپر والے (گرہوں) کی گگشا (دائرہ گردش یعنی مدار) بڑی ہے اور نیچے والوں کی چھوٹی ہے۔ بڑی گگشا سے (راشی وغیرہ کے) بھاگ بڑے بڑے ہوتے ہیں اور اَلپ گگشا کے چھوٹے چھوٹے بھاگ ہوتے ہیں"۔

نوٹ- چونکہ راشیوں کی تقسیم سب جگہ ۱۲ ہیں اور کل ورِتوں (دائرہ ہائے گردش) کی تقسیم ۳۶۰ انشوں میں ہوتی ہے اور مدار چھوٹے بڑے ہیں اس لئے یہ انش بھی چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ اور یہ عام قاعدے کی بات ہے کہ چکر کا سب سے بڑا گھیرا نابھی (مرکز) کی طرف چھوٹا چھوٹا ہوتا چلا جاتا ہے۔

۲۳- گرہ بھگن کال کا بھید (گرہوں کی گردش کے زمانہ میں اختلاف)

۵۵- بھگن کال میں اختلاف

۷۶- "اَلپ بھرمن آشرت (یعنی نیچے کے چھوٹے دائرے میں گھومنے والا) گرہ بھگن (بارہ راشیوں کے چکر) کو تھوڑے کال میں بھوگ لیتا ہے (یعنی ختم کر لیتا ہے) اور اوپر بڑے منڈل (مدار) میں گھومتا ہوا گرہ زیادہ عرصہ میں بھوگتا ہے"۔

۷۷- "(مثلاً) شیت دیدھیتی (چندرما) اَلپ گگشا (چھوٹے مدار) میں گھومتا ہوا بہت سی بھگنوں (گردشوں) کو بھوگ لیتا ہے (یعنی بارہ راشیوں کے اندر کئی بار گردش کر جاتا ہے) مگر شنیچر بڑی گگشا میں گردش کرتا ہوا تھوڑی ہی سے بھگن کو پورا کرتا ہے"۔

نوٹ- جتنے عرصے میں شنیچر بارہ راشیوں کے اندر ایک گردش پوری کرتا ہے اتنے عرصے میں چندرما ۳۶۰ گردشیں پوری کر لیتا ہے۔ پس جب تک شنیچر اپنے مدار میں چلتا ہوا ایک راشی سر کرے اُتنے میں چندرما بارہ راشیوں کے اندر ۳۰ چکر پورے کر آتا ہے

۲۴- دِن ماس وَرش اور ہورا کے سوامی

۵۶- دن ورش ماس اور ہورا پتی

۷۸- "مند (شنیچر) سے نیچے کی طرف ترتیب وار[۱] چوتھے چوتھے گرہ دن کے سوامی ہوتے ہیں (مثلاً شنی- روی- چندرما- منگل- بدھ- برہسپتی- شکر) اور اسی ترتیب سے تیسرے تیسرے گرہ ورشوں کے سوامی ہوتے ہیں (مثلاً شنی- منگل- شکر- چندرما- برہسپتی- سوریہ اور بدھ)"

۱؎ یہاں گگشا یعنی مداروں کی ترتیب سے مراد ہے اور گگشائیں اس ترتیب سے ہیں- شنیچر- برہسپتی- منگل- سُورج- شکر- بُدھ- چندرما-

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۷۹ - "چندرما سے اوپر کی طرف ترتیب وار گرہ مہینوں کے سوامی ہوتے ہیں (مثلاً چندرما - بدھ - شکر - سورج - منگل - برہسپتی - اور شنی) اور ہورا (گھنٹوں) کے سوامی شنیچر سے نیچے نیچے ترتیب وار ہوتے ہیں (مثلاً شنی - برہسپتی - منگل - سورج - شکر - بدھ اور چندرما)"

۲۵ - بھ ککشا (کرہ کواکب کا مدار یا دائرہ گردش)

۸۰ - "نگمانش (سورج) کے بھرمن (دائرہ گردش) کو ۶۰ میں ضرب دینے سے بھ کگشا (یعنی نکشتروں کا دائرہ گردش) ہوتا ہے - بھ منڈل (نکشتروں کا کرہ) سب (گرہوں) سے اوپر اتنے یوجن کے فاصلے پر (پرتھوی) کے گرد گھومتا ہے"

۵۷ - نکشتروں کی کگشا

نوٹ - سورج کا دائرہ گردش آگے شلوک ۸۶ میں ۴۳۳۱۵۰۰ یوجن بتایا ہے اُسکو ۶۰ میں ضرب دینے سے ۲۵۹۸۹۰۰۰۰ یوجن نکلتے ہیں - آگے شلوک ۸۹ میں بھ کگشا کو ۲۵۹۸۹۰۰۱۲ یوجن بتایا ہے جسمیں صرف ۱۲ یوجن کا فرق آتا ہے - میلوں میں یہہ فاصلہ بحساب ۸ میل فی یوجن ۲۰۷۹۱۲۰۰۹۶ یعنی دو ارب سات کروڑ اکیانوے لاکھ بیس ہزار چھیانوے میل ہوتا ہے۔

۲۶ - آکاش ککشا (آکاش کا دائرہ گردش)

۸۱ - "ایک کلپ میں کہے ہوئے چندرما کے بھگنوں کو چندرما کی کگشا میں ضرب دینے سے جتنے یوجن آویں اُتنی آکاش کگشا سمجھنی چاہیئے اور اُسی قدر سورج کی کرنوں کا پھیلاؤ ہے"۔

۵۸ - آکاش کگشا

نوٹ - مدھیادھکار نام پہلے ادھیائے کے شلوک ۳۳ میں چندرما کے بھگن ایک یگ کے اندر ۵۷۷۵۳۳۳۶ بنائے ہیں - اُن کو ہزار گنا کرنے سے چندرما کے ایک کلپ کے بھگن یعنی گردشیں ۵۷۷۵۳۳۳۶۰۰۰ ہوئیں ان کو اب چندرما کی کگشا میں ضرب دینا ہے - چندرما کی کگشا آگے شلوک ۸۵ میں ۳۲۴۰۰۰ یوجن بتائی ہے اس طرح آکاش کگشا ۱۸۷۱۲۰۸۰۸۶۴۰۰۰۰۰۰ یوجن ہوئی جسکے ۱۴۹۶۹۶۶۴۶۹۱۲۰۰۰۰۰۰ (ایک سنکھ انچاس پدم اُنہتر نیل چھیاسٹھ کھرب چھیالیس ارب اکیانوے کروڑ بیس لاکھ) میل ہوتے ہیں - واضح رہے کہ آکاش درصل اننت ہی ہے - مگر یہاں آکاش سے صرف سورج کی روشنی کی حدود کا حلقہ لیا گیا ہے -

۲۷ - آکاش ککشا سے ہر گرہ کی کگشا اور اُسکا فاصلہ سطح زمین سے نکالنے کے قواعد

۸۲ - "اُس آکاش کگشا کو کسی (گرہ) کے کلپ بھگن سے بھکت (تقسیم) کرنے سے جو پھل (خارج قسمت) نکلے وہ (گرہ) اُس کی کگشا ہوگی - اور اُس (آکاش کگشا) کو کلپ کے کُدن یعنی سورج کے ساون دنوں پر تقسیم کیا جاوے تو سب گرہوں کی آہنک گتی (روزانہ گردش یا رفتار) نکل آئیگی"۔

۵۹ - ہر گرہ کی کگشا اور آہنک گتی

نوٹ - مدھیادھکار نام ادھیائے ۱ شلوک ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ میں چندرما آدی گرہوں کے ایک یگ کی بھگن بنائے ہیں جن کو ہزار میں ضرب دینے سے ایک کلپ کے بھگن ہو جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں :-

چندرما ۵۷۷۵۳۳۳۶۰۰۰ - منگل ۲۲۹۶۸۳۲۰۰۰ -
بدھ ۱۷۹۳۷۰۶۰۰۰۰ - برہسپتی ۳۶۴۲۲۰۰۰۰ -
شکر ۷۰۲۲۳۷۶۰۰۰ - شنی ۱۴۶۵۶۸۰۰۰ -

ان پر آکاش کگشا کے یوجنوں یعنی ۱۸۷۱۲۰۸۰۸۶۴۰۰۰۰۰۰ کو تقسیم کیا جاوے تو اِن کی کگشائیں نکل آئیں گی جو ترتیب وار حسب ذیل ہیں :- چندرما ۳۲۴۰۰۰ - منگل ۸۱۴۶۹۰۹ - بدھ ۱۰۴۳۲۰۸ - برہسپتی ۵۱۳۷۵۷۶۴

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکر ۲۶۶۴۶۳۷ - شنی ۱۲۷۶۶۶۸۲۵۵ -
اور یہی گگشا[۵۱] آیئں آگے بتائی ہیں - پھر اُس آکاش گکشا
کو کلپ کے ساون دنوں پر تقسیم کیا جاوے تو گرہوں کی
آہنگ گنتی نکل آویگی ایک یُگ ساون دن جو مدھیا دھ کا
شلوک ۷،۳۹ و ۳ میں بتائے ہیں - ہزار گُنے کئے جاویں
تو کلپ کے ساون دن ۱۵۷۷۹۱۷۸۲۸۰۰۰ ہوتے
ہیں - آکاش گکشا کو اس پر تقسیم کیا جاوے تو ۱۱۸۵۸
یوجن نکلے - یہی ہر گرہ کی آہنگ گنتی (روزانہ گردش) ہے

۸۳ - " اسی طرح جو بھکتی یوجن (خارج قسمت کے یوجن

۶۰ - ہر گرہ کی گتی کلا

یعنی ۱۱۸۵۸) نکلیں اُسکو چندرما کی
گکشا میں ضرب دیں اور حاصل ضرب کو کسی گرہ کی گکشا
سے تقسیم کریں اور پھل (حاصل قسمت) کو پھر ۱۵ پر تقسیم
کیا جاوے تو جو حاصل قسمت نکلے وہ اُس گرہ کی گتی لپتیکا
(یعنی ایک کلا[۵۲] کی رفتار یا گردش) ہوگی -

نوٹ - اس پرکار چندرما کی گتی کلا $\frac{\text{۱۱۸۵۸} \times \text{چندر گکشا}}{\text{چندر گکشا} \times \text{۱۵}}$
$= \frac{\text{۱۱۸۵۸}}{\text{۱۵}} = \text{۷۹۰} \frac{\text{۸}}{\text{۱۵}}$ یوجن ہوئی - علیٰ ہذا منگل کی
گتی کلا $= \frac{\text{۱۱۸۵۸} \times \text{چندر گکشا}}{\text{منگل گکشا} \times \text{۱۵}} = \frac{\text{۳۲۴۰۰۰} \times \text{۱۱۸۵۸}}{\text{۱۵} \times \text{۸۱۴۶۹۰۹}} =$
تقریباً ۳۲ یوجن - اس طرح اور گرہوں کی گتی کلا
نکال لینی چاہیئے -

۶۱ - ہر گرہ کی ایک گردش کا زمانہ

واضح رہے کہ آہنگ گتی سے ہر گرہ کی
گردش کے دن بھی نکل سکتے ہیں - اس
غرض کے لئے ہمیں صرف ہر گرہ کی گکشا کو ۱۱۸۵۸ پر تقسیم
کرنا پڑے گا - ہر گرہ کی گردش کے دن حسب ذیل ہوں گے -
چندرما $\frac{\text{۳۲۴۰۰۰}}{\text{۱۱۸۵۸}} =$ ۲۷،۳۲۳ دن - منگل $\frac{\text{۸۱۴۶۹۰۹}}{\text{۱۱۸۵۸}} =$
۶۸۷،۰۴ دن - بدھ $\frac{\text{۱۰۴۳۲۰۸}}{\text{۱۱۸۵۸}} =$ ۸۷،۹۷۵ دن
برہسپتی $\frac{\text{۵۱۳۷۵۷۶۴}}{\text{۱۱۸۵۸}} =$ ۴۳۳۲،۵۸ دن

[۵۱] اسی حساب سے سوریہ کی گکشا ۴۳۳۱۵۰۰ یوجن ہوگی کیونکہ مدھیا دھ کا
نام ادھیا شلوک ۹ میں اُس کے ایک یُگ کی بھگن ۴۳ لاکھ بیس ہزار بتائے ہیں
[۵۲] کلا ایک انش (ڈگری یا درجہ) کے ساٹھویں حصے کو کہتے ہیں ۱۲

شکر $\frac{\text{۲۶۶۴۶۳۷}}{\text{۱۱۸۵۸}} =$ ۲۲۴،۷۱ دن - شنی $\frac{\text{۱۲۷۶۶۶۸۲۵۵}}{\text{۱۱۸۵۸}} =$
۱۰۷۶۶،۴۲ دن - یہ امر قابل غور ہے کہ یہہ دن بالکل
انگریزی اسٹرونومی کے حساب سے ملتے ہیں - صرف شنیچر کی
گنتی میں ۷ دن کا فرق رہتا ہے - انگریزی حساب سے
ہر ایک گرہ کی ایک ایک گردش کے دن حسب ذیل ہیں :-
چندرما ۲۷،۳۲۲ - منگل ۶۸۶،۹۸ -
بدھ ۸۷،۹۶۹ - برہسپتی ۴۳۳۲،۶ -
شکر ۲۲۴،۷۰ - شنیچر ۱۰۷۵۹ دن -

اسی حساب سے سورج کی گکشا یعنی ۴۳۳۱۵۰۰ یوجن
کو آہنگ گتی یعنی ۱۱۸۵۸ پر تقسیم کر کے اُس کی گردش
کا زمانہ ۳۶۵،۲۸ نکلتا ہے -

۸۴ - " (کسی گرہ کی) گکشا کو بھوکرن (زمین کے

۶۲ - ہر گرہ کی بلندی سطح زمین سے

قطر) میں ضرب دیکر بھی منڈل (زمین کے
محیط) پر تقسیم کرنے سے اُس (گرہ کی
گکشا) کا کرن (قطر) نکل آویگا - اُس میں سے بھوکرن
(زمین کے قطر) کو گھٹا کر نصف کرنے سے اُس گرہ کی
بلندی (سطح زمین) سے معلوم ہو جاویگی "

نوٹ - اس اصول پر عمل کرنے کے لئے اول ہمیں
بھوکرن اور بھو پردھی (قطر اور محیط زمین) کی ضرورت
ہے - مدھیا دھ کا نام ادھیائے اول کے شلوک ۵۹
میں کہا ہے کہ " ۸۰۰ یوجن کے دُگنے یعنی ۱۶۰۰ یوجن
کے برابر بھوکرن (قطر زمین) ہے اُسکے ورگ (مربع)
کو دس گنا کر کے پد (یعنی مول یا جذر) لینے سے بھو پردھی

۶۳ - زمین کا محیط اور قطر

(محیط زمین) ہو جاتا ہے " اس طرح زمین
کا محیط تقریباً ۵۰۶۰ یوجن[۵۳] نکلتا ہے -
اب ہم ہر گرہ کی گکشا کا قطر اور اُس قطر میں سے زمین کا
قطر نکال کر نصف کر کے زمین سے اُس گرہ کی بلندی

[۵۳] اس سے پیشتر جو شلوک ۵۹ وغیرہ کی تشریح میں ہم نے زمین کے محیط
کو ۳۲۰۰ یوجن قرار دیکر حساب لگایا ہے وہ وراہ مہر اور بھاسکر آچاریہ
کے مت کے انوسار تھا در اصل سوریہ سدھانت کے مطابق محیط ارضی کا یہ قدر معلوم ہوتا ہو

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

آسانی نکال سکتے ہیں مثلاً چاند کی گگشا ۳۲۴۰۰۰ یوجن ہے تو اصول بالا کے مطابق اُس کی گگشا کا قطر حسب ذیل ہوگا ۳۲۴۰۰۰ × ۱۶۰۰ / ۵۰۶۰ = ۱۰۲۴۵۱ یوجن

اب چاند کا فاصلہ زمین سے حسب ذیل ہوا:—

(۱۰۲۴۵۱ − ۱۶۰۰) / ۲ = ۵۰۴۲۵ یوجن یا ۴۰۳۴۰۰ میل

۶۴- مداروں کے قطر

اسی حساب سے منگل کے مدار (گگشا) کا قطر ۲۵۷۶۰۹۸ یوجن اور اُس کا فاصلہ سطح زمین سے ۱۲۸۷۲۴۹ یوجن یا ۱۰۲۹۷۹۹۲ میل۔ بدھ کے مدار کا قطر ۳۲۹۸۶۸ یوجن اور اُس کا فاصلہ سطح زمین سے ۱۶۴۱۳۴ یوجن یا ۱۳۱۳۰۷۲ میل۔ برہسپتی کے مدار کا قطر ۶۲۳۶۳۸۷۸ یوجن اور اُس کا فاصلہ سطح زمین سے ۳۱۱۸۱۱۳۹ یوجن یا ۲۴۹۴۴۹۱۱۲ میل۔ شکر کے مدار کا قطر ۸۴۲۵۷۹ یوجن اور اُس کا فاصلہ سطح زمین سے ۴۲۰۴۸۹ یوجن یا ۳۳۶۳۹۱۲ میل۔ اور شنی کے مدار کا قطر ۴۰۵۶۷۰۳۷ یوجن اور اُس کا فاصلہ سطح زمین سے ۲۰۲۸۲۷۱۹ یوجن۔ یا ۱۶۲۲۶۱۷۵۲ میل ہوا اور سوریہ کے مدار کا قطر ۳۶۹۹۶۴۴ یوجن اور اس کا فاصلہ سطح زمین سے ۲۲۰۴۶۸ یوجن یا ۱۷۶۳۷۴۴ میل ہوتا ہے۔ اس طرح ترتیب وار رکھکر دیکھا جاوے تو سطح زمین سے ۵۰۴۲۵ یوجن پر سورج بعد ازاں ۱۲۸۷۲۴۹ یوجن پر منگل۔ اس کے بعد ۳۱۱۸۱۱۳۹ یوجن پر برہسپتی اور سب سے آخر میں سطح زمین سے ۲۰۲۸۲۷۱۹ یوجن کے فاصلے پر شنیچر ہے۔ ان فاصلوں کی باہمی نسبت[1] قائم کرنے سے حسب ذیل حاصل ہوتا ہے۔

۶۵- گرہوں کے درمیانی فاصلوں کی باہمی نسبت

انگریزی اسٹرونومی میں یہی نسبت اس طرح قائم کی گئی ہے

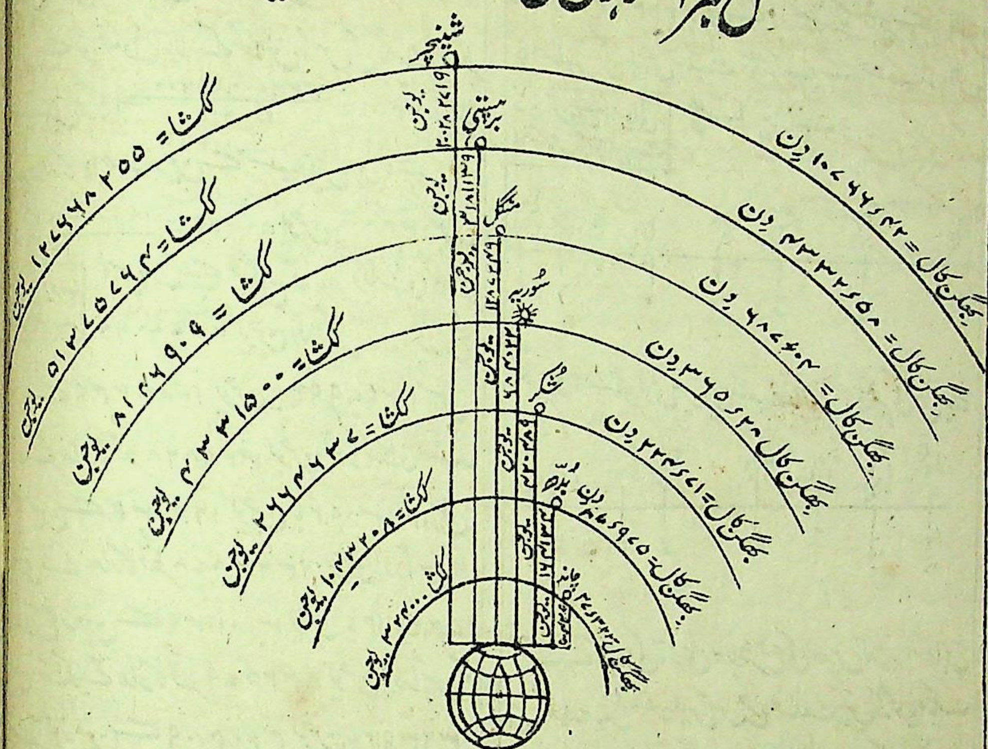
تعجب ہے کہ پیمانہ کی آخری اور شروع کی حدیں تقریباً مطابق ہیں مگر درمیانی تفصیلیں اس طرح مختلف ہیں کہ گویا ایک کی بجائے دوسرا نام رکھا گیا ہے۔ چنانچہ سورج کی جگہ پرتھوی اور پرتھوی کی جگہ سورج اور نیپچون کی جگہ شنیچر کو رکھ دیویں تو کچھ کچھ بات مل جاتی ہے۔ مگر کچھ ہو۔ روی کیندرک اور دھرتی کیندرک سدھانتوں اور گرہوں کے درمیانی فاصلوں میں ابھی اسقدر تفاوت ہے کہ مشرق اور مغرب کی جیوتش ودیا میں بالکل مطابقت ہونا محض خیال ہی خیال ہے۔ اب ہم سوریہ سدھانت کے مطابق گرہوں کی گگشائیں اور ان کے درمیانی فاصلے ذیل کی شکل میں دکھاتے ہیں۔

دیکھو صفحہ ۲۶ پر

[1] نسبت ٹھیک ٹھیک معہ کسرات حسب ذیل ہے پرتھوی صفر۔ چاند ۲۔ بدھ ۳و۳ شکر ۲و۸۰ سورج ۷و۱۳ منگل ۸و۲۵ برہسپتی ۶و۶۳ شنیچر ۷و۲۰۵

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۲ - گرہوں کی گگشائیں اور اُن کا زمین سے فاصلہ



یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اگرچہ گرہوں کی گگشاؤں کی ترتیب اور اُن کی مقدار اور گرہوں کا باہمی فاصلہ مطابق نہیں ہے اور نہ مرکز کی نسبت اتفاق ہے تاہم ہر گرہ کی ایک گردش کا زمانہ جسقدر مندرجہ بالا قواعد کے مطابق نکلتا ہے وہ بالکل انگریزی حساب سے ملتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ چاہے انگریزی طریق سے حساب کرو اور چاہے سنسکرت سے نتیجے میں سرمُو فرق نہیں پڑتا۔ شرح رفتار کی نسبت بھی یہہ امر قابل ذکر ہے کہ انگریزی حساب سے ہر گرہ کی رفتار فی سیکنڈ مختلف بیان کی جاتی ہے مثلاً زمین کی ۱۸ میل فی سیکنڈ۔ بُدھ کی ۲۹ میل فی سیکنڈ۔ شکر کی ۲۲ میل فی سیکنڈ اور برہسپتی کی صرف ۸ میل فی سیکنڈ مگر یہاں سب گرہوں کی رفتار یکساں بتائی ہے یعنی ۱۱۸۵۸ یوجن فی دن جسکے رو سے سب گرہوں کی رفتار فی سیکنڈ ۱۴ر۰ یوجن یا ۱ر۱ میل نکلتی ہے اور ایک اور خوبی کی بات یہہ ہے کہ زمین کے محیط اور قطر اور سب گرہوں کی گگشاؤں اور بیاسوں (قطروں) کے لئے پُرما (پیمانہ) کا کام دیتے ہیں۔ چنانچہ اتھرووید میں کہا ہے यस्य भूमिः प्रमा اُس پرماتما نے بھومی کو پُرما بنایا ہے۔

۲۸ - نکشتر اور برہمانڈ کی گگشا میں یوجنوں کے

۶۶ - گرہوں نکشتروں اور برہمانڈ کی گگشا

۸۵ - "چندرما کی گگشا ۳۲۴۰۰۰ یوجن اور بُدھ شیگھر کی گگشا ۱۰۴۳۲۰۹ یوجن

۸۶ - "شکر شیگھر کی گگشا ۲۶۶۴۶۳۷ پھر سُوریہ اور بُدھ اور شکر مدھیہ کی گگشا ۴۳۳۱۵۰۰ یوجن ہے

۸۷ - "منگل کی گگشا ۸۱۴۶۹۰۹ اور چندر روچ کی گگشا ۳۸۳۲۸۴۸۴ یوجن ہے"

۸۸ - "برہسپتی کی گگشا ۵۱۳۷۵۷۶۴ اور سُوریہ کا

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی راہو کی ککشا ۸۰۵۷۲۸۶۴ یوجن ہے"۔
۸۹- " بچھر (اُس سے اوپر) شنیچر کی ککشا ۱۲۷۶۶۸۲۵۵ - اور بھ (نکشتروں) کی ککشا ۲۵۹۸۹۰۰۱۲ یوجن ہے"۔
۹۰- " برہمانڈ سمپٹ کا نبھ من یعنی دائرہ گردش ۱۸۷۱۲۰۸۰۸۶۴۰۰۰۰۰۰ یوجن ہے - اس کے اندر اندر سورج کی کرنوں کا پھیلاؤ ہے"۔ (برہمانڈ ککشا یا اکاش ککشا سے کرنوں کی روشنی کا دائرہ مُراد ہے)

نوٹ - ان ککشاؤں کی نسبت ہم اوپر مفصل بحث کر چکے ہیں۔ اس لئے یہاں زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ شیگھر اور اُوچ کے متعلق ہم جنتری لوک سنتھان کے مضمون میں مد ۴۳ کے نیچے لکھ چکے ہیں وہاں دیکھ لینا چاہئے۔

ہال سنگھ آریہ } کرنال مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۱ء

نکشتر اور راشی

جس طرح آکاش کے ۱۲ حصوں کا نام راشی ہے۔ اُسی طرح اُسکو ۲۷ حصوں میں تقسیم کر کے اسکا نام نکشتر رکھا گیا ہے۔ تاروں کے مجموعہ کا نام نکشتر ہے جن کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ ایک راشی میں ۲¼ نکشتر ہوتے ہیں اور چاند ایک نکشتر روزانہ کے حساب سے چلتا ہے۔ ہر نکشتر کے چار حصے ہوتے ہیں جسکو چرن کہتے ہیں اسی طرح سے ہر ایک راشی بھی ستاروں کا ایک گروہ ہے جن میں سورج ایک ایک ماہ تک رہتا ہے۔ یہ تعداد میں بارہ ہیں اور ان کے نام سرورق پر دئے گئے ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اشونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشرا	آردرا	پنروسو	پشیہ	اشلیشا	مگھا	پوروا پھالگنی	اترا پھالگنی	ہست	چترا
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۰
سواتی	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھا	مول	پوروا شاڑھا	اترا شاڑھا	شرون	دھنشٹھا	شت بھکھا	پوروا بھادرپد	اترا بھادرپد	ریوتی	۰

کلپ یا سرشٹی سمت کا حساب

واضح ہو کہ موجودہ سرشٹی (دُنیا) کی کل عمر ویدوں میں ایک کلپ بیان کی گئی ہے۔ ایک کلپ کو ایک برہم دن بھی کہتے ہیں۔ ایک کلپ میں ۱۴ منونتر ہوتے ہیں۔ ایک منونتر اکہتر (۷۱) چترجگی (یعنی ست یگ - تریتا - دواپر - کلجگ) کا ہوتا ہے اور ہر ایک کلپ کے شروع اور ہر ایک منونتر کے اخیر میں ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ایک سندھی ہوتی ہے - اور ہر ایک

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یگ کے شروع میں سندھیا اور اخیر میں سندھیانش ہوتا ہے جسکا مفصل شمار بابت سالگذشتہ و باقیماندہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جسقدر مُدت ایک کلپ یا براہم دن کی ہوتی ہے اُتنی ہی مُدت ایک براہم رانزی کی ہوتی ہے جس کے ختم ہونے کے بعد پھر از سرِنو سرشٹی نمودار ہوتی ہے۔ اس مدت کلپ کو اس وجہ سے کہ یہہ شمار شروع دُنیا سے جاری ہے سرشٹی سمت اور ویدوں کا الہام بھی چار رشیوں پر شروع دُنیا میں ہونے کی وجہ سے ویدک سمت اور بایں وجہ کہ آریہ دھرم بھی ویدوں کے ظہور یا شروع دُنیا سے جاری ہے آریہ سمت بھی کہتے ہیں۔

نمبرشمار	نام منونتر	تعداد سال	میزان سال
		گزشتہ سال	۱۷۲۸۰۰۰
		کلپ کے شروع کی سندھی	
۱	سویمبھو منو	۱ ست یگ: سندھیا = ۱۴۴۰۰۰؛ مول (اصلی یگ کی تعداد) = ۱۴۴۰۰۰۰؛ سندھیانش = ۱۱۴۰۰۰؛ میزان ۱۷۲۸۰۰۰ ۲ تریتا یگ: سندھیا = ۱۰۸۰۰۰؛ مول (اصلی یگ کی تعداد) = ۱۰۸۰۰۰۰؛ سندھیانش = ۱۰۸۰۰۰؛ میزان ۱۲۹۶۰۰۰ ۳ دواپر: سندھیا ۷۲۰۰۰؛ مول ۷۲۰۰۰۰؛ سندھیانش ۷۲۰۰۰؛ میزان ۸۶۴۰۰۰ ۴ کلجگ: سندھیا ۳۶۰۰۰؛ مول ۳۶۰۰۰۰؛ سندھیانش ۳۶۰۰۰؛ میزان ۴۳۲۰۰۰	
۱		ایک چترُیگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۲	سوارو چش	ایک چترُیگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۳	اُوتم	ایک چترُیگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۴	تامس	ایک چترُیگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۵	ریوت	ایک چترُیگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۶	چاکشش	ایک چترُیگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۷	ویوسوت	ایک چترُیگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۲۷ = ۱۱۶۶۴۰۰۰۰	
	برتمان	۲۸ویں چترُیگی ۱۷۲۸۰۰۰ × ۱۲۹۶۰۰۰ + ۸۶۴۰۰۰ = ۳۸۸۸۰۰۰ ۲۸واں کل یگ گزشتہ شالباہن سمبت ۱۸۲۳ و بکرم سمبت ۱۹۵۸ و سنہ ۱۹۰۱ع تک = ۵۰۰۳	۱۲۰۵۳۳۰۰۳
		میزان کل سالگذشتہ	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

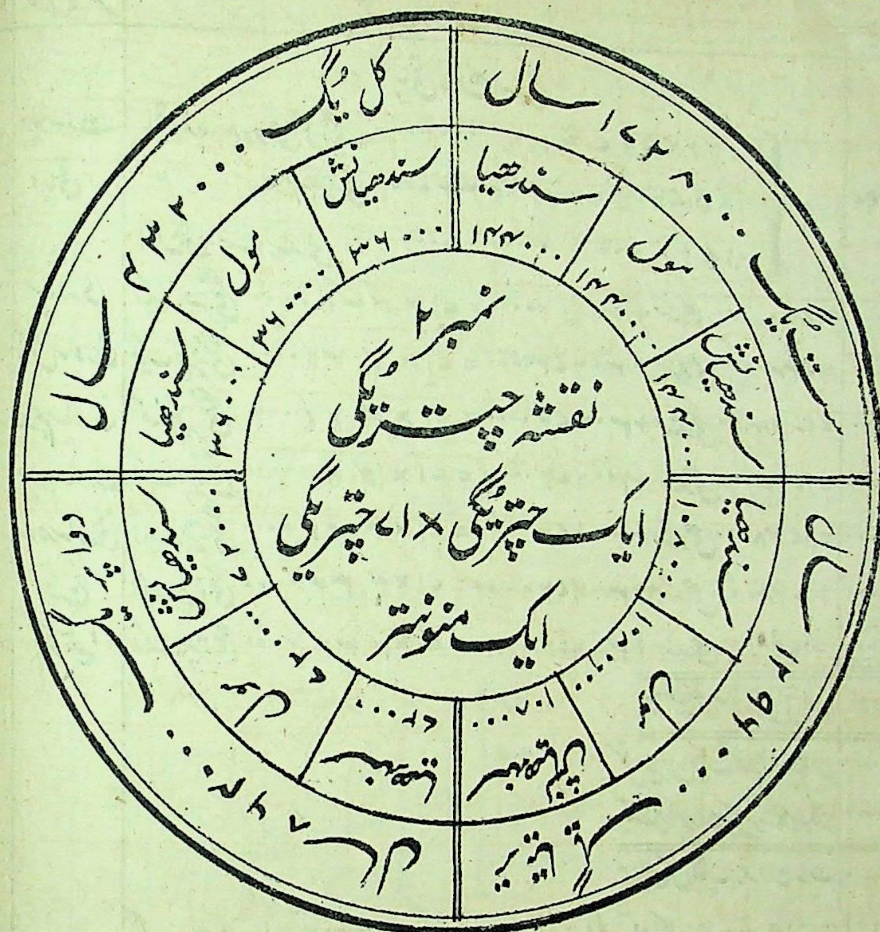
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام منونتر	تعداد سال	میزان سال
		باقی ماندہ سال	
۷	ویوسوت (باقی)	باقیماندہ ۲۸واں کل یُگ .... = ۴۲۶۹۹۷ ۴۳ چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۴۳ = ۱۸۵۷۶۰۰۰۰ اس کی انت سندھی .... = ۱۷۲۸۰۰۰	۱۸۷۹۱۴۹۹۷
۸	ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۹	وکش ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۰	برہم ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۱	دہرم ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۲	رودر ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۳	روچ	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۴	بھوتیہ	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
		میزان کل سال باقی ماندہ	۲۳۴۷۰۵۰۹۹۷
		کل میزان ایک کلپ یا براہم دن	۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰
		ایک براہم رات یا پرلے کا وقت	۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰
		میزان کل ایک برہم دن رات	۸۶۴۰۰۰۰۰۰۰

ایک براہم دن رات × ۳۶۰ دن ۱۲ گھنٹہ ۱۰۰ سال = ایک مہاکلپ ...... = ۳۱۱۰۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰



CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar



نقشہ سمتہائے رائج الوقت معہ تعداد سال لغایت سنہ ۱۹۰۲ع

نمبر	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال	نمبر	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱	سرشٹی سمت	سرشٹی یعنی دنیا کے آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳	۱۰	انطاکیہ سمت	•	۷۳۹۴
۲	ویدک سمت	آغاز دُنیا سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳	۱۱	عیسائی دُنیا کا سمت	•	۵۹۰۶
۳	آریہ سمت			۱۲	عبرانی سمت	آدم اور حوا کی پیدائش سے	۵۹۰۶
۴	چینی سمت	چین کے پہلے بادشاہ سے	۹۶۰۰۲۴۰۱	۱۳	کل یُگی سمت	زمانہ کلجگ کے شروع سے	۵۰۰۳
۵	خطائی سمت	خطا کے پہلے آباد کنندہ سے	۸۸۸۴۰۲۷۴	۱۴	یدھشٹری سمت	راجہ یدھشٹر سے یعنی کلجگ کے ۶۵۲ برس بعد	۴۳۵۰
۶	پارسی سمت	ایران کے پہلے بادشاہ سے	۱۸۹۸۷۱				
۷	کالڈیا سمت	سورث علی سے	۱۵۱۹۰۱	۱۵	نوح کا سمت	نوح کے وقت سے	۵۰۰۳
۸	مصری سمت	مینس بادشاہ سے	۲۷۵۰۵۵	۱۶	ابراہیمی سمت	ابراہیم سے	۳۸۲۲
۹	قسطنطنیہ کا سمت	•	۷۵۱۰	۱۷	سپارٹا کا سمت	شہر سپارٹا کی بنیاد سے	۳۶۰۵

نمبر	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱۸	موسوی سمت	موسیٰ کے وقت سے	۳۴۷۴
۱۹	داؤدی سمت	داؤد کے وقت سے	۲۹۳۶
۲۰	یونانی سمت	اولمپیا کے اکھاڑے سے	۲۶۷۷
۲۱	رومی سمت	شہر روم کی بنیاد سے	۲۶۵۴
۲۲	نابوساری سمت	بابل کے پہلے بادشاہ سے	۲۶۴۸
۲۳	بودھ کی سمت	بدھ کے پچاسویں برس سے	۲۴۷۵
۲۴	سکندری سمت	سکندر اعظم سے	۲۲۵۵
۲۵	بکرمی سمت	راجہ بکرم کے جلوس سے	۱۹۵۸
۲۶	عیسوی سمت	عیسیٰ کی پیدائش سے چار برس بعد	۱۹۰۲
۲۷	شالواہن سمت	راجہ شالواہن سے	۱۸۲۴
۲۸	محمدی سمت	جب محمد صاحب مکہ سے مدینہ گئے تھے تب سے	۱۳۱۹
۲۹	نانک شاہی سمت	گورو نانک صاحب کے وقت سے	۴۳۲
۳۰	دیانندی سمت	سوامی دیانند سرسوتی جی کے سرگباش ہونیکے وقت سے	۱۹

ڈمبیل کی ورزش

نقشہ تعداد ورزش روزمرہ بموجب طریقہ مسٹر سینڈو موجوع مشہور و معروف پہلوان جرمنی

نمبر ورزش بموجب نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
کم از کم تعداد ورزش بوقت شروع	۳۰	۱۵	۱۰	۸	۵	۱۲	۸	جب تک تھکے کرتا رہے			۵	۵	۳	۱۵	۳	۳	۲۵	۲۵
تعداد ایزادی ورزش روزمرہ	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{4}$	ایضاً		ایضاً	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{7}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{5}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$
زیادہ سے زیادہ تعداد ورزش	۱۳۰	۶۰	۴۰	۳۲	۳۰	۴۸	۳۲	ایضاً		ایضاً	۲۰	۳۰	۱۲	۶۰	۱۲	۱۲	۱۰۰	۱۰۰

نوٹ - چھ یا سات برس تک کے بچوں کو ورزش کی ضرورت نہیں۔ ۷ سے ۱۰ برس تک عمر والوں کو ایک پونڈ وزنی ڈمبیل سے۔ ۱۰ سے ۱۲ برس تک عمر والوں کو ۲ پونڈ والے سے۔ ۱۲ سے ۱۵ برس تک عمر والوں کو ۳ پونڈ والے سے۔ ۱۵ سے ۱۶ برس تک عمر والوں کو ۴ پونڈ والے سے اور ۱۶ سے اوپر عمر والوں کو ۵ پونڈ وزنی ڈمبیل سے ورزش شروع کرنی چاہیے جب انتہا درجہ مقررہ بالا تک پہونچ جاوے تو ۶ ماہ تک برابر اُسی طرح کرتا رہے۔ بعد ۶ ماہ کے ۲ پونڈ زیادہ وزن کی ڈمبیل کا استعمال شروع کرے اور کم از کم تعداد سے لیکر رفتہ رفتہ انتہا درجہ تک بڑھاتا جاوے اسی طرح رفتہ رفتہ ۲۰ پونڈ وزنی ڈمبیل تک استعمال کرے۔

نقشہ بالا میں $\frac{1}{2}$ و $\frac{1}{3}$ وغیرہ سے یہہ مراد ہے کہ ۲ یا ۳ دن کے بعد ایک نمبر اُس ورزش کا بڑھایا جاوے مثلاً نمبر ۱۲ کی ورزش شروع میں ۳۰ کیجاوے گی تو سات دن تک متواتر ۳۰ کرینگے پھر آٹھویں دن ایک ایزاد کرکے ۳۱ کیجاوے گی (طریق ورزش کرنیکے متعلق دیکھو صفحہ [illegible])

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنوری ۱۹۰۲ء

پوہ سمت ۱۹۵۸ بکرمی — آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳

ایام	جنوری ۱۹۰۲ء	رمضان ۱۳۱۹ ہجری	پوہ سمت ۱۹۵۸	تاریخ سنکرانت	بدی سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر: نام	گ پ	یوگ: نام	گ پ	راشی چندرما: نام	گ پ	دنمان گ پ	تیوہار وطلوع وغروب سیارگان
بدھ	۱	۲۰	۷	۱۸	بدی ۷	۱۲	۳	اُترا	۵ ۱۲	شوبھن	۴۶ ۳۵	کنیا	۰	۲۵ ۵۸	نوروز
برہسپت	۲	۲۱	۸	۱۹	۸	۱۵	۱۱	ہست	۹ ۳۷	اتی گنڈ	۴۶ ۳۶	تُلا	۴۲ ۱۹	۲۶ ۰	
شکر	۳	۲۲	۹	۲۰	۹	۱۹	۲۴	چترا	۱۵ ۱	سُکرم	۴۷ ۱۵	"	۰	۲۶ ۱	برہسپت کا است ۱۶/۸ پہر
سنیچر	۴	۲۳	۱۰	۲۱	۱۰	۲۴	۲۱	سواتی	۲۱ ۶	دھرتی	۴۸ ۲۲	"	۰	۲۶ ۳	منگل کا است ۲۳/۵۶ پہر
اتوار	۵	۲۴	۱۱	۲۲	۱۱	۲۹	۳۵	وشاکھا	۲۷ ۳۲	شول	۴۶ ۳۶	ورشچک	۱۰ ۵۶	۲۶ ۵	
سوموار	۶	۲۵	۱۲	۲۳	۱۲	۳۲	۵۲	انرادھا	۲۳ ۵۵	گنڈ	۵۰ ۴۷	"	۰	۲۶ ۶	
منگل	۷	۲۶	۱۳	۲۴	۱۳	۳۹	۴۲	جیشٹھا	۳۹ ۵۳	وردھی	۵۱ ۳۵	دھن	۳۹ ۵۳	۲۶ ۷	
بدھ	۸	۲۷	۱۴	۲۵	۱۴	۴۳	۴۵	مول	۴۵ ۴	دھرو	۵۱ ۴۳	"	۰	۲۶ ۸	
برہسپت	۹	۲۸	۱۵	۲۶	اماوس	۴۶	۴۶	پورب اشاڑھ	۴۹ ۱۳	ویاگھات	۵۱ ۱	"	۰	۲۶ ۹	
شکر	۱۰	۲۹	۱۶	۲۷	سدی ۱	۴۸	۴۴	اُتر اشاڑھ	۵۲ ۲	ہرشن	۴۹ ۲۴	مکر	۴ ۵۸	۲۶ ۱۰	جمعۃ الوداع
سنیچر	۱۱	۳۰	۱۷	۲۸	۲	۴۹	۴	شرون	۵۳ ۵۵	وجر	۴۶ ۴۷	"		۰	چندر درشن — عید الفطر
اتوار	۱۲	شوال ۱	۱۸	۲۹	۳	۴۸	۱۷	دھنشٹھا	۵۴ ۲۳	سدھ	۴۳ ۹	کمبھ	۲۴ ۹	۲۶ ۱۳	لوہڑی
سوموار	۱۳	۲	۱۹	ماگھ ۱	۴	۴۶	۱۸	شتبھکھا	۵۳ ۳۵	ویتی پات	۳۸ ۳۶	"	۰	۲۶ ۱۴	سنکرانت مکر ۲۴
منگل	۱۴	۳	۲۰	۲	۵	۴۳	۱۲	پوروا بھادرپد	۵۱ ۵۴	دریان	۳۳ ۱۰	مین	۳۷ ۱۹	۲۶ ۱۶	
بدھ	۱۵	۴	۲۱	۳	۶	۳۹	۱۳	اُترا بھادرپد	۴۹ ۱۷	پرگھ	۲۶ ۵۶	"	۰	۲۶ ۱۷	
برہسپت	۱۶	۵	۲۲	۴	۷	۳۴	۲۷	ریوتی	۴۶ ۷	شو	۲۰ ۹	میش	۴۶ ۴	۲۶ ۱۸	بدھ کا اودے ۲/۴۳ پہر
شکر	۱۷	۶	۲۳	۵	۸	۲۹	۹	اشونی	۴۲ ۲۲	سدھ	۱۲ ۴۹	"	۰	۲۶ ۲۰	
سنیچر	۱۸	۷	۲۴	۶	۹	۲۳	۳۰	بھرنی	۳۸ ۲۰	سادھ، شبھ	۵۶ ۵۸	ورشبھ	۵۲ ۱۸	۲۶ ۲۱	
اتوار	۱۹	۸	۲۵	۷	۱۰	۱۷	۳۶	کرتکا	۳۴ ۱۲	شکل	۴۹ ۲۶	"	۰	۲۶ ۲۲	
سوموار	۲۰	۹	۲۶	۸	۱۱	۱۱	۴۷	روہنی	۳۰ ۱۰	برہم	۴۱ ۳۳	متھن	۵۸ ۱۸	۲۶ ۲۴	
منگل	۲۱	۱۰	۲۷	۹	۱۲	۶	۹	مرگشرا	۲۶ ۲۶	اندر	۳۴ ۴	"	۰	۲۶ ۲۷	شنیچر کا اودے ۳۴/۲۲ پہر
بدھ	۲۲	۱۱	۲۸	۱۰	۱۳ ۱۴	۰ ۵۶	۵۹ ۴۱	آردرا	۲۳ ۱۳	ویدھرت	۲۷ ۰	"	۰	۲۶ ۳۰	
برہسپت	۲۳	۱۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۵۲	۳۴	پنروسو	۲۰ ۳۹	وشکمبھ	۲۰ ۳۰	کرک	۶ ۱۷	۲۶ ۳۳	
شکر	۲۴	۱۳	ماگھ ۱	۱۲	ماگھ بدی ۱	۴۹	۴۴	پشیہ	۱۸ ۵۷	پریتی	۱۴ ۴۲	"	۰	۲۶ ۳۶	
سنیچر	۲۵	۱۴	۲	۱۳	۲	۴۷	۵۸	اشلیشا	۱۸ ۱۸	آیشمان	۹ ۴	سنگھ	۱۸ ۱۸	۲۶ ۴۰	
اتوار	۲۶	۱۵	۳	۱۴	۳	۴۷	۲۸	مگھا	۱۸ ۴۸	سوبھاگیہ	۵ ۳۶	"	۰	۲۶ ۴۳	
سوموار	۲۷	۱۶	۴	۱۵	۴	۴۸	۱۵	پوروا	۲۰ ۳۲	شوبھن	۲ ۱	کنیا	۳۶ ۱۶	۲۶ ۴۶	
منگل	۲۸	۱۷	۵	۱۶	۵	۵۰	۲۱	اُترا	۲۳ ۲۹	اتی گنڈ، سکرم	۵۹ ۱۲	"	۰	۲۶ ۴۹	
بدھ	۲۹	۱۸	۶	۱۷	۶	۵۳	۳۷	ہست	۲۷ ۴۲	دھرتی	۵۹ ۲	"	۰	۲۶ ۵۲	
برہسپت	۳۰	۱۹	۷	۱۸	۷	۵۷	۵۳	چترا	۳۲ ۵۵	شول	۵۹ ۳۰	تُلا	۱۸	۲۶ ۵۶	
شکر	۳۱	۲۰	۸	۱۹	۸	۶۰	۰	سواتی	۳۸ ۵۳	گنڈ	۶۰ ۰	"	۰	۲۶ ۵۹	برہسپت کا اودے ۱/۹ پہر

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سال کے ۱۲ بارہ مہینون کی بابت تحقیقات

مرسلہ مہاشے سالگ رام آریہ سبھا سدپر یاگ

سالگذشتہ میں ہم نے جو مضمون ہفتہ کے دنوں کی تحقیقات کے عنوان سے دیا تھا - اُس میں یہہ دکھلایا گیا تھا کہ اگر غور کیا جاوے تو کسی زبان کے الفاظ ہی سے اُس قوم کے جسکی وہ قومی زبان ہو قدیم تمدن اور طرز معاشرت وغیرہ کا پتہ لگ سکتا ہے - چنانچہ اسی اصول کو مدِنظر رکھکر اپنے ملک کی مشہور موجودہ زبانوں میں ہفتہ کے دنوں کے جو نام مُروّج ہیں اُن کی وجہ تسمیہ تلاش کر کے یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ اُن کے ناموں کے مُقرر کرنیوالے ہیئت (جیوتش) جیسے علم سے جسکا کہ اُن ناموں سے خاص تعلق ہونا چاہیئے کہاں تک ماہر تھے ؟ -

آب ہم اسی طرح سال کے مہینوں کو اُس کا معیار قرار دیکر یہہ دکھلانا چاہتے ہیں کہ انگریزی - عربی - فارسی میں جو ان کے نام مُقرر ہیں اُن سے اُن (مہینوں کا) علم ہیئت کے اُصول پر مبنی ہونا بالکُل نہیں پایا جاتا - یہی نہیں بلکہ بعض ناموں میں اُن کے واضعین کے وہمی عقاید کی جھلک مارتی ہے - اور برخلاف اس کے ہماری زبان سنسکرت میں جو اُن کے نام رکھے گئے ہیں وہ ایسے علمی اصول پر مبنی ہیں کہ بایدو شاید - حتیٰ کہ اپنے نام ہی سے ظاہر کرتے ہین کہ وہ کیسے باقاعدہ بُنیاد پر قایم کئے گئے ہیں ؟

ہم ذیل میں ناظرین کی واقفیت کیلئے ان کی حقیقت کو ذرا تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں - چنانچہ پہلے انگریزی

لہ دیکھو آریہ جنتری سنہ ۱۹۰۱ء از صفحہ ۶۳ لغایت ۷۱

یادداشت	جنوری سنہ ۱۹۰۲ء
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰
	۳۱

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام ۲۸	فروری ۱۹۰۲ع	شوال ۱۳۱۹ ہجری	[illegible]	سنکرانت	بدی سدی تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ	پ	یوگ	گ	پ	راشی	گ	پ	دنمان گ پ	تیوہار وطلوع وغروب سیارگان
سنیچر	۱	۲۱	۹	۲۰	۸	۲	۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۲	۲۲	۱۰	۲۱	۹	۸	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	،،	۰		[illegible]	
سوموار	۳	۲۳	۱۱	۲۲	۱۰	۱۳	۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پچھم میں شکر ڈوبے گا ۲۲/۱۴ پر
منگل	۴	۲۴	۱۲	۲۳	۱۱	۱۸	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	،،	۰		[illegible]	
بدھ	۵	۲۵	۱۳	۲۴	۱۲	۲۲	۲۸	،،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	،،	۰		[illegible]	
برہسپت	۶	۲۶	۱۴	۲۵	۱۳	۲۵	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۷	۲۷	۱۵	۲۶	۱۴	۲۶	۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	،،	۰		[illegible]	بدھ کا است پچھم میں ۱۵/۵۲ پر
سنیچر	۸	۲۸	۱۶	۲۷	اماوس	۲۷	۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۹	۲۹	۱۷	۲۸	سدی ۱	۲۶	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	،،	۰		[illegible]	چندر درشن
سوموار	۱۰	ذیقعدہ ۱	۱۸	۲۹	۲	۲۴	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۱۱	۲	۱۹	پھاگن ۱	۳	۲۱	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت کمبھ ۵/۴۴ پر
بدھ	۱۲	۳	۲۰	۲	۴	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پورب میں شکر نکلیگا ۵۱/۳۳ پر
برہسپت	۱۳	۴	۲۱	۳	۵	۱۲	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بسنت پنچمی
شکر	۱۴	۵	۲۲	۴	۶	۶	۵۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۱۵	۶	۲۳	۵	۷ / ۸	۱ / ۵۵	۷ / ۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۱۶	۷	۲۴	۶	۹	۴۹	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۱۷	۸	۲۵	۷	۱۰	۴۳	۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۱۸	۹	۲۶	۸	۱۱	۳۸	۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۱۹	۱۰	۲۷	۹	۱۲	۳۴	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۰	۱۱	۲۸	۱۰	۱۳	۳۰	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۱	۱۲	۲۹	۱۱	۱۴	۲۷	۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۲	۱۳	۳۰	۱۲	[illegible]	۲۵	۵۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۲۳	۱۴	پھاگن ۱	۱۳	[illegible]	۲۵	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۴	۱۵	۲	۱۴	۲	۲۶	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۵	۱۶	۳	۱۵	۳	۲۸	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲۶	۱۷	۴	۱۶	۴	۳۱	۵۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۷	۱۸	۵	۱۷	۵	۳۶	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۸	۱۹	۶	۱۸	۶	۴۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مہینوں کے نام اور اُن کی وجہ تسمیہ درج کی جاتی ہے۔
واضح ہو کہ یہہ سب شمسی مہینے کہلاتے ہیں اور ان کے نام لیٹن یا لاطینی زبان سے اخذ کئے گئے ہیں جو رومیوں یا اِٹلی والوں کی قدیم زبان ہے۔ اس مُلک میں زمانہ سابق میں سال کا آغاز مارچ[۱] سے شمار کیا جاتا تھا گویا ان مہینوں کی تفصیل بالترتیب اس طرح تھی کہ مارچ[۱]۔ اپریل[۲]۔ مئی[۳]۔ جون[۴]۔ جولائی[۵]۔ اگست[۶]۔ ستمبر[۷]۔ اکتوبر[۸]۔ نومبر[۹]۔ دسمبر[۱۰]۔ جنوری[۱۱]۔ فروری[۱۲]۔
اس ترتیب کے ذہن نشین کر لینے سے ذیل کا نقشہ جس میں موجودہ ترتیب[ل] قایم رکھی گئی ہے بخوبی سمجھ میں آئے گا۔

۱۔ **جنوری** (JANUARY) یہہ لیٹن زبان کے لفظ (JANUS.) سے بنا ہے جو قدیم رومیوں کا سورج اور سال کا دیوتا تھا۔ یہہ مہینہ اُس کی تقدیس کے لئے مخصوص تھا۔

۲۔ **فبروری** (FEBRUARY.) یہ لفظ لاطینی زبان کے لفظ فبرویریس (FEBRUARIUS.) سے نکلا ہے جسکے معنی کفّارہ (EXPIATION.) کے ہیں یعنی بدلا دیکر گُناہوں سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ قدیم اِٹلی والے اس مہینے کے وسط میں ایک بڑا جلسہ کرکے گُناہوں کا کفّارہ دیا کرتے تھے۔ لہذا یہہ مہینہ اسی نام سے موسوم ہوا

۳۔ **مارچ** (MARCH.) اس مہینے کا نام قدیم

ل انگریزی مہینوں کی موجودہ ترتیب (از جنوری تا دسمبر) روم (اٹلی) کے مشہور بادشاہ قیصر جولیس (JULIUS — CEASAR) نے ۴۶ سال قبل سنہ عیسوی کے کی ہے۔ ۱۲

فروری ۱۹۰۳ع	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دن	مارچ ۱۹۰۲ء	ذیقعدہ ۱۳۱۹ ہجری	سن ۱۳۰۹ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۵۸ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳ — پرویشٹہ	بدی شدی — تتھ	بدی شدی — گھڑی	بدی شدی — پل	نکشتر	نکشتر گ / پ	یوگ	یوگ گ / پ	راشی چندرما	راشی چندرما گ / پ	دن مان گ / پ	تہوار وطلوع وغروب ستارگان
سنیچر	۱	۲۰	۷	۱۹	۷	۴۶	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۲۸ / ۴۰	
اتوار	۲	۲۱	۸	۲۰	۸	۵۱	۳۸	انرادھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۸ / ۴۴	
سوموار	۳	۲۲	۹	۲۱	۹	۵۶	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ / ۲۱	۲۸ / ۴۸	
منگل	۴	۲۳	۱۰	۲۲	۱۰	۶۰	۰	مول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۸ / ۵۲	
بدھ	۵	۲۴	۱۱	۲۳	۱۰	۰	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲ / ۳۱	۲۸ / ۵۶	
برہسپت	۶	۲۵	۱۲	۲۴	۱۱	۳	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۹ / ۰	
شکر	۷	۲۶	۱۳	۲۵	۱۲	۴	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۹	
سنیچر	۸	۲۷	۱۴	۲۶	۱۳	۴	۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ / ۲	۲۹ / ۸	شیوراتری
اتوار	۹	۲۸	۱۵	۲۷	۱۴	۳	۵۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۹ / ۱۲	سومتی اماوس
سوموار	۱۰	۲۹	۱۶	۲۸	اماوس / سدی	۱ / ۵۸	۴۲ / ۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷ / ۳۸	۲۹ / ۱۶	
منگل	۱۱	۳۰	۱۷	۲۹	۲	۵۴	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۹ / ۲۰	چندر درشن
بدھ	۱۲	ذی الحجہ ۱	۱۸	۳۰	۳	۴۹	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۷ / ۱۶	۲۹ / ۲۴	پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر کا پرلوک گمن
برہسپت	۱۳	۲	۱۹	چیت ۱	۴	۴۳	۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۹ / ۲۸	سنکرانت مین ۳۵ / ۳۸
شکر	۱۴	۳	۲۰	۲	۵	۳۸	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳ / ۵۳	۲۹ / ۳۲	
سنیچر	۱۵	۴	۲۱	۳	۶	۳۲	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۹ / ۳۶	؛
اتوار	۱۶	۵	۲۲	۴	۷	۲۶	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۹ / ۴۸	۲۹ / ۴۰	
سوموار	۱۷	۶	۲۳	۵	۸	۲۰	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۹ / ۴۴	
منگل	۱۸	۷	۲۴	۶	۹	۱۵	۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۸ / ۱۲	۲۹ / ۴۸	
بدھ	۱۹	۸	۲۵	۷	۱۰	۱۰	۵۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۲۹ / ۵۲	
برہسپت	۲۰	۹	۲۶	۸	۱۱	۷	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۸ / ۲۲	۲۹ / ۵۶	عید الضحیٰ
شکر	۲۱	۱۰	۲۷	۹	۱۲	۴	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۳۰ / ۰	
سنیچر	۲۲	۱۱	۲۸	۱۰	۱۳	۲	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۳۰ / ۴	
اتوار	۲۳	۱۲	۲۹	۱۱	۱۴	۲	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ / ۲۷	۳۰ / ۸	ہولی
سوموار	۲۴	۱۳	۳۰	۱۲	پورنماشی	۳	۱۳	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۳۰ / ۱۲	
منگل	۲۵	۱۴	چیت ۱	۱۳	چیت بدی ۱	۵	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۸ / ۶	۳۰ / ۱۶	
بدھ	۲۶	۱۵	۲	۱۴	۲	۴	۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۳۰ / ۲۰	
برہسپت	۲۷	۱۶	۳	۱۵	۳	۱۲	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۳۰ / ۲۴	
شکر	۲۸	۱۷	۴	۱۶	۴	۱۷	۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶ / ۵	۳۰ / ۲۸	گڈ فرائیڈے
سنیچر	۲۹	۱۸	۵	۱۷	۵	۲۳	۶	انرادھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۳۰ / ۳۲	
اتوار	۳۰	۱۹	۶	۱۸	۶	۲۸	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵ / ۳۰	۳۰ / ۳۶	
سوموار	۳۱	۲۰	۷	۱۹	۷	۳۴	۵۶	مول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	۳۰ / ۴۰	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مارچ ۱۹۰۲ء عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

رومیوں کے لڑائی کے دیوتا مارس (MARS.) کے نام پر رکھا گیا ہے۔

۴- اپریل (APRIL.) یہہ نام لاطینی لفظ اپریلز (APRILIS.) سے نکلا ہے۔ اپریل کے معنی اُس مہینے کے ہیں جس میں نباتات اپنی قوت نامیہ سے موسم کی تبدیلی کا اظہار کرتے ہیں یعنی بہار کا مہینہ۔ چونکہ اپریل ابتداے بہار ہوتا بھی ہے لہٰذا یہہ نام رکھا گیا۔

۵- مئی (MAY) یہہ مہینہ تعظیماً رومیوں کی دیوی میا (MAIA.) کے نام پر رکھا گیا ہے جو اٹلس (ATLAS) کی لڑکی اور مرکری (دیوتا (MERCURY.) کی ماں خیال کی جاتی ہے۔

۶- جون (JUNE.) اس کی بابت مختلف رائیں ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ یا تو یہہ مہینہ رومیوں کے مشہور فرقہ جنز (GENS.) کے نام پر رکھا گیا ہے یا دیوی جونو (JUNO) کے نام پر۔

۷- جولائی (JULY.) یہہ مہینہ روم کے مشہور بادشاہ قیصر جیولیس (JULIUS CEASAR.) کے نام پر بطور یادگار کے رکھا گیا ہے جو اسی مہینہ میں پیدا ہوا تھا۔ اس سے پہلے اسکا نام لاطینی زبان میں کوئنٹلس (QUINTLIS) تھا یعنی پانچواں مہینہ (دیکھو قدیم رومیوں کے مہینوں کی ترتیب)

۸- اگست (AUGUST.) یہہ نام روم کے مشہور بادشاہ قیصر اگسٹس (AUGUSTUS CEASAR) نے جسکا زمانہ سنہ عیسوی سے کچھ پہلے اور اُس کے آغاز میں ہوا ہے "اپنے فتوحات اور نیز قیصر بنے کے لیے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپریل ۱۹۰۲ء

چیت سمبت ۱۹۵۸ و ۱۹۵۹ بکرمی — آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۲ و ۳

ایام ہفتہ	اپریل ۱۹۰۲ء عیسوی	ذی الحجہ ۱۳۱۹ ہجری	چیت بیساکھ ۱۳۰۹ فصلی	سنکرانت انش	بدی سُدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ / پ	یوگ	گ / پ	راشی چندرما	گ / پ	دنمان	تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
منگل	۱	۲۱	۸	۲۰	۸	۳۶	۴۵	پوربا شاڑھ	[illegible]	پرگھ	[illegible]	دھن	۰	۳۰ ۴۴	
بدھ	۲	۲۲	۹	۲۱	۹	۳۹	۲۸	اُترشاڑھ	[illegible]	شیو	[illegible]	مکر	۶ ۱	۳۰ ۴۸	بُدھ کا است [illegible]
برہسپت	۳	۲۳	۱۰	۲۲	۱۰	۴۰	۵۷	شرون	[illegible]	سدھ	[illegible]	〃	۰	۳۰ ۵۲	
شکر	۴	۲۴	۱۱	۲۳	۱۱	۴۰	۵۶	دھنشٹھا	[illegible]	سادھیہ	[illegible]	کمبھ	۲۳ ۱۵	۳۰ ۵۶	
سنیچر	۵	۲۵	۱۲	۲۴	۱۲	۳۹	۴۸	شت بھکھا	[illegible]	شبھ	[illegible]	〃	۰	۳۱ ۰	
اتوار	۶	۲۶	۱۳	۲۵	۱۳	۳۷	۲۷	پوربا بھادرپد	[illegible]	شکل	[illegible]	مین	۳۸ ۲۱	۳۱ ۴	
سوموار	۷	۲۷	۱۴	۲۶	۱۴	۳۳	۴۴	اُترا بھادرپد	[illegible]	برہم	[illegible]	〃	۰	۳۱ ۸	پنڈت گورودت جی کا پرلوک گمن
منگل	۸	۲۸	۱۵	۲۷	اماوس	۲۹	۴۸	ریوتی	[illegible]	اندر	[illegible]	میش	۴۸ ۲۵	۳۱ ۱۲	
بدھ	۹	۲۹	۱۶	۲۸	چیت سُدی سمبت ۱۹۵۹	۲۴	۴۷	اشونی	[illegible]	ویدھرت	[illegible]	〃	۰	۳۱ ۱۶	چندر درشن
برہسپت	۱۰	یکم محرم ۱۳۲۰	۱۷	۲۹	۲	۱۹	۱۶	بھرنی	[illegible]	وشکنبھ	[illegible]	ورشبھ	۱۵ ۱۲	۳۱ ۲۰	
شکر	۱۱	۲	۱۸	۳۰	۳	۱۳	۲۴	کرتکا	[illegible]	پریتی	[illegible]	〃	۰	۳۱ ۲۴	
سنیچر	۱۲	۳	۱۹	۳۱	۴	۷	۲۴	روہنی	[illegible]	آیوشمان	[illegible]	〃	۰	۳۱ ۲۸	سنکرانت میش کی بیساکھی، آغاز سال اسی سمبت ۱۹۵۹ و آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳
اتوار	۱۳	۴	۲۰	بیساکھ سمبت ۱۹۵۹	۵ ۶	۱ ۵۵	۲۷ ۴۶	مرگ شرا	[illegible]	سوبھاگیہ	[illegible]	متھن	۱ ۶	۳۱ ۳۲	
سوموار	۱۴	۵	۲۱	۲	۷	۵۰	۳۱	آردرا	[illegible]	شوبھن	[illegible]	〃	۰	۳۱ ۳۶	
منگل	۱۵	۶	۲۲	۳	۸	۴۵	۵۰	پُنربسو	[illegible]	اتی گنڈ	[illegible]	کرک	۸ ۲۵	۳۱ ۴۰	دُرگا اشٹمی
بدھ	۱۶	۷	۲۳	۴	۹	۴۱	۵۵	پُشیہ	[illegible]	سکرما	[illegible]	〃	۰	۳۱ ۴۴	شری راجہ رام چندر جی کا جنم دن (رام نومی)
برہسپت	۱۷	۸	۲۴	۵	۱۰	۳۹	۱	آشلیشا	[illegible]	دھرت	[illegible]	سنگھ	۱۹ ۳	۳۱ ۴۸	
شکر	۱۸	۹	۲۵	۶	۱۱	۳۷	۱۴	مگھا	[illegible]	شول	[illegible]	〃	۰	۳۱ ۵۲	
سنیچر	۱۹	۱۰	۲۶	۷	۱۲	۳۶	۴۰	پوربا پھالگنی	[illegible]	گنڈ	[illegible]	کنیا	۳۵ ۲۰	۳۱ ۵۶	
اتوار	۲۰	۱۱	۲۷	۸	۱۳	۳۷	۲۵	اُترا پھالگنی	[illegible]	وردھی	[illegible]	〃	۰	۳۲ ۰	
سوموار	۲۱	۱۲	۲۸	۹	۱۴	۳۹	۲۵	ہست	[illegible]	دھرو	[illegible]	تُلا	۵۷ ۳۰	۳۲ ۳	
منگل	۲۲	۱۳	۲۹	۱۰	پورنماشی	۴۲	۳۶	چترا	[illegible]	ویاگھات	[illegible]	〃	۰	۳۲ ۶	چاند گرہن
بدھ	۲۳	۱۴	بیساکھ ۱	۱۱	بیساکھ بدی	۴۶	۴۲	سواتی	[illegible]	ہرشن	[illegible]	〃	۰	۳۲ ۹	
برہسپت	۲۴	۱۵	۲	۱۲	۲	۵۱	۳۱	وشاکھا	[illegible]	وجر	[illegible]	ورشچک	۲۳ ۵۶	۳۲ ۱۲	
شکر	۲۵	۱۶	۳	۱۳	۳	۵۶	۳۸	انورادھا	[illegible]	سدھی	[illegible]	〃	۰	۳۲ ۱۵	
سنیچر	۲۶	۱۷	۴	۱۴	۴	۶۰	۰	جیشٹھا	[illegible]	ویتی پات	[illegible]	دھن	۵۴ ۲۳	۳۲ ۱۸	
اتوار	۲۷	۱۸	۵	۱۵	۴	۱	۳۹	مول	[illegible]	وریان	[illegible]	〃	۰	۳۲ ۲۱	
سوموار	۲۸	۱۹	۶	۱۶	۵	۶	۱۱	〃	[illegible]	پرگھ	[illegible]	〃	۰	۳۲ ۲۴	
منگل	۲۹	۲۰	۷	۱۷	۶	۹	۵۱	پوربا شاڑھ	[illegible]	شیو	[illegible]	مکر	۲۱ ۳۲	۳۲ ۲۷	
بدھ	۳۰	۲۱	۸	۱۸	۷	۱۳	۲۶	اُترشاڑھ	[illegible]	سدھ	[illegible]	〃	۰	۳۲ ۳۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یادداشت

اپریل سنہ ۱۹۰۲ع	
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

کے قایم کئے ہوئے جیولیس کالنڈر کی یادگار رہیں اپنے نام پر رکھا ہے - اِس سے پہلے اس مہینے کا نام لاطینی زبان میں سِکسٹالِس (SEXTLIS) تھا یعنی قدیم رومن کالینڈر کا چھٹا مہینہ -

۹ - سپٹمبر (SEPTEMBER) یہہ لفظ لاطینی زبان کے لفظ سپٹم (SEPTEM.) سے نکلا ہے جس کے معنی سات کے ہیں - یعنی قدیم اٹلی والوں کا ساتواں مہینہ - یہہ لفظ غالباً سنسکرت کے لفظ سپتم सप्तम سے لیا گیا ہے جسکے معنی ساتویں کے ہیں -

۱۰ - اکٹوبر (OCTOBER) یہہ لفظ لیٹن زبان کے لفظ اوکٹو (OCTO) سے بنا ہے جسکے معنی آٹھ کے ہیں - یعنی قدیم رومیوں کا آٹھواں مہینہ - لفظ اکٹو غالباً سنسکرت کے لفظ اشٹ अष्ट سے نکلا ہے -

۱۱ - نومبر (NOVEMBER) یہہ لفظ لاطینی زبان کے لفظ نوم (NOVEM) سے نکلا ہے جسکے معنی نو کے ہیں - یعنی قدیم اہل اٹلی کا نواں مہینہ - یہہ لفظ غالباً سنسکرت کے لفظ نوم नवम کی نقل ہے جسکے معنی نویں ہیں -

۱۲ - ڈسمبر (DECEMBER) اس مہینہ کا نام لیٹن زبان کے ڈسم (DECEM.) سے بنا ہے جسکے معنی دش کے ہیں یعنی قدیم رومن کالینڈر کا دسواں مہینہ - غالباً یہہ لفظ بھی سنسکرت کے لفظ दशम کی نقل ہے -

---

اوپر کے نقشہ سے بخوبی واضح ہوا ہوگا کہ چند نام تو

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیساکھ سمبت ۱۹۵۹ بکرمی — آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳

روز ہفتہ (۳۱)	مئی ۱۹۰۲ عیسوی	۱۳۲۰ ہجری	[illegible]	[illegible]	بدی سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	یوگ	راشی چندرما	دن مان	تیوہار (طلوع و غروب ستیارگان)
برہسپت	۱	۲۲	۹	۱۹	۸	۱۳	۳۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲	۲۳	۱۰	۲۰	۹	۱۳	۵۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۳	۲۴	۱۱	۲۱	۱۰	۱۲	۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۴	۲۵	۱۲	۲۲	۱۱	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۵	۲۶	۱۳	۲۳	۱۳	۶	۵۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۶	۲۷	۱۴	۲۴	۱۳ / ۱۴	۲ / ۵۷	۳۲ / ۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۷	۲۸	۱۵	۲۵	اماوس	۵۲	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بدھ پچھم میں اُدے ہوگا ۴۸ ۱/۲ پر
برہسپت	۸	۲۹	۱۶	۲۶	سدی ۱	۴۶	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۹	۳۰	۱۷	۲۷	۲	۴۰	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چندر درشن
سنیچر	۱۰	صفر ۱	۱۸	۲۸	۳	۳۴	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۱۱	۲	۱۹	۲۹	۴	۲۸	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۱۲	۳	۲۰	۳۰	۵	۲۴	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۱۳	۴	۲۱	جیٹھ ۱	۶	۱۸	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت ورشبھ ۸ ۵۰ پر
بدھ	۱۴	۵	۲۲	۲	۷	۱۴	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۱۵	۶	۲۳	۳	۸	۱۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۱۶	۷	۲۴	۴	۹	۹	۳۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۱۷	۸	۲۵	۵	۱۰	۸	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۱۸	۹	۲۶	۶	۱۱	۹	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۱۹	۱۰	۲۷	۷	۱۲	۱۱	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۰	۱۱	۲۸	۸	۱۳	۱۴	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲۱	۱۲	۲۹	۹	۱۴	۱۸	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۲	۱۳	۳۰	۱۰	پورنماسی	۲۳	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۳	۱۴	جیٹھ ۱	۱۱	جیٹھ بدی ۱	۲۸	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۴	۱۵	۲	۱۲	۲	۳۲	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	وکٹوریہ ڈے
اتوار	۲۵	۱۶	۳	۱۳	۳	۳۷	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۶	۱۷	۴	۱۴	۴	۴۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۷	۱۸	۵	۱۵	۵	۴۳	۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲۸	۱۹	۶	۱۶	۶	۴۴	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۹	۲۰	۷	۱۷	۷	۴۵	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۳۰	۲۱	۸	۱۸	۸	۴۳	۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۳۱	۲۲	۹	۱۹	۹	۴۱	۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خیالی دیوتاؤں سے منسوب ہیں اور چند روسیوں کے دقیانوسی ترتیب شمار پر۔ علم ہیئت سے مطلق ان ناموں کو مناسبت نہیں ہے۔ ہاں بعض بعض ناموں سے یہہ نتیجہ بیشک نکلتا ہے کہ یوروپ کے نہایت قدیم اور کلاسیکل لینگوئج (علمی زبان) لیٹن کی بھی بالآخر سنسکرت ہی ماخذ ہے اور اس لئے یہہ نام اسی (سنسکرت) کی قدامت پر یک گونہ اور روشنی ڈالتے ہیں۔

اب عربی مہینوں کی اصلیت سنئے۔ یہہ سب قمری مہینے کہے جاتے ہیں اور ان کی وجہ تسمیہ حسب ذیل بیان کی جاتی ہے :۔

۱۔ **مُحرّم**۔ اس لفظ کے معنی حرام شدہ کے ہیں۔ چونکہ قدیم عربوں میں قتل وخون اس مہینے میں حرام تھا لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔

۲۔ **صفر**۔ اس کی بابت مختلف رائیں ہیں چنانچہ لکھا ہے کہ صَفر (بالفتح) صِفر (بالکسر) سے بنا ہے جسکے معنی خالی ہے۔ چونکہ اس کے پہلے مہینے محرم میں خونریزی حرام تھی لہذا اس مہینے میں عرب والے قتل وخون کے لئے باہر نکل جایا کرتے تھے اور مکانوں کو خالی چھوڑ جاتے تھے۔ اس لئے اس مہینے کا نام صفر ہوا۔ اور بعض کی یہ رائے ہے کہ اس مہینے کا نام صُفر (بالضم) سے بنا ہے جسکے معنی زرد کے ہیں چونکہ وقت تعین نام اس مہینے کے موسم خزان تھا اور درختوں کی پتیاں زرد تھیں لہذا یہہ نام رکھا گیا

۳۔ **ربیع الاوّل**۔ اس مہینے کے نام مقرر کرتے وقت موسم بہار کا آغاز تھا اسلئے یہہ نام مقرر ہوا۔

۴۔ **ربیع الآخر**۔ اس کا نام اخیر موسم بہار میں مقرر کیا گیا لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔

یادداشت

مئی ۱۹۰۵ عیسوی	
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

روز	جون ۱۹۰۳ء انگریزی	مطابق ۱۳۲۱ ہجری	مطابق ... فصلی	جیٹھ سمت ۱۹۶۰ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۴	بڑی ستھاری			نکشتر	گ پ	یوگ	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دھمان گ پ	تیوہار وطلوع وغروب سیارگاں
اتوار	۱	۲۳	۱۰	۳۰	۱۰	۳۷	۵۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
سوموار	۲	۲۴	۱۱	۳۱	۱۱	۴۴	۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۳	۲۵	۱۲	۲۳	۱۲	۲۸	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
بدھ	۴	۲۶	۱۳	۲۳	۱۳	۲۳	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آخری چہار شنبہ
برہسپت	۵	۲۷	۱۴	۲۴	۱۴	۱۷	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۰	[illegible]	
شکر	۶	۲۸	۱۵	۲۵	اماوس	۱۰	۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بٹ پوجن (بڑ ساوتری)
سنیچر	۷	۲۹	۱۶	۲۶	سدی ۱ ۲	۴ ۵۸	۴۷ ۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=		[illegible]	چندر درشن ۔ بدھ مغرب میں استا ہوگا ۲۸ پر
اتوار	۸	ربیع الاول ۱	۱۷	۲۷	۳	۵۳	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	منگل کا اودے [illegible] پر
سوموار	۹	۲	۱۸	۲۸	۴	۲۸	۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
منگل	۱۰	۳	۱۹	۲۹	۵	۴۴	۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۱۱	۴	۲۰	۳۰	۶	۴۱	۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
برہسپت	۱۲	۵	۲۱	۳۱	۷	۳۹	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۱۳	۶	۲۲	۳۲	۸	۳۸	۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۱۴	۷	۲۳	اساڑھ ۱	۹	۳۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰		سنکرانت متھن [illegible]
اتوار	۱۵	۸	۲۴	۲	۱۰	۴۰	۵۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۱۶	۹	۲۵	۳	۱۱	۴۳	۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	نرجلا ایکادشی
منگل	۱۷	۱۰	۲۶	۴	۱۲	۴۷	۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
بدھ	۱۸	۱۱	۲۷	۵	۱۳	۵۲	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۱۹	۱۲	۲۸	۶	۱۴	۵۷	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	بارہ وفات
شکر	۲۰	۱۳	۲۹	۷	پورنماسی	۶۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۱	۱۴	۳۰	۸	پورنماسی	۲	۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
اتوار	۲۲	۱۵	اساڑھ ۱	۹	اساڑھ بدی ۱	۶	۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۳	۱۶	۲	۱۰	۲	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
منگل	۲۴	۱۷	۳	۱۱	۳	۱۲	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
بدھ	۲۵	۱۸	۴	۱۲	۴	۱۴	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بدھ مشرق میں اودے ہوگا [illegible] پر
برہسپت	۲۶	۱۹	۵	۱۳	۵	۱۴	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۲۷	۲۰	۶	۱۴	۶	۱۳	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۸	۲۱	۷	۱۵	۷	۱۰	۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
اتوار	۲۹	۲۲	۸	۱۶	۸	۷	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۳۰	۲۳	۹	۱۷	۹ ۱۰	۳ ۵۷	۰ ۵۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

[illegible]	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

۵- **جمادی الاول**[1] - جماد کے معنی جمے ہوئے کے ہیں چونکہ اس مہینے کا نام ایسے موسم کی ابتدا میں مقرر ہوا تھا جب دریاؤں کا پانی جم گیا تھا لہذا اس کا یہہ نام پڑا۔

۶- **جمادی الآخر**[1] - یہہ مہینہ بروقت تعین جنتری صدر موسم کے اخیر میں واقع ہوا تھا۔ لہذا یہ نام رکھا گیا

۷- **رجب** - یہہ لفظ ترجیب سے بنا ہے جسکے معنی تعظیم کے ہیں۔ عرب والے اس مہینے کو خدا کا مہینہ کہتے تھے۔ لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔ دوسری وجہ یہہ بیان کی جاتی ہے کہ محمد صاحب سے روایت ہے کہ رجب بہشت کی ایک نہر کا نام ہے جسکا پانی بہت عمدہ ہے اس مہینے کے روزہ داروں کو اس سے پانی ملیگا - اسلیے یہہ نام رکھا گیا

۸- **شعبان** - یہہ لفظ شعبہ سے بنا ہے جسکے مجازاً معنی چھٹنے کے ہیں۔ چونکہ اس مہینے میں عربوں کے اعتقاد کے بموجب سال بھر کے لیے بندوں کو روزی تقسیم ہوتی ہے لہذا اس مہینے کا یہ نام ہوا

۹- **رمضان** - یہہ لفظ رمض سے ماخوذ ہے جسکے معنی جلنے کے ہیں۔ مسلمانوں کے عقیدہ کے بموجب اس مہینے میں گناہ جلتے ہیں اور بھوک پیاس سے گویا نفس کو بھی یک گونہ جلایا جاتا ہے لہذا اس کا یہہ نام مقرر کیا گیا۔

۱۰- **شوال** - یہہ لفظ عربی کے شول مصدر سے مشتق ہوا ہے جسکے معنی اٹھنے کے ہیں۔ چونکہ اس

[1] ان دونوں مہینوں کی وجہ تسمیہ جو ہمکو مستند کتابوں سے ملی ہے بالکل غلط معلوم ہوتی ہے عرب ایک نہایت گرم اور خشک ملک ہے وہاں ایسا سرد موسم نہیں ہوتا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام ہفتہ	جولائی سنہ ۱۹۰۲ عیسوی	ربیع الاول سنہ ۱۳۲۰ ہجری	اساڑھ ساون ۱۳۰۹ فصلی	سنکرانت پرو شٹ	اساڑھ سمت ۱۹۵۹ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳ — بدی سدی — تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	یوگ	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دنمان گ پ	تیوہار وطلوع وغروب سیارگاں
منگل	۱	۲۴	۱۰	۱۸	۱۱	۵۲	۱۷	بھرنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲	۲۵	۱۱	۱۹	۱۲	۴۶	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
برہسپت	۳	۲۶	۱۲	۲۰	۱۳	۴۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۴	۲۷	۱۳	۲۱	۱۴	۳۴	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۵	۲۸	۱۴	۲۲	اماوس	۲۸	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
ایتوار	۶	۲۹	۱۵	۲۳	سدی ۱	۲۲	۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چندر درشن
سوموار	۷	ربیع الثانی ۱	۱۶	۲۴	۲	۱۷	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
منگل	۸	۲	۱۷	۲۵	۳	۱۳	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۹	۳	۱۸	۲۶	۴	۱۰	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
برہسپت	۱۰	۴	۱۹	۲۷	۵	۸	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۱۱	۵	۲۰	۲۸	۶	۷	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سنیچر	۱۲	۶	۲۱	۲۹	۷	۷	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایتوار	۱۳	۷	۲۲	۳۰	۸	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سوموار	۱۴	۸	۲۳	۳۱	۹	۱۱	۵۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
منگل	۱۵	۹	۲۴	۳۲	۱۰	۱۵	۵۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۱۶	۱۰	۲۵	شراون ۱	۱۱	۲۰	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	سنکرانت کرک ۲۹
برہسپت	۱۷	۱۱	۲۶	۲	۱۲	۲۵	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۱۸	۱۲	۲۷	۳	۱۳	۳۰	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سنیچر	۱۹	۱۳	۲۸	۴	۱۴	۳۴	۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
ایتوار	۲۰	۱۴	۲۹	۵	پورنماسی	۳۸	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۱	۱۵	ساون ۱	۶	شراون بدی ۱	۴۱	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیاس پوجا
منگل	۲۲	۱۶	۲	۷	۲	۴۲	۳۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲۳	۱۷	۳	۸	۳	۴۲	۵۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۴	۱۸	۴	۹	۴	۴۱	۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بدھ مشرق میں غروب ہوگا [illegible] پہر
شکر	۲۵	۱۹	۵	۱۰	۵	۳۹	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سنیچر	۲۶	۲۰	۶	۱۱	۶	۳۶	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
ایتوار	۲۷	۲۱	۷	۱۲	۷	۳۱	۵۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۸	۲۲	۸	۱۳	۸	۲۶	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۹	۲۳	۹	۱۴	۹	۲۱	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۳۰	۲۴	۱۰	۱۵	۱۰	۱۵	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۳۱	۲۵	۱۱	۱۶	۱۱	۹	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مہینے میں عرب والے سیر و شکار کے لئے اُٹھتے تھے لہذا یہ مہینہ اس نام سے مشہور ہوا۔

۱۱- ذولقعدہ اس کے لفظی معنی بیٹھنے والے کے ہیں چونکہ عربوں میں اس مہینے میں بھی محرّم کی طرح لڑائی جھگڑا حرام تھا اسلیئے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ لہذا اس مہینے کا یہ نام قایم کیا گیا۔

۱۲- ذی حجہ - یعنی ایک بار حج کرنا۔ چونکہ اس مہینے میں ایک مرتبہ مسلمانوں کے اعتقاد کے بموجب حج کیا جاتا ہے لہذا یہہ نام قایم کیا گیا۔ دوسری وجہ یہہ بیان کی جاتی ہے کہ حِج (بالکسر) کے معنی سال کے بھی ہیں چونکہ سال اس مہینے پر پورا ہوتا ہے تو گویا یہ مہینہ صاحب سال یعنی سال کے مہینوں کا سردار ہے لہذا اس کا یہہ نام مقرر ہوا۔

اِن مہینوں کی وجہ تسمیہ پر ہمکو زیادہ ریمارک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ناظرین خود ہی سمجھ سکتے ہیں کہ کیسی اوٹ پٹانگ اصول پر قایم کئے گئے ہیں اور اُن کو علم ہیئت کے اُصول سے بالکل مس نہیں ہے۔

اب فارسی مہینوں کے نام اور اُن کی وجہ تسمیہ لکھی جاتی ہے۔ یہہ سب شمسی مہینے سمجھے جاتے ہیں۔ فروردین۔ اردی بہشت۔ خورداد۔ تیر۔ مرداد۔ شہریور۔ مہر۔ آبان۔ آذر۔ دے۔ بہمن۔ اسفندیار۔

واضح ہو کہ قدیم اہل ایران نے ہر مہینے کے کاروبار کے انصرام کے لیے ایک ایک فرضی فرشتہ یا دیوتا مقرر کر رکھے تھے۔ چنانچہ یہہ بارھوں مہینے بجنسہ اُنہیں ماہوار دیوتاؤں کے نام ہیں۔

اِن مہینوں کے نام سے خود ہی ظاہر ہے کہ اِن کو مقرر

یادداشت	جولائی سنہ ۱۹۰۲ع
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰
	۳۱

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ایام	اگست سنہ ۱۹۰۲ع	جمادی الاول ۱۳۲۰ ہجری	ساون بھادوں ۱۳۰۹	پرویشٹے سنکرانت	شراون سمت ۱۹۵۹ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳ — بدی سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	یوگ	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دنمان گ پ	تیوہار وطلوع وغروب سیارگاں
شکر	۱	۲۶	۱۲	۱۷	۱۲ / ۱۳	۳ / ۵۷	۵۹۰ / ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
سنیچر	۲	۲۷	۱۳	۱۸	۱۴	۵۱	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۳	۲۸	۱۴	۱۹	اماوس	۴۶	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سوموار	۴	۲۹	۱۵	۲۰	سدی ۱	۴۲	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۵	۳۰	۱۶	۲۱	۲	۳۹	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	چندر درشن
بدھ	۶	جمادی الثانی ۱	۱۷	۲۲	۳	۳۶	۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۷	۲	۱۸	۲۳	۴	۳۵	۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۸	۳	۱۹	۲۴	۵	۳۶	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سنیچر	۹	۴	۲۰	۲۵	۶	۳۸	۴۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۱۰	۵	۲۱	۲۶	۷	۴۰	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سوموار	۱۱	۶	۲۲	۲۷	۸	۴۴	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۱۲	۷	۲۳	۲۸	۹	۴۸	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
بدھ	۱۳	۸	۲۴	۲۹	۱۰	۵۳	۴۷	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
برہسپت	۱۴	۹	۲۵	۳۰	۱۱	۵۸	۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۱۵	۱۰	۲۶	۳۱	۱۲	۶۰	۰	مول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سنیچر	۱۶	۱۱	۲۷	بھادوں ۱	۱۲	۳	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت سنگھ [illegible] پر
اتوار	۱۷	۱۲	۲۸	۲	۱۳	۷	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سوموار	۱۸	۱۳	۲۹	۳	۱۴	۱۰	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۱۹	۱۴	۳۰	۴	پورنماشی	۱۱	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	شراوتی رکشا بندھن تیوہار
بدھ	۲۰	۱۵	بھادوں ۱	۵	بھادوں بدی ۱	۱۲	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
برہسپت	۲۱	۱۶	۲	۶	۲	۱۱	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۲	۱۷	۳	۷	۳	۹	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	بدھ کا پشچم میں ادے [illegible] پر
سنیچر	۲۳	۱۸	۴	۸	۴	۶	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۲۴	۱۹	۵	۹	۵ / ۶	۳ / ۵۶	۴۷ / ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سوموار	۲۵	۲۰	۶	۱۰	۷	۵۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۶	۲۱	۷	۱۱	۸	۴۵	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	شری کرشن جنم اشٹمی
بدھ	۲۷	۲۲	۸	۱۲	۹	۳۹	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۸	۲۳	۹	۱۳	۱۰	۳۳	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۲۹	۲۴	۱۰	۱۴	۱۱	۲۷	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۳۰	۲۵	۱۱	۱۵	۱۲	۲۱	۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
اتوار	۳۱	۲۶	۱۲	۱۶	۱۳	۱۶	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

کرنے والے کیسے عقاید باطلہ کے پیرو تھے اور وہ مُطلق نہیں جانتے تھے کہ درصل مہینے کیا ہیں اور اُن کی بنیاد کس اصول پر قایم ہونی چاہیئے۔

اب ہم سنسکرت کے مہینوں کے نام اور اُن کی وجہ تسمیہ لکھیں گے جس سے ناظرین خود ہی انصاف فرماویں گے کہ ان تمام پہلے بیان کئے ہوئے ناموں کے مُقابلے میں اُنہیں کیسی فضیلت حاصل ہے۔

واضح ہو کہ وقت کی تقسیم اجرام فلکی کی گردش پر مبنی ہے۔ سنسکرت زبان میں یہ تقسیم عموماً چار قسم کی ہے۔ چاندر مان۔ سَور مان۔ ساون اور ناکشتر مان۔ مگر سُوریہ سدھانت کے مان ادھیایہ میں وقت کی تقسیم ۹ طرح بیان کی ہے۔ براہم۔ دِوّیہ۔ پتریہ۔ پراجاپتیہ برہسپتی۔ سمبندھی۔ سَور۔ ساون۔ چاندر اور ناکشتر یا آرکش۔ پھر لکھا ہے کہ چار مانوں سے عموماً کام پڑتا ہے اور بار ہسپتیہ مان سے شَشٹھیبد (۶۰ سالہ) سمجھنا چاہیئے اور دوسرے پیمانوں کے ہمیشہ جاننے کی ضرورت نہیں ہے (شلوک ۲) مروجہ عام چار مانوں میں سے سَور مان وہ ہے جو سورج کی گردش سے لیا جاتا ہے اُس کی ایک پوری گردش سال بھر اور اُسکا ایک راشی میں حلول کرنا نئے مہینے کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ حساب سنکرانتی یا پرویشٹہ کا حساب بھی کہلاتا ہے اور اس حساب سے بارہ راشی ہی بارہ مہینے ہیں۔ چاندر مان کا چاند کی گردش پر دارومدار ہے۔ چاند کی ایک گردش ایک مہینے میں پوری ہوتی ہے اور اس کی بارہ گردشوں کا ایک چاندورش ہوتا ہے۔ مگر چونکہ چاند کا مدار چھوٹا ہے اس لئے اُس کی ایک گردش سورج کی ایک راشی بھوگ

ستمبر ۱۹۰۲ع

ایام	تاریخ انگریزی	جمادی الاول ۱۳۲۰ھ	[illegible]	بھادوں سمت ۱۹۵۹ بکرمی آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳ [illegible]	بدی سدی تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	یوگ	گ پ	راشی چندرما	گ پ	لگن گ پ	تیوہار وطلوع وغروب سیارگاں
سوموار	۱	۲۷	۱۳	۱۷	۱۴	۱۲	۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
منگل	۲	۲۸	۱۳	۱۸	اماوس	۹	۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
بدھ	۳	۲۹	۱۵	۱۹	بھادوں سدی ۱	۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چندر درشن
برہسپت	۴	جمادی الآخر ۱	۱۶	۳۰	۲	۶	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۵	۲	۱۷	۲۱	۳	۶	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۶	۳	۱۸	۲۲	۴	۷	۵۹	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
اتوار	۷	۴	۱۹	۲۳	۵	۱۰	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۸	۵	۲۰	۲۴	۶	۱۴	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
منگل	۹	۶	۲۱	۲۵	۷	۱۸	۵۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
بدھ	۱۰	۷	۲۲	۲۶	۸	۲۴	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۱۱	۸	۲۳	۲۷	۹	۲۹	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۱۲	۹	۲۴	۲۸	۱۰	۳۴	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۱۳	۱۰	۲۵	۲۹	۱۱	۳۷	۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
اتوار	۱۴	۱۱	۲۶	۳۰	۱۲	۴۰	۴۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سوموار	۱۵	۱۲	۲۷	۳۱	۱۳	۴۳	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۱۶	۱۳	۲۸	اسوج ۱	۱۴	۴۴	۵۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	سنکرانت کنیا ۹ ۳۷ انت چودس
بدھ	۱۷	۱۴	۲۹	۲	پورنماشی	۴۴	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۱۸	۱۵	اسوج ۱	۳	اسوج بدی ۱	۴۰	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۱۹	۱۶	۲	۴	۲	۳۷	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۰	۱۷	۳	۵	۳	۳۲	۵۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۲۱	۱۸	۴	۶	۴	۲۸	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۲	۱۹	۵	۷	۵	۲۲	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۳	۲۰	۶	۸	۶	۱۶	۵۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲۴	۲۱	۷	۹	۷	۱۰	۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۵	۲۲	۸	۱۰	۸ / ۹	۴ / ۵۹	۵۳ / ۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۶	۲۳	۹	۱۱	۱۰	۵۳	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۷	۲۴	۱۰	۱۲	۱۱	۴۸	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۲۸	۲۵	۱۱	۱۳	۱۲	۴۴	۳۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۹	۲۶	۱۲	۱۴	۱۳	۴۱	۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۳۰	۲۷	۱۳	۱۵	۱۴	۳۹	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کال سے کم رہتی ہے اس لئے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر
تیسرے سال ایک لوند کا مہینہ بڑھایا جاتا ہے۔
۳ ساون مان میں سورج کے ایک طلوع سے دوسرے
طلوع تک ایک دن مانا جاتا ہے اور اس حساب سے جو
۳۰ دن کا مہینہ اور ۳۶۰ دن کا سال ہوتا ہے وہ
ساون ماس اور ساون ورش کہلاتا ہے۔ ۴ نکشتر مان
نکشتر منڈل کی گردش پر قایم کیا گیا ہے اور اس وجہ
سے پورنماسی کے دن چاند جس نکشتر میں ہوتا ہے اُسی
کے نام پر مہینے کا نام رکھا گیا ہے۔ گویا مہینوں کے
نام نکشتروں کے نام پر ہیں۔
اس سے ظاہر ہوگا کہ جس گرہ کی گردش پورے ایک
مہینے میں ہوتی ہے وہ چاند ہے اور اسی وجہ سے
اُسکو ماسکرت یعنی مہینے بنانیوالا کہتے ہیں۔ پس
عام مروج مہینے کا چاندرمان کے مطابق ہونا نہایت
فرزانہ اصول ہے۔ کیونکہ اگر شمسی حساب سے مہینہ لیا
جاتا اور تقویم میں ایک بڑی لکا بھی شبہہ ہو جاتا تو عوام میں
اُس کی اصلاح دفعتہً غیر ممکن تھی اور برعکس اس کے
چاند کا ایک مقررہ وقت پر ظہور۔ کمی بیشی اور پھر غائب
ہو جانا ایک ایسی ظاہری بات ہے جسکے اصولوں پر مہینوں
کے قایم کرنے میں حساب وشمار کی غلطی کا شبہہ مشاہدہ
عینی سے بآسانی رفع ہو سکتا ہے۔ گویا کارخانہ قدرت
کی بڑی گھڑی آکاش میں چاند ایک ایسی چیز ہے جو
(گھڑی) کی دونوں سوئیوں اور ہندسوں کا پورا پورا
کام دیتا ہے یعنی روزانہ اپنے مقام اور شکل سے بتلاتا
جاتا ہے کہ ہماری تقویم کی قایم کردہ تاریخیں صحیح ہیں یا
نہیں؟ اور لطف یہہ کہ باوجودیکہ یہہ پُرانی گھڑی

تاریخ	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکتوبر ۱۹۰۲ء

روز	انگریزی تاریخ عیسوی	چاند کی تاریخ ۱۳۲۰ ہجری	اسوج سنکرانت	اسوج سمبت ۱۹۵۹ بکرمی / آریہ سمبت — عارضی تاریخ چاند	بدی سدی — تتھ	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	یوگ	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دنمان گ پ	تیوہار وطلوع وغروب ستیارگاں
بدھ	۱	۲۸	۱۴	۱۶	اماوس	۳۸	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	بُدھ کا غروب مغرب میں [illegible]
برہسپت	۲	۲۹	۱۵	۱۷	سدی ۱	۳۸	۴۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۳	۳۰	۱۶	۱۸	۲	۴۰	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	چندر درشن
سنیچر	۴	رجب ۱	۱۷	۱۹	۳	۴۳	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
اتوار	۵	۲	۱۸	۲۰	۴	۴۷	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۶	۳	۱۹	۲۱	۵	۵۱	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
منگل	۷	۴	۲۰	۲۲	۶	۵۶	۵۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۸	۵	۲۱	۲۳	۷	۶۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
برہسپت	۹	۶	۲۲	۲۴	۷	۱	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۱۰	۷	۲۳	۲۵	۸	۶	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	درگا اشٹمی
سنیچر	۱۱	۸	۲۴	۲۶	۹	۱۰	۳۵	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
اتوار	۱۲	۹	۲۵	۲۷	۱۰	۱۳	۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دسہرہ وجے دشمی
سوموار	۱۳	۱۰	۲۶	۲۸	۱۱	۱۵	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
منگل	۱۴	۱۱	۲۷	۲۹	۱۲	۱۶	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۱۵	۱۲	۲۸	۳۰	۱۳	۱۵	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
برہسپت	۱۶	۱۳	۲۹	کارتک ۱	۱۴	۱۳	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
شکر	۱۷	۱۴	۳۰	۲	پورنماشی	۱۰	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	سنکرانت تُلا [illegible]
سنیچر	۱۸	۱۵	کارتک ۱	۳	کارتک بدی ۱	۶	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	شکر کا مشرق میں غروب [illegible] پر
اتوار	۱۹	۱۶	۲	۴	۲ ۳	۱ ۵۶	۲۶ ۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	۰	[illegible]	
سوموار	۲۰	۱۷	۳	۵	۴	۵۰	۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۱	۱۸	۴	۶	۵	۲۴	۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بُدھ کا مشرق میں [illegible] پر
بدھ	۲۲	۱۹	۵	۷	۶	۳۸	۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۳	۲۰	۶	۸	۷	۳۲	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۴	۲۱	۷	۹	۸	۲۷	۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۵	۲۲	۸	۱۰	۹	۲۲	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۲۶	۲۳	۹	۱۱	۱۰	۱۸	۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۷	۲۴	۱۰	۱۲	۱۱	۱۵	۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۸	۲۵	۱۱	۱۳	۱۲	۱۳	۳۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲۹	۲۶	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جنم دیوالی
برہسپت	۳۰	۲۷	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۳۱	۲۸	۱۴	۱۶	اماوس	۱۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیوالی — گوبردھن پوجا مہورتی دیانند کا پرلوک گمن

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کروڑوں سال سے بلا مرمت اور کوک کے چل رہی ہے لیکن پھر بھی کبھی بے قاعدہ ایک سیکنڈ فاسٹ (تیز) یا سلو (سُست) نہیں ہوتی۔ ٹیپری ہی سے سنسکرت میں کُل مہینوں کا دارومدار قمری اصولوں پر ہے جسکے ثبوت میں علاوہ حسابی اُصول کے اُس (مہینوں) کے نام ہی کافی ہیں جو چاند کی ان منزلوں کے نام پر رکھے گئے ہیں جو اُسے زمین کے گرد گردش کرنے میں طے کرنے پڑتے ہیں۔ اور جو شمار میں ۲۷ ہیں۔ اور سنسکرت کی علم ہیئت کی اصطلاح میں نکشتر کہلاتے ہیں۔ لیکن مہینوں کا دارومدار اگر صرف قمری ہی اصولوں پر قایم کیا جاتا تو ایک یہ بھی بڑا نقص عائد ہوتا کہ سال کی فصلیں کبھی مہینوں سے مُطابق نہ ہوتیں اور وہی ڈانواڈول حالت ہوتی جو عربی مہینوں کی ہے اسلئے سنسکرت میں شمسی مہینے بھی مانے جاتے ہیں اُن کے وہی نام سمجھنے چاہئیں جو میکھ ورکھ وغیرہ بارھوں راشیوں کے نام ہیں۔ کیونکہ اُن کا آغاز سنکرانت سے مانا جاتا ہے۔ یعنی جسدن سورج ایک راشی (بُرج) سے دوسرے میں داخل ہوتا ہے اور چونکہ یہ دونوں قسم کے مہینے بلحاظ تعداد ایام کے باہم برابر نہیں ہونے۔ بلکہ اُن میں تقریباً نصف یوم کا فرق رہتا ہے اس لئے اِن سے جو دو قسم کے چھوٹے بڑے قمری اور شمسی سال پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی باہمی مُطابقت کیلئے ہر تیسرے سال ایک مہینہ لوند کا بڑھا کسرات پوری کر لیتے ہیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ گو ان کی بُنیاد قمر (چاند) کی رفتار پر ہے۔ لیکن پھر بھی سالانہ فصلیں مقررہ مہینوں سے مُطابق رہا کرتی ہیں گویا

یادداشت	
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰
	۳۱

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہفتہ	انگریزی ۱۹۰۲ نومبر	ہجری ۱۳۲۰	[illegible] ۱۳۱۰	کارتک سمت ۱۹۵۹ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۲	بدی سُدی تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	یوگ	گ پ	راشی چندرما	گ پ	[illegible] گ پ	تہوار وطلوع وغروب سیارگاں
سنیچر	۱	۲۹	۱۵	۱۷	سدی ۱	۱۸	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چندر درشن
اتوار	۲	شعبان ۱	۱۶	۱۸	۲	۲۲	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جم دوتیا
سوموار	۳	۲	۱۷	۱۹	۳	۲۶	۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۴	۳	۱۸	۲۰	۴	۳۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۵	۴	۱۹	۲۱	۵	۳۷	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۶	۵	۲۰	۲۲	۶	۴۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۷	۶	۲۱	۲۳	۷	۴۵	۵۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۸	۷	۲۲	۲۴	۸	۴۸	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۹	۸	۲۳	۲۵	۹	۵۰	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۱۰	۹	۲۴	۲۶	۱۰	۵۱	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سالگرہ شہنشاہ معظم
منگل	۱۱	۱۰	۲۵	۲۷	۱۱	۵۰	۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیوا اُٹھان
بدھ	۱۲	۱۱	۲۶	۲۸	۱۲	۴۸	۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۱۳	۱۲	۲۷	۲۹	۱۳	۴۵	۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۱۴	۱۳	۲۸	۳۰	۱۴	۴۱	۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۱۵	۱۴	۲۹	منگسر ۱	بدی	۳۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت ورشچک ۵۹/۵ گھڑی
اتوار	۱۶	۱۵	[illegible] ۱	۲	منگسر بدی ۱	۳۱	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بدھ کا است شرق میں ۲۲/۵۷ پر
سوموار	۱۷	۱۶	۲	۳	۲	۲۶	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شب برات
منگل	۱۸	۱۷	۳	۴	۳	۲۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۱۹	۱۸	۴	۵	۴	۱۴	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۰	۱۹	۵	۶	۵	۸	۳۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۱	۲۰	۶	۷	۶ / ۷	۳ / ۵۸	۲۳ / ۴۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۲	۲۱	۷	۸	۸	۵۴	۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۲۳	۲۲	۸	۹	۹	۵۱	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۴	۲۳	۹	۱۰	۱۰	۴۹	۵۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۵	۲۴	۱۰	۱۱	۱۱	۴۹	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲۶	۲۵	۱۱	۱۲	۱۲	۴۹	۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۷	۲۶	۱۲	۱۳	۱۳	۵۱	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۸	۲۷	۱۳	۱۴	۱۴	۵۴	۵۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۹	۲۸	۱۴	۱۵	اماوس	۵۹	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	۳۰	۲۹	۱۵	۱۶	سدی ۱	۶۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حساب کی صحت میں آسانی کے لحاظ سے تو ان کی بنیاد قمری حساب پر ہے۔ لیکن فصلوں کی مطابقت کے لئے شمسی قاعدہ بھی نظر انداز نہیں کیا جاتا۔

اب سنسکرت میں بارھوں مہینوں کے جو نام مشہور ہیں اُن کی وجہ تسمیہ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

۱- **چیت** - چترا نکشتر پر چاند اس مہینے میں اپنا دورہ زمین کے گرد ختم کرتا ہے اسلئے یہہ نام رکھا گیا

۲- **بیساکھ** - بساکھا نکشتر پر ایضاً

۳- **جیٹھ** - جیشٹھا نکشتر پر ایضاً

۴- **اساڑھ** - پوربا یا اُترا شاڑھا پر ایضاً

۵- **ساون** - شرون پر ایضاً

۶- **بھادوں** - پوربا یا اُترا بھادرپد پر ایضاً

۷- **اسوج** - اشونی نکشتر پر ایضاً

۸- **کارتک** - کرتکا پر ایضاً

۹- **منگسر** - مرگشرا پر ایضاً

۱۰- **پوس** - پوشش پر ایضاً

۱۱- **ماگھ** - مگھا پر ایضاً

۱۲- **پھاگن** - پوربا یا اُترا پھالگنی پر ایضاً

علاوہ ازیں سنسکرت میں ہر مہینے کی اُس تاریخ کو جبکہ نصف مہینہ ختم ہوتا ہے اماوس کہتے ہیں یہہ ایک مُرکب لفظ دو لفظوں سے بنا ہے अमा (اما) بمعنی ساتھ اور वास (وس) بمعنی رہنا یعنی سورج اور چندرما کے ایک راشی (برج) میں ساتھ رہنے کا دِن اور یہہ حالت ہمیشہ اماوس کو ہوا کرتی ہے لہذا اس تاریخ کا یہہ نام عین موزوں ہے۔

اب ناظرین غور فرماویں کہ دیگر زبانوں کے مہینوں کے

سنہ ۱۹۰۲ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۱ روز	دسمبر ۱۹۰۲ء عیسوی	شعبان و رمضان ۱۳۲۰ھ	منگسر سمبت ۱۹۵۹ بکرمی (آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۳) سمبت	سنکرانت پرویشٹے	بدی سُدی تتھی	گھڑی	پل	نکشتر نام	نکشتر گ پ	یوگ نام	یوگ گ پ	راشی چندرما	راشی گ پ	لگن گ پ	تیوہار وطلوع وغروب سیارگاں
سوموار	۱	۳۰	۱۶	۱۷	۱	۳	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چندر درشن
منگل	۲	رمضان	۱۷	۱۸	۲	۹	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بُدھ	۳	۲	۱۸	۱۹	۳	۱۴	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۴	۳	۱۹	۲۰	۴	۱۹	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۵	۴	۲۰	۲۱	۵	۲۳	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۶	۵	۲۱	۲۲	۶	۲۶	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایتوار	۷	۶	۲۲	۲۳	۷	۲۷	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۸	۷	۲۳	۲۴	۸	۲۸	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۹	۸	۲۴	۲۵	۹	۲۷	۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بُدھ	۱۰	۹	۲۵	۲۶	۱۰	۲۵	۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۱۱	۱۰	۲۶	۲۷	۱۱	۲۲	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۱۲	۱۱	۲۷	۲۸	۱۲	۱۸	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۱۳	۱۲	۲۸	۲۹	۱۳	۱۳	۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایتوار	۱۴	۱۳	۲۹	۳۰	۱۴	۸	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۱۵	۱۴	۳۰	پوہ ۱	پورنماشی / پوہ بدی ۱	۳ / ۵۶	۴۳ / ۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۱۶	۱۵	پوہ ۱	۲	۲	۵۱	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت دھن ۱۶/۵۸
بُدھ	۱۷	۱۶	۲	۳	۳	۴۵	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۱۸	۱۷	۳	۴	۴	۴۰	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۱۹	۱۸	۴	۵	۵	۳۵	۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۰	۱۹	۵	۶	۶	۳۱	۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایتوار	۲۱	۲۰	۶	۷	۷	۲۸	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۲	۲۱	۷	۸	۸	۲۷	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۲۳	۲۲	۸	۹	۹	۲۶	۳۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بُدھ	۲۴	۲۳	۹	۱۰	۱۰	۲۷	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
برہسپت	۲۵	۲۴	۱۰	۱۱	۱۱	۲۹	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شکر	۲۶	۲۵	۱۱	۱۲	۱۲	۳۲	۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۲۷	۲۶	۱۲	۱۳	۱۳	۳۶	۵۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایتوار	۲۸	۲۷	۱۳	۱۴	۱۴	۴۱	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	۲۹	۲۸	۱۴	۱۵	اماوس	۴۷	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۳۰	۲۹	۱۵	۱۶	سُدی ۱	۵۲	۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شکر کا استمبھ ہیں دسے ۵۷/۴۳ [illegible]
بُدھ	۳۱	۳۰	۱۶	۱۷	۲	۵۷	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چندر درشن و سنیچر کا است [illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام کیسے بھدّے اور وہمی بُنیاد پر قایم کئے گئے ہیں اور سنسکرت کے نام کیسے اعلیٰ علمی اُصول کو ظاہر کرتے ہیں جس سے یہہ فیصلہ کرنا مُشکل نہ ہوگا کہ اوّل الذکر ناموں کے واضعین بالکل علم ہیئت سے ناواقف تھے اور اسلیئے شائستہ یا مُہذّب قوموں میں ہرگز اُن کا شُمار نہ تھا - ہاں البتہ اُس قوم (آریوں) کے بزرگ جن کے یہاں آخر الذکر سنسکرت والے نام رائج تھے اور ہیں بلاشُبہہ قدیم زمانہ سے مُہذّب شائستہ اور پورے پورے اس دقیق مگر ضروری علم کے اصولوں سے ماہر تھے اور یہی پایۂ ثبوت تک پہونچانا ہماری اس تحریر کا مقصد تھا - اوم شم -

سالگ رام سبھاسد آریہ سماج { پریاگ - الہ آباد

ورزش کے فواید

(سنسکرت علم طب کی مُستند کتاب سُشرت کے بموجب)

शरीराया सजननं कर्म्म व्यायाम संज्ञितम् ॥
तत्कृत्वा तु सुखं देहं विमृद्नीयात् समन्ततः

جس سے جسم میں تکان یعنی محنت کا اثر معلوم ہو اُسے ورزش (ویایام) کہتے ہیں - ورزش کرنے کے بعد جسم کو سب جگہہ سے آہستہ آہستہ دابنا چاہیئے -

शरीरोपचयः कान्तिर्गात्राणां सुविभक्तता ॥
दीप्ताग्नित्वमनालस्यं स्थिरत्वं लाघवं मृजा

(ورزش سے) جسم کی بالیدگی - اعضا کی خوشنمائی اور سُڈول پن - قوت ہاضمہ کی افزایش کاہل وجودی

	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا دفعیہ اور جسم میں مضبوطی - ہلکا پن اور رونق پیدا ہوتی ہے -

श्रमक्लमपिपासोष्ण शीतादीनां सहिष्णुता॥
आरोग्यं चापि परमं व्यायामादुपजायते॥

انسان ورزش کرنیسے - تکان - ماندگی - پیاس گرمی - سردی وغیرہ کو برداشت کر سکتا ہے اور اعلیٰ درجہ کی صحت اور تندرستی بھی اسی سے حاصل ہوتی ہے

नचास्ति सदृशं तेन किञ्चित्स्थौल्यापकर्षणम्॥
न च व्यायामिनं मर्त्यं मर्दयन्त्यरयो भयात्॥०॥

جسم کے موٹاپے کو دور کرنے کے لیے اسکے برابر کوئی ذریعہ نہیں ہے اور دشمن بھی ورزش کرنیوالے کو خوف دکھلا کر زیر نہیں کر سکتا -

न चैनं सहसा क्रम्य जरा समधिरोहति॥
स्थिरी भवति मांसञ्च व्यायामाभिरतस्यच॥

اور نہ اسکو یکلخت بڑھاپا آ کر دبا سکتا ہے اور ورزش کرنے والے کے جسم کا گوشت سخت ہو جاتا ہے -

व्यायाम क्षुण्ण गात्रस्य पद्भ्यामुद्वर्त्तितस्यच॥
व्याधयो नोपसर्पन्ति सिंहं क्षुद्रमृगा इव॥०॥

ورزش سے گٹھے ہوئے جسم پر اور چلنے پھرنیوالے انسان کے نزدیک بیماری نہیں آتی جس طرح شیر کے سامنے کوئی چھوٹا موٹا جانور نہیں پھٹکتا -

बयो रूप गुणै र्हीनं मपि कुर्यात्सु दर्शनम्॥
व्यायामं कुर्बतो नित्यं विरुद्ध मपि भोजनम्॥

جس شخص نے اپنی جوانی کو کھو دیا ہے یا جو خوبصورتی و نیز دیگر اوصاف سے محروم ہے ورزش اُسکو بھی ایک بار دیدار کے لائق بنا دیتی ہے اور ورزش کرنے والا موافق و ناموافق

विदग्धम विदग्धं वा निर्दोषं परिपच्यते॥
व्यायामोहि सदा पथ्यो बलिनां स्निग्ध भोजिनाम्॥

کچے یا پکے ہر قسم کے کھانے کو بلا کسی طرح کی شکایت کے پچا سکتا ہے - طاقتوروں اور روغنی غذا کھانیوالوں کیلیئے ورزش ہمیشہ مفید ہے

स च शीते वसन्ते च तेषां पथ्य तमः स्मृतः॥
सर्वेष्वृतुष्वहरहः पुम्भिरात्म हितैषिभिः॥

اور موسم بسنت و سرما میں تو وہ اُن کے لئے نہایت ہی مفید ہے سب انسانوں کو جو کہ اپنی بہبودی چاہتے ہیں تمام موسموں میں روزمرہ ورزش کرنی چاہیئے -

बलस्यार्द्धेन कर्तब्यो व्यायामो हन्त्यतोऽन्यथा॥

ورزش درجۂ اعتدال تک کرنی چاہیئے - ورنہ نقصان دہ ہے -

हृदिस्था नस्थितो वायु र्यदा वक्त्रं प्रपद्यते॥
व्यायामं कुर्बतो जन्तो स्तद्बलार्द्धस्य लक्षणम्॥

جب ورزش کرتے کرتے انسان کا سانس ٹوٹنے لگے اور منہ سے سانس لینے لگ جائے اُسکو درجۂ اعتدال تصور کرنا چاہیئے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

فہرست تعطیلات منظورشدہ گورنمنٹ پنجاب برای عدالت ہای دیوانی بابت سال ۱۹۰۲ء

قسم تعطیل	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	دن	تعداد ایام تعطیل	قسم تعطیل	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	دن	تعداد ایام تعطیل
عام	سال نو	یکم جنوری سنہ ۱۹۰۲ء	بدھ	۱	مسلمان	بارہ وفات	۱۹ر جون سنہ ۱۹۰۲ء	برہسپت	۱
مسلمان	جمعۃ الوداع	۱۰ر جنوری "	شکر	۱	ہندو	بیاس پوجا	۲۰ر جولائی "	اتوار	۱
"	عید الفطر	۱۱-۱۲ "	سنیچر و اتوار	۲	"	سلونو	۱۹ر اگست	منگل	۱
ہندو	لوہڑی	۱۲ جنوری "	اتوار	۱	"	جنم اشٹمی	۲۶ر "	منگل	۱
عیسائی	ایش ویڈنسڈے	۱۲ر فروری "	بدھ	۱	"	انت چودس	۱۶ر ستمبر "	منگل	۱
ہندو	بسنت پنچمی	۱۳ر " "	برہسپت	۱	"	دسہرہ	۹ تا ۱۲ اکتوبر	برہسپت تا اتوار	۳
"	شیوراتری	۸ر مارچ "	سنیچر	۱	"	دیوالی	۳۰ و ۳۱ "	برہسپت و شکر	۲
"	سومتی اماوس	۱۰ر " "	سوموار	۱	"	جم دوتیا	۲ر نومبر "	اتوار	۱
مسلمان	عید الضحی	۲۰ و ۲۱ مارچ	برہسپت و شکر	۲	عام	سالگرہ شہنشاہ معظم	۱۰ر نومبر	سوموار	۱
ہندو	ہولی	۲۲ تا ۲۴ "	سنیچر تا سوموار	۳	ہندو	دیوا اٹھان	۱۱ر نومبر	منگل	۱
عیسائی	گڈ فرائڈے	۲۸ تا ۳۱ "	شکر تا سوموار	۴	"	ٹکڑی	۱۵ر "	سنیچر	۱
مسلمان	محرم	۱۰ لغایت ۱۹ اپریل	برہسپت تا سنیچر	۱۰	مسلمان	شب برات	۱۷ر "	سوموار	۱
ہندو	بیساکھی	۱۳ر اپریل	اتوار	۱	عیسائی	کرسمس ڈے	۲۴ و ۲۵ دسمبر	برہسپت تا شکر	۲
"	درگا اشٹمی	۱۵ر اپریل	منگل	۱	عام	تعطیلات بڑے دن کی	۲۶ تا ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء	شکر لغایت بدھ	۶
عام	چاند گہن	۲۳ر اپریل	بدھ	۱					
مسلمان	آخری چہار شنبہ	۴ر جون	بدھ	۱					
ہندو	ایکادشی	۱۶ر جون	سوموار	۱	عام	وکٹوریہ ڈے	۲۴ر مئی سنہ ۱۹۰۲ء	سنیچر تا سوموار	۱۰

سال بھر میں ہر ایک اتوار کو تعطیل ہوگی۔
ہر مہینے کے آخری ہفتہ کو تعطیل ہوگی بشرطیکہ عدالتوں میں کام کثرت سے نہ ہو
جملہ عدالت ہائے ماتحت سول و اپیل و اصلی (سوائے پہاڑی عدالتوں کے) ماہ ستمبر میں مندرجہ ہونگی
عدالت چیف کورٹ پنجاب میں تعطیل کلاں ۵ر اگست سے شروع ہو کر ۱۵۔ اکتوبر تک رہیں گی۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نسخہ جات مجرّب و مفید

(مجوزہ کوبراج کورتن پنڈت سیتارام شاستری ویدراج راولپنڈی)

شیر خوار بچوں کیلئے (۱) موتھا - پیپلی - اتیس - کاکروا سینگی - دھائی کے پھول - ان سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ ہموزن کوٹ کر سفوف بنا لیوے اس میں سے ایک ماشہ شہد دیسی کے ساتھ روزمرہ دو ایک مرتبہ بچہ کو چٹا دینے سے امراض بخار دست - دمہ کھانسی - دودھ ڈالنا اور دبلاپن رفع ہو جاتے ہیں۔

(۲) کوزہ مصری ایک تولہ - بنس لوچن ۶ ماشہ - پیپلی ۳ ماشہ الائچی خورد ۳ ماشہ - دارچینی ۱۰ ماشہ - ملہٹی ۱ ماشہ - ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر ذرا سے شہد دیسی کے ہمراہ بچے کو چٹا دینے سے سب قسم کی کھانسی و بخار (جو کھانسی کی وجہ سے ہو) رفع ہو جاتا ہے۔

پرسوتا استریوں کیلئے (۱) جبکہ بچہ پیدا ہونے کے بعد مل یعنی زہریلا خون اچھی طرح نہ آتا ہو - پیٹ میں بائی رکی ہوئی ہو اور بخار ہو گیا ہو تو حسب ذیل نسخہ پلانا چاہیئے سونف ایک تولہ - اجوائن ایک تولہ - تخم سوا ۱ تولہ (جسکو ہندی میں تن سونف کہتے ہیں) گڑ ۴ تولہ - ان سب کو ۱۲ چھٹانک پانی میں ڈال کر میٹھی آنچ پر پکاوے - جب پانی تین یا چار چھٹانک رہجاوے تو سیل گرم صبح و شام پلاوے

(۲) جبکہ بچہ قدرتی طور پر پیدا نہوا ہو یا اور وجہ سے یونی دوار میں بہت زخم ہو جاوے تو اُس کی وجہ سے بھی بخار ہو جاتا ہے - ایسے بخار کے لئے اور دیگر پرسوتا بخار کے لئے حسب ذیل نسخہ استعمال کرنا چاہیئے :-

سال پرنی - پرشٹ پرنی - بیاگرہ - کٹہری (کنڈائی) - گوکشر (گوکھرو) دارو ہلدی - گندھ پرسارنی - سونٹھ - گلو - موتھا پیپلی - پیپلا مول - ان سب کو دو دو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں نرم آگ پر پکاوے - جب پانی دو چھٹانک رہجاوے تو صبح و شام پلاوے (۳) حسب ذیل نسخہ پرسوتا کے جملہ امراض کے لئے مجرب اور مفید ہے - سال پرنی - پرشٹ پرنی - پاکر - گن پاری - شوناک - گمبھاری - بیل چھال - گوکھرو - بیاگرہ - کٹہری - سونٹھ - ان ادویات کو ڈھائی ڈھائی ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں جوش دے کر جب دو چھٹانک پانی رہ جاوے تو سیل گرم صبح و شام پلانا چاہیئے - جب یہہ دوا پانی میں ڈال کر پکائی جاوے تو ایک تولہ گھی بھی اُسمیں ڈالنا چاہیئے

نوٹ - یہہ نسخے پرسوتا کے لئے بہت مجرب اور مفید ہیں اور نسخہ نمبر ۳ عموماً دس مول کے نام سے مشہور ہے - یہہ ادویات عموماً سب جگہہ پنساریوں کی دکان سے مل سکتی ہیں - اگر کوئی دوا ان میں سے بازار میں دستیاب نہو تو شاستری جی کے اوشدھالیہ راولپنڈی سے منگا سکتے ہیں

(مجوزہ لالہ کاشی رام وید - لاہور)

بچوں کیلئے (۱) بچوں کو عمدہ عرق گلاب کے قطرے روزمرہ دینے سے بچے کو کوئی بیماری نہیں واقع ہوتی اور گھٹی کی کوئی ضرورت رہتی ہے - عرق گلاب میں ذرا کھانڈ ذرا سی ملا دینی چاہیئے - گلاب روئی کے پھوئے یا دودھ میں ملا کر دیا جا سکتا ہے - اگر بچہ بیرونی دودھ پیا کرتا ہو تو گلاب کے چند قطرے بلحاظ عمر ہر وقت ضرور ملا دینے چاہئیں

پرسوتا استریوں کیلئے (۲) پرسوتا استریوں کے لئے سوبھاگیہ شونٹھی پاک کا استعمال ہر طرح سے نہایت مفید ہے جسکا نسخہ و ترکیب ذیل میں درج ہے -

گائے کا گھی خالص ۱۶ تولہ - گائے کا دودھ ۴ سیر دیسی کا ۶ ½ سیر - سونٹھ ایک سیر - اوّل سونٹھ کو باریک کوٹ کر تمام اشیاء میں ملا کر آگ پر ایک برتن یا کڑاہی میں اسقدر پکائے کہ پاک کے موافق یعنی نرم کھوئے کی مانند ہو جاوے بعد ازاں ذیل اشیاء باریک پیسکر اُسمیں ملا دے مگر برتن کو آگ پر سے نیچے اُتار کر یہہ اشیاء ملانی چاہئیں اور جبتک پاک بالکل ٹھنڈا نہو جاوے تب تک اچھی طرح چمچہ سے ہلاتے رہیں تاکہ اچھی طرح دونوں آپس میں مل کر حل ہو جاویں - دھنیا ۲۴ تولہ - زیرہ سفید ۸ تولہ - زیرہ سیاہ ۸ تولہ - سونف ۴ تولہ - پیپل ۲ تولہ

دن میں ۳ مرتبہ دینا چاہیئے - پھر صبح و شام دینا ہی کافی ہوگا - یہ چپاتی خشک یا دودھ گرم پانی کے ہمراہ کھائی جا سکتی ہے - (نوٹ) ہر مرض کے متعلق اگر کچھ دریافت

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پانینی منی کی اشٹادھیائی کا انگریزی ترجمہ مکمل جس میں سنسکرت سوتر و برتی مع ویاکھیا و

نوٹ بزبان انگریزی بموجب کاشکا جو اشٹادھیائی پر ایک مشہور سنسکرت ویاکھیا ہے درج ہیں از بابو سرشیں چندر وسو بی۔ اے۔ بنارس صفحہ ۱۶۸۲ تقطیع بڑی۔ قیمت مبلغ .... ۳۰ فی جلد

انگریزی دان پبلک کے لیئے اس سے بہتر اور کوئی امداد پانینی کے پیچیدہ سوتروں کے سمجھنے کے لیئے نہیں مل سکتی۔ اس کی تعریف میں انگلینڈ۔ جرمنی۔ امریکہ اور ہندوستان کے تمام مشہور و معروف سنسکرت دان عالم متفق اللفظ ہیں۔ چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ اور صحت کا بہت خیال رکھا گیا ہے۔ ترجمہ کاشکا کے مطلب کو بڑی صحت کے ساتھ پورا پورا ادا کرتا ہے۔ اس لیئے اس ترجمہ کے دیکھنے سے اصلی سنسکرت ویاکھیان کی باریکیاں بھی بخوبی سمجھ میں آ سکتی ہیں۔ یہہ کتاب سندھو چرن بوس دفتر پانینی الہ آباد سے مل سکتی ہے۔



گنجینۂ بھجن اردو المعروف بہ آریہ سنگیت پشپانجلی

مرتبہ مہاشے جیون داس پنشنر لاہور صفحات زاید از

(۱) اس پستک میں ہندوستان اور پنجاب کے گذشتہ اور حال کے مختلف مصنفوں کے چیدہ چیدہ بھجن۔ لاونی۔ کافی۔ غزل وغیرہ بہت محنت سے جمع کر کے درج کیئے گئے ہیں۔ (۲) کل بھجن مضمون وار اور ہر مضمون ردیف وار درج ہے (۳) حتے الامکان جملہ بھجن آریہ سدھانت کے انکول درج کیئے گئے ہیں (۴) خاتمہ پر مفصل فہرست کے علاوہ شرح اردو اور حسب ضرورت مشکل الفاظوں کا ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔ اسمیں عموماً ایشور ستتی۔ پرارتھنا۔ اوپاسنا۔ بیراگ۔ وید پرچار۔ گورو کل۔ استری سکشا۔ سندھیا بھی درج ہے۔ بھجنوں کے علاوہ بہت سی عمدہ عمدہ اخلاقی اور نصیحت آمیز بھجن اور دوہے اصلاح قومی و ملکی وغیرہ مضامین کے بھی درج کیئے گئے ہیں۔ امید ہے کہ اس کتاب کے موجود ہونے پر کسی اور بھجن پستک کی ضرورت نہ رہیگی۔

بھارت ورش کی آریہ پرتی ندھی سبھاؤں کا مختصر حالات

آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

صدر مقام لاہور

پردھان شریمان مہاشے منشی رام جی (جالندھر) | منتری شریمان مہاشے روشن لال بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا (لاہور)

یہ سبھا شریمان سوامی جی مہاراج کے سُرگباش ہونے کے بعد ویدک دھرم کے پرچار اور رکشا کے لئے ستھاپت کی گئی تھی ۱۸۹۵ء میں اس کی حسب ضابطہ رجسٹری ہو چکی ہے۔ ۱۹۰۱ء میں اس سبھا سے ۲۱۵ سماجیں تعلق رکھتی تھیں ان میں سے ۶ آریہ سماجوں کی طرف سے ۵۸ پرتی ندھی شامل تھے۔ سبھا موصوف کے زیر اہتمام حسب ذیل فنڈ۔ اخبارات۔ لائبریری۔ پاٹھ شالا وغیرہ ہیں:۔

(۱) سرمایہ سبھا۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۱ء کو کل سرمایہ سبھا کے پاس ۱۰۵۴۴ روپیہ ۳ آنہ ۱ پائی تھا۔ کل آمدنی سال ۱۹۰۱ء میں ۴۳۸۹۰ روپیہ ۳ آنہ ۲ پائی ہوئی۔ اور کل خرچ ۱۰۸۰۱ روپیہ ۳ آنہ ۱½ پائی ہوئے۔ فنڈہائے مندرجہ تحت کی آمدنی سال حال حسب ذیل ہے۔

نام فنڈ	کل سرمایہ			آمدنی سال ۱۹۰۱ء			نام فنڈ	کل سرمایہ			آمدنی سال ۱۹۰۱ء		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
ویدپرچار	۲۰۸۱۵		۱۱½	۸۳۰۴	۱۲	۲	چرنجی لال میموریل فنڈ	۳۹	۵	۶	۶۱	۵	۶
گورکل	۴۷۳۹۱	۳	۱½	۲۱۶۴۶	۱۲	۹	مدراس پرچار فنڈ	۴۴	۱۲	۹	۱۰	۰	۰
لیکھرام میموریل فنڈ	۲۲۹۳۳	۹	۲	۱۹۱۱	۴	۹	بھچار نوارن فنڈ	۰	۰	۰	۴۴۶	۰	۰
گرودت میموریل	۷۰۲۵	۲	۱۱	۴۹۶ سود	۰	۰	پریم دیوی ہوم کرن فنڈ	۰	۰	۰	۹۰۰	۰	۰

(۲) **ویدپرچار فنڈ**۔ یہ فنڈ ۱۸۹۴ء میں ویدک دھرم کے اُپدیشک طیار کرنے اُس کی اُنتی اور پرچار کرنے اور نیز اُپتکالہ ویدک آشرم و پاٹھ شالا وغیرہ کھولنے کے لئے قایم کیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے تعداد اُپدیشکان اور ویدک دھرم پرچار میں بہت ترقی ہو گئی ہے۔ فنڈ مذکور میں سے ایک اُپدیشک احاطہ مدراس میں بھی پرچار کرنے کے لئے رکھا ہوا ہے جسکے اُپدیش کی وجہ سے احاطہ مدراس میں تین سماجیں مسلی پٹم اور بنگلور اور بلاری میں قایم ہوئیں۔ علاوہ ازیں پہلے مدراس لوگ آریہ سماج کے نام سے بھی واقف نہ تھے اب وہ آریہ سماج کے اُدیشوں کو اچھی طرح سے واقف ہونے لگ گئے ہیں۔

(۳) **گورکل فنڈ**۔ شریمان مہاشے منشی رام جی پردھان پرتی ندھی سبھا پنجاب نے سال گذشتہ میں پنجاب بھر میں دورہ کرکے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس فنڈ کے لئے جب تیس ہزار روپیہ جمع کیا تھا تب ہی سے شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب ایک ایسے مناسب مفید اور خوشگوار استھان کے مہیا کرنے کے لئے بڑی سرگرمی سے مصروف ہے جو بلحاظ آب و ہوا صحت و دیگر حالات کے سب طرح سے اُتم اور قابل پسند ہو تاکہ سبھا موصوف پراچین رشی پرنالی کے مطابق گورکل ستھاپن کرکے مہرشی شری

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوامی دیانند سرستی جی مہاراج کے بتلائے ہوئے طریق پر بالکوں کو ۲۵ برس تک برہمچاری رکھکر اون کو وید ودیا سے پُن کرا کے کرتویہ کو پورن کر دکھلاوے۔ پاربرہم پرماتما نے اپنی اپار دیالتا سے ہمارے ایک اوتساہی آریہ بھائی کے دل میں پریرنا کی کہ وہ اس مہان کاریہ میں سبھا کو سہائتا دیوے جس پر ایک دھرماتما مہاشے منشی امن سنگھ جی رئیس نجیب آباد نے بڑی اودارتا سے اپنی ملکیت سے ایک موضع کانگڑی (جسکا رقبہ ۱۱۹۶ بیگھہ پختہ جو دریائے گنگا کے کنارے کنکھل کے عین مقابل پر واقع ہے جس کی آمدنی چھ سو روپیہ سالانہ اور کُل قیمت پندرہ ہزار روپیہ کی ہے اور جو بلحاظ آب و ہوا وغیرہ بہت عمدہ اور زرخیز اور گوروکل کے لئے عین مناسب ہے) گوروکل کھولنے کیلئے ماہ جون ۱۹۰۱ء میں دان کر دیا جس کے لئے سبھا موصوف بلکہ کل آریہ پُرش منشی صاحب موصوف کے بہت شکرگذار ہیں۔ علاوہ ازیں اکتوبر ۱۹۰۱ء میں بموقعہ جلسہ سالانہ آریہ سماج امرتسر۔ ایک ڈاکٹر دھرماتما ساہوکار ٹھیکیدار سنگھ جی رئیس اجنالہ ضلع امرتسر نے ایک قطعہ اراضی مزروعہ قیمتی پانچ ہزار روپیہ اس اوتم کاریہ کے لئے دان دیئے۔ اس کامیابی پر سبھا نے نشچے کر لیا ہے کہ عارضی گوروکل گوجرانوالہ کے موجودہ ۲۲ ودیارتھیوں کو معہ دیگر ودیارتھیوں کے جنکی درخواستیں منظور ہو چکی ہیں وہاں لیجا کر تعطیلات ہولی (ماہ مارچ ۱۹۰۲ء) میں افتتاحی جلسہ کرکے گوروکل کھولا جاوے۔ موضع کانگڑی کا قطعہ بلحاظ آب و ہوا تسلی بخش ہے۔ وہاں عارضی طور پر مکانات تیار کرا کر گوروکل کھولا جاویگا۔ اور ساتھ ہی ساتھ پختہ مکانات تعمیر ہوتے رہیں گے۔ ویدک دھرم اور دیش کے سچے پریمیوں اور دھرماتما پرشوں کے لئے یہ عین وقت ہے کہ اس مہان پراوپکار اور ودیا پرچار کے کام کی قائمی میں تن من اور دھن سے امداد کریں۔ اور اس فنڈ کو جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔

(۴) **لیکھرام میموریل فنڈ**۔ یہ فنڈ شریمان پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر کے سُرگباش ہونے پر اُن کی [illegible] اُدّیش پورا کرنے کی غرض سے قایم کیا گیا تھا۔ اس فنڈ سے ۲۰ روپیہ ماہوار پنڈت جی کی ماتا اور پتنی کو خرچ کے لئے دیا جاتا ہے اور اُن کی رہائش کے لئے ایک مکان بلاگت دو ہزار روپیہ بنانیکی تجویز ہے۔ پیشتر راولپنڈی میں بنانیکی تجویز تھی لیکن اُس جگہ کوئی مکان اُن کی حسب پسند نہ مل سکا اس لئے اب مکان جالندھر میں بنوایا جاویگا۔ شریمان مہاشے منشی رام جی پنڈت جی کی سوانح عمری طیار کر رہے ہیں۔ جسکا موصوف کی بدولت پنڈت جی مہاراج کی کل غیر مطبوعہ تصنیفات شائع ہو چکی ہیں اور مطبوعہ تصنیفات کا نیا ایڈیشن اور دیگر متفرق ٹریکٹ بھی طبع ہو چکے ہیں نیز دو اُپدیشک اس فنڈ سے پرچار کے لئے مقرر کئے ہوئے ہیں۔

(۵) **گورودت میموریل فنڈ**۔ یہ فنڈ شریمان پنڈت گورودت جی ودیارتھی ایم اے کے سُرگباش ہونے پر قایم کیا گیا تھا۔ اس فنڈ میں تقریباً سات ہزار روپیہ جمع ہے جسکے سُود سے ۲۰ ماہوار اُن کی استری اور بچوں کی پرورش کے لئے دیا جاتا ہے۔

(۶) **چرنجی لال میموریل فنڈ**۔ یہ فنڈ لالہ چرنجی لال لودھیانہ نواسی کے مرتیو پر قایم کیا گیا تھا۔ اس فنڈ سے ۵ روپیہ ماہوار اُن کی استری اور بچوں کی پرورش کے لئے دیا جاتا ہے۔

(۷) **ویدک پاٹھ شالا گوجرانوالہ**۔ یہ شالا ۱۸۹۵ء سے بغرض تیار کرنے آریہ اُپدیشک قایم ہے۔ اس وقت اس میں ۳۰ ودیارتھی پڑھتے ہیں۔ مفصل حالات موقع پر درج ہیں۔

(۸) **ویدک پستکالہ لاہور**۔ اس لائبریری میں وید۔ ویدانگ۔ اور دیگر آرش اور رشی کرت پستکوں کے علاوہ ہر مذہب و ملت اور دیگر ہر قسم کی علمی و سائنٹیفک کتابوں کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ سنہ ۱۹۰۱ء میں ۵۳۰۰

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کتابیں تھیں - سنہ ۹۹ء میں ۲۰۰ کتابیں اور زیادہ ہوئیں ہر شخص ماہوار فیس ادا کرنے پر کتب کا مطالعہ کر سکتا ہے
چنانچہ اس سال ۳۰۵۰ آدمیوں نے لائبریری کی کتابوں کا مطالعہ کیا - مقررہ فیس وغیرہ ادا کرنے پر بیرونجات کے
اشخاص بھی مطالعہ کے لئے کتب لے سکتے ہیں - فہرست کتب انگریزی و ناگری میں تیار ہوئی ہیں ۲ قیمت پر مل سکتی ہیں

(۹) **اخبار و رسالہ** - سبھا موصوف کی طرف سے اخبار آریہ پتر کا انگریزی میں شایع ہوتا ہے جس میں علاوہ سماجک خبروں
اور مضامین کے بہت سے دھارمک اور علمی مسایل پر بحث درج ہوتی ہے - قیمت پانچ روپیہ سالانہ ہے اور رسالہ آریہ مسافر جو کہ
بیادگار پنڈت لیکھرام آریہ مسافر اکتوبر سنہ ۹۸ء سے اردو میں جاری ہے جسکے ایڈیٹر لالہ وزیر چند جی ہیں - اس رسالہ میں وید
منتروں کی عالمانہ ویاکھیا اور دیگر مذہبی مسایل پر بہت شایستہ طریقہ سے بحث وغیرہ اور علمی اور تواریخی نوٹ درج ہوتے ہیں
قیمت دو روپیہ سالانہ ہے - اپریل سنہ ۹۹ء سے سبھا کی طرف سے ایک اور سرکلر بھی جاری ہوا ہے جس کی قیمت صرف ایک روپیہ
ہے - اس میں سبھا کے دفتر کی کارروائی اور حساب آمدنی مع تفصیل درج ہوتا ہے اسکی اشاعت ۵۰۰ تک پہنچ چکی ہے -

(۱۰) **ویدک سنسکار** - سال سنہ ۹۹ء میں پنجاب میں قریب ایکسو پچاس سنسکار ویدک ریتی سے ہوئے -

(۱۱) **شدھی** - اس سال ۳۰ کے قریب پتت شدھ کئے گئے -

(۱۲) **شاستر ارتھ** - سال حال میں ۳ شاستر ارتھ ہوئے -

(۱۳) **نئی سماجیں** - سال سنہ ۹۹ء میں پنجاب میں ۲۰ نئی سماجیں قائم ہوئیں یعنی بمقابلہ سال گذشتہ کے ۱۱ زیادہ ہوئیں -

(۱۴) **میلوں پر پرچار** - سال سنہ ۹۹ء میں پانچ میلوں پر پرچار ہوا - میلہ سورج گہن کورکشیتر تھانیسر کے موقع پر جو
۱۱ دسمبر سنہ ۹۸ء کو ہوا تھا اور جس میں ہندوستان کے ہر حصہ سے ۵ - ۲ لاکھ کے قریب آدمی جمع ہوئے تھے ویدک دھرم کا پرچار
آریہ سماج کرنال کے اہتمام سے ۳ دن تک بہت زور شور کے ساتھ کیا گیا اور ۶ ہزار ٹریکٹ اور دو ہزار نیم اردو و ناگری میں قیمتی
تھوڑی روپیہ پر مفت تقسیم کر دئے گئے -

(۱۵) **ٹریکٹ سوسائٹی** - سال مذکور میں ٹریکٹ لکھنے کا کام ماسٹر آتما رام جی کے سپرد کیا گیا ہے جنہوں نے ایک ہزار
صفحہ سے زیادہ کا مضمون یعنی ۱۳ ٹریکٹ لکھکر سبھا میں بھیجدئے ہیں علاوہ ازیں ایک بڑی کتاب آریہ سدھانت کے متعلق
لکھ رہے ہیں ان ٹریکٹوں کے چھپوانے کا انتظام جلد کیا جاویگا -

(۱۶) **سالانہ جلسے** - سال سنہ ۹۹ء میں پنجاب کی سماجوں کے ۳۳ سالانہ جلسے ہوئے -

---

آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک مغربی و شمالی و اودھ

صدر مقام مراد آباد

پردھان شریمان کنور حکم سنگھ جی ورما

منتری شریمان منشی نرائن پرساد جی

یہ سبھا بھی سوامی جی مہاراج کے سرگباش ہونے کے بعد ویدک دھرم کی اشاعت اور حفاظت کے لئے قایم کی گئی تھی سنہ ۸۶ء

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں حسب ضابطہ رجسٹری ہو چکی ہے۔ اس سبھا میں ۲۳۰ سماجیں داخل ہیں اور اُن کی طرف سے ۲۲۹ پرتی ندھی شامل ہیں کُل سرمایہ ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء کو ۳۰۴۳۸ روپیہ ۱۴ ر ۹ پائی تھا۔ سبھا موصوف کے زیر اہتمام حسب ذیل فنڈ۔ اخبار لائبریری وغیرہ ہیں۔

ویدپرچار فنڈ۔ یہہ فنڈ سنہ ۱۸۹۶ء میں واسطے پرچار و ترقی ویدک دھرم اس صوبہ میں قایم کیا گیا ہے۔ اس فنڈ میں یکم اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء کو ۴۱۰۱ روپیہ ۵ آنے ۹ پائی جمع تھے۔

لیکھرام میموریل فنڈ۔ یہہ فنڈ سنہ ۱۸۹۷ء میں پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر کی یادگار میں قایم کیا گیا تھا۔ اس کا سرمایہ ۱۱۰۳ روپیہ ۱۲ آنے ہے۔ پنڈت جی کی تصانیف میں سے حجۃ الاسلام کا ناگری میں ترجمہ کرا کر چھپوایا گیا۔ اگر یہہ فروخت ہو گئی تو دیگر تصانیف کا بھی ناگری میں ترجمہ کرایا جائیگا۔

گوروکل فنڈ۔ سبھا کی طرف سے ایک ڈیپوٹیشن نے اپریل سنہ ۱۹۰۰ء سے پشچم اوتر کی ۶۶ سماجوں میں گوروکل کے لئے چندہ جمع کرنے کے واسطے بھرمن کیا۔ جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء تک مبلغ ۴۴۶۹ روپیہ ۱۱ ر نقد اور ۶۱۰۳ روپیہ وعدہ کُل ۱۰۵۷۲ روپیہ ۱۱ ر چندہ ہوا۔ اس اُتّم کام کے لئے شریمان مہاشے نراین پرساد جی منتری سبھا نے ۵½ ماہ تک اپنی خدمات دی تھیں۔ یہہ ڈیپوٹیشن بعد ازاں بھی کام کرتا رہا۔

پُستکالہ۔ اس پستکالہ میں پچھلے سال ویدک دھرم اور دیگر مذہب کے متعلق ۲۰۲ کے قریب کتابیں قیمتی ۴۸۷ روپیہ تھی سال سنہ ۱۹۰۱ء میں ۸۸ کتابیں قیمتی ۲۴۴ روپیہ خریدی گئی ہیں۔ دو کتابیں چینی زبان کی بھی ہیں۔ کُل کتابیں ۲۹۰ قیمتی ۷۳۲ روپیہ موجود ہیں۔

اخبار۔ سبھا موصوف کی طرف سے آریہ متر ناگری زبان میں ہفتہ وار شایع ہوتا ہے۔ قیمت دو روپیہ سالانہ ہے۔ سال سنہ ۱۹۰۱ء میں اس میں لگ بھگ ۹ر گھاٹا رہا۔ آریہ بھاسکر پریس سبھا کی ملکیت ہے۔ آیندہ سے سبھا کا کُل کام اسی پریس میں چھپا کرے گا۔

آریہ ٹریکٹ سوسائٹی۔ اس سوسائٹی کے ٹرسٹیز (مہتمم) پنڈت گنگا پرساد ایم۔ اے۔ بابو گھاسی رام ایم۔ اے بابو برج ناتھ بی۔ اے۔ پنڈت تلسی رام سوامی منشی جیوتیش سروپ جی۔ پنڈت بھگوان دین جی۔ ساہو برج رتن جی ٹھاکر مشال سنگھ جی اور کنور حکم سنگھ جی ہیں۔ سال سنہ ۱۹۰۱ء میں ۱۲ ٹریکٹ تیار کئے گئے۔ منشی سکٹ مل جی نے سوسائٹی کا کام چلانے کے لئے دو سال تک دو سو روپیہ سالانہ اپنے پاس سے خرچ کیا۔ اس فنڈ میں ۶۲۵ روپیہ جمع ہے۔

نئی سماجیں۔ سال سنہ ۱۹۰۱ء میں اس صوبہ میں ۱۵ نئی سماجیں قایم ہوئیں۔ پچھلے سال ۲۱ سماجیں قایم کیں۔

ویدک سنسکار۔ اس سال ویدک سنسکاروں کی ٹھیک تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ مگر یہہ معلوم ہے کہ پہلے کی نسبت اب سنسکار زیادہ ہوتے ہیں۔ کوئی بھی ایسا سماج نہیں جہاں سال بھر میں دو ایک سنسکار نہوتے ہوں۔

سالانہ جلسے۔ سنہ ۱۹۰۱ء میں آٹھ سماجوں کے سالانہ جلسے ہوئے۔ پچھلے سال صرف ۲۰ جلسے ہوئے تھے۔

میلوں پر پرچار۔ سنہ ۱۹۰۱ء میں گولا گوکرن ناتھ - وٹھور - گولا گوکرن ناتھ - فینا کا میلہ - بچے دیسی لوایاں - ڈھائی گھاٹ کارتک اشنان - گروڑا کارتک سنان - ماگھ میلہ پریاگ - درگا سہرہ - ابھیکیشر شیوراتری - رام نومی - گومتی کے میلوں پر سبھا موصوف کی طرف سے ویدک دھرم کا پرچار کیا گیا۔ ان میں سے زیادہ تر پرچار پریاگ کے میلہ پر آریہ سماج پریاگ کے اہتمام سے ہوا جسنے ۱۲۵ روپیہ خرچ کر کے دو ہفتہ تک بخوبی پرچار کرایا۔ اس میلہ پر کئی ہزار آدمیوں اور خاصکر بہت سے سادھو سنیاسیوں نے اُپدیش سنکر بہت پرشنسا کی۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شدھی - ۹ پرایشچت کئے گئے۔

آریہ پرتی ندھی سبھا راجستھان

صدر مقام اجمیر

پردھان شریمان منشی پدم چند جی — منتری شریمان بابو رام بلاس سارداجی بی-اے

یہہ سبھا راجپوتانہ میں ویدک دھرم کے پرچار اور رکشا کے لئے قایم کی گئی تھی اس کی باضابطہ رجسٹری ہو چکی ہے۔ سبھا موصوف نے وید پرچار فنڈ قایم کر رکھا ہے۔ سال ۱۹۱۰ء میں پنڈت متصدی رام۔ حکیم سنت رام۔ پنڈت رشی رام۔ پنڈت آتما رام اور پنڈت ترکھا رام جی اپدیشکوں نے کچھ کچھ عرصے تک پرچار کیا۔ سال حال کے لئے بارہ سو ۱۲۰۰ روپیہ اپدیشک فنڈ کے لئے ہر ایک سماج سے جمع کرنیکی تجویز کی گئی ہے۔ جودھپور سماج نے مانس پرچارکوں سے اپنا قطع تعلق کرنا بیان کیا اسلئے اسکو پرتی ندھی سبھا میں شامل کیا گیا۔ ۳۱ اگست ۱۹۱۰ء کو سبھا کے پاس کل سرمایہ مبلغ ۱۸۳۲ تھا کل آمدنی ۷۹۷ روپیہ اور کل خرچ ۱۴۴ ہوا۔

ایک اخبار آریہ سماج اجمیر کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ اڈیٹران کی ایک کمیٹی ہے جس میں تین گریجوئیٹ اور تین دیگر اصحاب شامل ہیں۔ یہہ اخبار پہلے انگریزی اور ناگری دونوں میں پندرہ روزہ شایع ہوتا تھا اب صرف ناگری میں شایع ہوتا ہے قیمت صرف ۱۲ار سالانہ ہے۔

آریہ پرتی ندھی سبھا بنگال و بہار

صدر مقام بانکے پور ضلع پٹنہ

پردھان شریمان بابو بالکرشن سہاجی وکیل (رانچی)۔ منتری شریمان بابو جے نراین سہاجی (رانچی)

یہہ سبھا بنگال و بہار میں ویدک دھرم پرچار کی غرض سے قایم کی گئی ہے۔ ۱۸۹۶ء سے وید پرچار فنڈ قایم ہے جس کا سرمایہ بہت ہی قلیل ہے۔ سبھا موصوف کی طرف سے آریہ ورت اخبار ہفتہ وار ناگری میں شایع ہوتا ہے جسکے ایڈیٹر بابو بالکرشن جی ہیں اس علاقہ میں ایک ویدک پاٹھ شالا بھی بمقام رانچی کھولی گئی ہے۔ جسکے مکھیہ ادھیاپک پنڈت شیو سہائے چودھری کاویہ تیرتھ ہیں۔ سال ۱۹۱۰ء مین ایک آریہ سماج حاجی پور میں قایم ہوئی۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط و برار

صدر مقام نرسنگھ پور

پردھان شریمان پنڈت خوب چندجی بڈھولیا — منتری شریمان ٹھاکر ننھے سنگھ جی ورما۔

یہ سبھا ۲۴ دسمبر ۱۸۹۹ء کو ممالک متوسط و برار میں ویدک دھرم کی اشاعت و ترقی کے لئے قایم کی گئی ہے اور ساتھ ہی وید پرچار فنڈ بھی قایم کیا گیا ہے۔ سبھا کا سرمایہ اسکے حال میں ہی قایم ہونیکی وجہ سے صرف تین سو روپیہ ہے۔ آمدنی و خرچ پانسو روپیہ سالانہ ہے۔ سبھا موصوف کے زیر اہتمام ۱۷ سماجیں ہیں سال ۱۹۰۱ء میں ہ سنسکار ویدک ریتی سے کئے گئے ایک سماج کا سالانہ جلسہ ہوا۔ براہمن گھاٹ کے میلہ پر پرچار کیا گیا۔ سبھا کی طرف سے ایک پستکالیہ ہے جس میں تقریباً ۲۰۰ کے پستکیں ہیں۔ سبھا موصوف کی طرف سے نرسنگھ پور میں ایک ویدک پاٹھ شالا بھی قایم ہے۔ اس شالہ میں ۸۰ ودیارتھی تعلیم پاتے ہیں اس کے ادھیاپک پنڈت ہردت شرما ہیں پنڈت موہن لال شرما و پنڈت بلدیو پرشاد شرما کی پربندھ سے شالہ کا کام اچھی طرح سے چل رہا ہے۔ سو روپیہ سالانہ امداد سرکار سے ملتی ہے اور خرچ للعہ روپیہ ماہوار ہے۔ اس سال سبھا کی طرف سے شالا کے لئے ایک مکان بن رہا ہے جسپر دو ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ اس صوبہ کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں پنڈت گنپتی شرما جی کو پرچار کے لئے بھیجا تھا جہاں پر اُن کے ویاکھیانوں کا اُتم اثر رہا اور سماج سے وہاں کے لوگوں کا ورودھ جو ادھک تھا کچھ کم ہو گیا ہے۔

آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی

صدر مقام بمبئی

پردھان شریمان ڈاکٹر سور بشیور گوپال راؤ دیشمکھ بی اے ایل ایل ایم ڈی جی بی — منتری شریمان ماسٹر پران جیونداس کاہن داس جی

یہ سبھا صرف برائے نام ہے اور اس سبھا میں کچھ کام نہیں کیا جاتا اور نہ کسی خط کا جواب تک دیا جاتا ہے۔ مگر آریہ سماج بمبئی اور ویدک دھرم پرچارنی سبھا بمبئی کی کوشش سے سنہ ۱۹۰۱ء میں ویدک دھرم کا بہت کچھ پرچار ہوا۔ آریہ سماج بمبئی کے اہتمام میں ایک دیانند فری لائبریری ہے جس میں صبح سے شام تک ہر شخص کو کتب و اخبارات دیکھنے کی اجازت ہے۔ اور ایک اپنشد کلاس کھولی ہوئی ہے جس میں ہر اتوار کو بوقت صبح سندھیا اور ہون یگیہ کے بعد پنڈت نرہری شرما شاستری جی اپنشدوں کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور ایک ماہواری رسالہ گجراتی بھاشا میں جاری ہے۔

فہرست اُپدیشکان و لکچرار صاحبان متعلقہ آریہ سماج و شرومنی پرتی ندھی سبھا ہائے بھارت ورش

نام سبھا یا سماج جس سے متعلق ہیں	قسم اُپدیشک	نام
[illegible]	سنیاسی	سوامی وشویشورانند سرستی جی - سوامی آتمانند سرستی جی - سوامی سچدانند سرستی جی - سوامی دیانند سرستی جی بڑودہ - سوامی درشنانند سرستی جی - سوامی نتیانند جی - سوامی برہمانند جی
	برہمچاری	برہمچاری نتیانند جی - برہمچاری برہمانند جی -
	پنڈتان	پنڈت تلسی رام جی شرما میرٹھ - پنڈت یگیہ دت جی شاستری سلطان پور ضلع فرخ آباد - پنڈت دیودت جی شاستری کانپور - پنڈت جوالا دت شرما مراد آباد - پنڈت رُدردت جی - پنڈت بھیم سین شرما - تلہر ضلع شاہجہانپور - پنڈت آریہ منی لاہور
آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	اُپدیشک	پنڈت دولت رام شرما - پنڈت پورنانند جی - پنڈت رام رتن جی - پنڈت پدم سنگھ - پنڈت بھگت رام جی - پنڈت ہرنام سنگھ جی - پنڈت بھوجدت جی - مہاشے وزیر چند جی ودیارتھی - پنڈت اے سومناتھ راؤ - (مدراس) مہاشے نولا رام سندھی - ماسٹر آتما رام جی - مہاشے سرجودت - مہاشے نہر چند - سادھو برہمانند - سادھو پرمانند -
	لکچرار	مہاشے منشی رام جی - پنڈت رام بھجدت جی بی - اے - پلیڈر - لالہ دیوراج جی - بھگت رمیلداس جی - لالہ کاشی رام وید - مہتہ جیمنی بی - اے - لالہ بخشش رام - ماسٹر شیوپال ایم - اے - لالہ روشن لال بی - اے - بیرسٹر - پنڈت سیتا رام جی شاستری وید راج - لالہ سیتا رام جی -
آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ آگرہ و اودھ	اُپدیشک	پنڈت نند کشور دیو شرما - ٹھاکر گردور سنگھ جی - پنڈت دھرم دت جی - پنڈت شنکر دیال شرما - پنڈت رام نراین جی مینجر آریہ متر پریس -
	لکچرار	پنڈت بھگوان دین مشر - بابو شیام سندر ورما - بی - اے - ایل ایل - بی - چودھری خوب چند - پنڈت رام سروپ جی شرما - پنڈت گنپتی شرما - لالہ کشن لال جی - بابو کالی چرن جی - بابو دوارکا - پنڈت گنگا پرشاد جی ایم - اے - پنڈت للتا پرساد جی اگنی ہوتری - پنڈت مول چند جی - پنڈت نرنجن دیو شرما - پنڈت مراری لال شرما - پنڈت شیو سہائے
آریہ پرتی ندھی سبھا راجستھان	لکچرار	بابو متھرا پرساد - بابو رگھوبیر سنگھ - بابو رام بلاس ساردا
آریہ پرتی ندھی سبھا بہار و بنگال	اُپدیشک	پنڈت شوشنکر چودھری - پنڈت شونندن مشر
	لکچرار	بابو بالکرشن سہائے جی پلیڈر - بابو برہمانند - ماسٹر جنکدھاری لال - پنڈت رودردت -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام سبھا یا سماج جس سے متعلق ہیں	قسم اُپدیشک	نام
آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ آگرہ و اودھ	اُپدیشک	پنڈت بھودیو شرما - پنڈت اندردت شرما -
	لکچرار	بابو بہاری لال بی - اے - پنڈت رنگو رام چندر بھٹ - پنڈت بالمکند شرما - ٹھاکر شوزتن سنگھ ورما - پنڈت شمبھو شرما - ترپاٹھی - پنڈت ہردت شرما
آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی	آنریری اُپدیشک لکچرار	پنڈت کرشن رام اچھارام
آریہ سماج کرنال	اُپدیشک ضلع	پنڈت شمبھودت شرما - دیوی رام راگی -
آریہ سماج بھرتپور	" "	پنڈت بھومتر شرما
آریہ سماج کُٹھا (بہار)	اوپدیشک	پنڈت شنکرجی
آریہ سماج بداوں	اوپدیشک ضلع	پنڈت نرنجن دیو
آریہ سماج آگرہ	" "	برہمچاری ہیرانند جی -
کنیا مہا ودیالہ جالندھر	اوپدیشک	پنڈت مکند رام جی

فہرست آریہ سبھائے واقع بھارت ورش

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری	نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
دہلی	۱	دہلی شہر	لالہ گردھاری لال وکیل	لالہ کندن لعل	حصار	٦	حصار	لالہ چندو لال	لالہ چوڑامنی وکیل
	۲	دہلی صدر	بابو ونیدیال مختار	لالہ جمنا داس		۷	بھوانی	سیٹھ لچھمی رام	منشی شیونرائن
	۳	بلب گڈھ		•		۸	سرسہ	•	لالہ شیونرائن
	۴	مسجد موٹھ	چودہری پران سکھ	لالہ لکھی رام		۹	ہانسی	لالہ بدھاوا مل	•
	۵	پورانا قلعہ	•			۱۰	رہتک	•	•

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
گوڑگانوہ	۱۱	ریواڑی	منشی دینیال	لالہ سنتوشعل
	۱۲	ہوڈل	لالہ پیارے لعل	لالہ دیوی سہائے
	۱۳	پلول	.	لالہ شب لعل
	۱۴	کاسن	پنڈت اجاگرمل	لالہ امی لعل
کرنال	۱۵	کرنال	بابو چھجو رام	لالہ کرشن سروپ
	۱۶	پانی پت	ماسٹر زور آور چند	لالہ شادی رام
	۱۷	پونڈری	لالہ دیوت رام	لالہ دیا لعل
	۱۸	پھوسگڈھ	چودھری جمنا داس	چودھری داتا رام
	۱۹	گھرینڈوہ	لالہ جمنا داس	لالہ بول چند
	۲۰	ہلاہر	پنڈت بڈھا رام	لالہ دولت رام
	۲۱	شاہ آباد	لالہ ناگرمل	پنڈت آتما رام
	۲۲	کیتھل	لالہ رور سنگھ	لالہ تلسی رام
	۲۳	لاڈوہ	لالہ کسمبری داس	لالہ لالو مل
انبالہ	۲۴	چھاونی انبالہ	لالہ کاشی ناتھ	لالہ شادی رام
	۲۵	جگادھری	لالہ گنگا رام	لالہ ٹھاکر رام
	۲۶	مصطفےٰ آباد	لالہ گوبند رام	لالہ بالمکند
	۲۷	روپڑ	لالہ سومناتھ	لالہ گوبند رام
	۲۸	رام گڑھ	منشی کمل سنگھ	منشی جانکی رام
	۲۹	رام سرن ماجرا	.	.
	۳۰	سورنڈہ	لالہ روڑا مل	لالہ رلا رام
	۳۱½	مولانا	.	.
	۳۲	بیبیال	لالہ ساون رام	
	۳۳	کھرڑ	.	لالہ آتما رام
	۳۴	گھنولی	.	لالہ ہردے رام
	۳۵	ادھووا	منشی رگھناتھ داس	منشی کندن لعل

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
شملہ	۳۶	شملہ	لالہ چھبیل داس ایم	پنڈت گنگا دت
	۳۷	سپاٹو	لالہ دولت رام	لالہ رام رکھا
لدھیانہ	۳۸	لدھیانہ	چودھری لال سنگھ	لالہ بھورام نیر
	۳۹	جگراؤن	لالہ کرشن گوپال	پنڈت کرتا رام
	۴۰	باگڑیاں	.	لالہ رام لعل
	۴۱	بھینی روڑہ	.	.
	۴۲	جرمانہ		
	۴۳	کاہنہ		
		ڈھیسیاں		
	۴۴	بسیاں		لالہ تیلو رام
جالندھر	۴۵	جالندھر شہر	لالہ رام کرشن پلیڈر	لالہ تیلو مل
	۴۶	چھاونی جالندھر	لالہ نرائن داس بی اے پلیڈر	لالہ دیوی دیال
	۴۷	کرتار پور	لالہ سنت رام	لالہ ٹھاکر داس
	۴۸	نواں شہر	لالہ کاشی رام بی اے	لالہ چرن داس
	۴۹	ڈنگہ	.	.
	۵۰	پھلور	.	.
	۵۱	بستی شیخ درویش	.	.
امرتسر	۵۲	امرتسر	چودھری کرشن داس	لالہ آتما رام
	۵۳	جنڈیالہ گورو کا	لالہ سیلا رام	بابو نتھو مل
	۵۴	ویرووال	.	.
	۵۵	جلال آباد	لالہ بوٹا مل	لالہ گنپت رائے
	۵۶	نوشہرہ پنوان	.	لالہ امین چند
لاہور	۵۷	لاہور	لالہ شیو دیال ایم اے	لالہ کدار ناتھ پنچانند

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
لاہور	۵۸	میانمیر	لالہ بھگوانداس	لالہ آتمارام
	۵۹	شترقیپور	ہیمراج	مہاشے موہن لال
	۶۰	قصور	منشی سکھدیال	بابو اُمادت
ہوشیارپور	۶۱	کھیم کرن	لالہ چُنی لال	·
	۶۲	ہوشیارپور	·	چودھری ہیرالعل
	۶۳	ٹکیریاں	لالہ منشی رام	سردار ارجن سنگھ
کانگڑہ	۶۴	کانگڑہ	·	·
	۶۵	ہمیرپور	·	·
	۶۶	دھرمسالہ	·	·
	۶۷	کُلو	·	·
	۶۸	گھلور	لالہ دونی چند	·
فیروزپور	۶۹	فیروزپورشہر	لالہ ملکھی رام	لالہ ٹھاکرداس
	۷۰	کوٹ عیسیٰ خیل	لالہ گنگارام	لالہ نندلال
	۷۱	دھرم کوٹ	لالہ فقیر چند	لالہ بُدھی چند
	۷۲	ابوہر	لالہ رلارام	لالہ شُندرلال
	۷۳	فاضلکا	·	·
گوجرانوالہ	۷۴	گوجرانوالہ	منشی کیول کشن جی	لالہ حاکمرای بی اے
	۷۵	وزیرآباد	لالہ نندلال	پنڈت سریرام
	۷۶	گوجرخاں	حکیم سوبھا سنگھ	بابو اوتار سنگھ
	۷۷	خانکی	لالہ پیاریلال	لالہ جگت رام
	۷۸	گھگڑ	·	·
	۷۹	شاہ کوٹ	لالہ امین چند	لالہ جویلی رام
	۸۰	خانقاہ ڈوگران	·	·
	۸۱	ولاوہ	لالہ میلارام	لالہ گوپالداس
	۸۲	رام نگر	لالہ گوبند سہائے	لالہ لچھمن داس
	۸۳	سانگلہ	·	·
	۸۴	سرائے اورنگ آباد	·	·
	۸۵	جلالپور بھٹیاں	·	·
	۸۶	حافظ آباد	·	·
	۸۷	چوہڑ کانہ	بابو جگت ناتھ	سردار امیر سنگھ
سیالکوٹ	۸۸	سیالکوٹ	لالہ بھیم سین وکیل	لالہ گنگارام پلیڈر
		پسرور	لالہ گلزاریلال	لالہ نتھورام
	۸۹	ظفروال	لالہ ہیرالال	پنڈت رلیارام
	۹۰	ڈسکہ	لالہ کرم چند	لالہ دیویداس
	۹۱	پرومی	لالہ پربھ دیال	لالہ نرائنداس
	۹۲	بھوپالنوالہ	·	·
	۹۳	جسٹر	لالہ سدانند	لالہ بیربھان
	۹۴	قلعہ سوبھا سنگھ	·	·
	۹۵	دھاموکی	خوشحال چند	لالہ ہنصدی لعل
	۹۶	ڈلیکی	·	·
	۹۷	ناردوال	پنڈت برکت رام	لالہ شکھرامداس
	۹۸	بڈھاگورایا		
	۹۹	بڈالہ سندھواں	·	ڈاکٹر ہری چند
گورداسپور	۱۰۰	گورداسپور	لالہ مرلیدھر پوری	لالہ ہرجی رام
	۱۰۱	پٹھانکوٹ	لالہ کاشی ناتھ	لالہ نانک چند
	۱۰۲	بٹالہ	لالہ شیو سنگھ	لالہ لبھورام مختار
	۱۰۳	بھاگووال	سردار کشن سنگھ	پنڈت فقیر چند
	۱۰۴	بیان پور	لالہ نتھورام	لالہ سادھورام
	۱۰۵	ڈرائینڈ	·	·
	۱۰۶	بوراؤلہ	پنڈت ہرچند	·

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
گورداسپور	۱۰۷	[illegible]	سردار [illegible] سنگھ	لالہ [illegible] ناتھ
	۱۰۸	[illegible]	لالہ گوروداس	لالہ [illegible] لال
	۱۰۹	سری گوبند پور	لالہ [illegible] رائے	پنڈت [illegible]
	۱۱۰	[illegible] گڑھ	لالہ [illegible] شاہ	لالہ [illegible] رام
	۱۱۱	[illegible]	لالہ [illegible] داس	لالہ ہری رام
	۱۱۲	[illegible]	.	.
	۱۱۳	[illegible]	.	لالہ ہری چند
	۱۱۴	قادیان	.	لالہ ملاوا رام
	۱۱۵	[illegible] چک	لالہ جگت [illegible]	.
	۱۱۶	[illegible] وال	.	.
	۱۱۷	[illegible]	.	.
	۱۱۸	ڈیرہ نانک	.	.
گجرات	۱۱۹	گجرات	منشی [illegible] سنگھ	لالہ [illegible] داس
	۱۲۰	[illegible]	.	.
	۱۲۱	[illegible]	پنڈت [illegible] رام	لالہ [illegible] داس
	۱۲۲	اورنگ آباد	.	.
	۱۲۳	جلالپور جٹاں	.	لالہ گنیش داس
	۱۲۴	قلعہ دار	.	.
	۱۲۵	[illegible] وال	.	.
	۱۲۶	[illegible]		
	۱۲۷	لالہ موسیٰ	بابو [illegible] لال	بابو [illegible] رام
	۱۲۸	قادر آباد	لالہ دیو دیال	بخشی [illegible] رام
جہلم	۱۲۹	جہلم	لالہ [illegible] داس	لالہ [illegible] راج
	۱۳۰	بھون	لالہ [illegible] سہائے	لالہ امر [illegible] سنگھ
	۱۳۱	پنڈ دادن خاں	لالہ [illegible] رام	لالہ رام [illegible]
	۱۳۲	چکوال	.	.

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
[illegible]	۱۳۳	[illegible]	[illegible]	لالہ [illegible]
	۱۳۴	تلہ گنگ	.	[illegible]
	۱۳۵	[illegible]	لالہ [illegible] رام	[illegible]
	۱۳۶	[illegible]	لالہ [illegible]	لالہ ہری چند
	۱۳۷	[illegible]	لالہ [illegible] رام	لالہ [illegible] داس
	۱۳۸	[illegible] ([illegible])	لالہ گیان چند	پنڈت [illegible] رام
منٹگمری	۱۳۹	منٹگمری	لالہ ساگر رام [illegible]	لالہ گوردھن داس
	۱۴۰	کمالیہ	لالہ شادی رام	لالہ [illegible] سنگھ
جھنگ	۱۴۱	جھنگ مگھیانہ	لالہ [illegible] رام مختار	لالہ [illegible] داس
	۱۴۲	لائل پور	.	لالہ گنپت رائے
	۱۴۳	شورکوٹ	لالہ کالا رام	لالہ [illegible] داس
	۱۴۴	[illegible]	منشی کرم چند	لالہ [illegible] داس
	۱۴۵	گوجرہ	لالہ [illegible]	.
شاہ پور	۱۴۶	شاہ پور	.	.
	۱۴۷	ساہیوال	پنڈت [illegible]	لالہ [illegible] داس
	۱۴۸	خوشاب	پنڈت [illegible]	لالہ [illegible] رائے
	۱۴۹	بھیرہ	.	.
	۱۵۰	کوٹ [illegible]	پنڈت [illegible]	لالہ [illegible] داس
	۱۵۱	[illegible] وال	.	.
مظفر گڑھ	۱۵۲	مظفر گڑھ	پنڈت [illegible]	پنڈت گنگا رام
	۱۵۳	[illegible]	بھگت [illegible] لال	بھگت [illegible] رام
	۱۵۴	[illegible] پور	لالہ کاکا رام	سردار [illegible] سنگھ
	۱۵۵	دائرہ دین پناہ	بھگت [illegible] رام	چودھری [illegible]

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
منٹگمری	۱۵۶	جتوئی	چودھری لسارام	حبیب رام
	۱۵۷	خان گڈھ	پنڈت گنگارام	پنڈت بھگت رام
	۱۵۸	جھنگ گیوال	لالہ تخت رام	لالہ موہلو رام
	۱۵۹	سیت پور	لالہ چندر رام	لالہ مول چند
	۱۶۰	کوٹ اَدو	پنڈت باکا رام	لالہ کشن چند
ملتان	۱۶۱	ملتان	لالہ کانشی رام کپیل	سردار گوربخش سنگھ
	۱۶۲	دبیناپور	لالہ آتمارام ورما	لالہ جوالا داس
	۱۶۳	کبیروالہ	لالہ بھگت رام	لالہ دربار لعل
	۱۶۴	میلسی	چودھری ہتیل داس	پنڈت برج بخش
	۱۶۵	کھرور	.	لالہ گردھاری لال
ڈیرہ اسمٰعیل خان	۱۶۶	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	چودھری لکھمن داس	لالہ گودھارام
	۱۶۷	ینگ مینز آریہ سماج	لالہ تلسی داس	لالہ رام دتا مل
	۱۶۸	ڈیرہ اسمٰعیل خان		
	۱۶۹	بھکر	لالہ پرشوتم داس	لالہ ٹھاکر داس
	۱۷۰	کروڑ	لالہ گنگا رام	لالہ موہن لعل
	۱۷۱	لیہ	لالہ لیکھا رام	لالہ آیا رام
ڈیرہ غازی خان	۱۷۲	ڈیرہ غازیخان	لالہ جوالا داس	ملک گنیش داس
	۱۷۳	جام پور	سیٹھ ڈیٹا رام	لالہ موہن لال
	۱۷۴	مہتم	چودھری ہیراج	لالہ کانورام
	۱۷۵	کوٹ چھٹہ	لالہ بچہ رام	لالہ آتمارام
بنوں	۱۷۶	بنوں	لالہ دولت رام	لالہ گوردھپارا
	۱۷۷	عیسیٰ خیل	.	لالہ حب رام
کوہاٹ	۱۷۸	کوہاٹ	سردار جوہر سنگھ	سردار ہیرا سنگھ
راولپنڈی	۱۷۹	راولپنڈی	لالہ کرپا رام ساہنی	پنڈت ہرچند داس
	۱۸۰	لال کرتی بازار	لالہ مکھن لعل	لالہ ٹھاکر داس
	۱۸۱	کوہ مری	.	.
	۱۸۲	گوجرخان	حکیم سوبھا سنگھ	اوتار سنگھ
	۱۸۳	نیڈی	.	منشی رام
پشاور	۱۸۴	پشاور	بابو دولا رام	بابو بہوجن مل
	۱۸۵	نوشہرہ	پنڈت بدھ رام	رام سرن داس
	۱۸۶	مردان	لالہ کلیان داس	لالہ لعل چند

دیسی ریاستہائے پنجاب

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
پٹیالہ	۱۸۷	پٹیالہ	پنڈت رام سرن	لالہ بھگوان داس
	۱۸۸	برنالہ	لالہ نرائن دت	لالہ جیوا رام
	۱۸۹	بلوانہ	لالہ رام رچھپال	لالہ کورانند مل
	۱۹۰	راجپورہ	.	.
	۱۹۱	بھٹنڈا	چودھری جیرام	.
	۱۹۲	نروانہ	.	.
جیند	۱۹۳	جیند	.	لالہ آسارام
	۱۹۴	سفیدوں	لالہ کنور سین	لالہ منشی رام
مالیر کوٹلہ	۱۹۵	مالیر کوٹلہ	لالہ مولی رام	لالہ ساون رام
کپورتھلہ	۱۹۶	کپورتھلہ	لالہ خوشی رام	لالہ رام چندر
	۱۹۷	پھلور	.	لالہ بھگت رام

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری	نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
کشمیر	۱۹۸	سری نگر	لالہ گوبند سہائے	گوبند بخش رائے	ریاست	۲۰۰	ناہن	کنور بہادر سنگھ	پنڈت بنواری لال شرما
	۱۹۹	جموں	رائے جگت رام	لالہ اسیلا رام					

بلوچستان

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری	نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
بلوچستان	۲۰۱	کوئٹہ	لالہ گنیش داس	لالہ حکم چند	ریاست	۲۰۳	فورٹ سنڈیمن	·	·
	۲۰۲	سبی	·	·		۲۰۴	لورالائی	·	·

سندھ

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری	نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
سندھ	۲۰۵	حیدرآباد سندھ	دیوان تیکارام	لالہ کیشو رام	سندھ	۲۰۸	شکارپور		
	۲۰۶	سکھر	ماسٹر ہری سنگھ	لالہ ٹوپن داس		۲۰۹	ریاست کشن بیلہ	}	لالہ [illegible] داس
	۲۰۷	لاڑکانہ							

ممالک مغربی شمالی واودھ

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری	نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
مرادآباد	۱	مرادآباد	منشی درگا چرن	پنڈت کنور سین	بجنور	۱۲	نگینہ	·	·
	۲	چندوسی	لالہ گنیشی لال	بابو روپ سنگھ		۱۳	بڑھاپورہ	لالہ فقیر چند	لالہ نارائن داس
	۳	سنبھل	·	·		۱۴	نہٹور	چودھری انوپ سنگھ	·
	۴	سرجن نگر	·	·		۱۵	براہمن والہ	·	بلدیو سنگھ ورما
	۵	ٹانڈہ افضل	·	·		۱۶	نجیب آباد	پنڈت بالمکند	پنڈت جیدیو شرما
	۶	سرکرا	·	·		۱۷	محمد پور دیومل	سیٹھ پرتاپ سنگھ	لیکھراج سنگھ
	۷	بداپور	·	·		۱۸	چاندپور	لالہ دوارکا داس	پنڈت شنکر لال
	۸	کنٹھ	·	·		۱۹	راجپور	·	·
بجنور	۹	بجنور	چودھری شیر سنگھ	پنڈت دوارکا پرشاد		۲۰	تاجپور	چودھری بردیو سنگھ	لالہ برج موہن لال
	۱۰	دھامپور	لالہ مادھو شرن	لالہ روپ چند		۲۱	بھنیا	·	·
	۱۱	شیرکوٹ	·	·		۲۲	اشٹا	·	·
						۲۳	گوہارو	·	·

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
	٢٤	سسونہ	.	.
	٢٥	سیبورھا	لالہ سیتارام	چودھری نند کشور
		پلانہ	.	لالہ رام سروپ
بریلی	٢٦	بریلی	لالہ بلدیو پرساد	لالہ رشنک لال
پیلی بھیت	٢٧	پیلی بھیت	.	.
	٢٨	جہان آباد	.	.
شاہجہانپور	٢٩	شاہجہانپور	منشی بختاور سنگھ	پنڈت کامتا پرشاد تردیدی
	٣٠	پوایاں	.	.
	٣١	تلہر	.	.
	٣٢	چاندا پور	.	.
	٣٣	جلال آباد	.	.
بدایوں	٣٤	بدایوں	منشی جگل کشور وکیل	منشی منگل سین مختیار
	٣٥	دھگوان	.	.
	٣٦	گنئور	.	.
	٣٧	داتا گنج	.	پنڈت ڈالچند
	٣٨	سیبرھا	.	.
	٣٩	نولی	.	.
	٤٠	اوجھیانی	.	.
	٤١	بلسی	.	.
	٤٢	بسولی	لالہ بنسی دھر مختار	لالہ نرائن پرساد
	٤٣	اسلام نگر	.	.
	٤٤	محشم پور	.	.
	٤٥	سہسوان	.	.

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
بدایوں	٤٦	سرتل	.	.
	٤٧	سورھا	پنڈت تلوک چند	پنڈت اجودھیا پرشاد
	٤٨	سدھ پور	.	.
	٤٩	ہربجہری	.	.
	٥٠	بھراوٹی	.	.
	٥١	لنگلا بھاؤ	.	.
	٥٢	سارسول	.	.
	٥٣	بیپلا	.	.
	٥٤	اسلام نگر	ٹھاکر امراؤ سنگھ	ٹھاکر بہت سنگھ
نینی تال	٥٥	نینی تال	لالہ رام پرشاد ورما	پنڈت اُمادت
	٥٦	رام نگر	.	.
	٥٧	منڈی	.	.
	٥٨	بسی رام نگر	.	.
	٥٩	کوٹا	.	.
	٦٠	جسپور	.	.
	٦١	لوہا گھاٹ	.	.
	٦٢	ہلدوانی	لالہ بھولا ناتھ	پنڈت مٹھن لال
[illegible]	٦٣	میرٹھ شہر	بابو نہال سنگھ	بابو گھاسی رام ایم-اے
	٦٤	میرٹھ لعل کورتی	لالہ کدار ناتھ	منشی بھوانی پرشاد
	٦٥	صدر	لالہ بشمبر سہائے	منشی بھوانی سہائے
	٦٦	سنوتا	.	.
	٦٧	بپلاودہ	.	.
	٦٨	سوانہ کلاں	لالہ متھرا داس	لالہ بھگوت پرشاد
	٦٩	لنگلا ہریرو	لالہ متھرا پرساد	.
	٧٠	بسولا مینارال	.	.

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
[illegible]	۷۱	بڑوت	۔	۔
	۷۲	پرکشت گڑھ	۔	۔
	۷۳	غازی آباد	۔	۔
	۷۴	دھکولی	۔	۔
	۷۵	کھروا	۔	۔
	۷۶	کپاڑہ	۔	۔
	۷۷	ناوا	۔	۔
	۷۸	کھرکھل	۔	۔
	۷۹	ٹربنیہ	۔	۔
	۸۰	چھر	۔	۔
	۸۱	سکھرپور	۔	۔
	۸۲	ہاپوڑ	۔	۔
	۸۳	ڈولال	۔	۔
[illegible]	۸۴	بلند شہر	لالہ گوپال نراین	بابو نرائن داس
	۸۵	سکندر آباد	منشی لکھپت رائے وکیل	پنڈت مرارلال شرما
	۸۶	گلاوٹھی		
	۸۷	لکھاولہ	لالہ گورچرن داس	پنڈت کرشن دیو شرما
	۸۸	برتولی	۔	۔
	۸۹	نگلا سونہی اوددین پور	۔	۔
	۹۰	ینارا	۔	۔
	۹۱	دوہرا	۔	۔
	۹۲	سانکھنی	۔	۔
	۹۳	جہانگیر آباد	۔	۔
	۹۴	ڈبائی	مہاشے لکھپت سنگھ	۔
	۹۵	ثابت گڑھ	۔	۔
	۹۶	نگلہ دد بھجان	۔	۔

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
[illegible]	۹۷	بلون	۔	کیدار ناتھ
	۹۸/۱	دالن پور	۔	۔
	۹۸/۲	پنڈراول	۔	۔
	۹۹	پپاسو	۔	۔
	۱۰۰	کرنواس	۔	۔
	۱۰۱	آہار	۔	بھگوانداس
	۱۰۲	منتھراولی	۔	۔
	۱۰۳	گنگرولی	۔	۔
	۱۰۴	دھوم	۔	۔
	۱۰۵	چھتاری	۔	۔
	۱۰۶	پارسول	۔	۔
	۱۰۷	کھورن بہادر	۔	۔
	۱۰۸	سیانا	۔	۔
	۱۰۹	دمہندراولی	۔	۔
	۱۱۰	روئی	۔	۔
	۱۱۱	جند جھیرا	۔	۔
	۱۱۲	سیکلانہ	۔	۔
دہرہ دون	۱۱۳	دہرہ دون	بابو جیوتش سروپ وکیل	لالہ لعل سنگھ
	۱۱۴	چکروتہ[1]	بخشی گومتی پرشاد	لالہ رام چند
	۱۱۵	چوہڑپور	لالہ آسارام	لالہ مینی لعل
	۱۱۶	مسوری	لالہ رگھناتھ سہائے	پنڈت حکم سنگھ
	۱۱۷	کالسی	لالہ ناتھی رام	لالہ گینداال

[1] چکروتہ پہاڑی چھاونی شملہ اور منصوری کے درمیان دہرہ دون سے ۵۰ میل کوہ ہمالہ کے دامن میں واقع ہے۔ راستہ یکہ و گاڑی کا ہے۔
سماج کے ممبر بہت پورے شاستھی ہیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
مظفر نگر	۱۱۸	مظفر نگر	منشی خیراتی رام مختار	چودھری [illegible] سنگھ خزانچی
	۱۱۹	تیتن	.	.
	۱۲۰	کوڈوانہ	.	.
	۱۲۱	چوسانہ	لالہ آسارام	لالہ منشی رام
	۱۲۲	کیرانہ	.	.
	۱۲۳	لوہاری	.	.
	۱۲۴	کہیڑہ	.	.
	۱۲۵	ایلم	.	لالہ بہاری لال
	۱۲۶	سوئی		
	۱۲۷	بڈھانہ	بابو پربھو دیال	لالہ چاندن رام
	۱۲۸	دھولانا	.	.
	۱۲۹	جانسٹھ	لالہ بابو لال	.
سہارنپور	۱۳۰	سہارنپور	لالہ کندن لعل حرکھیل	لالہ ہرنام داس
	۱۳۱	تیتروں	لالہ چندر بھان	لالہ جانکی پرشاد
	۱۳۲	کھیڑہ افغان	لالہ گنیشی لال	لالہ سکھدیو رام
	۱۳۳	ہرپال	.	.
	۱۳۴	رڑکی	لالہ شنکر لال	بابو ناتھو رام
	۱۳۵	گنگوہ	لالہ رہنو لال	لالہ جھنو لال ثانی
	۱۳۶	بہنیٹ	.	.
	۱۳۷	رائے پور	.	.
	۱۳۸	بہیڑا	.	.
	۱۳۹	گڑھی عبداللہ	لالہ کاشی ناتھ	لالہ مرلیدھر
	۱۴۰	ننڈھورہ	.	.
	۱۴۱	دیوبند	ہرپت رائے	گیاندن لعل
	۱۴۲	دنکھیڑا	.	
	۱۴۳	انبہٹہ	لیکھراج	بھیکم سنگھ

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
علی گڑھ	۱۴۴	علی گڑھ		
	۱۴۵	اترولی	.	.
	۱۴۶	کاظم آباد	.	.
	۱۴۷	ہرلوٹ	.	.
	۱۴۸	چھبڑا	.	.
	۱۴۹	کوڑا گنج	.	.
	۱۵۰	جلال	.	.
	۱۵۱	بجے گڑھ	.	.
	۱۵۲	سکندرہ راؤ	.	.
	۱۵۳	دادوں	.	.
	۱۵۴	شاہ گڑھ	.	.
	۱۵۵	دتاولی	.	.
	۱۵۶	پُرسان	.	.
	۱۵۷	نگھرایا	.	.
	۱۵۸	مہنگورا	.	.
	۱۵۹	چھپراولی چھوا	.	.
	۱۶۰	چھلیسر	.	.
	۱۶۱	کلائی	.	.
آگرہ	۱۶۲	آگرہ	بابو رام پرساد	پنڈت کرپا شنکر
	۱۶۳	گوکل پورہ آگرہ	لالہ نراین داس کھیل	ایم اے ہرآگیہ
	۱۶۴	فیروز آباد	.	شمشیر بہادر سنگھ
	۱۶۵	اعتماد پور	.	.
	۱۶۶	کاگاروں	منشی ہربان سنگھ	منشی نراین سنگھ
متھرا	۱۶۷	متھرا	پنڈت کشن لال ناگر	بابو پرمانند
	۱۶۸	حسن پور	منشی پربھو دیال	آدی رام
	۱۶۹	بہابن		

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
ایٹہ	۱۷۰	ایٹہ	.	.
	۱۷۱	سکیت	.	.
	۱۷۲	کاس گنج	.	.
	۱۷۳	نصولی	.	.
	۱۷۴	سرپی ند	.	.
	۱۷۵	نرودی	.	.
	۱۷۶	ملاولی	.	.
	۱۷۷	روپ چھنی	.	.
	۱۷۸	ترگوان	.	.
	۱۷۹	پلکھنی	.	.
	۱۸۰	پٹیالی	.	.
	۱۸۱	مارہرا	.	.
	۱۸۲	جعلی گنج	.	.
	۱۸۳	سرے گنپت	.	.
	۱۸۴	دھومری	.	.
	۱۸۵	ترگنوان	.	.
	۱۸۶	علیشر کلاں	پنڈت دوارکا پرشاد	بابو راجہ رام
اٹاوہ	۱۸۷	اٹاوہ	پنڈت دنگی لال شرما	ڈاکٹر شیام لال
	۱۸۸	جسونت نگر	لالہ گنگا سہائے	بابو رامچرن
	۱۸۹	پھپھوند	بابو ماتا دین	منشی ہردیا سنگھ
	۱۹۰	ودھی	.	.
مین پوری	۱۹۱	مین پوری	.	.
	۱۹۲	گردھیا چین	.	.
		کروڑی	.	.
	۱۹۴	شکوه آباد	.	.
	۱۹۳	پرہن	.	.
ریاست پٹیالہ	۱۹۵	پوایاں	.	.
فرخ آباد	۱۹۶	فرخ آباد	سیٹھ لالہ سیتارام	لالہ ہری کشن
	۱۹۷	پکھنناں	.	.
	۱۹۸	سید آباد	.	.
	۱۹۹	جبے پور	.	.
	۲۰۰	قنوج	.	.
	۲۰۱	جلال آباد	.	.
	۲۰۲	روہلی	.	.
	۲۰۳	تیرا جاکٹ	.	.
الہ آباد	۲۰۴	الہ آباد	لالہ سیوا لال	کمانا تھ
باندا	۲۰۵	باندا	لالہ جگل کشور سیٹھ	لالہ رام پرشاد
کانپور	۲۰۶	کانپور	بابو دیبی پرساد	بابو آنند سروپ
	۲۰۷	باڑا اکبر پور	.	.
	۲۰۸	سچینڈی	.	.
	۲۰۹	موسی نگر	.	.
	۲۱۰	بدھوان	.	.
	۲۱۱	مہادعلی پور	.	.
	۲۱۲	پکھرایاں	.	.
	۲۱۳	ڈھرہرا	.	.
فتحپور	۲۱۴	اسوتھر	.	.
جھانسی	۲۱۵	جھانسی	بابو شنکر سہائے	بابو نانک چند
جالون	۲۱۶	کالپی	.	پنڈت شیو چرن لال

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
بنارس	۲۱۷	بنارس	.	بابو جگدیو پرساد
	۲۱۸	جنک پٹی	.	.
	۲۱۹	چنار	.	.
مرزاپور	۲۲۰	مرزاپور	.	بابو سندت سنگھ پردگھ
	۲۲۱	پچھرانوالہ	.	رام ناتھ پنڈت
گورکھپور	۲۲۲	گورکھپور (اُردو بازار)	بابو ٹھاکر پرساد	پنڈت راگھے لال
بستی	۲۲۳	بستی	بابو رام شنکر لال وکیل	لالہ للتا پرشاد گہی منتری
	۲۲۴	بیہداول		لالہ شیو پرساد
لکھنؤ	۲۲۵	لکھنؤ گنیش گنج	پنڈت رام دلارے	بابو گھونندن پرساد
	۲۲۶	لکھنؤ شہر	لالہ سینل سہائے بی اے	
ہردوئی	۲۲۷	ہردوئی		
	۲۲۸	شاہ آباد	پنڈت ہریشچندر	پنڈت رام بلاس
	۲۲۹	اُدھرت پور	پنڈت شو ساگر شرما	پنڈت دیوی گلام
کھیری	۲۳۰	لکھیم پور کھیری	.	.
رائے بریلی	۲۳۱	رائے بریلی	.	.
اناؤ	۲۳۲	اُناؤ	.	.
	۲۳۳	نواب گنج	رام گوپال	

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
فیض آباد	۲۳۴	فیض آباد	بابو گوکل چند	پنڈت مہیش لال
	۲۳۵	ٹانڈہ		
	۲۳۶	کمبھیا		
بہرائچ	۲۳۷	بہرائچ	بابو ہرگوبند پرساد	لالہ اپن چند
جونپور	۲۳۸	مچھلی شہر		بابو بھگوتی پرساد

راجستھان

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
اجمیر	۱	اجمیر	لالہ پدم چند	بابو شو پرساد
	۲	بیاور		
	۳	نصیر آباد		
جے پور	۴	جے پور	منشی شیام لال رگھو	منشی رام لال
	۵	سیتھو بخار رام گڑھ	.	.
بہاولپور	۶	اوچ	لالہ سکھرام	چودہری پرمانند
	۷	رچھانوالی	لالہ رامیشور بداس	پنڈت رام لال
جودھپور	۸	جودھپور	.	.
	۹	کھروا	.	.
بیکانیر	۱۰	چورو	.	.
[illegible]	۱۱	سوجت	ڈاکٹر گنپت رام شرما	چودھری ادا
	۱۲	سوجت روڈ	.	.
	۱۳	اودے پور	.	.

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
[illegible]	۱۴	شاہپورہ	شری مان راجہ اُدے راج ناہر سنگھ جی	پنڈت ہمیر مل ورما
	۱۵	نیمچ	سیٹھ بانکی لال	پنڈت جگنا تھ پرشاد
ریاست اندور	۱۶	اندور	.	.
	۱۷	اوجین	.	.
	۱۸	دیواس	لالہ گوردہن لال	.
	۱۹	دھار	ڈاکٹر بھی پت رائے	ماسٹر بہاری لال
کھنڈوا	۲۰	کھنڈوا	لالہ سکھدیو	ٹھاکر خوشحال سنگھ
کوٹا	۲۱	کوٹا	بابو بجے سنگھ	لالہ متھرا پرساد
گوالیار	۲۲	گوالیار		
	۲۳	بجرنگ گڑھ	پنڈت رادھا رام	ماسٹر دیوی چرن
بھرتپور	۲۴	بھرت پور	پنڈت کنجی لال	لالہ ہیرا لعل منشی
جونبیر	۲۵	جونبیر	ٹھاکر کرن سنگھ ورما	مسٹر گوروا لال گپت

ممالک متوسط و برار

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
جبل پور	۱	جبل پور	بابو گوبند سوامی پیر	پنڈت جوالا پرشاد مجسٹریٹ
نرسنگھ پور	۲	نرسنگھ پور	ڈاکٹر نہنے سنگھ ورما	پنڈت بہاری لال
	۳	کوڈیا	پنڈت جوچند بدھوریا	.

ممالک متوسط و برار کی پرتی ندھی سبھا کے زیر اہتمام ہے۔
ممالک مغربی و شمالی کی پرتی ندھی سبھا کے ماتحت ہے۔

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
[illegible]	۴	سوہیاپانی	بابو نراین داس	.
	۵	کامٹی	بابو دیوی دین	سیٹھ جگن ناتھ
	۶	پلوہا	چودھری کاشی رام	لالہ بھولا ناتھ
	۷	ساگر	رائے بہادر ٹھاکر مہاراج سنگھ ورما	بابو کامتا پرساد بی۔ اے
	۸	پپریا	کنور مان سنگھ	پنڈت مکند لال
	۹	بھوپالی	.	.
ہوشنگ آباد	۱۰	ہوشنگ آباد	ڈاکٹر گلاب سنگھ	ماسٹر مرلیدھر
	۱۱	سہاگپور	پنڈت کاشی رام	ڈاکٹر سیتا رام
امراوتی	۱۲	امراوتی	ٹھاکر بلدیو سنگھ	منشی کنج بہاری لال
	۱۳	سونی چھپارا	لالہ چنڈی پرساد	لالہ کیول پرساد
	۱۴	بلودا بازار	پنڈت چھیدی پرساد	پنڈت سورج بلی
	۱۵	چاندہ	بابو چنڈ رکھان ڈوبی	بابو بیج ناتھ خزانچی
[illegible]	۱۶	رائے پور	پنڈت رام پال	بابو بلدیو پرساد
	۱۷	کونٹا (بستی)	ٹھاکر نہنے سنگھ	لالہ جگن ناتھ پرساد

دکن

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
[illegible]	۱	حیدرآباد	رائے کمار بہادر	پنڈت کامتا پرساد
	۲	سکندرآباد	گوپال راؤ سرما	بابو رنگ ناتھ
	۳	دھارواڑ	پنڈت گوکل پرساد	لالہ کندن لعل

احاطہ بمبئی

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
بمبئی	۱	بمبئی	بابو جیون دیا	مسٹر ایم جی دویدی

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
	۲	سُورت	لالہ تلوک چند	پنڈت گنپتی رام شرما
	۳	ناگرہ بھارا	.	ہری بھائی اپن جیون بھائی
	۴	یاٹوڑ	.	نارائن شرما
	۵	ایولا	.	.
	۶	اگست	.	برجھو بھائی جیون جی ورما
	۷	احمد آباد	کلیان مل مُدراؤ	موہن لال ترکھونداس
	۸	بڑودہ	ٹھاکر گنپت سنگھ	.
	۹	بھڑوچ	بھوگی لعل وکیش	نانٹھو بھائی وکیش
	۱۰	ہیٹا	.	.
	۱۱	کھلی کچ	.	.
	۱۲	کھیرسد	.	.
	۱۳	دادرا	.	.
	۱۴	ڈوکرا	.	.
	۱۵	سیام	.	.
	۱۶	بھاؤنگر	ترکھبوں داس	لالہ منی لعل گھوبھائی
	۱۷	دیرپور	بھولا بھائی کنور رام سنگھ ٹھاکر	
	۱۸	جام نگر	پرانجیون نرائن ڈاکٹر	سیٹھ لوپت لال ھنسراج
	۱۹	رن پور	موتی لال کوبیرداس	بھوانی شنکر
احاطۂ مدراس				
	۱	مُسلی پٹم	مسٹر دوراسوامی	مسٹر رام شاستر آلو
	۲	بنگلور	ٹھاکر سنگھ ورما	پی ایس شنکری شرما
	۳	بلاری	.	.

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
احاطۂ بنگال و بہار				
کلکتہ	۱	کلکتہ	رائے رلا رام اکزیکیٹو انجنیر	بابو مہابیر پرساد
	۲	داناپور	بابو جنیکد ھاری لال	بابو ٹھاکر پرساد
	۳	کہگول		بابو بہاری لال
	۴	پٹنہ	بابو نرنجن سنگھ	بابو نندن پرساد
	۵	بانکے پور	بابو نیلم پرساد	بابو شنو دیال
	۶	حسن پور	بابو گوری شنکر سنگھ	بابو شو کھلاون سنگھ
	۷	نوبت پور	.	چودھری سیتارام
	۸	بہار	.	.
	۹	باڑھ	.	بابو گنیش پرساد
	۱۰	کوٹھواں	بابو منتھلا سرن	بابو شیام سندر سنگھ
	۱۱	میٹر	بابو کرشن لال	بابو جیوہن لال
شاہ آباد	۱۲	آرا	بابو ہری پرساد	بابو ہرسو پرساد
مُنگیر	۱۳	مُنگیر	بابو رام چرن سنگھ	لالہ اندر پرساد
رانچی	۱۴	رانچی	بابو بالکرشن سہائے	بابو بلدیو سہائے
لوہارڈگا	۱۵	لوہارڈگا	بابو شگر سہائے	بابو ہری ہر سنگھ
بردوان	۱۶	رانی گنج	کنور سرادن سنگھ	.
سارن	۱۷	سیوان	بابو رام بہاری لال	بابو رام کرشن لال
دارجلنگ	۱۸	دارجلنگ	پنڈت مادھو پرساد	بابو رگھوناتھ شرما
مظفرپور	۱۹	حاجی پور	چودھری سری سنگھ	بابو نرسی لال

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام منتری	نام پردھان	نام سماج	نمبر شمار	نام ضلع	نام منتری	نام پردھان	نام سماج	نمبر شمار	نام ضلع
			برہما						
مہاشے دھن کوٹی ایکبر اودیارتھی	پنڈت دینانک ٹیشن مدگل	رنگون	۴	جنوبی برہما	مہاشے اپالا سوامی	بابو گنپت رائے	کیتھ	۱	شمالی برہما
					بابو کنہیا سنگھ ورما	پنڈت گنیش شرما	چاؤسے	۲	
مہاشے رنگی لال چوبے	بابو سرنداس	ٹانٹ ہیو	۵				مکت چینا	۳	

فہرست سنسکرت پاٹھ شالا وغیرہ متعلقہ آریہ سماج ہائے بھارت ورش

مختصر حال	نام مالک مہتمم	نام پاٹھ شالا و مقام	نمبر شمار
یہ شالا ۱۸۹۵ء سے قایم ہے۔ اس کے متعلق آشرم (بورڈنگ ہوس) بھی ہے اس وقت ۱۴ ودیارتھی تعلیم پاتے ہیں۔ پنڈت رلارام جی اور پنڈت وشنو متر جی ادھیاپک ہیں تعلیم زیادہ تر آرش گرنتھوں کی دی جاتی ہے اور ودیارتھیوں کے چال چلن۔ بھوجن بستر اور دھارمک زندگی کی طرف خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے منشی نرائن کشن جی سپرنٹنڈنٹ اور مہاشے رلارام جی ادھشٹاتا ہیں۔ کل خرچ ماہوار ۵۰ روپیہ ماہوار کا ہے۔ کئی ودیارتھیوں کو وظیفے بھی دیے جاتے ہیں۔ دو ودیارتھی سرجودت و سوم دیو ورتی ندھی سبھا میں اپدیشک ہو گئے ہیں۔	آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	ویدک پاٹھ شالا گوجرانوالہ	۱
یہ گوروکل (ویدک پاٹھ شالا) مارچ ۱۸۹۹ء سے متصل ریلوے اسٹیشن سکندرآباد جاری ہے تعلیم سنسکرت شری سوامی جی کی مرتبہ پاٹھ ودھی کے مطابق دی جاتی ہے۔ بھوجن بستر اور پستکوں کا انتظام گوروکل کی طرف سے ہے۔ پنڈت گنگا دت جی شرما ادھیاپک ہیں۔ (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)	آریہ سماج سکندرآباد	گوروکل سکندرآباد ضلع بلند شہر	۲
اس شالا میں بالکل سوامی جی مہاراج کے سنسکرت کی سکیم کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے اس کے متعلق بورڈنگ ہوس بھی ہے جسکا انتظام عمدہ ہے۔ پنڈت جیوارام جی ادھیاپک اول ہیں مستقل سرمایہ ۷۰۰۰ روپیہ ہے۔ آمدنی ماہوار معہ سود ۵۰ روپیہ کے قریب ہے اور اسی قدر خرچ ہے۔ ۱۸۹۹ء میں اوسط تعداد طلبا ۶۰ تھی۔ ابتک ۱۲-۱۴ طلبا پراگیہ وشارد پرتھم ہیم پریکشاؤں میں کامیاب ہو چکے ہیں۔	آریہ سماج مرادآباد	مہاودیالیہ سنسکرت پاٹھ شالا مرادآباد	۳

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام پاٹھ شالا ومقام	نام مالک مہتمم	مختصر حالات
۴	ویدک آشرم آگرہ	آریہ سماج آگرہ	یہ آشرم آگرہ سماج کی طرف سے جاری ہے جس میں کچھ طالب علم آگرہ کالج کے اور کچھ سنٹ جانسن کالج اور کچھ میٹریکل سکول کے رہتے ہیں۔ اس وقت تک جسقدر مکان تیار ہو چکا ہے اس میں ۱۵ ودیارتھی رہتے ہیں۔ اب مکان اور بن رہا ہے۔ آشرم کے ودیارتھیوں کا فرض ہے کہ وہ ہر وقت ستھرہ پر سندھیا۔ اگنی ہوتر کریں اور آریہ سماج کے ہر جلسہ میں شریک ہوں۔
۵	ویدک پاٹھ شالا کاسگنج	پنڈت بھدر دت جی	یہ ویدک پاٹھ شالا پنڈت بھدر دت جی کے ادیوگ سے جاری ہے۔ پنڈت [illegible] جی ادھیاپک ہیں۔
۶	سنسکرت پاٹھ شالا بدایوں	آریہ سماج بدایوں	یہ شالا ۱۹۱۵ع سے جاری ہے اس میں اشٹادھیائی وغیرہ پڑھائی جاتی ہیں پنڈت رام پرشاد جی ادھیاپک ہیں۔
۷	سنسکرت پاٹھ شالا شاہپورہ راجپوتانہ	شریمان راجہ ادھیراج شاہپورہ آدھیش	یہ پاٹھ شالا راج کی طرف سے کئی برس سے جاری ہے اس کے متعلق بورڈنگ بھی ہے جہاں تمام طلباء سندھیا اور اگنی ہوتر وغیرہ باقاعدہ طور پر کرتے ہیں۔ یہاں کی سماج کے متعلق بورڈنگ سکول ہے۔ اس میں ۲۰ ودیارتھی پڑھتے ہیں۔ خرچ دو سو روپیہ ماہوار ہے۔ دونوں شالاؤں میں آریہ دھرم کی پستکیں پڑھائی جاتی ہیں۔
۸	سنسکرت ہائی سکول جوبنیر	آریہ سماج جوبنیر	یہ سکول الٰہ آباد یونیورسٹی کا منظور شدہ ہے۔ اس میں ۱۰۰ ودیارتھی شکشا پاتے ہیں۔ اس کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس بھی ہے۔ خرچ اسکول سو روپیہ ماہوار ہے اور سرمایہ موجودہ دس ہزار ہے۔ ہیڈ ماسٹر ٹھاکر کرن سنگھ ورما ہیں۔
۹	اینگلو ویدک پاٹھ شالا سوانہ کلاں	آریہ سماج سوانہ کلاں ضلع میرٹھ	یہ شالا آریہ سماج سوانہ کی طرف سے جاری ہے جس میں ۴۲ ودیارتھی سنسکرت پڑھتے ہیں خرچ [illegible] روپیہ ماہوار ہے۔ سرمایہ آٹھ سو روپیہ ہے۔ لالہ متھرا داس شاستری ہیں۔
۱۰	دیانند آشرم ویدک ہائی سکول اجمیر	آریہ سماج اجمیر	یہ سکول آریہ سماج اجمیر کی کوشش سے بہت ترقی پر ہے۔ آجکل ۵۰۰ طلباء پڑھتے ہیں۔ الٰہ آباد یونیورسٹی کے طریقہ پر تعلیم دی جاتی ہے۔ ناگری پڑھنا اور ایک گھنٹہ روزانہ دھارمک شکشا لینا سب کے لئے لازمی ہے۔ لالہ کنہیا لال جی بی اے ہیڈ ماسٹر ہیں۔ اس کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس بھی ہے۔ مستقل سرمایہ ۵ ہزار روپیہ ہے اور ۳۵۰ ماہوار کا خرچ ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام پاٹھ شالا و مقام	نام مالک و مہتمم	مختصر حالات
۱۱	دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور	مینیجنگ کمیٹی	پنجاب یونیورسٹی کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے - سرمایہ تقریباً چار لاکھ روپیہ ہے - ماہواری خرچ فیس کی آمدنی سے پورا ہو جاتا ہے - لالہ ہنسراج بی - اے اسکے پرنسپل ہیں
۱۲	سنسکرت پاٹھ شالا راولپنڈی	آریہ سماج راولپنڈی	تقریباً دو سال سے یہہ پاٹھ شالا جاری ہے - سنسکرت اور انگریزی وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے - پنڈت شونت شکر شرما کاویہ تیرتھ ادھیاپک ہیں - اور بابو بالکشن سہائے جی پردھان آریہ سماج اسکے منتظم ہیں خرچ ۵۰ روپیہ ماہوار ہے - طلباء ۲۵ کے قریب ہیں
۱۳	سنسکرت پاٹھ شالا [illegible]	آریہ پرتی ندھی سبھا [illegible]	پاٹھ شالا کئی برس سے سبھا پت ہے - اس شالہ میں ۲۰ ودیارتھی پڑھتے ہیں جس میں دو انا تھ ہیں جن کو بھوجن بستر سبھا کی طرف سے دیا جاتا ہے - یہہ دونوں سنسکرت بیں شاستر پڑھتے ہیں - سو روپیہ سالانہ سرکار سے امداد بھی ملتی ہے - پنڈت ہر دت شرما ادھیاپک ہیں خرچ لگ بھگ ۶۰ روپیہ ماہوار ہے - پنڈت موہن لال شرما و پنڈت بلدیو پرشاد شرما کے پربندھ سے شالا کا کام اچھی طرح سے چل رہا ہے - اب شالا کے لئے مکان بن رہا ہے جسپر دو ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے -
۱۴	متھرا بائی بمبئی سنسکرت پاٹھ شالا	آریہ سماج بمبئی	پاٹھ شالا آریہ سماج بمبئی کے اہتمام میں جاری ہے - پنڈت نرہری شاستری ادھیاپک ہیں
۱۵	سنسکرت پاٹھ شالا	آریہ سماج مظفرنگر	پاٹھ شالا آریہ سماج مظفرنگر کے زیر اہتمام ہے ایک ادھیاپک مقرر ہے ۲۰ ودیارتھی تعلیم پاتے ہیں -
۱۶	ایضاً	آریہ سماج تلہر ضلع شاہجہانپور	یہہ پاٹھ شالا زیر اہتمام آریہ سماج تلہر ہے - ادھیاپک پنڈت بھیم سین شرما آگرہ نواسی ہیں بہت سے ودیارتھی تعلیم پاتے ہیں -

ویدک یںترالیہ اجمیر

یہہ یںترالیہ شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج نے اپنی تصانیف اور دیگر آرش گرنتھوں کی اشاعت کے لئے ماگھ شدی ۵ سمت ۱۹۳۶ بکرم کو پانچ ہزار روپیہ کے سرمایہ سے جاری کیا تھا - چنانچہ ابتک سوامی جی مہاراج کی جملہ تصانیف اسی مطبع میں چھپتی ہیں اور یہیں سے مل سکتی ہیں اب یہہ پریس شریمتی پروپکارنی سبھا کی سرپرستی میں ہے اور اسکا انتظام سبھا سدوں کی ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان شریمان بابو رام بلاس جی سارڈا اور منتری شری مان

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بابو شیو پرساد جی ہیں۔ اور منیجر مہاشے کیشب دیو جی ہیں۔ سوامی جی مہاراج کی تصانیف میں سے یکم نومبر ۱۹۰۰ء سے ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۱ء تک حسب ذیل ناگری کتب فروخت ہو چکی ہیں۔

نمبر	نام پستک	چھپ چکی	تعداد کتب فروخت شدہ اندرون سال حال	کل تعداد کتب فروخت شدہ	اب چھپ رہی ہیں
۱	رگ ویدادی بھاشیہ بھومکا	۲ دفعہ	۴۷۹	۵۴۴۴	٠
۲	ستیارتھ پرکاش	۵ "	۱۵۶۸	۱۵۷۴۴	۵ ہزار
۳	سنسکار ودھی	۴ "	۲۱۵۲	۱۱۳۹۸	٠
۴	پنچ مہایگیہ ودھی	۵ "	۸۱۶	۲۸۵۵۱	٠
۵	آریہ بھوونے	۶ "	٠	۸۰۰۰	٠
۶	ہون منتر	۴ "	٠	۷۵۰۰	۱۰ ہزار
۷	آریہ اُدیشیہ رتن مالا	۴ "	٠	۱۵۰۰۰	۱۰ ہزار

سال لغایت ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۱ء میں ۲۰۶۹۸ روپیہ کی آمدنی ہوئی اور ۱۸۸۰۱ روپیہ خرچ ہونے کے بعد ۱۸۹۷ روپیہ باقی رہا۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۱ء سے پربندھ کرتری سبھا نے تقریباً سب پستکوں کی قیمت گھٹا دی ہے (دیکھو اشتہار مندرجہ سرورق)

یتنترالہ کا کل سرمایہ وغیرہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۱ء کو حسب ذیل تھا۔ نقد ۱۶۹۸۵ روپیہ۔ موجودہ سامان کاغذ وغیرہ قابل وصول قابل فروخت کتب تقریباً ۱۱۴۱۴۰ روپیہ کے تھا۔

سوامی جی کی تصانیف اور دیگر آرش گرنتھوں کو بہت سستا بیچنے اور زیادہ تعداد میں چھاپنے کے لئے ایک ٹریڈل مشین ۱۰ ہزار روپیہ والی منگائی گئی ہے۔ اب اُسکے لئے انجن منگانیکا بھی ارادہ ہے تاکہ ایک ہی مرتبہ ہزاروں پستکیں چھپ سکیں۔

چاروں مُول وید۔ جنکو یتنترالے نے بہت سستی قیمت پر چھاپنے کا ذمہ لیا تھا چھپکر اب تک ۱۱۶۵ جلدیں فروخت ہو چکی ہیں اب اتھروید کا بھی چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ شت پتھ ۳ کانڈ تک چھپ چکا ہے ۱۹۰۲ء میں مکمل ہو جاویگا۔ علاوہ ازیں (۱) دس مُول اُپنشد (۲) ۶ شاستر مول (۳) براہمن گرنتھ (۴) ویدک چکتسا کی پستکیں جلد اس یتنترالے میں چھاپی جائیں گی۔

سوامی جی کرت پستکوں کا حسب ذیل بھاشاؤں میں ترجمہ چھپ چکا ہے۔ چھپ رہا ہے یا چھپوانے کا وچار ہے۔ ستیارتھ پرکاش کا بنگلا اور گورمکھی ترجمہ چھپ چکا۔ گجراتی اور مرہٹی ترجمے ہو چکے۔ چھپنا وچار آدھین ہے۔ آریودیشیہ رتن مالا کا مرہٹی وتلیگو ترجمہ۔ اور بھرم اُچھیدن۔ بھرانتی نوارن۔ ستیہ دھرم وچار۔ گوکرونا ندھی کا گورمکھی ترجمہ ہو چکا ہے۔

دیانند وبھرانتی نوارن وگوکرونا ندھی کا انگریزی ترجمہ چھپ چکا۔ ستیارتھ پرکاش ورگ ویدادی بھاشیہ بھومکا کا اردو ترجمہ چھپ چکا۔ اور انگریزی ترجمے تیار ہو رہے ہیں۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست آریہ سماجک و غیر سماجک اناتھ آشرم (یتیم خانہ جات) واقع بھارت ورش

نمبر شمار	نام یتیم خانہ	نام منتظم	مختصر حالات
۱	یتیم خانہ فیروزپور	مینیجنگ کمیٹی	یہ یتیم خانہ آریہ سماج فیروزپور کی کوشش سے سنہ ۱۸۷۷ء سے جاری ہے اور رجسٹری شدہ ہے۔ اخیر اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء میں ۱۵۴ لڑکے اور ۱۵۵ لڑکیاں کل ۳۰۹ یتیم پرورش پاتے تھے۔ سال سنہ ۱۹۱۰ء میں اس کی ایک شاخ امرتسر راولپنڈی میں کھولی گئی ہے۔ یتیم خانہ کے متعلق ایک زنانہ پاٹھ شالا ہے جسکے لئے علیحدہ ودیالیہ ہے۔ سردار گورمکھ سنگھ ہیڈ سپرنٹنڈنٹ اور [illegible] زنانہ ہیں۔ علاوہ اس کے بچوں کے علاج کے لئے ایک شفا خانہ بھی ہے۔ یتیم خانہ کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان بابو کاشی رام وکیل اور سکرٹری لالہ لچھمن سہائے جی ہیں۔ سرمایہ ۱۶۳۳۱ روپیہ ۵ آنہ ۳ پائی جس میں سے ۱۲۱۱ [illegible] نقد اور باقی مکانات یتیم خانہ وغیرہ ہیں۔ سال حال میں اخیر اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء تک کل آمدنی ۱۲۰۵۹ روپیہ ۳ آنہ اور کل خرچ ۲۱۶۱۴ روپیہ ۱۲ آنہ ہوئے۔ جس میں سے ۲۰۶۳ روپیہ کارخانہ جات قالین بافی۔ جراب سازی۔ دری سازی۔ نجاری وغیرہ پر خرچ ہوا جن میں یتیم کام سیکھتے ہیں خرچ [illegible] ماہوار کا ہے۔ آمدنی اور سرمایہ بہت کم ہے۔ دیش ہتیشیوں کو بیکس اناتھوں کی حالت پر رحم کر کے ضرور امداد کرنی چاہئے۔
۲	یتیم خانہ بریلی	آریہ سماج بریلی	یہ اناتھالیہ آریہ سماج بریلی کی کوشش سے سنہ ۱۸۹۸ء سے جاری ہے اسکا انتظام ایک کمیٹی اور تین گورنروں کے سپرد ہے جسکے پردھان رائے بہادر منشی دامودر داس صاحب اور سکرٹری مسٹر نند کشور صاحب بیرسٹرایٹ لا ہیں۔ سرکار کی معرفت داخل شدہ یتیمان کو گورنمنٹ ۴ فی یتیم ماہوار ان کے خرچ خوراک کے لئے دیتی ہے۔ آجتک اس میں ۶۰۱ یتیم داخل ہو چکے ہیں۔ اخیر ستمبر سنہ ۱۹۱۰ء کو ۱۳۸ یتیم موجود تھے۔ کل ملازمان یتیم خانہ ۲۷ ہیں۔ لڑکیوں کے لئے ۲۷ اگست سنہ ۱۸۹۹ء سے ایک پاٹھ شالا کھولی گئی ہے اور نیز لڑکیوں کو نرس و ہاسپٹل اسسٹنٹ کی امتحان کے لئے آگرہ اور لڑکوں کو صنعت و حرفت کا کام سیکھنے کے لئے لکھنؤ اور رڑکی وغیرہ بھی بھیجا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سال ۹ یتیم آگرہ اور ۳ الہ آباد واسطے سیکھنے کام دری اور قالین و نواڑ وغیرہ کے بھیجے گئے۔ گذشتہ سال میں علاوہ موضع [illegible] اور ایک مکان ملکیت ہونے کے ۹۲۷ روپیہ نقد اس کا سرمایہ تھا۔ سال حال میں ۹ ہزار ۹ سو ۹۲ روپیہ ۵ آنہ ۲ پائی آمدنی ہوئی۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مختصر حالات	نام منتظم	نام یتیم خانہ	نمبر شمار
یہہ اناتھ آشرم آریہ سماج اجمیر کی کوشش سے کئی سال سے جاری ہے - ۱۹۹ یتیم یعنی ۱۳۵ لڑکے اور ۶۴ لڑکیاں پرورش پاتی ہیں - اسکا پربندھ ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان سیٹھ لادورام جی اور منتری بابو مٹھن لال جی بی - اے وکیل ہیں مینجر بابو کنہیالال جی بی - اے ہیں - خوراک اور پوشاک وغیرہ کے لحاظ سے اس کا انتظام بہت ہی قابل تعریف ہے - تین درزی کا کام سکھانیوالے اور ایک درزی ملازم ہے موزے بنانے کی کل بھی منگوائی گئی ہے - کل سرمایہ نقد پندرہ ہزار پانسو روپیہ جسمیں ۲۰ ہزار روپیہ قیمتی گورنمنٹ بھی شامل ہے - علاوہ ازیں کئی جائداد مالیتی بیس ہزار روپیہ ہے - نیز شہر سے آٹا جمع کیا جاتا ہے - سود اور ماہواری چندہ وغیرہ کی آمدنی بھی ۲۵۰ روپیہ ماہوار ہے - ۵۰ یتیموں کا خرچ مبلغ ماہوار ۱۵۰ بشرح تین روپیہ ماہواری فی یتیم بر اوشل ریلیف فنڈ سے ابھی ملنا شروع ہوا ہے - ایک مکان عالیشان تیار ہوگیا ہے جس میں سب یتیم رہتے ہیں علاوہ اسکے دوسرا مکان اناتھ کنیاؤں کے لیے علیحدہ تیار ہو رہا ہے - ایک پنڈتا لڑکیوں کو دھارمک شکشا بھی دیتی ہے - کل ملازم متعلقہ یتیم خانہ ۱۵ ہیں -	آریہ سماج اجمیر	شریمد دیانند اناتھ آلے	۳
اس یتیم خانہ میں ۱۰ لڑکے اور ۲ لڑکیاں پرورش پاتی ہیں - سپرنٹنڈنٹ خود مہاراجہ صاحب ہیں اور پربندھ کرتا پنڈت جواہر لال جی ہیں - دس یتیم آگرہ میں دری بنانا سیکھنے گئے ہوئے ہیں -	آریہ سماج شاہپور (راجپوتانہ)	اناتھ آلیہ آریہ سماج شاہپور	۴
یہ یتیم خانہ تقریباً چار سال سے قائم ہے - اخراجات ماہواری چندہ سے پورے ہوتے ہیں اس کا انتظام کمیٹی کے سپرد ہے - ساڑھے بارہ ہزار روپیہ تعمیر مکان کے لیے موجود ہے - مینجر بابو دیوی پرساد جی وکیل و پردھان آریہ سماج کانپور ہیں -	کمیٹی انتظامیہ	آریہ یتیم خانہ کانپور	۵
اس یتیم خانہ میں ۹۳ لڑکے پرورش پاتے ہیں اس اناتھ آشرم میں دری - قالین - فرش ہر قسم کے عمدہ تیار کیے جاتے ہیں جن کو اناتھ طیار کرتے ہیں - یہہ یتیم خانہ امسال حال میں ہی قائم کیا گیا ہے -	آریہ سماج آگرہ	آریہ یتیم خانہ آگرہ	۶
یہ اناتھ آلہ ۲۶ اگست ۱۸۹۷ء سے قائم ہے جس میں جبل پور کی طرف کی قحط کنیاؤں کی پرورش کی جاتی ہے - اس وقت ۴۲ کنیا میں موجود ہیں	آریہ سماج جالندھر شہر	کنیا اناتھ آلہ جالندھر	۷

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام یتیم خانہ	نام منتظم	مختصر حالات
	کنیا اناتھالیہ جالندھر	آریہ سماج جالندھر شہر	اسکے مینجر ہیں۔ سب کنیا ئیں کنیا مہا ودیالہ میں تعلیم پاتی ہیں۔ علاوہ تعلیم کے شلپ کاری بھی سکھائی جاتی ہے۔ خرچ ماہواری اور یکمشت چندہ سے چلتا ہے۔ اناتھ آلے کا اپنا مکان کوئی نہیں ہے۔ یتیم کرایہ کے مکان میں رہتے ہیں۔ ۳ کنیائیں چھٹی جماعت تک پہونچ گئی ہیں۔
٨	آریہ یتیم خانہ موضع احمد آباد ضلع بریلی	بابو بھولا ناتھ زمیندار موضع احمد آباد	یہ یتیم خانہ عرصہ چار پانچ سال سے جاری ہے۔ بابو بھولا ناتھ جی کے علاوہ دیگر اصحاب بھی امداد دیتے ہیں۔ اسکے مستقل فنڈ میں ۴ ہزار روپیہ جمع ہے۔
۹	ویش یتیم خانہ پیلی بھیت	ویش سبھا پیلی بھیت	یہ یتیم خانہ بسرپرستی ویش کانفرنس جاری کیا گیا ہے۔ کل یتیم ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء تک ۴۲ داخل ہوئے۔ پچھلے سال اس میں ۳۹ یتیم یعنی ۳۴ لڑکے ۵ لڑکیاں پرورش پاتے تھے۔ لالہ موہن لال صاحب مینجر ہیں۔ کل آمدنی یکم دسمبر ۹۹ء لغایت یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء ۲۳۲۵ روپیہ ہوئے۔ کل سرمایہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء کو ۲۰۷۵ روپیہ تھا۔ جس میں سے ۴۰۰۰ روپیہ اپرانڈیا بینک میرٹھ میں سود پر جمع ہے۔ ہندی اور حساب کی تعلیم کے علاوہ درزی اور بڑھئی کا کام بھی یتیمان کو سکھلایا جاتا ہے۔ اس میں ہر ذات کے یتیم داخل ہو سکتے ہیں۔
۱۰	ہندو یتیم خانہ امرتسر	کمیٹی [illegible] امرتسر	یہ اناتھالہ اگست سنہ ۱۸۹۷ء سے قایم ہے۔ پچھلے سال اس میں ۱۳۵ یتیم پرورش پاتے ہیں اسکے متعلق ایک گوشالہ ہے۔ اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان لالہ ڈھولن داس صاحب اور منتری پنڈت شب دت رام جی ہیں دن کے وقت سب لڑکے ایک قالین کے کارخانہ میں کام سیکھتے ہیں جہاں کہ اُن کو فی کس تین روپیہ ماہوار ملتا ہے اور رات کو ہندی بھاشا پڑھتے ہیں۔ ۸ یتیم قالین بننا سیکھکر روزگار کے لئے فیروزپور چلے گئے۔ اناتھ آشرم کے لئے لالہ سندر داس صاحب نے ایک مکان دان کر دیا ہے جو تعمیر مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ کی لاگت کا ہے۔ ۱۶ ملازم اناتھالہ میں کام کرتے ہیں
۱۱	[illegible]	[illegible]	یہ اناتھ آشرم سنہ ۹۵ء سے جاری ہے۔ اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ اناتھوں کو ناگری کی تعلیم کے علاوہ قالین دری وغیرہ بنانا بھی سکھایا جاتا ہے اسکی ایک شاخ راولپنڈی میں کھلی ہے
	یتیم خانہ بھوانی	۔	یہ یتیم خانہ سال گذشتہ میں ہی کھولا گیا ہے۔
	دیوا پٹیالہ	سنگھ سبھا پٹیالہ	یہ یتیم خانہ سنہ ۱۸۹۶ء سے قایم ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حالات پتری پاٹھ شالا متعلقہ آریہ سماجہائے بھارت ورش

(۱) کنیا مہا ودیالہ جالندھر شہر - یہ مہا ودیالہ ۱۸۹۶ء سے قایم ہے - یکم اکتوبر ۱۹۰۱ء کو ۱۳۰ کنیائیں درج رجسٹر تھیں - کنیا اناتھ آلہ کی ۲۶ کنیائیں بھی اسی مہا ودیالہ میں تعلیم پاتی ہیں - کنیاؤں کو ۸ وظیفے بھی دئے جاتی ہیں - یوں تو سبھی مہاشے قابل شکریہ ادا کرنے کے ہیں جنہوں نے کاس طرح سے وظیفے دیکر امداد فرمائی ہے - لیکن سب سے زیادہ قابل تعریف مسز چارلس ہورڈ چکاگو (امریکہ) کی دھرماتما استری ہے جو اپنی دور دیشیہ بہنوں کے لئے سات روپیہ ماہوار کا وظیفہ دیتی ہیں - کنیا مہا ودیالہ میں کل ۱۴ ملازم ہیں جن میں سے دو ادھیاپک ۶ ادھیاپکہ ایک کلرک اور ۵ ادنے درجہ کے ملازم ہیں - تمام کنیاؤں کو سنسکرت و ناگری میں تعلیم دی جاتی ہے - علاوہ معمولی تعلیم کے دید پاٹھ - بھجن - سندھیا - ہون - دھرم شکشا - سینا - پرونا - جالی و کشیدہ نکالنا بھی سکھلایا جاتا ہے - صحت جسمانی کا بھی خیال رکھا جاتا ہے - ایسے کھیل رایج کئے گئے ہیں جن سے ورزش کرنے کے علاوہ دل کشائی بھی ملتی رہے - آشرم باسی کنیائیں ڈمبیلز (مگدر آہنی) سے بھی ورزش کرتی ہیں - باہر سے آئی ہوئی کنیاؤں کے لئے جو آشرم ۱۸۹۵ء میں کھولا گیا تھا یکم اکتوبر ۱۹۰۱ء کو اس میں ۳۹ کنیائیں تھیں - اس آشرم میں آجتک ۹۴ کنیائیں داخل ہو چکی ہیں - آشرم کی فیس خوراک علاوہ کتب و پارچہ جات ۶ روپیہ ماہوار ہے - مہا ودیالہ کا سرمایہ اس سال ۲۰ ہزار روپیہ سے کچھ زیادہ ہے - مہاشے منشی دیوراج جی سینجر و لالہ بدری داس جی ایم - اے سکریٹری پرینڈھ کرتری سبھا ہیں - ودیالہ کے متعلق استری سمبندھی پستکوں کی فروخت کے لئے ایک بکڈپو کا الگ بھی ہے -

(۲) بھگوتی پتری پاٹھ شالا ہریانہ ضلع ہوشیارپور - یہ پاٹھ شالا مائی بھگوتی جی کی یادگار میں (جو پنجاب میں ایک مشہور آریہ ودوشی استری ہوئی ہے) اس کی ہی جنم بھومی میں چند سال سے قایم ہے - اسکا انتظام ایک منیجنگ کمیٹی کے سپرد ہے - جسکے سکریٹری لالہ گردھاری لال مہتہ بی - اے پلیڈر ہوشیارپور اور مینجر لالہ خزانچی لال صاحب رئیس ہیں - تعداد لڑکیاں ۶۰ ہے - پانچ جماعتیں ہیں - لڑکیوں کو ویدک دھرم الگ کول تعلیم دیجاتی ہے اور کشیدہ کا کام بھی سکھلایا جاتا ہے - تین ادھیاپکائیں کام کرتی ہیں جن میں سے دو مفت کام کرتی ہیں - مکان پاٹھ شالا کا اپنا ہے -

(۳) جالندھر چھاؤنی - لاہور - فیروزپور چھاؤنی - کمالیہ - پٹیالہ - مسجد موٹھ دہلی - سہارنپور - رڑکی - میرٹھ شہر - میرٹھ صدر - بریلی - ڈونگا ضلع بریلی - پشاور - نجیب آباد - علی پور - خیرپور ضلع مظفر گڑھ - لونڈری - سوانہ کلاں ضلع میرٹھ میں بھی کنیا پاٹھ شالائیں ہیں - لیکن ہمیں ان کے حالات دستیاب نہیں ہوسکے اسلئے درج نہیں کئے گئے - کرنال آریہ سماج کی پاٹھ شالا کا حال حسب سابق ہے -

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست آریہ اخبارات - رسالہ جات و کتب فروش

نام مقام	نمبر	اخبارات و رسالہ جات: نام	زبان	وقت اشاعت	قیمت سالانہ
لاہور	۱	آریہ پترکا	انگریزی	ہفتہ وار	ھہ ر
	۲	ماسک سرکلر پرتی ندھی سبھا پنجاب	اُردو	ماہوار	۴ر
	۳	بھارت بھگنی	ناگری	ماہوار	۸ر عہ
جالندھر	۴	ست دھرم پرچارک	اُردو	ہفتہ وار	۴ر للعہ
	۵	آریہ مسافر میگزین	"	ماہوار	[illegible]
	۶	پانچال پنڈتا	ناگری	"	۸ر عہ
میرٹھ شہر	۷	دید پرکاش	ناگری	ماہوار	عہ ر
	۸	آریہ سماچار	اُردو	ماہوار	[illegible]
فرخ آباد	۹	بھارت سُودشا پرورتک	ناگری	ماہوار	۴ر عہ
بریلی	۱۰	آریہ پتر	اُردو	ہفتہ وار	۴ر عہ
مُرادآباد	۱۱	آریہ مِتر	ناگری	ہفتہ وار	[illegible]
اجمیر	۱۲	آریہ	ناگری	ماہوار	۱۲ر
رانچی	۱۳	آریہ ورت	"	ہفتہ وار	۸ر عہ
بمبئی	۱۴	آریہ[۱]	گجراتی	ماہوار	۸ر عہ
	۱۵	رشی وِدیا[۲]	"	"	۴ر للعہ
علی گڈھ	۱۶	بنیتا ہتیشی	ناگری	"	للعہ
شاہجہانپور	۱۷	آریہ درپن	اُردو و ناگری	"	۸ر عا

نام مقام	نمبر	آریہ کتب فروش
لاہور	۱	مینجر آرین پرنٹنگ پبلشنگ و جنرل ٹریڈنگ کمپنی
	۲	لائبریرین آریہ سماج (وچھووالی)
	۳	کشن چند پر کمپنی - شاہ عالمی دروازہ
	۴	مینجر ورجانند پریس
	۵	سادھو برہمانند گمٹی بازار
جالندھر	۶	مینجر ست دھرم پرچارک پریس
میرٹھ	۷	پنڈت تُلسی رام سوامی پریس
	۸	لالہ کدار ناتھ - (بازار بزازہ)
فرخ آباد	۹	پنڈت گنیش پرساد مینجر گوزجر پریس
بلند شہر	۱۰	لالہ بہاری لال
اٹاوہ	۱۱	پنڈت بابو رام شرما مینجر ویدک پستکالیہ
بریلی	۱۲	پنڈت ماتا پرساد مینجر ویدک پُستکالیہ
مرادآباد	۱۳	لائبریرین آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک مغربی و شمالی
	۱۴	پُستکادھکش آریہ سماج مُرادآباد
آگرہ	۱۵	مینجر آریہ پستکالیہ
اجمیر	۱۶	مینجر ویدک پریس
	۱۷	لائبریرین آریہ سماج اجمیر
سکھر	۱۸	مہاشے چند رنپت

[۱] اس رسالہ میں آریش گرنتھوں اپنشد وغیرہ کا اور سماجک تصانیف کا گجراتی میں ترجمہ شائع ہوتا ہے۔ [۲] اس رسالہ میں ستیارتھ پرکاش اور ویدک بھاشیہ بھومکا کا

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ سماج کے مندروں اور پستکالیوں کی فہرست معہ لاگت

نمبر	نام آریہ سماج	لاگت مندر سماج	پستکالیہ		نمبر	نام آریہ سماج	لاگت مندر سماج	پستکالیہ	
			تعداد کتب	کل لاگت				تعداد کتب	کل لاگت
۱	بمبئی	۵۰ ہزار روپیہ	۰	۰	۲۶	کرنال	۱۲۰۰ روپیہ	۵۱۰	۵۱۵ روپیہ
۲	لاہور (وچھووالی)	۲۰ ہزار	۱۰ ہزار	۴ ہزار روپیہ	۲۷	سبی	۲۰۰ "	ہے	۰
۳	کراچی	۱۰ ہزار	۰	۰	۲۸	سری نگر	۰	۲۱۰	۷۵ "
۴	بجنور	۵ ہزار	۰	۰	۲۹	دھرم سالہ	۱۰۰۰ "	۱۰۰	۳۰
۵	آگرہ	۴ ہزار	۱۵۰	معاف	۳۰	دہلی	۲۶۰۰ "	ہے	۰
۶	ملتان	ہے	۰	۰	۳۱	مسجد موٹھ	۳۵۰ "	۰	
۷	جالندھر شہر	۳۴۰۰ روپیہ	۴۰	۱۵ روپیہ	۳۲	نجیب آباد	۰	۰	معاف
۸	اجمیر	ہے	ہے	۰	۳۳	سیلسی	ہے	۰	۰
۹	جوبنیر	۳ ہزار روپیہ	اچھا ہے	۰	۳۴	چھینیہ	۰	ہے	۰
۱۰	بدایوں	۱۵۴۳ "	۰	۲۵۱ "	۳۵	گجرات	۶۰۰ روپیہ	ہے	۰
۱۱	میرٹھ شہر	۵ ہزار	۰	۰	۳۶	جلالپور جٹاں	۰	۸۰	۰
۱۲	شاہجہانپور	۴ ہزار	۰	۰	۳۷	گوئیدکی	۰	۵۲	۸۰
۱۳	مرادآباد	ہے	۰	۳۲۰ "	۳۸	جتڑ	۲۰۰۰ "	۱۷	۵۰
۱۴	دہرہ دون	"	۰	-	۳۹	بھوانی	۹۰۰ "	۱۵	۸۵
۱۵	چکروتہ	ایک ہزار	۰	-	۴۰	لسیان	۰	۸۰	۷۵
۱۶	بلند شہر	ہے	۰	۵۷	۴۱	بڑاپنڈ ضلع گورداسپور	۰	۱۰۸	۰
۱۷	پوایاں	ہے	۰	۰	۴۲	سمرالہ	۰	۸۰	
۱۸	تھنیسر	ہے	۰	۰	۴۳	سنگمری	۱۰۰۰ "	۲۶۱	۲۵۰ "
۱۹	لکھیم پور	ہے	۰	۰	۴۴	کمالیہ	۰	۲۸۰	۰
۲۰	کالپی	۵۰۰ روپیہ	۰	۰	۴۵	مظفرگڈھ	۱۰۰۰ "	۱۲۲	۱۲۵ "
۲۱	ہردوئی	ہے	۱۱۴	۱۸۱	۴۶	ڈیرہ غازیخان	زمین خریدی گئی ہے	۷۴۶	۷۰۰ روپیہ
۲۲	شملہ	۶۲۵۰ "	۴۰	۰	۴۷	مہتم ضلع "	۰	۴۰	۳۰
۲۳	روپڑ	۳۰۰۰ تقریباً	۰	۰	۴۸	کروڑ	۱۵۰۰	۱۷۵	۱۰۰ "
۲۴	بھرت پور	۳۰۰۰	۰	۰	۴۹	جام پور	۱۰۰۰	۲۶۲	۷۰
۲۵	بنوں	۱۰۰۰	۲۵۰	۱۰۰ روپیہ	۵۰	ڈسلہ	۰	۴۰	۰

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام سماج	لاگت مندر	پستکالیہ تعداد کتب	پستکالیہ لاگت	نمبر	نام سماج	لاگت مندر	پستکالیہ تعداد کتب	پستکالیہ لاگت
۵۱	بدوہلی	—	۱۰	۰	۶۱	پپٹیالہ	۰	—	۰
۵۲	پھالیہ	۵۰۰ روپیہ	۵۱	۰	۶۲	کوئٹہ (بلوچستان)	۳۰۰۰ روپیہ	—	۰
۵۳	کلتو	۰	۲۲۶	۵۳ روپیہ	۶۳	رام نگر	۵۰۰ "	۱۰۰	عسہ
۵۴	ڈونڈشت	۰	۱۶۷	۳۵ "	۶۴	شکرگڑھ	۰	۲۱	للعہ
۵۵	پنڈدادنخان	زمین خریدی گئی	۲۰	۰	۶۵	پھوس گڑھ	۰	۱۵۰	سہ
۵۶	شرقپور	۴۵۰	۱۰۰	۳۰ "	۶۶	گنگوہ	۱۱۳۰ روپیہ	۰	۰
۵۷	جھنگ	۲۳۰۰	۲۰	۳۰ "	۶۷	ڈنگہ	۰	۱۲۵	سہ
۵۸	ہانسی	۰	۸۰	ہ	۶۸	بہرائچ	۰	۱۸۲	۰
۵۹	دینانگر	۵۰۰	۰	۰	۶۹	مظفرنگر	۰	۷۰	۰
۶۰	ٹمکیریال	—	—	عہ					

نوٹ - اگرچہ آریہ سماجوں کے مندر اکثر مقامات پر ہیں اور تقریباً ہر ایک سماج میں کم و بیش پُستکالیہ بھی ہیں مگر جن جن سماجوں سے اطلاع آئی یا رپورٹوں وغیرہ سے معلوم ہو سکا اُن کے حالات درج کیے گئے۔ باقیوں کی بابت کچھ اطلاع نہیں پہونچی اسلیئے اُن کی نسبت کچھ درج نہیں کیا گیا - (ایڈیٹر)

حالات علمی و سائنٹفک انسٹیٹیوشن ہائے بھارورش

(۱) **ناگری پرچارنی سبھا کاشی** (بنارس شہر) - دیوناگری (ہندی بھاشا) کی تعلیم کا پرچار تمام ہندوستان میں کرنے اور ناگری بھاشا کے چند نقائص کو رفع کر کے اوس زبان میں بہت سی علمی اور مُفید کتب طیار کرنے کے اودیش (مقصد) سے یہہ سبھا کاشی میں ۱۶ جولائی ۱۸۹۳ء کو قایم کی گئی تھی - ہر سال اسی تاریخ کو اس سبھا کا سالانہ جلسہ ہو کر سالانہ برتانت بذریعہ رپورٹ شایع ہوتا ہے۔

(۱) اس سبھا میں پچھلے سال ۲۷۶ اور سنہ ۱۹۰۱ء میں ۲۹۲ سبھاسد تھے جن میں سے رائے بہادر پنڈت لکشمی شنکر مشر ایم اے سبھاپتی اور بابو شیام سُندر داس بی اے منتری ہیں۔

(۲) اس سبھا کے اہتمام سے تین اخبار و رسالے دیوناگری میں شایع ہوتے ہیں (۱) ناگری پرچارنی پترکا (۲) ناگری گرنتھ مالا (۳) سرسوتی - یہہ رسالہ سہ ماہی ہیں یعنی مارچ - جون - ستمبر و دسمبر میں شایع ہوتے ہیں جن کی قیمت ۲ عہ دکھنا دیتے رسالہ ہے ان میں نہایت عمدہ مُفید دلچسپ علمی ناول - سائنٹفک اور لٹریری مضامین شایع ہوتے ہیں جن سے ناگری خوانوں کے لیئے بہت بڑا ذخیرہ جمع ہو جاتا ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) جب سے یہ سبھا قایم ہوئی ہے دیوناگری کے پرچار میں نہایت سرگرمی اور جانفشانی سے کوشش کرتی رہی ہے جسکا سب سے بڑا اور عظیم الشان نتیجہ یہہ ہوا ہے کہ یکم اپریل ۱۹۰۰ء سے گورنمنٹ ہند نے ممالک مغربی وشمالی واودھ کے جملہ سرکاری دفتروں میں کُل کارروائی دیوناگری میں کرانی شروع کر دی ہے۔

(۴) علاوہ ازیں سنسکرت وبھاشا کی نایاب پراچین قلمی پُستکوں کا تلاش کرنا اور طبع کرانا بھی سبھا موصوف کا ایک بہت بڑا اودیش ہے۔ اس اُتّم اور عظیم کام کے لئے گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی سے بھی چار سو روپیہ سالانہ بطور امداد عطا ہوتا ہے۔ چنانچہ ۱۹۰۱ع میں سبھا موصوف کی کوشش سے ۲۷۵ سنسکرت کی نایاب اور قلمی پُستکیں دستیاب ہوئیں۔ جن میں ۹۳ پُستکوں کے مصنّفوں کا کچھ پتہ نہیں ملا۔ باقی ۲۱۸ پُستکیں ۱۱۶ وِدوانوں کی تصنیف کی ہوئی تھیں۔ جن میں سے ایک بارھویں صدی میں۔ دو چودھویں صدی میں۔ ایک پندرھویں میں۔ ۲۳ سولھویں میں ۱۹ سترھویں میں ۲۱ اٹھارھویں میں اور ۱۶ اُنیسویں صدی میں ہوئے ہیں۔ ۳۳ پُستکوں کا ٹھیک وقت معلوم نہیں ہوا۔ ان پُستکوں سے فائدہ اُٹھانے کے لئے سبھا نے یہہ تجویز کی ہے کہ ۴۸ صفحہ کا ایک سہ ماہی رسالہ (ناگری پرچارنی گرنتھ مالا) نکالا جاوے۔ یہہ رسالہ جون ۱۹۰۱ع سے جاری ہو گیا ہے۔ جس میں مذکورہ بالا قلمی پُستکوں سے چیدہ چیدہ انتخاب درج کیا جاتا ہے۔ سبھا کی یہہ بھی رائے ہے کہ اگر یہہ ہزار روپیہ سالانہ خرچ کیا جاوے تو اور بہت سی نایاب قلمی پُستکیں دریافت ہو سکتی ہیں۔ پہلے یہہ کام بنگال ایشیاٹک سوسایٹی نے شروع کیا تھا۔ مگر اب وہ سوسایٹی بالکل سُست ہو گئی ہے۔

(۶) ناگری میں سائنٹیفک اور لٹریری نہایت عُمدہ مضمون لکھنے والوں اور نہایت خوشخط لکھنے والے طلباء کو گورنمنٹ کی معرفت سبھا کی طرف سے تمغے اور انعام ہر سال دئے جاتے ہیں۔

(۷) سبھا کے اہتمام میں سنسکرت وبھاشا کی پُستکوں کی ایک لائبریری بھی ہے جس میں ۲۶۶۴ پُستکیں ہیں جنمیں سے بعض ایسی نایاب اور مُفید پُستکیں ہیں جو اور جگہہ دستیاب نہیں ہو سکتیں۔

(۸) سبھا موصوف نے کئی اُتّم اُتّم پُستکیں دیوناگری میں تصنیف وترجمہ کرا کر طبع کرائیں۔ اور رمیش دت کی کتاب Ancient civilisation of India کا ناگری ترجمہ تلسی کرت راماین اور کئی اور بہت سی اُتّم اور مُفید کتب تیار کرا رہی ہے اور کئی دیگر کتابوں کی بابت وچار ہو رہا ہے۔

علاوہ ازیں سبھا موصوف کے اہتمام میں ایک بہت اُتّم اور مکمل ناگری گرامر اور ڈکشنری بھی تیار ہو رہی ہے۔ گورنمنٹ بنگال۔ پشچم اوتر۔ پنجاب اور ممالک متوسط نے بھی اس عظیم کام میں امداد دینے کے لئے اپنے اپنے محکمہ تعلیم کے فاضل آدمیوں کو مقرر کر دیا ہے۔ فی الحال انگریزی۔ عربی وغیرہ کے سائنٹیفک وقانونی اصطلاحات کی مترادف الفاظ کی ایک فہرست (Glossary.) دیوناگری میں تیار ہو چکی ہے۔ اُمید ہے کہ گرامر وکوش بھی دسمبر تک تیار ہو جاویگی۔

(۹) جب گورنمنٹ نے ممالک مغربی شمالی واودھ کے کُل دفتروں کی کارروائی ناگری میں لکھنے کا حکم صادر فرمایا تھا تو سبھا نے سرکاری احکام کا ترجمہ ناگری میں کرا کر تقسیم کرایا۔ عام لوگوں کو ناگری سکھانے کے لئے نائٹ اسکول (رات کو پڑھانے کے مدرسے) جاری کئے۔ اپنے ایجنٹ بھیجکر لوگوں کو ناگری سیکھنے کی ترغیب دلائی اور بہت سی کتابیں ناگری میں لوگوں کی سہولیت کے لئے تصنیف کرائیں۔ اس خرچ کے لئے راجہ صاحب بھنگا نے پانسو روپئے بطور امداد عطا کئے تھے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۰) سالگذشتہ کے اخیر پر سبھا کے پاس مبلغ ۷۱۹ روپیہ ۱۳ آنہ ۳ پائی بقایا تھا۔ سال ۱۹۱۱ء میں مبلغ ۲۵۴۲ روپیہ ۴ آنہ آمدنی اور مبلغ ۲۱۳۸ روپیہ ۱۲ آنہ خرچ ہونے کے بعد مبلغ الصہ ۔۔۔ آخیر سال پر باقی رہے۔ شریمان مہاراجہ صاحب بہادر اجودھیا۔ راجہ صاحب پورنیا۔ پنڈت مدن موہن مالوی پریاگ اور چند دیگر معزز صاحبان اس سبھا کے ٹرسٹی ہیں۔

(۲) گندھرب مہاودیالہ لاہور (پنجاب) تمام وید اور پراچین شاستروں اور رشیوں کی طریقوں کے مطابق گندھرو (گائن) ودیا کی تعلیم دینے کے لئے ایک مشہور معروف گائن آچاریہ (استاد گائن ودیا) پنڈت وشنو دگمبر ساکن دکن دیش نے ۵ رمئی ۱۹۱۱ء کو ایک بہت بڑا جلسہ بسرپرستی آنریبل مسٹر پرتول چندر چٹرجی بہادر جج چیف کورٹ پنجاب (جس میں ۷۰۰ معزز آدمی شامل تھے) کرکے لاہور میں یہ مہاودیالہ سات سو روپیہ خرچ کرکے قائم کیا۔ ایک ماہ بعد اس مہاودیالہ کا کام اور عجیب وغریب ترقی گائن ودیا میں دیکھکر لوگ بہت خوش ہوئے۔ اس انسٹیٹیوشن کے لئے مہاراجہ صاحب کشمیر نے ایک ہزار روپیہ دھرم مہامنڈل نے ۱۰۰ روپیہ اور بابو داسو درداس نے ۱۰۰ روپیہ اور چند دیگر اصحاب نے کچھ کچھ رقم بطور امداد عطا فرمائی ہے۔

وشنو دگمبر جی گائن آچاریہ یعنی پرنسپل ہیں۔ اور ان کے علاوہ پانچ حسب ذیل پروفیسر ہیں:۔

(۱) پنڈت گورودیو جی جنکو رگ وید کنٹھ یاد ہے اور دیانند کالج میں وید پڑھاتے ہیں (۲) پنڈت نارائن راؤ جی جو ہارمونیم سکھلاتے ہیں اور سکرٹری کا کام بھی کرتے ہیں (۳) پنڈت ناتو بھائی جی۔ (۴) پنڈت سوہم بکرشن جی (۵) پنڈت سربارام جی۔ سب پروفیسروں نے اس مہاودیالہ کے لئے اپنی اپنی زندگی وقف کر دی ہے۔

اس مہاودیالہ میں نیچ ذات کے لوگوں کو (جو گائن ودیا کو صرف ذریعہ معاش بنانے کے لئے سیکھنا چاہتے ہیں) گائن ودیا سکھلانے کی قطعی ممانعت ہے۔ اس میں صرف معزز اور شرفا اور اعلےٰ درجے کے پوزیشن کے آدمیوں کو تعلیم دیجاتی ہے۔ ناٹک (تھیئیٹر) کے طرز کا گانا بجانا قطعی نہیں سکھلایا جاتا۔ فیس داخلہ عہ اور فیس تعلیم للعہ ماہوار ہے۔ تعلیم کا وقت طالب علموں اور ملازمان سرکاری کے لئے شام کے ۵ بجے سے ۷ بجے تک اور دیگر صاحبان کیلئے عام وقت شام کے ۷ بجے سے ۹ بجے تک ہے۔

اس وقت اس مہاودیالہ میں تین جماعتیں یعنی सा (سا)۔ रे (رے) اور गा (گا) کلاسیں ہیں۔ جو सा کلاس میں پڑھتے ہیں ان کا اول حصہ نومبر کے اخیر تک مکمل ہو جائے گا۔ دسمبر میں ۵ روز تک امتحان ہوگا جو کامیاب ہوں گے ان کو سیکنڈ پرائمر (دوسری کتاب) سکھلائی جائیگی۔ ۲ گھنٹے کے چار حصے کرکے آدھ آدھ گھنٹہ ہر مضمون کا وقت رکھا گیا ہے جس میں (Vocal Music. زبانی گانا۔ (Drummery. جوڑی۔ طبلہ یا مردنگ بجانا اور ہارمونیم بجانا فی الحال سکھلائے جاتے ہیں۔ نومبر کے بعد ستار کی جماعت کھولی جاویگی۔ دسمبر کے اخیر تک ایک کورس پورا ہوگا۔ بعد ازاں دوسرا کورس شروع ہوگا۔ ۲ ½ برس میں گائن ودیا کا پروفیسر بنایا جائیگا۔ مہاودیالہ میں جملہ باجے موجود ہیں۔ طالب علم کو اپنا سامان باجہ لانیکی ضرورت نہیں۔ رگ وید پاٹھ سور سہت پڑھانیکا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ مگر سام وید گائن کا ابھی تک انتظام نہیں ہوا۔ اگر ۲۵ درخواستیں آجائیں تو سام وید کلاس بھی کھولی جائیگی۔

اخیر اکتوبر تک ۱۱۵ ودیارتھی داخل ہوئے جن میں بہت سے وکیل بیرسٹر ایڈیٹر اور اعلیٰ پوزیشن کے آدمی ہیں

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

فی الحال ماہواری خرچ ۸ روپیہ ہے۔ کل چندہ الف سالانہ نقد اور ۱۳ عدد وعدہ ہو چکا ہے فیس وغیرہ کی آمدنی ماہواری خرچ کے لیے کافی نہیں ہوتی۔ اس قسم کے مہا ودیالے کلکتہ۔ پونا اور مدراس میں تو ہیں۔ مگر پنجاب۔ ممالک مغربی وشمالی اور راجستھان وغیرہ میں بالکل نہیں تھا۔ اصلی گائن ودیا کا پرچار بالکل نسٹ ہو گیا ہے اس دیش میں ہماہور پراچین گائن ودیا کا پرچار کرنے کے لیے مہاشے وشنو دگمبر جی نے یہ مہا ودیالہ کھول کر درحقیقت اس دیش پر بہت بڑا اپکار کیا ہے۔ اسلئے دیش نواسیوں کا بھی فرض ہے کہ اسکو مستقل طور پر قایم کرنے کیلئے کوشش کریں۔

(۳) ویدک دھرم پرچارنی سبھا بمبئی۔ یہ سبھا دو سال سے قایم ہے جسکے پرچار تھے سے اس صوبہ میں ویدک دھرم کا پرچار بہت زور شور سے شروع ہو گیا ہے۔ لالہ نیچی لال سکنہ امرتسر اس سبھا کی بانی اور پردھان تھے (اب ان کا دیہانت ہو گیا ہے) مسٹر موتی لال جی دلال اسکے منتری ہیں پچھلے سال اس کی ممبران کی تعداد ۷۵ تھی اب ۹۰ ہے۔ پچھلے سال اس سبھا نے پنجاب اور پشچم اوتر کی آریہ پرتی ندھی سبھاؤں سے پنڈت پورنانند جی اور پنڈت نند کشور دیو اور سادھو سیتانند جی کو بلا کر بمبئی۔ گجرات۔ کاٹھیاواڑ وغیرہ میں کچھ عرصہ تک خوب پرچار کرایا جسکی وجہ سے کاٹھیاواڑ میں ویدک دھرم کا پرچار بہت اچھی طرح ہوا اور کئی سنسکار بھی ہوئے۔ اس سبھا نے بمبئی میں کئی ممبران کے (جو طاعون سے مرگئے تھے) مرتک سنسکار ویدک ریتی سے کرائے اور ہر دو سال اپنا سالانہ اتسو بڑی دھوم دھام سے منایا۔

دِن چریا یعنی فرائض روزانہ

मानवो येन विधिना स्वस्थस्तिष्ठति सर्वदा। तमेव कु
र्य्यैद्वैयत्नः स्वस्थ्यं सदेप्सितम् ॥१॥
दिनचर्य्यां निशाचर्य्यां मृतुचर्य्यां यथोदिताम्। आच
रन्पुरुषः स्वस्थः सदातिष्ठति नान्यथा ॥२॥

(ارتھ) جس طریقہ سے (آہار بیوہار وغیرہ) کرنے سے انسان ہمیشہ تندرست اور خوش رہ سکے۔ وید یعنی عقلمند اور دانا لوگوں کو وہی طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ کیونکہ تندرستی ہمیشہ ہر شخص کو مرغوب ہے۔ دن چریا۔ راتری چریا اور رتو چریا کے موافق آچرن کرنے سے ہی انسان ہمیشہ تندرست رہ سکتا ہے ورنہ نہیں۔

تندرستی کی علامت جسکے جسم میں بائی۔ پت۔ کف تینوں کی (سمان ودش) یکساں حالت ہو جٹھراگنی (قوت ہاضمہ) ودھاتو مل اور کریا دکام موافق جسم بھی یکساں حالت پر ہوں یعنی آتما۔ اندریاں اور من یہ سب خوش و خرم ہوں اوسکو تندرست (شرد گیہ) جاننا چاہیے۔

دِن چریا

صبح اُٹھنا ہر ایک تندرست آدمی کو اپنی تندرستی اور زندگی کی حفاظت کے لئے براہمی مہورت (یعنی چار گھڑی رات باقی رہے) میں روز مرہ اوٹھنا چاہیے اس وقت کی ہوا نہایت صاف لطیف اور روح کو تازگی بخشنے والی اور صحت کو قایم رکھنے والی ہوتی ہے جو کام اس مہورت (وقت) میں کیا جاتا ہے اوس سے بہت آنند اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ مگر بیمار و لیکے لئے علے الصباح اوٹھنا مفید نہیں۔

مل موتر پرتیاگ جتنے المقدور شہر یا قصبہ سے ایک یا ڈیڑھ میل

[illegible]

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے فاصلے پر جا کر علے الصباح حاجت رفع کرنی چاہئے۔ اگر شہر کے اندر ہی پاخانہ موجود ہو تو اوسکو ہر وقت کشادہ اور صاف رکھنا چاہئے۔

جب مل موتر کی حاجت ہو تو ہرگز روکنا نہ چاہئے اور جب حاجت نہ ہو تو زبردستی نکال لینے کی کوشش بھی نہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے بہت امراض مثلاً پیٹ اپھرنا درد۔ گُردا میں گرمی۔ تکلیفِ مثانہ۔ دردِ سر و پیڑو وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

بعد ازاں مل موتر کے اندریوں کو سرد پانی سے صاف کرے (اگر گرم جل سے دھونے سے بواسیر وغیرہ روگ پیدا ہو جاتے ہیں۔ مگر اسنریاں بحالتِ مرض اسی ہو سکتے ہیں) پھر ٹھنڈے اور صاف جل سے ہاتھ پاؤں۔ آنکھ منہہ وغیرہ کو صاف کرنا چاہئے اور سرد جل سے کلی کرنا چاہئے۔ اس طرح کرنے سے میل و نخدکان وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں تازگی آتی ہے اور رجوگن دور ہو جاتا ہے۔

داتن و منجن روزمرہ داتن یا منجن کرنے سے منہہ صاف اور خوشبودار رہتا ہے۔ دانت چمکیلے اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ ورنہ دانتوں میں میل جمع ہو جانے سے اکثر خون نکلنے لگتا ہے۔ دانتوں میں درد یا کیڑا لگ جاتا ہے اور جلد گر جانیکا اندیشہ ہوتا ہے۔ داتن سے ایک ایک دانت آہستہ آہستہ مسوڑے بچا کر صاف کرنا چاہئے داتن کے لئے حسب ذیل درختوں کی شاخیں مفید ہیں بیج پھل۔ مہوا۔ کھیر بخوہ۔ نیم۔ کھیر۔ آک۔ بڑ۔ پاکھر۔ بیر کیکر۔ بیل۔ گولر۔ کدمب۔ چمپہ۔ سرس۔ اونگا۔ بیجے ساد۔ کوڑا۔ انار۔ چنبیلی۔ نگر۔ مندار (ہار سنگار) دھیا۔ پھلائی۔ ڈھاک۔ اونگا۔ عموماً کڑوی کسیلے یا چرپرے درخت کی داتن کرنی چاہئے۔

داتن کی ممانعت حسب ذیل امراض کی حالت میں داتن کرنے کی ممانعت ہے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا

جبکہ حلق۔ تالو۔ ہونٹ۔ جیبھ اور دانتوں میں کچھ مرض ہو۔ منہہ میں چھالے یا ورم ہو۔ سانس کی بیماری یا کھانسی۔ قے۔ کمزوری۔ بدہضمی۔ بھوجن کھانے کے بعد ہچکی۔ بیہوشی۔ پانڈو روگ (یرقان)۔ دل متلانا درد سر۔ پیاس۔ نخدکان۔ آردت (لقوہ) درد کان بیماریٔ چشم۔ نیا بخار۔ پروہ روگی (خون بذریعہ تھوک آنا)

نسخہ منجن دانت - (۱) مجیٹھ ۲ تولہ۔ کنی ڈھاک الونہ نمک ۲ رتی۔ ماجو ایک تولہ۔ رومی مصطگی ایک تولہ ان سب کو باریک کوٹ کر روزمرہ دانتوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں اور منہہ خوشگوار رہتا ہے۔

(۲) الائچی خورد۔ نرپھلا۔ مازو پھل۔ زنگی ہڑ۔ کپور کتھہ سار۔ برادہ آہن۔ پوست انار۔ جنس لوچن۔ نیلاتھوتھا مجیٹھ۔ رومی مصطگی۔ سپاری سوختہ۔ تودہ پھٹکری پھلا سوختہ۔ سنگوٹ کی جڑ۔ کل ادویات کو ہموزن لیکر باریک پیسکر استعمال کریں عموماً یہ منجن جملہ امراضِ دانت کو مفید ہے۔

ویایام - ورزش ویایام کرنے سے جسم میں ہلکا پن کام کرنے کی چستی اور قوتِ ہاضمہ میں تیزی ہوتی ہے۔ بادی بلغم وغیرہ امراض رفع ہو جاتے ہیں۔ اعضا شکنی و کاہلی وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کا کھانا جلد ہضم ہو جاتا ہے اور ہر ایک مشکل کام کو بھی پھرتی سے کرنیکی طاقت آجاتی ہے موسم بسنت و سردی میں تو ورزش خاصکر مفید ہے مگر دیگر موسموں میں بھی اپنی اپنی طاقت کے موافق کسرت کرنی واجب ہے۔

ورزش صبح کے وقت ایسی جگہ یا مکان میں کرنی بہت مفید ہے جہاں کی وایو بہت شدھ اور صاف ہو۔

تشبیہ حسب ذیل صورتوں میں ورزش کرنے کی ممانعت ہے بھوجن کرنے کے بعد استری سنگ کے بعد۔ کھانسی۔ سانس کرش (بہت کمزور) کشٹ (دھاتو کشین سے بہت دبلا)

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رکت پت (نکسیر) کشت (چھاتی میں زخم) شوش (سوکھ گیا) امراض والوں کو ہرگز کسرت نہ کرنی چاہئے۔ زیادتی ورزش سے کھانسی۔ بخار۔ قے۔ گلانی۔ پیاس۔ کشے (دُربل پن) تنگ سانس (ہلکا دمہ) اور رکت پت وغیرہ امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔

مالش جسم | ویایام کرنے کے بعد تمام جسم پر سرسوں یا کسی ادویات پڑے ہوئے تیل کی مالش کرنی چاہئے۔ سر کان اور پاؤں پر زیادہ مالش کرنی چاہئے۔ مالش کرنے سے بائی کف اور تھکان دور ہوتا ہے۔ جسم میں شانتی۔ بل۔ سکھ۔ نندرا۔ ورن (خوبصورتی) اور ملائمت آتی ہے۔ سنان میں تیل کی مالش کرنے سے تمام اندریوں کو تازگی حاصل ہوتی ہے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے اور سر کے جملہ امراض رفع ہوتے ہیں۔ بال ملایم۔ دراز اور مضبوط ہوجاتے ہیں۔ کانوں میں تیل ڈالنے سے کان کے امراض پیدا نہیں ہوتے اور میل بھی صاف ہوجاتی ہے۔ پاؤں پر مالش کرنا نیند اور آنکھوں کے لئے مفید ہے اور پاؤں کو بھی کئی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

بخار۔ بدہضمی۔ قے۔ جلاب۔ نزول وغیرہ کی صورت میں تیل کی مالش ہرگز نہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔

ورزش کے بعد جب بدن سرد ہوجاوے تب اشنان کرنا چاہئے ورنہ کئی مرض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

اشنان | اشنان کرنے سے جٹھر اگنی تیز ہوتی ہے۔ بدن کا میل پسینہ۔ آلس۔ تھکان۔ کھجلی۔ پیاس جلن دور ہوتی ہے اور جسم میں فرحت اور تازگی آتی ہے۔

جٹھر اگنی تیز ہونے کا سبب یہ ہے کہ جب سرد پانی جسم پر پڑتا ہے تو جسم کی گرمی رُک کر اندر کی طرف مائل ہوجانے سے جٹھر اگنی کو قوت دیتی ہے۔ اس وجہ سے اشنان کرتے ہی بھوک لگتی ہے جوان اور تندرست آدمیوں کو تازہ اور صاف جل میں صبح کے وقت اشنان کرنا چاہئے۔ مگر کمزور۔ بیمار۔ ضعیف اور بچوں کو شیل گرم جل میں اشنان کرنا بہتر ہے۔

اشنان کرنے سے پہلے کڑوے تیل کی مالش کے سوائے آنولوں کے پانی کی مالش کا روزمرہ کرنا بھی ویدک شاستر میں بہت مفید ہے طاقت بخش اور امراض سے دور رکھنے والا بتلایا ہے۔ بہت گرم یا بہت سرد پانی میں اشنان کرنے سے کئی سخت مرض پیدا ہوجاتے ہیں اور نیز گرم پانی سر پر ڈالنے سے آنکھوں کو نقصان ہوتا ہے۔ اشنان کرنے کے بعد تمام جسم کو ایک انگوچھے یا تولئے سے خوب اچھی طرح سے رگڑ کر پونچھنا چاہئے تاکہ سب مساموں کی میل صاف ہوجاوے۔ اشنان کے بعد کھڑاؤں پر چلنا بہتر ہے تاکہ پاؤں مٹی وغیرہ میں نہ بھریں۔

اندرونی شدھی | جب جل وغیرہ سے بیرونی جسم کی صفائی ہوچکے تو منوجی مہاراج کے قول کے بموجب اپنی اندر کی شدھی کرنی چاہئے۔

"شریر جل سے۔ من ست سے۔ جیو آتما ودیا اور تپ سے اور بدھی گیان سے شدھ ہوتی ہے۔" (منوسمرتی ادھیاء ۵ شلوک ۱۰۹)

واضح رہے کہ شاہر یک شدھی کی نسبت اندر کی شدھی یعنی مانسک روگوں کی دوری کی زیادہ ضرورت ہے کیونکہ پرمیشور کی پراپتی کا یہ ایک بہت بڑا اُپائے ہے۔

ایکانت میں بیٹھ کر راگ۔ دویش اور تفکرات دنیاوی وغیرہ سے من کو دور کرکے اور ایشور کا دھیان کرکے اندر کی شدھی کرے۔ اور ست نیائے وغیرہ شبھ گنوں کو حاصل کرے۔

پرانایام | پرانایام روزمرہ کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ اکیس بار کرنا چاہئے۔ اس کے کرنے کا سب سے بڑا پھل یہ ہے کہ من کی چنچلتا دور ہوکر رفتہ رفتہ من ایک مقام پر قایم ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کے کرنے سے شریر میں طاقت اور فرحت آتی ہے۔ اسکے کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے اندر کی وایو کو ناک کے ذریعہ بل سے باہر نکالا کر جتنی دیر ہوسکے باہر ہی روک رکھے۔ پھر آہستہ آہستہ وایو کو ناک کے ذریعے پیٹ میں بھرے اور سامرتھ انوسار وہیں روک کر آہستہ آہستہ باہر نکال دے۔ یہ پرانایام اس طرح کم از کم تین مرتبہ کرے۔ جب کرتے کرتے بہت وغیرہ کرنے کی طاقت ہوجاوے تو مشق زیادہ کرے۔

جب پرانایام وغیرہ کرنے سے من قایم ہوجاوے تو جپ یعنی گایتری

سندھیا آدی نت کرم کرنیکے فواید اور طریقے

مصنفہ مہرشی شری سوامی دیانند سرستی جی مہاراج کے مطابق صبح و شام روزمرہ دونوں وقت ایشور کی پرارتھنا۔ اوپاسنا اور دھیان کرنا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے لوکک اور پارلوکک دونوں کام سدھ ہوتے ہیں بل اور گیان کی پراپتی - شبھ پوپکار یوکارک کاریوں کی سدھی اور من اور سریر کی شدھی اور آروگتا حاصل ہوتی ہے - بدھی منش جنم کے پھل روپ دھرم - ارتھ - کام اور موکش کی پراپتی کا سبب ہے - کیونکہ ایشور کی آگیا کا پالن کرنا ہی دھرم ہے - دھرم سے کمایا ہوا دھن ارتھ ہے - دھرم ارتھ سے کامناؤں (خواہشوں) کا سدھ ہونا - کام اور سب دکھوں سے چھوٹ کر پرمانند جگدیشور کی پراپتی کا نام موکش ہے - سندھیا کے لئے جنگل - دریا - تالاب - یا سرچشمہ اتم استھان ہیں -

ہون یگ کے فواید

ہون میں چار قسم کی سامگری ڈالی جاتی ہے (۱) سگندھت (۲) پشٹی کارک (۳) روگ ناشک (۴) مشٹ - ان چاروں قسم کی اشیا کی آہوتیاں صبح و شام آگ میں (سنسکار ودھی کے مطابق) ڈالنے کا نام اگنی ہوتر - ہون یگ یا دیو یگ کہلاتا ہے - گھی - کیسر - کستوری مشک - میوہ جات - گگو وغیرہ سگندھت پشٹی کارک مشٹ اور روگ ناشک پدارتھوں کی اگنی میں آہوتیاں دینے سے وایو اور جل کی شدھی ہوتی ہے اور اس شدھ جل وایو سے پرتھوی کے سمپورن پدارتھ شدھ پیدا ہوتے ہیں اور ان کے کھانے پینے سے سب پرانیوں کو سکھ پراپت ہوتا ہے - سری کرشن جی نے بھی گیتا میں کہا ہے کہ تمام جانداروں کی پرورش ان سے ہوتی ہے - ان بارش سے پیدا ہوتا ہے اور بارش ہون یگ سے ہوتی ہے - اس لئے ہون یگ کا کرنا جملہ انسانوں کا سب سے اعلیٰ فرض ہے ویدوں میں اسی لئے روزمرہ اور ہر ایک شبھ موقع پر ہون یگ کرنے کی خاص ہدایت اور تاکید کی ہے - ہون یگ سے بڑھکر دنیا میں اور کوئی دان یا کار خیر نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے

کیونکہ دنیا میں سوائے ہون یگ کے اور کوئی چیز یا ذریعہ ایسا نہیں ہے کہ جس سے ہوا - پانی - ان اور اوشدھی وغیرہ مشدھ اور پشٹی کارک ہو سکے

دیگر نت کرم

علاوہ سندھیا اور ہون یگ کے تیسرا پتری یگ ہے جسکا مطلب یہہ ہے کہ ودوان مہاتماؤں رشیوں اور ماتا پتا کی شردھا سے سیوا کیجاوے - چوتھا بھوت یا بلی ویش دیو یگ ہے جسکا تات پریہ یہہ ہے کہ بھوجن تیار ہونے پر بھوجن کی دس آہوتیاں چولھے کی اگنی میں دینی چاہیئیں پانچواں اتتھی یگ ہے جسکے یہہ معنی ہیں کہ اگر کوئی مہاتما ودوان - سنیاسی یا پرچارک - پرم اپکاری پرش اکسمات گھر آجائے تو ستکار پوروک اس کی سیوا کرنی چاہیئے -

پوشاک

سردی میں ریشمی - اونی - یا گرم کپڑے اور گرمی و برسات میں باریک - ہلکے اور سرد کپڑے پہننے چاہئیں جو بہت صاف اور جسم کے لئے آرام دہ اور ہتکاری ہوں - بارش وغیرہ میں اگر کپڑے بھیگ جاویں تو ان کو فوراً بدل خشک اور صاف کپڑے پہننا چاہیئے - ورنہ بخار وغیرہ امراض ہو جانے کا اندیشہ ہے - سونے کے بستر کو بھی ہمیشہ صاف رکھنا اور دھوپ میں سکھانا چاہیئے -

دھوپ ہوا اور بارش سے بچنے اور آنکھوں کو محفوظ رکھنے کے لئے چھتری کا استعمال مفید ہے -

بھوجن

بھوجن ہمیشہ اچھی طرح پکا ہوا - ذائقہ دار گرم گھی آلودہ - زود ہضم اور پشٹی کارک (قوت بخش) ہونا چاہیئے - اور اسکا سمے دن میں دو وقت (پہر بھر دن چڑھے بعد اور رات کو چار گھڑی رات تک) نفع نقصان - موسم اور وقت کا بچار کرکے کھانا چاہیئے -

بعد دوپہر کھانا کھانا طاقت کو زائل کرتا ہے -

بھوجن کرنے کا طریقہ

بھوجن کے شروع میں ادرک اور نمک کھانے سے ہاضمہ درست اور جٹھر اگنی تیز ہو جاتی ہے جیبھ اور کنٹھ صاف اور کھلنے میں رغبت زیادہ ہوتی ہے - کھاتے وقت اول میٹھا بھوجن کرے (بیٹھے بھوجن کے

ساتھ اگر انار وغیرہ پھل بھی ہوں تو پہلے پھلوں کا کھانا بہتر ہے) - پھر کھٹا اور نمکین بعد ازاں چرچرا - کڑوا اور کسیلا بھوجن کرے - بھاری - پسی ہوئی اشیاء (پوری - کچوری وغیرہ) چاول - کھیر - ان کو بھوجن کے اخیر میں کبھی نہ کھانا چاہئے - اوّل گھی آلودہ سخت چیزیں (روٹی - کچوری وغیرہ) اسکے بعد نرم چیزیں (دال بھات وغیرہ) اور اخیر میں پتلی چیزیں (دودھ - دہی - چھاچھ وغیرہ) کھانی چاہیے - دودھ کے اوپر دہی یا چھاچھ پینا سخت مُضر ہے -

بھوجن کے وقت جل پینا

جب پیاس لگ رہی ہو تو بھوجن نہ کرے - اور جب بھوک ہو تو جل نہ پیوے - اگر پیاس میں بھوجن کرے تو گولے کا مرض ہو جاتا ہے اور بھوک میں جل پینے سے جلندھر کا مرض ہو جاتا ہے - بھوجن کے شروع میں جل پینے سے کرشتا (کمزوری) اور مندا گنی وغیرہ نقص پیدا ہوتے ہیں - بھوجن کے بیچ میں جل پینے سے جٹھر اگنی تیز ہوتی ہے اور اخیر میں پینے سے ستھولتا (بدن پھولنا) اور کف پیدا ہوتا ہے -

بہت زیادہ جل پینے سے جٹھر اگنی شانت ہونے سے غذا ہضم نہیں ہوتی - اور جل بالکل نہ پینے سے بھی - اگنی گیلی ہوئے بغیر کھانا ہضم نہیں ہو سکتا - اس لئے اگنی کو تیز کرنے کے لئے تھوڑا تھوڑا جل بیچ میں پینا بہتر ہے -

پرہیز

بہت گرم - بہت سرد - خشک - دیر کر ثقیل (بہت گیلا - سڑا ہوا - اور بہت سخت بھوجن کرنا صحت کے لئے سخت مُضر ہے - وقت مقررہ سے پہلے یا پیچھے بھوجن کرنا بھی نقصان دہ ہے - بھوک کے وقت بھوجن نہ کرنا بھی سخت مُضر ہے -

درست ہاضمہ کا لکشن

عمدہ ڈکار کا آنا جسم میں حوصلہ اور اُمنگ کا ہونا - ملہوتر کے ویگوں کا چھوٹ ہونا - ہلکا پن اور بھوک پیاس کا ٹھیک ٹھیک لگنا - بھوجن کے ہضم ہو جانے کے لکشن ہیں - اس کے برخلاف ہونا بدہضمی کی نشانی ہے -

بھوجن کرنے کے بعد ممانعت

بھوجن کرنے کے ایک گھنٹہ بعد تک حسب ذیل کام کرنے سے صحت کو سخت نقصان پہونچتا ہے اسلئے یہہ کام ہرگز نہ کریں -

سونا - بہت زیادہ بیٹھنا - جل وغیرہ پتلی چیزوں کا بہت زیادہ پینا - آگ سے تاپنا - پانی میں تیرنا - سفر کرنا گھوڑے وغیرہ سواری پر بیٹھنا - ورزش کرنا - میتھن (زن جماع کرنا) دوڑنا - کشتی لڑنا - پکار کر گیت گانا یا پڑھنا یہہ کام بھوجن کرنے کے بعد دو گھڑی یا ایک گھنٹہ تک نہ کریں -

پانی

پینے کے لئے ہمیشہ کنوے کا تازہ پانی جو زیادہ سفید ہوتا ہے - اگر کسی جگہ پانی مرطوب ہو تو اس پانی میں چاندی - لوہا - مٹی یا کوئلہ وغیرہ گرم کرکے بجھانے سے وہ رطوبت رفع ہو جاتی ہے - کوئلہ چورے اور ریت سے فلٹر کرنے سے بھی پانی صاف ہو جاتا ہے - غرضکہ ہمیشہ تازہ اور صاف پانی استعمال کرنا چاہئے -

پان

تیکشن گرم - ہاضم - کسیلا - یا ہلکا دست آور کڑوا - کھارا - چرچرا - کام بڑھانے والا یعنی رکھنے والا کرمی کف - منہ کی دُرگندھی (بدبو) میل - بادی اور تھکان کو دور کرتا ہے - بنگلہ پان نہایت چرچرا اور گرم ہوتا ہے -

سپاری بھاری سرد - رکھی - کسیلی - کف پت ناشک موہک (غفلت کرنیوالی) دیپن (ہاضم) رچی کارک (خواہش کرنیوالی) اور منہ کے بدذائقہ کو دور کرنیوالی ہے - چکنی سپاری - تردوش ناشک - ذائقہ دار - چھیدروں کو بند کرنے والی اور جٹھر اگنی (بھوک) کو بہت ناش کرنیوالی ہے -

کتھا - کف اور پت کو - چونا بائے اور کف کو نشٹ کرتا ہے - کتھا اور چونا دونوں ملنے سے تردوش ناشک اور دل کو خوش کرنے والے اور منہ کو ہلکا اور سُگندھت کرنے والے ہوتے ہیں -

پان میں صبح کے وقت سپاری - دوپہر کو کتھا اور رات

کو چونا زیادہ لگاکر کھانا چاہیئے۔
پان کی پہلی پیک مضر۔ دوسری دست آور اور دُرجر (دیر ہضم) اور تیسری پیک بہت مُفید ہے۔
بھوکے اور رکت سادھو۔ ویراگی۔ سنیاسی وغیرہ کو پان کھانا نہیں چاہیئے۔
پان بہت کثرت کے ساتھ کھانے سے جسم۔ آنکھیں۔ بال۔ دانت۔ بھوک۔ کان۔ ورن (خوبصورتی) طاقت کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور شوش (دھاتو کشین)۔ پت۔ پات رکت (داد کھجلی کے مانند) امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

پان کھانے کا نشیدھ آنکھوں اور دانت کے مرض والوں کو کمزور۔ زہر بادی۔ مورچھا۔ نشہ باز۔ کشتی (دمہ والا) اور نکسیر والے بیماروں کو پان کھانا نشیدھ ہے۔

ہوا ہمیشہ صاف شدھ۔ خوشبودار اور نرم ہوا میں رہنا صحت کیلئے ضروری اور مُفید ہے۔ گرمیوں بسنت۔ اور سرد رُت میں حسب مرضی ہوا میں پھرے مگر باقی موسموں میں ہوا سے محفوظ رہنا مناسب ہے۔

پروا ہوا بھاری۔ گرم چکنی۔ رکت پت کو دُوشت (نکسیر وغیرہ والوں کو مضر) کرنیوالی۔ داہ کاری (جلن پیدا کرنے والی) اور باتل (ہوا کے روگوں کو پیدا کرنے والی) اور تھکان اور شوش (دھاتو کشین) مرض والوں کو مُفید ہے۔ مگر اس ہوا سے کشٹ۔ بواسیر۔ زہریلا مرض کیڑے پڑ جانے والا مرض۔ بخار اور دمہ اور آنوں کا مرض وغیرہ کو ترقی ہوتی ہے۔

دکھن کی ہوا دلپسند۔ خون اور پت کی بیماری کو رفع کرنے والی۔ ہلکی۔ سیتل۔ طاقتور۔ بائی ہت اور آنکھوں کے لیئے مُفید ہے۔

پچھوا ہوا خشک۔ بل ہرتا۔ ہلکی دست آور۔ بلغم کی رفع کرنے والی ہے۔

اوتری ہوا سرد۔ تر اور بیماروں کے امراض کو نقصان دہ ہے۔ بل داتا۔ مدھر اور کومل ہے۔

پنکھے کی ہوا جلن۔ پسینہ۔ مورچھا (غفلت بوجہ گرمی) اور تھکان کو دور کرتی ہے۔

تاڑ کے پنکھے کی ہوا تردوش ناشک یعنی بائی۔ پت اور کف کو دور کرتی ہے۔

بانس کے پنکھے کی ہوا گرم اور رکت پت (نکسیر وغیرہ امراض) کو ناموافق ہے۔

دن میں نشیدھ دن میں سونا۔ استری سنگ (ہمبستری) کرنا صحت کیلئے سخت نقصان دہ اور عمر کو گھٹانیوالا ہے مگر گرمی کے موسم یعنی جیٹھ اور اساڑھ میں سونا مُفید ہے۔ علاوہ ازیں بچوں۔ بوڑھوں۔ بیماروں۔ رات کو جاگنے والوں۔ کسرت کرنے والوں۔ سفر سے تھکے ہوئے مسافروں اور نشہ والوں کو دن میں حسب ضرورت سونا اچھا ہے۔

دنیاوی کاروبار چونکہ تمام لوگوں کا کاروبار ایک ہی قسم کا نہیں ہے اور نہ سب لوگوں کے کام کرنے کا ایک ہی وقت مقرر ہے اسلیئے ہر ایک شخص کے لیئے علیحدہ علیحدہ کام کرنے کا ٹائم ٹیبل (سمے وبھاگ) بنانا سخت دشوار ہے۔ صرف اسقدر کہا جا سکتا ہے کہ چونکہ دُنیوی ضروریات اور خانگی اخراجات کا پورا کرنا ہر ایک شخص کے لیئے لازمی امر ہے۔ اس لیئے پورشارتھ اور ایمانداری کے ساتھ کچھ کاروبار کرکے حسب ضرورت ذریعہ آمدنی پیدا کرنا ہر ایک شخص کا فرض ہے۔ بنت کرموں (فرائض روزانہ) سے فارغ ہونے کے بعد اپنے اپنے کاروبار میں مشغول ہو کر اپنے فرائض منصبی کو بہت اچھی طرح سے دل لگا کر پورا کرنا چاہیئے۔

شام کا وقت شام کے وقت دُنیوی کاروبار سے فارغ ہو کر ایشور کی پرارتھنا اور اوپاسنا کے لیئے ایکانت میں من استھر (قایم کرکے) صبح کی مانند سندھیا اور اگنی ہوتر کرنا چاہیئے۔

شام کیوقت نشیدھ شام کیوقت یہہ پانچ کام کرنے منع ہیں۔ بھوجن۔ سنبھن (مباشرت) نِدرا (سونا) پڑھنا اور سفر چلنا۔ کیونکہ ان کے کرنے سے بہت نقصان

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتا ہے۔

رات کا بھوجن

بھوجن کرنے کے بعد آہستہ آہستہ سو قدم تک ٹہلنا بہت مفید ہے۔ ایسا کرنے سے غذا ستھر (قایم) ہو جاتی ہے۔ اور گردن۔ زانو اور کمر کو آرام پہونچتا ہے۔

بھوجن کے بعد بیٹھنے سے آلس (سستی) آجاتا ہے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور سو جانے سے معدہ بڑھ جاتا ہے۔ اور دوڑنے سے گویا موت کا شکار بن جاتا ہے۔

سونا

اوّل آٹھ سوانس لینے تک چت لیٹنا چاہئے پھر ۱۶ سولہ سوانس لینے تک دہنی کروٹ سونا چاہئے۔ پھر ۳۲ سوانس لینے تک بائیں کروٹ لیٹ کر بعد ازاں حسب مرضی سونا چاہئے۔

چونکہ جٹھر اگنی نابھی سے اوپر بائیں طرف رہتی ہے اس لئے غذا ہضم کرنے کے لئے بائیں کروٹ سونا چاہئے۔

چارپائی پر سونا ترِدوش ناشک ہے۔ روئی دار چیز پر سونا بائے اور کف کو دور کرتا ہے۔ زمین پر سونا تھوڑا پن (موٹاپن) یا کرشتا (دبلاپن) کرتا ہے۔ لکڑی کے تخت میز وغیرہ پر سونا بادی کرتا ہے۔

عمدہ سیج پر سونا دلپسند۔ طاقت بخش۔ نیند اور استقلال دینے والا ہے۔

سونیکا وقت اور مقام

جوان اور تندرست آدمیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ آٹھ اور کم از کم چھ گھنٹہ سونا مناسب ہے۔ مگر بچوں۔ بیماروں اور بڈھوں کمزوروں کو کسیقدر زیادہ عرصہ تک سونا درکار ہے۔

اسلئے سونیکا وقت عموماً رات کے ۱۰ بجے سے صبح کے ۴ بجے تک سب سے بہتر ہے۔

موسم گرما (بیساکھ جیٹھ اور جبتک بارش نہو) میں چھت پر کھلی ہوا میں اور موسم سرما میں بند اور گرم مکان میں (جس میں خراب ہوا نکلنے کے لئے صرف چند روشندان ہوں) سونا مفید ہے۔ اور موسم برسات میں ایسے دار مکانمیں جہاں ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو۔

سداچار اور متفرق باتیں

علاوہ مذکورہ بالا فرائض کے اپنی زندگی کو نیک سداچاری اور دھارمک بنانے کے لئے حسب ذیل امور کی پابندی کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(۱) صبح اوٹھتے وقت دن میں کرنے یوگیہ کاموں کو یاد کرنا۔ رات کو سوتے وقت دن میں کئے ہوئے کاموں پر نظر ثانی کر کے انوچت کرموں پر پشچاتاپ کرنا۔

(۲) صبح و شام سیر کرنا۔ تازہ ہوا میں رہنا۔ کشادہ اور ہوادار مکان میں رہنا۔

(۳) بھوک سے زیادہ بھوجن نہ کرنا بلکہ کسیقدر کم کرنا

(۴) ہر قسم کی نشہ دار چیزوں سے پرہیز کرنا۔ سوائے غذا کے اور کسی چیز (مثلاً حقہ۔ پان۔ تمباکو۔ نسوار وغیرہ) کی عادت نہ ڈالنا۔

(۵) بھوجن کے ساتھ بہت سی فضول ترکاری۔ آچار مربہ جات۔ چٹنی وغیرہ سے بہت پرہیز کرنا۔

(۶) ہر ایک شخص سے میل جول رکھنا۔ میٹھا بولنا۔ خُلق اور محبت سے پیش آنا اور یتھا یوگیہ عزت کرنا۔

(۷) غیبت۔ بغض۔ کینہ۔ حسد وغیرہ سے پرہیز کرنا۔

(۸) غریب محتاجوں کی امداد کرنا۔

(۹) اپنے روزانہ کاروبار وغیرہ کے لئے ایک ٹایم ٹیبل بنا کر اُس کی پابندی کرنا۔

(۱۰) مہاتما۔ ودوان۔ نیک اور معقول آدمیوں کے ساتھ ست سنگ کرنا۔ اور بدمعاشوں۔ دشمنوں۔ نشے بازوں اور شہوت پرستوں اور بیکاروں کی صحبت سے پرہیز کرنا۔

(۱۱) سبھا میں سب سے اونچے نہ بیٹھنا بلکہ اپنی یوگیہ جگہ پر بیٹھنا۔ اور سوچ سمجھکر معقول گفتگو کرنا۔

(۱۲) بلا دام بازار سے کوئی چیز نہ خریدنا حتے المقدور بلا اشد ضرورت ادھار اشیا خریدنیکی عادت نہ کرنا۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

(۱۳) ہر وقت ایشور کو حاضر ناظر جان کر اوس کا خوف دل میں کر کے ہر ایک کام نہایت نیکی - ایمانداری - اور بلا خود غرضی کے کرنا -

(۱۴) پروپکار کے کاموں میں تن من - دھن سے امداد دینا -

(۱۵) ست بولنا - اپنی اندریوں کو قابو میں رکھنا

(۱۶) مصیبت اور تکلیف میں مستقل مزاج اور ثابت قدم رہنا -

(۱۷) اپنے فرائض منصبی دینی و دنیاوی کو پورے طور پر ادا کرنا -

(۱۸) اپنے افسر کے حکم کی تعمیل کرنا -

(۱۹) کفایت شعاری اور سادگی سے زندگی بسر کرنا -

(۲۰) دنیوی کاروبار سے فارغ ہونے کے بعد کسی علمی دھارمک - اخلاقی یا تواریخی کتب کا مطالعہ کرنا اور اخبارات کو دیکھنا -

(۲۱) کسی دھارمک اور علمی سوسائیٹی یا سبھا کے ساتھ تعلق رکھنا اور اوسکے اصولوں کی بخوبی پابندی کرنا -

(۲۲) اپنی زندگی کے ضروری حالات قلمبند کرنا -

یہ امور ایسے سیدھے سادے اور لازمی ہیں کہ ہر ایک شخص ان کی پابندی سے فائدہ اوٹھا کر اپنی زندگی کو بڑے لطف اور آنند کے ساتھ گذار سکتا ہے -

اوم شم

نوٹ - اس دن چریا میں جملہ امور متعلقہ ویدک بر حسب ہدایات یا گیہ ولکیہ (جو ویدک کا اچھا مشہور گرنتھ ہے) درج کیے گئے ہیں -

بہاری لال - کرنال { ۱۰ دسمبر ۱۹۰۱ء

کتبہ محمد محسن عفی عنہ مقیم شہر میرٹھ

{ ۳۱ - دسمبر ۱۹۰۱ء }

رشی جیون آدرش

ارتھات

مہرشی شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کا جیون چرتر

مصنفہ مہاشے منشی رام جگیاسو جالندھر شہر

یہ جیون چرتر مہرشی کی دھرم پر اپنا - سچائی اور اعلی سے اعلی درجہ کی خوبیوں سے جسقدر پر ہے اوس کا ایک زمانہ شاہد ہے اس کتاب کا بہت حصہ چھپ گیا ہے - قیمت فی جلد ....

درخواست بنام مینیجر ست دھرم پرچارک پریس جالندھر شہر بھیجنی چاہئے -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لالہ کاشی رام صاحب ویدکے تیار کردہ

پرلوارک بکس اینڈ پاکٹ کیس

سفری ۴ ، کیس ۴ ، مین بکس ۴

کوئی عیالدار گھر - اور سفری اصحاب کا صندوق ان سے خالی نہ رہنا چاہئے

یہ وہ بکس اور کیس ہیں کہ جن کی مشمولہ ادویات میں سے کسی نہ کسی ایک دوا کی ہر ایک گرہستی کو ہر روز ضرورت پڑتا آجکل کے زمانہ میں کوئی تعجب انگیز امر نہیں لیکن یہ ضرورت ہی صرف ان کی خریداری کیلئے سفارش نہیں بلکہ ان کی زبردست سفارش وہ عالمگیر شہرت جو ان کو ہر مقام سے نصیب ہوئی ہے باوجودیکہ ان کو ایجاد ہوئے کامل دو برس بھی مشکل سے ہوئے ہیں مگر کیا آریہ کیا ہندو اور کیا مسلمان ہر حیثیت اور رتبہ کے اصحاب دور دراز تک انکی سریع التاثیری اور بحیطا تاثیر کے قایل اور مداح ہو رہے ہیں یہی نہیں بلکہ ہم نہایت فخر سے بیان کرتے ہیں کہ باوجودیکہ یہ بکس اس وقت تک سینکڑوں کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہیں ایک شخص بھی یہ شکایت نہیں کر سکا کہ استعمال کے بعد تجربہ انکو غیر مفید یا مضر پایا بلکہ کثیر التعداد بکس ہمنے اس شرط پر فروخت کئے کہ اگر خریدار اصحاب کو خرید کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر انکی مشمولہ ادویات میں سے کوئی ادویات استعمال کر چکنے کے بعد بھی یہ تجربہ ہو کہ یہ غیر مفید ہیں تو وہ بکس لوٹا کر سالم قیمت ہم سے واپس لے سکتے ہیں استعمال شدہ اکسیروں کی بھی کوئی قیمت ہم چارج نکریں گے - لیکن ہم دوبارہ نہایت فخر اور ترد کے خوف سے بہجوئی ہوکر اظہار کرتے ہیں کہ ابتک ایسا ایک صاحب بھی ایسا نہیں نکلا کہ جس نے اس طرح بکس واپس کر کے ہم سے قیمت طلب کی ہو بلکہ الٹا ان کی سفارشوں سے بیشمار بکس اور فروخت ہوئے اور ہو رہے ہیں اور ہم اب تک مفصلہ بالا اپنے وعدہ اور شرط پر قایم ہیں آجکل بھی ان کی مانگ اسقدر ہے کہ ہم آسانی سے ہم نہیں پہونچا سکتے - تریبون - آریہ پترکا - ستیہ دھرم پرچارک - آریہ مترہ - پیسہ اخبار - پنجاب سماچار وغیرہ وغیرہ درجن سے زیادہ معزز اور مشہور اخبارات نے ان کی سریع التاثیر مفید عام کم قیمت اور عجوبہ زمانہ ہونیکے حق میں پر مضمون تعریف شایع کی ہے -

ان بکسوں کی مشمولہ اکسیروں کی فہرست اور دوسرے صفحہ پر چند معززین کے خطوط اور رایوں میں سے تھوڑا تھوڑا اختصار درج کرنے پر اکتفا کرتے ہیں دیگر سینکڑوں شہادتوں اور پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور کے سینکڑوں دیگر مجرب اور سریع التاثیر ادویات کے مفصل بیان کے لئے ۱؎ پائی کا ٹکٹ برای محصول ڈاک بھیجکر فہرست اوشدھالیہ مفت منگا کر مطالعہ کریں -

تفصیل اکسیرہا

۱ تا ۶	۷ تا ۱۲	۱۳ تا ۱۶	۱۷ تا ۲۱
۱- اکسیر دافع ہیضہ	۷- اکسیر دافع زکام سردرد	۱۳- اکسیر دافع دردِ دانت	۱۷- اکسیر مرہم برای پھوڑہ پھنسی
۲- " " ہر قسم کا درد شکم	۸- " " کھانسی	۱۴- " " درد کان	۱۸- اکسیر دافع کھانسی
۳- " " قبض و برای جلاب	۹- " " بخار	۱۵ " " بچوں کی پسلی کا روگ	۱۹- " " بخار
۴- " " پیچش	۱۰- " " قے کا آنا	۱۶ " " بچوں کی بدہضمی بخار کھانسی	۲۰ " " خارش
۵- " " اسہال	۱۱- " " امراض چشم		۲۱ " " دانتوں کا منجن
۶- " " بدہضمی	۱۲- " " پیشاب کی رکاوٹ		

نوٹ - پرلوارک بکس میں مفصلہ بالا مکمل اکیس ۲۱ اکسیر ہیں - سفری بکس اور پاکٹ کیس میں ترتیب سے اول الذکر ۱۶ اور بارہ ۱۲ اکسیریں اور پاکٹ مین بکس میں اول الذکر ۲ سے ۸ تک اور نمبر ۹ اکل ۸ اکسیریں بمعہ ایک پچکیش اور مفصل چھپی ہوئی کتاب ہدایت استعمال جسمیں امراض کی پہچان اور ادویات مجوزہ کے استعمال کی شرح بہ تفصیل درج ہے بند رہتی ہیں قیمت پرلوارک بکس ۴ سفری بکس ۴ پاکٹ کیس ۴ پاکٹ مین بکس ۴

المشتہر - مینیجر پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ - لاہور پنجاب

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ مُسافر و ایڈیشن

چند تازہ اور ضروری خطوط اور رایوں کا اختصار

(۱) شریمان لالہ منشی رام صاحب وکیل ایڈیٹر ست دھرم پرچارک و پریزیڈنٹ آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کی رائے۔ مشہور اخبار ست دھرم پرچارک مورخہ ۲۱ پھاگن ۵۶ء "لالہ کاشی رام جی وید پہلے راولپنڈی میں کام کرتے تھے۔ اب عرصہ تقریباً دو سال سے لاہور میں آئے ہوئے ہیں جہاں پر کہ علاوہ اپنے اوشدھالیہ کھولنے کے اُنہوں نے شہر میں اپنے بنتیجہ خیز علاج سے خاص شہرت حاصل کر لی ہے۔ مجھے تو یہہ وقتاً فوقتاً معلوم ہوتا رہتا تھا کہ لالہ کاشی رام جی نے مرض نمونیا وغیرہ کے سخت مریضوں کو بڑی محنت سے راضی کر دیا۔ اور ڈاکٹری علاج سے مایوس کئی بیماروں کو حوصلہ دیکر انھیں کام کے لایق بنا دیا۔

یہ پاکٹ کیس بذات خود بڑا خوبصورت اور مضبوط بنا ہوا ہے۔ میں نے ناہن وغیرہ کے سفروں میں اس پاکٹ کیس کو ساتھ رکھا تھا۔ جوہر نمبر ۶ جو کہ بدہضمی کا علاج ہے مجھے خود استعمال کرنیکا موقع ملا۔ واقعی یہہ دوائی بدہضمی کو بہت جلد دور کر دیتی ہے جوہر نمبر ۱۱ کو بھی ایک مرتبہ استعمال کیا گیا جبکہ آنکھیں تھک گئی تھیں ایک سلائی ڈالتے ہی آرام ہوا اور صبح کو آنکھوں کی شکایت سب جاتی رہی۔ یہہ پاکٹ کیس ہر شخص کو مسافرت میں ہمراہ رکھنا چاہیئے۔"

(۲) مہاشے بنواری لال صاحب سابق سیکرٹری آریہ سماج کرنال سے تحریر فرماتے ہیں" آپکے ایک کس میں سے کئی ادویات میں نے اپنے اکثر دوستوں کو آزمایش کے طور پر دیکر تجربہ کیا تو معلوم ہوا کہ آپ کی ہر ایک دوا تجربہ شدہ بہت اکسیر بلکہ تیر بہدف ہے اسلئے کئی دوست آپکے بکس منگانیکا ارادہ رکھتے ہیں۔ عنقریب اُن کی درخواستیں جمع کر کے تحریر کیا جاویگا۔"

(۳) جناب رائے سنسار چند صاحب بی اے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و ریونیو افسر کانگڑہ پہاڑ سے تحریر فرماتے ہیں" میں ان دنوں میں اس جگہ رخصت پر آیا ہوا ہوں اور آپکے سفری بکس کو ساتھ لایا ہوں جو میں نے آپسے حصار میں منگوایا تھا۔ اس بکس سے مجکو بہت فائدہ ہوا ہے کیونکہ کئی شخصوں کو آپکی ان دوائیوں سے فائدہ ہوا ہے۔ میرے خیال میں آپ کا بکس ادویات بڑا مفید ہے آپ ذیل کی اکسیر ہائے کی یک ایک شیشی بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدیویں۔"

(۴) لالہ شادی لال صاحب انجنیر نہر ہنومان نگر ملک نیپال سے تحریر فرماتی ہیں" میرے بیان کرنیکی ضرورت نہیں کہ آپکی ادویات مذکورہ نہایت فائدہ مند ثابت ہوئی ہیں۔ خاصکر دوائی مار گزیدہ تو گویا اکسیر ہے اسوجہ سے مجکو آپ کی ادویات پر پورا پورا یقین ہوگیا ہے اور اب ایک مریض کے متعلق آپسے مشورہ چاہتا ہوں۔"

(۵) مولوی عبدالرحیم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پشین اپنے خط میں جو اُنھوں نے سردار گوردت سنگھ صاحب سب ڈویژنل آفیسر پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کو پشاور سے تحریر کیا ہے تحریر فرماتے ہیں" دفعتاً مجکو ہیضہ ہوا اور ایسا سخت کہ نبض میں حرکت نہ رہی زبان سیاہ ہوگئی۔ اعضا میں تشنج شروع ہوا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اب صحت مشکل ہے۔ بعد میں یاد آیا کہ آیور ویدک کی صندوق ادویات (پرائیویٹ بکس) میں مرض ہیضہ کی دوائی موجود ہے۔ چنانچہ فوراً اوس کا استعمال شروع کیا گیا۔ خدا کی مہربانی سے شفا ہوگئی۔ اب صرف نقاہت باقی ہے۔ رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت۔"

عدم گنجایش کی وجہ سے بہت سے معزز آریہ سماجی اصحاب اور مختلف سماجوں کے پردھان اور منتری مہاشوں کے خطوط درج نہیں کئے جا سکے۔ اُمید ہے کہ وہ اسکے لئے معاف فرماوینگے۔

پنجاب آیور ویدک اوشدھالیہ لاہور شمالی ہند میں ویدک ادویات کا ایک بڑا پرانا معتبر اور ہر دلعزیز اور سب سے بڑا کارخانہ ہے جہاں ہر سال سینکڑوں مریض دور دراز علاقوں سے خود آکر یا بذریعہ خطوط اپنا حال لکھکر علاج کرا کے اور صحت یاب ہوتے ہیں۔

المشتہر

منیجر پنجاب آیور ویدک اوشدھالیہ - لاہور

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

862

سلسلہ نمبر ۶

آریہ جنتری ۱۹۰۴ سنہ عیسوی

و

آریہ ڈائرکٹری

مطابق

۱۹۷۲۹۴۹۰۰۶

آریہ سمبت

مجریہ

آریہ سماج کرنال (پنجاب)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

(قیمت ۳ علاوہ محصول ڈاک

[۱۰۰۰ جلد]

نیو امپیریل پریس شہر دہلی

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست مضامین

چاند و سورج گرہن بابت سال ۱۹۰۴ء

سال حال میں کوئی چاند گرہن نہیں ہوگا مگر دو سورج گرہن ہونگے جن میں سے ہندوستان میں صرف ایک دکھائی دیگا۔ یہ گرہن ۱۷۔ مارچ ۱۹۰۴ء کو قبل دوپہر یوم بدھ واقع ہوگا۔ اور کل ہندوستان میں سورج کا صرف ایک حصہ گرہن میں آتا ہوا نمایاں ہوگا۔

مدراس کے وقت کے مطابق ۱۷۔ مارچ کو ۸ بجے ۳۲ منٹ پر سورج گرہن شروع ہوگا۔ ۱۰ بجے ۲ منٹ پر عین وسط ہوگا اور ۱۲ بجے ۳۲ و ۵ منٹ پر ختم ہوگا۔

اس حساب سے کلکتہ میں ۸ بجے ۲۰ ر ۸ منٹ پر اور کرنال میں ۹ بجے ۲۶ ر ۲ منٹ پر شروع اور وسط کلکتہ میں ۹ بجے ۶ر۵۹ پر کرنال میں ۱۰ بجے ۵۴ منٹ پر اور ختم کلکتہ میں ۱۱ بجے ۵۱ ر ۱ منٹ پر اور کرنال میں ۱۲ بجے ۳۶ ر ۵ منٹ پر ہوگا۔

مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کی کل تصنیفات ہندی میں ست دھرم پرچارک پریس ہردوار میں اصلی قیمت پر فروخت ہوتی ہیں۔ اور مبلغ دس روپیہ کے خریدار کو بیس فیصدی کمیشن بھی دیا جاتا ہے۔ ان کتابوں کو عوام تک پہنچانے کی غرض سے مفصلہ ذیل کتب میں مستقل رعایت کردی ہے۔ منگوا کر لابھ اٹھائیے۔

نام کتاب	اصل قیمت	قیمت حال
چار وید مول	صہ	للعہ
شت پتھ براہمن	للعہ	[illegible]
ستیارتھ پرکاش بڑھیا کاغذ	عاصہ	[illegible]
ایضاً معمولی کاغذ	؏ہر	[illegible]
رگوید آدی بھاشیہ بھومکا	عہ	عہ
سنسکار ودھی	۸ر	۸ر
پنچ مہایگیہ ودھی	ار	ار

تمام درخواستیں بنام بابو کیشب دیو منیجر ست دھرم پرچارک پریس ہردوار بھیجنی چاہئیں۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست تعطیلات عدالت ہائے سرکاری بابت سنہ ۱۹۰۴ع

تعطیلات مشترکہ صوبجات پنجاب و ممالک متحدہ

نام تعطیل		عدالت دیوانی		عدالت کلکٹری	
نیو ایرس ڈے		یکم جنوری	شکر	یکم جنوری	شکر
بسنت پنچمی		۲۲ "	"	۲۲ "	"
شوراتری		۱۵ فروری	سوموار	۱۵ فروری	سوموار
عید الضحیٰ ...	پنجاب	۲۷ "	سنیچر	۲۷ "	سنیچر
	ممالک متحدہ	۲۹ "	سوموار	۲۹ "	سوموار
ہولی ...	پنجاب ...	۱ و ۲ مارچ	منگل و بدھ	۲ مارچ	بدھ
	ممالک متحدہ	۲ تا ۴ "	بدھ تا شکر	۲ و ۳ "	بدھ و برہسپت
سورج گرہن		۱۷ مارچ	برہسپت	۱۷ مارچ	برہسپت
محرم ...	پنجاب ...	۲۳ تا ۲۸ "	بدھ تا سوموار	۲۶ تا ۲۸ مارچ	سنیچر تا سوموار
	ممالک متحدہ	۲۱ یا ۳۰ "	سوموار تا بدھ	۲۸ و ۲۹ "	سوموار منگل
گڈ فرائڈے		یکم اپریل	شکر	یکم اپریل	شکر
ایسٹر		۲ تا ۴ "	سنیچر تا سوموار	۲ تا ۴	سنیچر تا سوموار
بارہ وفات		۲۸ مئی	سنیچر	۲۸ مئی	سنیچر
سالگرہ شہنشاہ معظم		۳۰ "	سوموار	۳۰ "	سوموار
سلونو یا رکشا بندھن		۲۵ اگست	برہسپت	۲۵ اگست	برہسپت
جنم اشٹمی	پنجاب ...	۳ ستمبر	سنیچر	۳ ستمبر	سنیچر
	ممالک متحدہ	۲ و ۳ "	شکر و سنیچر	۳ "	سنیچر
اننت چودس	پنجاب ...	۲۳ ستمبر	شکر	۲۳ ستمبر	شکر
	ممالک متحدہ	۲۳	شکر	۲۳ "	شکر
دسہرہ		۱۵ تا ۱۸ اکتوبر	سنیچر تا منگل	۱۵ تا ۱۸ اکتوبر	سنیچر تا منگل
شب برات	پنجاب ...	۲۵ اکتوبر	منگل	۲۵ اکتوبر	منگل
	ممالک متحدہ	۲۴ "	سوموار	۲۴ "	سوموار
دیوالی		۷ و ۸ نومبر	سوموار و منگل	۸ نومبر	منگل
عید الفطر		۹ و ۱۰ دسمبر	شکر و سنیچر	۹ دسمبر	شکر
کرسمس ڈے بڑا دن		۲۴ تا ۳۱ دسمبر	سنیچر تا سنیچر	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	سنیچر تا سنیچر

تعطیلات جو صوبہ پنجاب کے لیے مخصوص ہیں

نام تعطیل	عدالت دیوانی		عدالت کلکٹری	
درگا اشٹمی	۲۵ مارچ	شکر	۱۲ اپریل	منگل
بیساکھی	۱۲ اپریل	منگل	۱۲ اپریل	منگل
نرجلا اکادشی	۲۳ جون	برہسپت	.	.
بیاس پوجا	۲۷ جولائی	بدھ	.	.
جم دوتیا	۹ نومبر	بدھ	.	.
دیو اٹھان	۱۸ نومبر	شکر	.	.
جمعۃ الوداع	۲ دسمبر	شکر	.	.

تعطیلات جو صوبہ ممالک متحدہ کے لئے مخصوص ہیں

نام تعطیل	عدالت دیوانی		عدالت کلکٹری	
رام نومی	۲۶ مارچ	سنیچر	۲۶ مارچ	سنیچر
چہلم	۷ مئی	"	۷ مئی	"
کاتکی سنان	۲۳ نومبر	بدھ	.	.

مقامی تعطیلات فہرست ہذا میں شامل نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ ہر اتوار اور جس روز کم ہونے کام ہر ماہ کے آخری ہفتہ کو بھی تعطیل ہوگی۔
پنجاب میں عدالت کلکٹری سے مراد جملہ دفاتر صیغہ مال ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اوم

(۱) یہ آریہ جنتری کا چھٹا نمبر ہے جو ہم ناظرین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ مضامین کے سب کے سب نئے اور دلچسپ ہیں۔ آریہ ڈائرکٹری میں بھی نمایاں ترقی کی گئی ہے۔ کیونکہ اس سال ہمنے ہندوستان کی کل سماجوں کے سکریٹری صاحبان کی خدمت میں مطبوعہ فارم علیحدہ علیحدہ بنا بر دریافت خاص خاص حالات ہر سماج ارسال کیا تھا جسکی وجہ سے بہ نسبت سال گزشتہ کئی قسم کی اصلاحیاں عمل میں آئی ہیں۔ اگرچہ نقشہ جات تعداد میں چھ سو کے قریب جاری کیئے گئے تھے تاہم صرف ۲۳۰ واپس آئے۔ افسوس ہے کہ بعض بعض بڑے بڑے سماجوں سے نقشے واپس نہیں آئے۔ لہذا اُن سب کے متعلق کُل حالات گزشتہ سال کے جنتری کے مطابق درج کیئے گیئے ہیں۔ کئی بڑے بڑے انسٹی ٹیوشنوں مثل یتیم خانہ بریلی و کنیا مہا ودیالہ جالندھر سے یاددہانی کرنے پر بھی حالات ہم نہیں پہونچے جسکی وجہ سے ڈائرکٹری اگرچہ اب بھی مکمل صورت میں نہیں پیش کیجاسکتی تاہم حتی المقدور اسکے مکمل کرنے اور اشاعت ہذا کو اعلیٰ و مفید مضامین کے ذریعہ دلچسپ و مفید عام بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔

(۲) ہندوستان بھر میں "آریہ ڈائرکٹری" ہی ایک ایسی اشاعت ہے کہ جسکے ذریعہ سارے ملک کے سماجوں اور اُن کے متعلقہ انسٹی ٹیوشنوں کے تا حال مکمل حالات یکجا بہم پہونچ سکتے ہیں۔ اور پھر بھی اسکی امداد نہ فرمانا کیا آریہ صاحبان کے لیئے افسوسناک نہیں ہے؟ یہ کام سماج ہذا نے ملک کے دیگر سماجوں وغیرہ کے کارکنان اور منتظمان کے بھروسہ پر شروع کیا تھا۔ اگر چندے یہی صورت رہی تو اس وسیع کام کا جو اگرچہ مفید و دلچسپ ہے زیادہ عرصہ جاری رہنا دشوار ہے؟ ہمیں اُمید ہے کہ آئیندہ ہمارے بھائی ہمیں اس قسم کی شکایت کا موقع نہ دینگے۔

(۳) سال گزشتہ سے جنتری ناگری میں بھی تیار کیجاتی ہے چنانچہ سال آئیندہ کے لیئے بھی ایک ناگری ایڈیشن شائع کیا گیا ہے۔ (۴) اشتہارات جو دیگر اشخاص کے طرف سے شائع کئے گئے ہیں اُن کے وہ خود ذمہ وار ہیں۔ البتہ اگر آریہ جنتری کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا کوئی مشورہ دینا ہو تو وہ بلاشک ہمارے پاس براہ راست بھیجدیں۔

(۵) ہم جملہ شرمتی آریہ پرتی ندھی سبھاؤں۔ و دیگر انسٹی ٹیوشنوں اور آریہ سماجوں کے سکریٹری صاحبان کا عموماً اور لالہ سالگرام جی پریاگ نواسی اور بابو نہال سنگھ جی کا جو علمی و دیگر قسم کی امداد سے ہمیں ہر سال مستفیض کرتے ہیں خصوصاً تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

آریہ سماج کرنال
مورخہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۰۳ء

کشن سروپ
آریہ سبھاسد و ایڈیٹر آریہ جنتری

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(۱) مہابھارت میں جسقدر رانہ ادیاں موقع وبیموقع ہوئی ہیں اُس سے زیادہ اور کسی کتاب میں نہیں ہوئیں - اسکی یہ وجہ ہے کہ مہابھارت جو بہت بڑی کتاب تھی - مگر اس کتاب میں اس افراط تفریط کے ساتھ تحریف کی گئی ہے کہ اصلی کتاب اُونٹ کے گلے میں بلّی کے برابر بھی نہیں رہی اور سر سے دُم بھاری ہو گئی - شمالی اور جنوبی ہند کے نسخوں میں سولہ ہزار شلوک کے بڑے بھاری تفاوت کی نسبت ہم سال گذشتہ میں پرسدھ منو سمرتی کی پرکشپت ہونے کا وچار کرتے ہوئے دکھا چکے ہیں - امسال ہم مہابھارت کی تحریفوں کے متعلق وچار کرنا چاہتے ہیں مہابھارت کی تحریف اسقدر صریح ہے کہ خود اندرونی شہادت اُسکے ثبوت کے لئے کافی ہے - اس لئے ہم اول چند علمار ہند و یورپ کے خیالات درج کر کے سلسلہ وار کتاب کی ترتیب سے وچار کرینگے -

(۲) پروفیسر مونیر ولیمس اپنی کتاب (INDIAN WISDOM) انڈین وزڈم میں لکھتے ہیں کہ "یہ عظیم الشان اتہاس کسی ایک مضمون پر محدود نہیں ہے بلکہ ہندوؤں کے پورانک دیوتاؤں - روایتی تواریخ - علم اخلاق - اور علم حکمت کا وسیع دائرۃ العلوم ہے - جو کتاب آجکل دستیاب ہوتی ہے وہ اصلی آکھیان کا ابتدائی ڈھانچہ ہرگز نہیں ہے - ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ اُسکی تالیف صدیوں تک برابر جاری رہی ہوگی - بہر حال یہ اتہاس موجودہ صورت میں آنے سے پیشتر دو مرحلوں میں سے گذرا ہے - چنانچہ پروفیسر لیسن نے اپنی کتاب INDISCHI ALTERTHUMSKUNDI کی جلد دوم طبع جدید کے صفحہ ۴۹۹ پر لکھا ہے کہ مہابھارت کی تمہید (جس سے شاید آدی پرب مُراد ہے) سے یہ امر بخوبی ثابت ہو سکتا ہے کہ اس اتہاس میں مختلف مصنفوں نے تین بار تحریف کی ہے - سب سے پہلا یا پُرانا اتہاس جسکو صرف **بھارت** کہتے ہیں اور جس میں کُل چوبیس ۲۴ ہزار شلوک تھے کشتریہ یا جنگی قوم کے مورثِ اعلیٰ یعنے منو کی تاریخ یعنی آدی پرب کے ۳۱۲۶ ویں شلوک سے شروع ہوتا ہے اور ایک چھوٹا سا ادھیائے جسمیں ویاس کا شجرۂ نسب اور اُس کا ناگ یگیہ کے موقعہ پر ظاہر ہونا اور جنمیجے کی درخواست پر اُس کا ویشمپاین کو پانڈوؤں اور کوروؤں کی جنگ عظیم کا قصہ سُنانے کے لئے مقرر کرنا درج ہے اُس قدیم بھارت کی تمہید ہوگی - دوسری بناوٹ اس اتہاس کی راجہ وسُو کی کہانی سے شروع ہوتی ہے پروفیسر لیسن اسکی مطابقت آشولاین گرہیہ سُوتروں کے اتہاس سے کرتے ہیں جو شونک کے اشومیدھ یگیہ کے موقعہ پر پڑھا گیا تھا اور وہ ادھیائے جسکا نام پوشیہ ہے اور جسکی قدامت اسی سے ظاہر ہے کہ وہ سب کا سب نثر میں ہے اُسکا دیباچہ ہوگا - پولوم نامی ادھیائے جو پہلے پرب کے ۸۵۱ ویں شلوک سے شروع ہوتا ہے اغلباً اس عظیم الشان اتہاس کی تیسری ساخت کی ابتدا ہوگا مصنف خواہ کوئی ہو مگر ہندو لوگ اُسے پُر اسرار تقدس کے ہالے سے مزین کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اُس نے اور کئی مشہور مذہبی کتابوں کو ترتیب کیا مثلاً وید - پران - اُسکا نام ویاس رکھا ہے مگر دراصل یہ لفظ ایک قسم کا خطاب ہے جو سنسکرت مصدر व्यस (वि + अस) بمعنی باقاعدہ ترتیب دینا سے نکلا ہے اور

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور اسی وجہ سے اُس کا ہر مؤلف کتاب پر اطلاق ہو سکتا ہے چنانچہ خود آدی پرب کے ۱۴۲۷ ویں شلوک میں کہا ہے کہ

विव्यास वेदान यस्स्मात्स तस्माद् व्यास इति स्मृत:॥

بڑی حیرت کی بات ہے کہ بالکل مختلف کتابوں کی تالیف بالکل مختلف زمانوں میں بنائی گئیں مثلاً وید۔ مہابھارت۔ پُران۔ ایک ہی شخص سے منسوب کی جاتی ہے۔ شاید اُن کے ساتھ ایک ہی بزرگ رشی کا تعلق یہ معنی رکھتا ہو کہ بقول علماء ہند ان تصنیفات کے مابین ایک قریبی رشتہ موجود ہے۔"

۳۔ سایَن مادھو آچاریہ نے وید ارتھ پرکاش نام تیتریہ یجُروید کے بھاشیہ میں مہابھارت کی ابتدائی ترتیب کو ویاس رشی سے منسوب کیا اور عجیب و غریب وجہ تصنیف لکھی ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ "کہا جا سکتا ہے کہ رُشتیہ مانز جس میں عورت اور شودر بھی آ گئے وید کے پڑھنے کا حق رکھتے ہیں کیونکہ بہبودی کے لئے سعی و کوشش کرنا اور بدی سے بچنا کُل بنی نوع انسان کا عام خاصہ ہے مگر یہ بات نہیں ہے کیونکہ اگرچہ یہ قرین مصلحت ہے اور شودر اور عورتیں بھی وید کو جاننے کی خواہش رکھتی ہیں تاہم وہ ایک اور وجہ سے وید کے پڑھنے کے ادھکاری نہیں ہیں جہاں شاستر میں یہ لکھا ہے کہ صرف وہی شخص جسنے یگیوپویت لیا ہے وید پڑھنے کا ادھکاری ہے اُسکا منشاء ہے کہ اُسکا پڑھنا عورتوں اور شودروں کے لئے (جنھیں یگیوپویت نہیں دیا گیا ہے) دُکھ دایک ہوگا تو اب سوال یہ ہے کہ اگر یہی بات ہے تو نوع انسان میں سے یہ دو گروہ آنند یا راحت حاصل کرنے کی تدبیر کس طرح معلوم کریں؟ اسکا ہم یہ جواب دیتے ہیں کہ پُورانوں اور ایسی ہی اور کتابوں سے" اسی وجہ سے کہا ہے کہ چونکہ سہ گانہ وید کو عورتیں۔ شودر۔ اور گرے ہوئے دوِج نہیں سُن سکتے تھے اس لئے مُنی نے اپنی کریم النفسی سے بھارت نام آکھیان کو تصنیف کیا۔"

۴۔ ہم نے اس مضمون میں ہر جگہ مہابھارت سنسکرت معہ ترجمہ اُردو مترجمہ جوالا پرشاد بھارگو مطبوعہ ستیہ پرکاش آگرہ سنہ ۱۸۹۶ع کا حوالہ دیا ہے اور بظاہر شمالی ہندوستان میں یہ اڈیشن نہایت عمدہ اور قابل قدر ہے اس اڈیشن کے آدی پرب ادھیائے دوم شلوک ۳۶۹ تا ۴۳۸ کے بموجب مہابھارت میں پربوں۔ ادھیاؤں اور شلوکوں کی تعداد حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام پرب	تعداد ادھیائے بموجب فہرست آدی پرب	اصلی تعداد ادھیائے: بموجب نسخہ مطبوعہ الٰہ آباد	اصلی تعداد ادھیائے: بموجب ایڈیشن مطبوعہ کلکتہ	تعداد شلوک بموجب فہرست آدی پرب
۱	آدی پرب	۲۲۷	۲۳۴	۲۳۶	۱۸۸۸۴
۲	سبھا پرب	۷۸	۸۰	۸۰	۲۵۱۱
۳	بن پرب	۲۶۹	۳۱۴	۳۱۴	۱۱۶۶۴
۴	وراٹ پرب	۶۷	۷۳	۷۲	۲۰۵۰
۵	اُدیوگ پرب	۱۸۶	۱۹۸	۱۹۷	۶۶۹۸
۶	بھیشم پرب	۱۱۷	۱۲۴	۱۲۴	۵۸۸۴
۷	درُن پرب	۱۷۰	۲۰۳	۲۰۴	۸۹۰۹
۸	کرن پرب	۶۹	۹۶	۹۶	۴۹۶۴
۹	شلیہ پرب	۵۹	۳۰	۶۵	۳۲۲۰
۱۰	گدا پرب	-	۳۶		
۱۱	سَوپتک پرب	۱۸	۱۸	۱۸	۸۷۰
۱۲	ستری پرب	۲۷	۲۷	۲۷	۷۷۵
۱۳	شانتی پرب راج دھرم	۳۲۹	۱۳۰	۳۶۴	۱۴۸۷۵
	" آپت دھرم		۴۳		
	" موکش دھرم		۱۹۱		
۱۴	انوشاسن پرب	۱۴۶	۱۶۹	۱۶۸	۸۰۰۰
۱۵	اشومیدھ پرب	۱۰۳	۹۲	۹۲	۳۳۲۰
۱۶	آشرم باسِک پرب	۴۲	۳۹	۳۹	۱۵۰۶

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام پرب	تعداد ادھیائے بموجب فہرست آدی پرب	اصلی تعداد ادھیائے بموجب نسخہ مطبوعہ بمبئی	بموجب نسخہ مطبوعہ بنگال	تعداد شلوک بموجب آدی پرب
۱۷	موشل پرب	۸	۸	۸	۳۲۰
۱۸	مہاپرستھانک پرب	۳	۳	۳	۳۳۰
۱۹	سورگارو ہن پرب	۵	۶	۶	۲۰۹
۲۰	ہری ونش پرب	۰	۰	۰	۱۲۰۰۰
	میزان				۱۰۶۹۸۹

یہ فہرست سب سے مقدم ثبوت تحریف مہابھارت کا ہے اصلی نام اس کتاب کا جبکہ اُس میں صرف ۲۴ ہزار شلوک تھے **بھارت** تھا۔ کیونکہ پُرانی تحریروں میں یہی نام آتا ہے بعد میں اس کی ضخامت بے اندازہ بڑھ جانے پر مہابھارت نام رکھا گیا۔ آدی پرب کا بہت بڑا حصہ خود بعد کا ایزاد کیا ہوا ظاہر ہوتا ہے اور جو تعداد پربوں۔ انو پربوں۔ اور ہر پرب کے ادھیاؤں و شلوکوں کی اُسمیں درج کی گئی ہے وہ بھی قائم نہیں رہی بلکہ اُس سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہے اور ہمارے خیال میں شاید ہی دو قلمی نسخے مہابھارت کے ایسے نکلیں جو بلحاظ تعداد ادھیائے و شلوک وغیرہ بالکل منطبق ہوں۔

۵۔ قیاس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی زمانہ میں سنسکرت زبان کے شاعروں کی کثرت استقدر ہو گئی تھی کہ جب اُنکی جولانی طبع کو کوئی میدان نہ ملا تو کسی بڑے شاعر نے ایک لاکھ شلوک بنانے کا عزم جزم کر کے مہابھارت کے مضامین کو طبع آزمائی کے لئے تختہ مشق قرار دیا اور تجویز یہ کی کہ موقع موقع پر اُن مضامین کی تشریح کے لئے جنکا اصلی بھارت میں صرف ذرا سا اشارتاً ذکر تھا مختلف شاعروں سے مضامین طلب کئے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک ہی مضمون پر کئی شاعروں کے اشعار بن کر آ گئے۔ ایسی صورتوں میں ہر دو مضامین بڑی عقلمندی سے کتاب میں موقعہ پر کھپا دیئے گئے یعنی ایک شعر بھی ضائع نہ جانے دیا اور چونکہ کل کتاب کا اڈیٹر (ویاس) خود بھی اعلیٰ درجہ کا شاعر تھا وہ اپنی طبیعت سے سلسلہ بندی کے لئے ہر مضمون کے شروع و اخیر میں چند شلوک اس قسم کے ڈالتا رہا جس سے مضمون کی لڑی بندھتی چلی گئی کہیں سلسلہ نہ ٹوٹا۔ چنانچہ آگے جا کر معلوم ہوگا کہ اکثر مقامات پر جہاں ایک ہی مضمون پر کئی شاعروں کے شلوک آ گئے تو اُن کو دو ادھیاؤں میں ترتیب دیکر اُن کی سلسلہ بندی اس طرح کی گئی کہ جہاں ایک ادھیائے ختم ہوا تو دوسرے ادھیائے کے شروع میں پھر یہ درخواست کی گئی کہ یہ کتھا بہت اچھی ہے اور چونکہ اسکو ایکبار سُننے سے تریتی (تشفی) نہیں ہوئی اس لئے کرپا کر کے اس کو اور بھی زیادہ تفصیل کے ساتھ دوبارہ بیان کیا جاوے۔ اس کے جواب میں راوی کتھا کو دوبارہ بیان کرنا منظور کر لیتا ہے اور اس طرح زیادہ مفصل اشعار اُسی مضمون کے دوسرے ادھیائے میں کھپے چلے جاتے ہیں۔ الغرض عجیب و غریب ڈھنگ سے ایزادی کی گئی مگر جب اس جد و جہد کے باوجود بھی پورے ایک لاکھ شلوک جمع نہوئے کل میزان صرف ۸۸ ہزار کے قریب رہی تو فوراً وعدہ پورا کرنے کے لئے ۱۲ ہزار شلوک کا ایک پوران جو ہری ونش پوران کے نام سے اُنہیں دنوں کسی شاعر کا طبعزاد موجود تھا اُس کو کسی خاص معاہدہ کے ذریعہ سے بلا کم و کاست سالم کا سالم ۱۹ ویں پرب کے نام سے ایزاد کیا گیا۔ مگر خرابی یہ ہوئی کہ اس ایزادی میں ذرا جلدی ہوئی کیونکہ تھوڑے ہی عرصہ بعد اور بہت سے مضامین اس قسم کے آ گئے جو متن میں کھپ سکتے تھے چنانچہ اُن کو بڑھانے سے آدی پرب کے ادھیاؤں کی مقرر کی ہوئی تعداد میں فرق پڑ گیا۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ اُس وقت اڈیٹر اپنے مقررہ کام سے سبکدوش

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو چکا تھا اور کوئی دوسرا لائق اڈیٹر پیدا نہ ہو سکا جو ان بعد کی ایزادیوں کو مضم کرنے کے لئے جا بجا مضامین کی درستی اور شلوکوں کی ترمیم کر سکتا - اس طرح یہ کتاب اب سب کے روبرو اپنی آخری ابتر حالت میں موجود ہے اور بلند آواز سے اپنی بدہضمی کی شکایت کر رہی ہے جسکا تنقیہ کرنا اب زمانہ حال کے عالموں کا فرض ہے -

۲- خواہ یوروپ کے سنسکرت داں عالم اور ہندوستان کے پنڈت لوگ کچھ ہی رائے رکھتے ہوں مگر جو شہادتیں خود کتاب کے اندر سے ذیل میں پیش کی جاتی ہیں اُن سے یقین ہے کہ ہر دانشمند یہی نتیجہ نکالیگا جو ہم نے اوپر کے فقرہ میں درج کیا ہے مختصر طور پر موجودہ نسخۂ مہابھارت کو تحریف شدہ قرار دینے میں حسب ذیل دلایل ہیں جنکی تائید آگے اصلی کتاب کے حوالوں سے کی جاویگی -

(۱) ادھیایہ و شلوکوں کی تعداد جو آدی پرب میں درج ہے اصلی تعداد موجودہ کتاب سے مطابق نہیں ہے -

(۲) اکثر اصلی مضمون کو چھوڑ کر فضول اور طویل طویل قصے وفسانے شامل کئے گئے ہیں جو کہیں تو اصلی مضمون کی تشریح اور وضاحت کے لئے درج کئے گئے ہیں اور بعض اوقات بالکل بے ضرورت -

(۳) اکثر ادھیائوں کے مضامین بالکل واحد ہیں - اور دوسرے ادھیائے کو خود ادھیائے سابق کی تفصیل بیان کیا گیا ہے -

(۴) کتاب کے شروع ہونے کے متعلق خود آدی پرب کے اندر شک ظاہر کیا گیا ہے اور جگہ جگہ مہابھارت کا مہاتم بیان کیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس مقام پر بھارت کا غائبانہ ذکر کیا گیا ہے وہ اصلی کتاب کا جزو نہیں ہے بلکہ بعد کا ایزاد کیا ہوا ہے -

(۵) بعض ادھیاؤں کا مہاتم اُن کے ختم پر اسطرح کیا گیا ہے کہ وہ کتاب سے بالکل الگ تھلگ بعد کا بڑھایا ہوا معلوم ہوتا ہے جہاں کسی ادھیائے کے ختم پر اُسکا مہاتم خاص طور پر بیان کیا گیا ہے اُس کو ہمیشہ بعد کا ایزاد کیا ہوا سمجھنا چاہیئے -

(۶) کُل کہانیوں کے جمع کرنے کا دعوی خود کتاب کے اندر کیا گیا ہے چنانچہ آدی پرب ادھیائے دوم شلوک ۲۷۶ میں لکھا ہے کہ

अनाश्रित्ये नदाख्यानं कथाभुविनविद्यते

گویا یہ شلوک خود اپنی زبان سے کہہ رہا ہے کہ اس کتاب میں دنیا بھر کی کہانیاں جگہ جگہ کھپائی گئی ہیں -

(۷) جہاں کوئی بات کہنے کو نہیں تھی اور نہ کوئی موقع یا محل تھا تو اور طرح سے گنجایش نکالی گئی - مثلاً پانڈوؤں کے بارہ برس تک بن میں رہتے ہوئے جب اصل میں کوئی واقعہ بجز عزلت نہ پایا تو سب ان خالی پاکر تیرتھوں کا ذکر شروع کر دیا اور چونکہ بارہ برس کا عرصہ بہت کافی ہوتا ہے اس لیئے دُنیا کے تمام ہی تیرتھوں کی سیر کرادی اور ارجن کے پانچ برس تک اندر لوک میں رہنے کی بھی گنجایش نکل آئی -

(۸) بعض واقعات صرف ایک کتھا کو دخل در معقولات دینے کے لیئے بدلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں مثلاً ہرن کے سینگ میں سروے کا پھنس جانا اور بھاگتے ہوئے ہرن کے پیچھے یدھشٹھر اور اُس کے بھائیوں کا یکے بعد دیگرے چلے جانا اور پیچھے خالی پاکر جیدرتھ کا دروپدی کو لیکر بھاگنا ایسے واقعات ہیں جو بظاہر رامائن کی کتھا کو مہابھارت کے اندر ڈالنے کے لیئے اختراع کئے گئے ہیں -

(۹) یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ جن دنوں پرانوں پر ہاتھ صاف کیا جا رہا تھا انہیں دنوں مہابھارت کی طرف بھی چشمہ فیض جاری تھا مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جو مضامین سہل اور سلیس عبارت میں ہوتے تھے اور بلحاظ پرواز خیال بھی درجہ معقولیت کی حد کے اندر ہوتے تھے صرف اُن کو مہابھارت کے لایق اڈیٹر

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس سجر ذخار میں شامل ہونے کا اعزاز بخشا۔ بلکہ جگہ جگہ راوی یہ بھی کہہ دیتا ہے کہ میں یہ کتھا پُران کو یاد کرکے کہتا ہوں جس سے اُس کتھا کے منبع کے متعلق شبہ باقی نہیں رہتا اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مضامین ادھر سے اُدھر تبدیل ہوتے رہتے تھے۔

(۱۰) بھارت سنگھتا جو آدی پرب میں ۲۴ ہزار شلوک کی بتائی ہے وہی اصلی کتاب تھی اس طرح لایق اڈیٹر نے سچائی کو بھی ہاتھ سے نہ دیا مگر اپنا ایک لاکھ شلوکوں کا دعویٰ قائم کرنے کے لیئے بعد میں بیاس جی کا ساٹھ لاکھ شلوک بنانا اور اُن میں سے تیس لاکھ کا دیو لوک میں پندرہ لاکھ کا پتر لوک میں چودہ لاکھ کا گندھرو لوک میں اور صرف ایک لاکھ کا منشیہ لوک میں آنا ظاہر کیا۔

(۱۱) اکثر کتھائیں اور درمیانی ایزادیاں ویاس جی کے نام سے بھی آتی ہیں یعنی جہاں کوئی نئی بات گھڑکر متن میں ملانے کی ضرورت ہوتی ہے تو پیش بندی کے طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ دیو لوک سے بیاس جی بھی آ گئے اور پھر ویاس جی کے نام سے جو دل میں ہوتا ہے سب اُگل دیا جاتا ہے اور عموماً اس قسم کا ایزاد کیا ہوا مضمون پُران کا اقتباس ہوتا ہے۔ بعض مقامات پر ہوبہو اُسی طرح نارد جی آتے اور کتھا سُناتے ہیں۔

(۱۲) اگرچہ بعض کتھائیں اور مضامین صاف صاف لفظوں میں اصلی کتاب سے اپنی بے تعلقی ظاہر کرتے ہیں مگر اکثر مضامین اس طرح ایزاد کیئے گئے ہیں کہ وہ اصلی مضمون کے ساتھ شیر و شکر ہو گئے ہیں اور اسی وجہ سے ان کا جدا کرنا مشکل ہے جیسا کہ آگے معلوم ہوگا۔

۱۳۔ اب ہم پربوں اور ادھیاؤں کا سلسلہ سے وچار کرنا شروع کرتے ہیں۔ ہم خصوصاً اُن مقاموں کا حوالہ دینگے جن سے موجودہ مہابھارت کی تحریف کا ہونا ثابت ہوتا ہے۔ واقعی مہابھارت پر بہیئت مجموعی وچار کرنا سمندر کے متھنے سے کم نہیں مگر افسوس ہے کہ اس گہرے اور گمبھیر سمندر کو خواہ کتنا ہی بلویا جاوے ۲۴ ہزار شلوکوں کا گھی کی طرح الگ نکال لینا نہایت مشکل کام ہے وجہ یہ ہے کہ اگر محض تواریخی واقعات کو جمع کیا جاوے اور دیگر مضامین کے شلوکوں کو بالکل خارج کیا جاوے تو کام نہیں چلتا۔ کیونکہ سنسکرت زبان میں یہ قاعدہ نہیں کہ کسی مضمون کو رُوکھے سوکھے الفاظ میں بیان کیا جاوے اور کسی قسم کا مقدمہ یا خاتمہ نہ رکھا جاوے یا درمیان میں پند و نصائح کی چاشنی نہ دیجاوے اور لطف یہ ہے کہ جو مضامین زمانہ مابعد میں اس کتاب کے اندر زاید داخل کیئے گئے اُن میں سے اکثر ایسے اعلیٰ اعلیٰ پند و نصائح اور اخلاق و حکمت کے فرزانہ اصول سے لبریز ہیں کہ اُنہیں خواہ مخواہ نکال ڈالنے کی جرائت نہیں ہو سکتی۔ یعنی بات یہ ہے کہ پُراسرار النکاروں۔ فضول کتھاؤں۔ لا یعنی فسانوں۔ فرضی کہانیوں۔ پُرمبالغہ باتوں اور شاعری کی بلند پروازیوں کو جو صریح بعد کی بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہیں الگ کر دینا تو آسان ہے مگر اُن کو الگ کرکے جو معقول و صحیح و عمدہ حصہ رہ جاتا ہے اُس میں سے اصلی بھارت کے ۲۴ ہزار شلوکوں کا چھان کر نکال لینا بالکل محال نہیں تو کم از کم نہایت جانکشی اور بڑی بھاری محنت کا کام ہے اس لیئے نہ ہماری اتنی طاقت ہے اور نہ اس قسم کے مضمون میں اتنی گنجایش ہے کہ ایسی کوشش کی جاوے۔ بنابراں ہم اس موقعہ پر شلوک شلوک کی پڑتال کو چھوڑ کر صرف ادھیاؤں کے مجموعی مضمون پر بحث کرینگے کیونکہ ہمارے موجودہ مضمون کے لیئے اسی قدر کافی ہے۔

۸۔ **آدی پرب ادھیاے اوّل** آدی پرب کے پہلے ادھیائے میں جب رشی لوگ سُوتی سے بھارت نام آکھیان سُننے کی درخواست کرتے ہیں تو اُن کے سبب سے پہلے الفاظ بھارت کی تعریف میں یہ ہیں۔

द्वैपायनेन
यत्प्रोक्तं पुराणं परमर्षिणा ॥१०॥

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی مہرشی دویپاین (ویاس) نے جو پوران کہا ہے" گویا مہابھارت کو پوران کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پورانوں کے مضامین نے اصلی بھارت کے اندر سب سے زیادہ مداخلت بیجا کی ہے اور لایق اڈیٹر خود اِن الفاظ سے پورانوں کے داخل ہونیکا موقعہ دیتا ہے۔

۹۔ آگے چلکر مہابھارت کے آغاز پر ہی شک اُٹھایا جاتا ہے اور اُس کا جواب لایق اڈیٹر معاملہ کو گول مال کرنے اور ناظرین کو مغالطہ میں ڈالنے کے لیئے اِن الفاظ میں دیتا ہے۔

मन्वादि भारतं के चिदास्ती कादि तथापरे
तथोपरिचारदन्ये विप्राः सम्यगधीयते ॥५२॥

یعنی کوئی بھارت کی ابتدا منو کی کتھا سے کوئی آستیک کی کتھا سے اور کوئی راجہ اوپری چر (جسکا اصلی نام راجہ بسو ہے مگر جسکا نام ہمیشہ وِمان میں چلنے اور زمین پر کبھی نہ اُترنے یا کم اُترنے کی وجہ سے اُوپری چر یا سیّار فلک پڑ گیا تھا) کی کتھا سے بیان کرتے ہیں"۔ یہ بہت اچھا تجاہل عارفانہ ہے خود ہی گڑبڑ کرنا اور اُلجھانا اور پھر آپ ہی اسپر شنکا اُٹھانا۔ شاید اسی شلوک کی بنا پر پروفیسر لیسن کو مہابھارت کی تحریف کے تین مرحلوں کا خیال پیدا ہوا ہے اور ممکن ہے کہ اُس کا قیاس صحیح ہو مگر خواہ کچھ ہو اصلی کتاب تعمیر مابعد کے اندر اس قدر دب گئی ہے کہ اُس کا پتہ لگانا نہایت مشکل ہے اور ابتدا ہی پر کیا منحصر ہے اصلی کتاب کا وسط اور انتہا سب ہی غت ربود ہے۔

۱۰۔ آگے لکھتے ہیں کہ۔

चतुर्विंशति साहस्त्रीं चक्रे भारत संहिताम्
उपाख्यानै र्विना तावद्भारतं प्रोच्यते ॥१०१॥

یعنے مہابھارت سنگتا ۲۴ ہزار شلوکوں کی بنائی تھی اُپاکھیانوں کو چھوڑ کر اُسقدر حصّہ کو بھارت کہتے ہیں"۔ اِس سے زیادہ صفائی کی بات اور کیا ہو سکتی ہے۔ اِس مقام پر لایق اڈیٹر خود اقبال کرتا ہے کہ اصلی کتاب بھارت نام جو بیس ہزار شلوک والی اُپاکھیانوں کو چھوڑ کر ہے۔ مگر سوال یہ ہی کہ اُپاکھیان کہاں سے آئے اور کس نے بڑھائے اور بھارت نام کو مہابھارت میں تبدیل کرنے کی کیا وجہ ہوئی ÷ پھر آگے لکھا ہے کہ ۱۵۰ شلوک اور شروع میں اُپ کرمنکا نام سے بڑھائے تھے مگر اب ۲۴ ہزار یا ۲۴ ہزار ڈیڑھ سو شلوکوں کی بجائے سوا لاکھ کا شمار موجود ہے اور ڈیڑھ سو شلوک کی اُپ کرمنکا لکھکر پھر بھول گئے۔ کیونکہ ۲۵۹ ویں شلوک میں آکر آپ کہتے ہیں کہ یہ اُپ کرمنکا ہوئی گویا ۱۵۰ کی جگہ ۲۵۸ شلوک ہو گئے۔ جب اُپ کرمنکا کی یہ کیفیت ہے تو اصلی کتاب پر تو اسقدر حاشیہ چڑھا ہوگا کہ ہنومان کی دُم پر بھی اُتنی روئی نہ لپیٹی گئی ہوگی پہلے ادھیائے کے ختم پر مہاتم لکھتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ یہ پہلا ادھیائے دہی میں گھی کے برابر ہے جسکے پڑھنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہیں سچ ہے۔ ع
کس نہ گوید کہ دوغ من ترش است۔

۱۱ آدی پرب ادھیائے دوم	دوسرا ادھیائے بھی بعد کا بڑھایا ہوا ہے۔ اِس میں سمنت پنچک تیرتھ کا

پتہ۔ پرشرام کا کشتریوں کو مارنا وغیرہ درج ہے جس کا کوئی موقع یا محل نہیں ہے۔ اِس ادھیائے میں اٹھارہ پربوں کے نام اور اُن کے ننانوے پربوں میں تقسیم درج ہے۔ ۴۶ ویں شلوک میں لکھا ہے کہ بشن پران میں کہی ہوئی بال لیلا بشن پرب ہے۔ یہ امر قابل غور ہے کہ جسوقت یہ بات لکھی گئی تھی اُسوقت ہری بنش پران تازہ ایجاد ہوا تھا اور اُسکا ابھی تک نام کرن سنسکار بھی پورا پورا نہیں ہوا تھا۔ اِسی وجہ سے آپ یہاں اُسکا جنم نام یعنی بشن پران کے نام سے ذکر کرتے ہیں۔ چونکہ پربوں۔ ادھیائوں۔ اور شلوکوں کی تعداد کی بابت ہم اوپر فقرہ نمبر ۴ میں لکھ چکے ہیں اِس لیئے یہاں اُس کو دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی ادھیائے کے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶،۷،۳ ویں شلوک میں کہا ہے۔

अनाश्रित्यै तदाख्यानं कथा भुवि न विद्यते

یعنی دُنیا بھر میں کوئی بھی کتھا (مثل یا کہانی) ایسی نہیں ہے جو اس آکھیان کے آشرت یعنی اندر موجود نہو" شاید جن اُپاکھیانوں کو چھوڑکر اصلی بھارت سنگھتا کا باقی رہجانا اوپر کہا ہے وہ شاید یہی کتھائیں ہیں جو بذریعہ معاہدہ خاص دُنیا بھر میں سے جمع کر کے اس کے اندر ڈالی گئی ہیں + اِس طرح دوسرا ادھیائے بھی سالم کا سالم فضول ہے اُپ کرمنکا جو پہلے ادھیائے میں آچکی ہے وہ اصلی ۵۰ اشلوک والی اُپ کرمنکا کی بگاڑی ہوئی صورت ہے اور پربوں وغیرہ کی تقسیم جو اس ادھیائے میں بیان کی ہے وہ بظاہر اُس وقت کی ہے جبکہ بھارت کا بڑھتے بڑھتے مہابھارت بن گیا تھا مگر مزید تعمیر اِس ادھیائے کے قائم ہونے کے بعد بھی جاری رہی

۱۲- آدی پرب ادھیائے ۳ تا ۵۹	تیسرے ادھیائے میں گرو کے حکم کی آنکھ مُوند کر تعمیل کرنے کی مثالیں ہیں

چوتھے میں سُوت جی کے آنے پر کتھا کا آرنبھ ہونا۔ پانچویں میں بھار گو یعنے بھرگُ کے بنش کی کتھا۔ چھٹے میں چیئون च्यवन نام کی وجہ تسمیہ۔ ساتویں ادھیائے میں اگنی کو سروبھکشی ہونیکے شاپ پر کرودھ آنا اور برہما کا اُسے شانت کرنا۔ آٹھویں میں شُنک کے باپ رُرُد کا حال۔ نویں میں رُرُد کا اپنی ستری کے ساپ کے کاٹنے سے مرنے پر سانپوں سے ناراض ہوکر مارنے کا عہد کرنا۔ دسویں میں ڈُنڈبھ سانپ کا عذر کرنا اور اپنے آپ کو پچھلے جنم میں سہسرپاٹ برہمن ہونا ظاہر کرنا۔ گیارہویں ادھیائے میں اُسکا براہمن سے سانپ ہونے کی وجہ بتانا اور پھر سانپ سے رشی بنکر

अहिंसा परमो धर्मः

(شلوک ۱۳) کا اُپدیش کرنا۔ بارہویں میں رُرُو کا اُس رشی سے جنمیجے کی سرپ یگیہ کی وجہ پوچھنا۔ اور رشی کا کتھا نہ سُنا کر غائب ہو جانا۔ تیرہویں میں سُوتی کا کتھا سنانا۔ چودھویں میں باشکی کی لڑکی جرتکارو کا ذکر۔ ۱۵ ویں میں آستیک کا پیدا ہونا اور اُس کا سانپوں کو بچانا اور کتھا ختم ہونا۔ ۱۶ ویں میں شُونک کا کتھا کے دوبارہ مفصل سُنانے کی فرمائش کرنا اور اُس کے جواب میں بالکل اُوٹ پٹانگ کہانی ہانکنا ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹ ویں میں سمندر منتھن کا بیان ۲۰ تا ۲۵ ویں میں کدرُو۔ بنتا۔ اور گرڑ اور اُرن۔ کی شرطوں اور اُنکے باہمی مقابلے۔ سورج کی ستتی۔ ۲۶ ویں میں سُورج کا مینہ برسانا۔ ۲۷ ویں میں گرڑ کا اپنی ماں بنتا کو باندی پنے سے آزاد کرانیکے لیئے امرت کو جانا۔ ۲۸-۲۹-۳۰ ویں میں گرڑ کے پُرمبالغہ کارنامے درج ہیں جنمیں سے کوئی بھی اصلی کتاب کے مضمون سے کچھ تعلق نہیں رکھتا ۳۱ ویں میں یہ سوال کیا گیا ہے کہ گرڑ پکشی کشیپ رشی سے کسطرح پیدا ہوا۔ اُس کے جواب میں سوت جی کا بیٹا کہتا ہے کہ۔

विषयोऽयं पुराणस्य यन्मां त्वं परिपृच्छसि।
शृणु मे वदतः सर्वमेतत् संक्षेपतो द्विज॥४॥

یعنی یہ جو تو مجھ سے پُوچھتا ہے پُران کا وشئے ہے میں اس کو اختصار کے ساتھ سالم بیان کرتا ہوں "سُن" اس سے ظاہر ہے کہ پُرانوں میں سے خلاصہ کرکے یہ کتھائیں ایزاد کی گئی ہیں۔ ۳۲-۳۳-۳۴ ویں ادھیائے میں گرڑ امرت لاتا ہے۔ ۳۵ ویں میں سانپوں کے نام یا قسمیں ۳۶ ویں میں شیس ناگ کی کتھا۔ ۳۷ ویں میں سانپوں کا جنمیجے کی یگیہ بند کرنے کے لئے مشورہ کرنا۔ ۳۸ ویں میں آستیک کا ذکر۔ ۳۹ ویں میں باشکی کی بہن جرتکارو کا ذکر۔ ۴۰ ویں میں جرتکارو کی وجہ تسمیہ۔ اور راجہ پرکشت کا لومس رشی کے گلے میں مرا ہوا سانپ ڈالنا ۴۱ ویں میں اُسکے بیٹے شرنگی کا راجہ کو سات دن کے اندر تکشک کے کاٹنے سے مرنیکا شاپ دینا۔ ۴۲-۴۳ ویں میں تکشک اور کشیپ کی بحث۔ ۴۴ ویں میں پرکشت کے بعد جنمیجے کا راجہ ہونا۔ ۴۵ تا ۴۷ ویں میں جرتکارو

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے حالات۔ ۴۸ ویں میں اُسکے گھر آستیک کا پیدا ہونا درج ہے۔ ۴۹۔۵۰ ویں میں پھر اُسی قصہ کو دوہرایا ہے۔ ۵۱ تا ۵۳ میں جنمیجے کا سرپ یگیہ کا آرنبھ کرنا۔ ۵۴ تا ۵۷ میں آستیک کا سانپوں کی موکش کرانا۔ ۵۸ ویں میں سانپ کاٹے کے منتر درج ہیں۔ ۵۹ ویں ادھیائے میں اُوپر کی فضول اور بے سروپا غیر متعلق بڑھائی ہوئی کتھاؤں کا مہابھارت سے تعلق دکھانے کی کوشش کیگئی۔ چنانچہ سوال ہے کہ اُس کے پیچھے پھر بیاس جی نے جنمیجے سے کیا کتھا کہی اور سوت کا بیٹا جواب دیتا ہے کہ۔

हन्तते कथयिष्यामि कृष्णद्वैपायनमतं महाभारत मादितः॥८॥

یعنی "اب میں مہابھارت کو ویاس جی کے مت کے انکول شروع سے سناؤنگا"۔ گویا ابتک اُوپر ہی کا مصالحہ تھا۔ ۵۶ ویں ادھیائے میں ایک اور بات لکھنے سے باقی ہے یعنی اُس میں ایک مقام پر لکھا ہے کہ۔

पुराणमागम्य ततो ब्रवीम्यहम्॥

یعنی "پُران کو یاد کر کے کہتا ہوں" جس سے ظاہر ہے کہ اس کا لکھنے والا پُرانوں کا لکھنے والا یا اُن کے مضامین کا اختصار کرنیوالا تھا۔ الغرض ۵۹ ویں ادھیائے تک سب مضامین پُرانوں سے اخذ کئے ہوئے ہیں اور اُنکا مہابھارت سے کچھ تعلق نہیں۔

۱۳- | آدی پرب ادھیائے ۶۰-۶۱ | ساٹھویں ادھیائے میں کچھ اصلی کتاب کی جھلک نظر آتی ہے۔ چنانچہ راجہ جنمیجے کی یگیہ میں ویاس جی آتے ہیں۔ راجہ پوچھتا ہے کہ۔

कुरूणां पाण्डवानां च भवान् प्रत्यक्षदर्शिवान्। तेषां चरितं इच्छामि कथ्यमानं त्वया द्विज॥१०॥

یعنی "آپ نے کوروں اور پانڈوں کے حالات کو آنکھوں دیکھا ہے اس لیے میں آپ کی زبان سے اُن کے کارنامے کو سُننا چاہتا ہوں"۔ ویاس جی اُس کے جواب میں اپنے

شاگرد وشیمپائن سے ارشاد فرماتے ہیں کہ۔

कुरूणां पाण्डवानां च यथा भेदोऽभवत्पुरा। तदस्मै सर्वमाचक्ष्व यन्मत्तः श्रुतवानसि॥२१॥

یعنی جسطرح کوروؤں اور پانڈوں کے درمیان زمانہ گزشتہ میں نفاق ہوا تھا۔ اُسکا حال اس راجہ سے جس طرح تو نے مجھ سے سن رکھا ہے اُسی طرح پورا پورا بیان کر"۔ ۶۱ ویں ادھیائے میں وشیمپائن جی گرو کی آگیا پا کر کہتے ہیں کہ۔

महर्षेर्विश्रुतस्येह सर्वलोकेषु धीमतः। प्रवक्ष्यामि मतं कृत्स्नं व्यासस्यास्य महात्मनः॥२॥ श्रोतुं पात्रं च राजंस्त्वं प्राप्येमां भारतीं कथाम्॥

یعنی سب لوگوں میں مشہور و معروف دانشمند مہاتما ویاس کے مت کو میں پورا پورا بیان کرونگا۔ اے راجن تو بھی اُسکے سُننے کے لایق ہے اس لئے اسی بھارتی کتھا کو۔ اس ادھیائے میں تمام واقعات بھارت خلاصہ کے طور پر بیان کیئے گئے ہیں جسے خواہ ایک قسم کی فہرست مضامین سمجھ لو یا اگلے ادھیایوں کے بڑھانیکا بیج سمجھو۔

۱۴- | آدی پرب ادھیائے ۶۲ تا ۹۳ | باسٹھویں ادھیائے میں جنمیجے اُسی کتھا کو مفصل سُننا چاہتے ہیں۔ اب اڈیٹر کی صفائی دیکھیئے۔ کس طرح اپنے مصالحہ کی آمیزش کرتے ہیں۔ تیرھویں شلوک میں وشیمپائن جی کہتے ہیں کہ میں ویاس کے مت کے انکول کہونگا۔ اور چودھویں شلوک میں آپ فرماتے ہیں کہ۔

इदं शतसहस्रं हि श्लोकानां पुण्यकर्मणा। सत्यवत्यात्मजेनेह व्याख्यातममितौजसा॥१४॥

یعنی یہ ایک لاکھ شلوک ستیہ وتی کے نیک اعمال اور بیشال جلال سے منور بیٹے نے ویاکھیان کیئے۔ اگر آپ نے ایک لاکھ شلوک کے ٹھیکے کو ویاس

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاگرد خاص یعنے ویشمپائن کے نام سے نامزد نہ کرتے تو اس کی سند ہی کیا تھی۔ پھر یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ آیا ویشمپائن جی ویاس جی کے حکم سے زبانی کتھا سُنا رہے تھے یا کوئی لاکھ شلوک کا پوتھا بنا بنایا تیار رکھا تھا جسے ہاتھ میں اُٹھا کر سُنانے لگ گئے۔ اِس ادھیائے کا مہاتم بھی حد کے درجہ تک پہنچایا گیا ہے۔ جس سے اُس کے بناوٹی ہونے کا ثبوت اور بھی پختہ ہوتا ہے۔ ۵۲-۵۳ ویں شلوک میں لکھتے ہیں کہ

त्रिभिर्वर्षैः लब्धकाम: कृष्णद्वैपायनो मुनि:
।धर्मे चार्थे च कामे च मोक्षे च भरतर्षभ।
यदिहास्ति तदन्यत्र यन्नेहास्ति न तत्क्व
चित्॥५३॥

یعنی "کرشن دوپاین (ویاس) مُنی اس دھرم۔ ارتھ۔ کام موکش کے مضمون والی کتاب سے تین برس[1] میں فارغ ہوئے۔ جو کچھ اس میں ہے وہی باقی سب جگہ ہے اور جو یہاں نہیں ہے وہ کہیں بھی نہیں ہے"۔ دراصل یہ اڈیٹر صاحب کے ایک لاکھ شلوک کے ٹھیکہ کی شرائط ہیں۔ مگر افسوس یہ ہے کہ اس کے مددگاروں نے سامان کی فراہمی میں اسقدر بے صبری کی کہ اُن کو اپنی شرائط پر قایم نہ رہنے دیا۔ کمی کے بجائے شرط سے زیادہ سامان بہم پہنچانا ایک طرح سے خیر خواہی میں ہی شامل تھا۔ مگر بہت سا سامان تین سال کی میعاد مقررہ سے بعد میں آیا جسکو اڈیٹر صاحب نے تو لینے سے انکار کر دیا۔ لیکن اُسکے مددگار اُس کو یہیں پٹک کر چل دیئے اور وہ ڈھیریاں بھی بڑے ڈھیر میں مل گئیں۔ بقول آنکہ ؎

ہر چہ در کانِ نمک رفت نمک شد

۶۳ ویں ادھیائے میں راجہ بسو اوپری چر کا حال۔ پراشر رشی سے ویاس کا ستیہ وتی میں پیدا ہونا۔ ۶۴ ویں میں جمدگنی کے بیٹے پرشرام کا ۲۱ بار پرتھوی کو کشتریوں سے خالی کرنا۔ ۶۵ ویں میں برہما کے مانس پتروں دکش کی ۱۳ کنیاؤں اور اُن کی اولاد کی تفصیل اور اُس بنشاولی کا پُران سے لینے کا اقبال ہے۔ ۶۶ ویں میں شوجی کی اولاد۔ دکش کی ۵۰ بیٹیاں۔ اور ایک بنش۔ ۶۷ ویں میں پھر اُسی کی تفصیل اور پانڈوں۔ کوروؤں۔ اور اُنکے بزرگوں الغرض کُل خاندان کا دیوتاؤں کے انش سے ہونا بتایا ہے۔ ۶۸ ویں میں جینیجے کوروبنش کا حال پوچھتے ہیں اور ادھیائے ۶۹ تا ۷۴ میں راجہ دُشینت اور شکُنتلا[2] کا قصہ ہے جن کی اولاد سے وہ راجہ بھرت ہوا ہے جس کے نام پر ہندوستان بھارت ورش کہلاتا تھا۔ ۷۵ ویں ادھیائے میں سورج بنش کی تفصیل۔ ۷۶ ویں میں شُکر اور برہسپتی کے کارنامے اور دیوتاؤں کے پروہت برہسپتی کے بیٹے کچ کا سجیونی ودیا سیکھنے کے لئے اسُروں کے پروہت شُکراچاریہ کے پاس جانا ۷۷ ویں میں شُکراچاریہ کی بیٹی دیویانی کا جو کچ پر موہت تھی۔ کچ کو شاپ دینا۔ ادھیائے ۷۸ تا ۹۳ میں دیویانی اور سرمشٹھا کے سوتی ڈاہ اور اُن کے خاوند راجہ ییاتی کی سوانح عمری ہے۔ یہ سب مضامین اصلی کتاب سے کچھ تعلق نہیں رکھتے اور بالکل بے محل و موقع بطریق دخل درمعقولات یہاں ڈالے گئے ہیں۔

۱۵- | آدی پرب ادھیائے ۹۴ تا ۱۵۸ | ۹۴ ویں ادھیائے میں راجہ جینیجے پھر کہتے ہیں کہ کوروؤں کا حال سُننا چاہتا ہوں گویا ابتک صرف فضول رام کہانی تھی۔ اِس مرتبہ کوروؤں اور پانڈوؤں کا سلسلہ نسب پُرو سے شروع کر کے بیان کیا گیا ہے اور ۹۵ ویں ادھیائے میں وہی سلسلہ جینیجے تک پہنچایا گیا ہے۔ ۹۶ تا ۱۰۰ میں گنگا کے ساتھ شانتنو کے بواہ ہونے کا عجیب و غریب قصہ اور ایکدن شانتنو کا ایک دھیمر (جھینور) کی کنیا ستیہ وتی کو دیکھکر جو ناؤ چلایا کرتی تھی فریفتہ ہو جانا۔ اور اُس کے بیٹے دیوبرت یعنی بھیشم پتامہ کا جو گنگا سے پیدا ہوا ستیہ وتی کو پتا کے لیئے خود راج سے دست بردار ہونے اور ساری عمر برہمچاری

[1] شروع میں ایک مقام پر لکھا ہے کہ جب ویاس جی نے مہابھارت کے لکھنے کا ارادہ کیا تو ایک ایسے منشی کی ضرورت ہوئی کہ ویاس جی بولتے جاویں اور وہ بلا اٹک لکھتا چلا جائے بیچ میں کہیں دوبارہ نہ پوچھے بعد غور و تلاش گنیش جی اس کام کے لایق تصور ہو کر مقرر کیئے گئے ۔
[2] کالیداس ملک الشعرا نے اس قصہ میں ایزادی کر کے اسکو الگ ناٹک کے پیرایہ میں لکھا ہے جو شکنتلا کے نام سے مشہور ہے اور جسکی تعریف میں تمام علماء یورپ رطب اللسان ہیں ۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رہنے کا عہد کر کے ہستنا پور لانا۔ ۱۰۱ ادھیائے میں ستیہ وتی سے چترانگد اور وچتر ویریہ کا پیدا ہونا۔ چترانگد کا راجہ ہونا اور اُسکا سرستی کے کنارے سہ سالہ لڑائی میں مارا جانا اور وچتر ویریہ کا تخت نشین ہونا ۱۰۲ ادھیائے میں بھیشم کا راجہ کاشی کی تین کنیاؤں کو جیت کر لانا۔ بڑی لڑکی انبا کا راجہ شالو سے اور انبکا اور انبالکا کا وچتر ویریہ سے بواہ ہونا اور وچتر ویریہ کا بواہ سے ۷ سال بعد مر جانا۔ ۱۰۳ ادھیائے میں ستیہ وتی کا بھیشم جی سے اپنے پتر بدھو کے ساتھ نیوگ کرنے کی درخواست کرنا [۱۰۴ ادھیائے میں بھیشم جی کی زبان سے اُتتھیہ رشی کے بیٹے دیرگھ تما کی کہانی بیان کرانا جو فضول ہے] ۱۰۵ ادھیائے میں ستیہ وتی کا پراشر کے ساتھ نیوگ کر کے ویاس کا پیدا کرنا اور ویاس جی کا بلایا جانا ۱۰۶ ادھیائے میں ماتا کی آگیا سے ویاس جی کا انبکا سے نیوگ دوارا دھرتراشٹر اور پنڈو۔ اور دُولا نام باندی سے جسکو انبالکا نے ڈر کر اپنی جگہ بھیجدیا تھا وِدُر کا پیدا کرنا درج ہے [ادھیائے ۱۰۷-۱۰۸ میں انیمانڈو رشی کے سولی چڑھنے کا قصہ ہے] ۱۰۹ ادھیائے میں بھیشم جی کا دھرتراشٹر کی شادی کا گاندھاری سے کرنا۔ ۱۱۱ ادھیائے میں کنتی بھوج کی بیٹی پرتھا عرف کنتی سے کنیا اوستھا میں سورج سے کرن کا پیدا ہونا۔ ۱۱۲ ادھیائے میں پرتھا یا کنتی کا سوئمبر میں پنڈو کو برنا۔ ۱۱۳ ادھیائے میں بھیشم جی کا مدردیش کے راجہ شلیہ کی بہن مادری کا پنڈو کے لئے مانگنا اور پنڈو کی ملک گیری کا حال درج ہے۔ ۱۱۴ ادھیائے میں پنڈو کا ستریوں سمیت بن باس اختیار کرنا۔ اور وِدُر جی کا بواہ ۱۱۵ ادھیائے میں دھرتراشٹر کے ایک سو بیٹوں اور ایک کنیا کی عجیب و غریب پیدائش۔ پھر ایک ویشیا (ویشیہ ورن کی عورت) سے یُویُتسو کا پیدا ہونا درج ہے [۱۱۶ ادھیائے میں دوہلا کنیا کی پیدائش۔ ۱۱۷ ادھیائے میں دھرتراشٹر کے ایک سو بیٹے گناتے ہوئے ۱۰۰ الگ مارنا جن کے نام ادھیائے ۶۷ سے بالکل خلاف ہیں۔ ۱۱۸ ادھیائے میں کندم رشی کا ہرن روپ میں راجہ پنڈو کو شاپ دینا۔ ۱۱۹ ادھیائے میں راجہ پنڈو کا ستریوں سمیت شت شرنگ پہاڑ پر بان پرستھ نیم سے رہنا ۱۲۰ ادھیائے میں راجہ پنڈو کا بے اولادی کے رنج میں مبتلا ہونا اور اپنی استری کو نیوگ سے اولاد حاصل کرنے کی اجازت دینا اور شارونڈا اپنی استری کی مثال دینا۔ ۱۲۱ ادھیائے میں کنتی کا نیوگ سے انکار کرنا۔ ۱۲۲ ادھیائے میں راجہ پنڈو کا زمانہ قدیم میں پردہ اور بواہ کا نیم نہ ہونا اور شویت اور کیتو کے وقت سے پردہ کا جاری ہونا بیان کرنا اور نیوگ کی نظیریں دینا۔ ۱۲۳ ادھیائے میں کنتی کا دھرم سے بدھشٹر۔ وایو سے بھیم اور اندر سے ارجن نیوگ دوارا پیدا کرنا۔ ۱۲۴ ادھیائے میں مادری کا نیوگ دوارا اشونی کمار سے نکل اور سہدیو جوڑے حاصل کرنا درج ہے [۱۲۵ ادھیائے میں راجہ پنڈو کا بحالت یکشما روگ مادری کے ساتھ بھوگ کرنے سے پرلوک کرنا اور مادری کا چتا میں بیٹھ کر پران دینا۔ ۱۲۶ ادھیائے میں بربت نواسی رشیوں کا کنتی اور اُس کے بیٹوں کو ہستنا پور میں دھرتراشٹر کے پاس پہنچانا درج ہے] ۱۲۷ ادھیائے سے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ پنڈو اور مادری دونو مر گئے تھے اور اُن کو پالکی میں ڈالکر ہستنا پور لائے تھے اور وہاں اُن کا ودھی پوربک چندن۔ تنگ کالاگرو اور گھی آدی سے داہ کیا گیا تھا۔ ۱۲۸ ادھیائے میں لکھا ہے کہ ستیہ وتی اور انبکا ویاس کی ہدایت سے یوگا بھیاس کرنے لگیں اور جنگل میں شریر چھوڑا۔ اِسی ادھیائے میں پانڈوؤں کا دھرتراشٹر کے پاس رہنا اور چچا زاد بھائیوں کے ساتھ دُریودھن کا دشمنی کرنا۔ ۱۲۹ ادھیائے میں دُریودھن کا بھیم کو کھانے میں زہر دینا مگر اُس کا بچ جانا ۱۳۰ ادھیائے میں راجکماروں کے گرو کرپاچارج کی سوانح عمری اور بھیشم جی کا تلاش کر کے درونا چاریہ کو گرو مقرر کرنا۔ ادھیائے ۱۳۱ تا ۱۳۶ میں درونا چاریہ کے کمال اور اُس کی کارگزاری کا بیان ہے۔ ۱۳۷ تا ۱۳۹ میں جل کرم (جنگ مصنوعی) کا زیر اہتمام وِدُر قرار پانا۔ اور اُس میں راجکماروں کا اپنے اپنے کرتب دکھانا۔ بھیم اور دُریودھن کا غصہ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں آجانا اور ارجن اور کرن کی بہادری اور کرن کا غیر اصلی ہونے کی وجہ سے شرمندہ ہونا۔ اور دُریودھن کا جل کر اسی وقت اُس کا راج ابھشیک (تخت نشین) کرنا اور بھیم کا کرن کو طعنہ دینا۔ ۱۴۱ ویں میں درونا چاریہ کے بھائی بلد یوجی سے تلوار۔ گدا۔ اور رتھ کی لڑائی سیکھنا۔ ارجن کا تیر اندازی میں کمال حاصل کرنا۔ اور یونوں اور سُوویرو کا تابع کرنا۔ سہدیو کا نیتی سیکھنا۔ نکل کا چتریودھی ہونا اور پانڈوں کے عروج کو دیکھ کر دھرتراشٹر کے دل میں حسد کی آگ بھڑکنا۔ ۱۴۲ ویں میں دھرتراشٹر کے پُرفتنہ وزیر کا دھرتراشٹر کو پانڈوؤں سے انھیں مارآستین سمجھ کر اپنی حفاظت کرنے کی صلاح دینا۔ ۱۴۳ ویں میں پوُرباسیوں کا یدھشٹر کو راج دلوانے کے لئے سبھا کرنا۔ دُریودھن کا پتا سے راج کو خود رکھنے کی تدبیر کرنے کو کہنا۔ ۱۴۴ ویں میں دُریودھن کا پانڈوؤں کو وارناوٹ بھیجنے کی تجویز کرنا۔ ۱۴۵ ویں میں دھرتراسٹر کے سکھلانے سے وزیروں کا دربار میں وارناٹ کی تعریف کرنا۔ ۱۴۶ ویں میں دُریودھن کا پروچن نام وزیر کو وارناٹ میں سن۔ رال۔ گھی۔ تیل چربی۔ موبخ۔ بانس کے چھلکے اور لاکھ مٹی وغیرہ سے مکان بنانے کے لئے بھیجنا۔ ۱۴۷ ویں میں شہر کی طرف سے ایک براہمن کا یدھشٹر کی خدمت میں خود راج سبھا کو سنبھالنے کی درخواست کرنا۔ مگر یدھشٹر کا انہیں دھرتراشٹر کے حکم میں رہنے کی نصیحت کرنا۔ وِدُر کا (جو پراگیہ یعنی سنسکرت کا عالم اور نیز پرلاپگیہ یعنے غیر زبانوں کا عالم تھا) انہیں ملیچھ بھاشا میں دُریودھن کے جال سے بچنے کی تدابیر کا اشارہ میں بتانا۔ ۱۴۸ ویں میں وارناٹ میں یدھشٹر کا استقبال بھیم کا اصلی حال معلوم ہونے پر واپس چلنے کی صلاح دینا۔ مگر یدھشٹر کا اپنی یتیمی کی حالت اور دھرتراشٹر کے صاحب اختیار اور مالک خزانہ ہونے کے لحاظ سے جان بچا کر چل دینے کی صلاح دینا۔ ادھیائے ۱۴۹ تا ۱۵۳ میں پانڈوؤں کا کھنگ (سُرنگ) کھودنے والے کی مدد سے چُپ چاپ دھوکہ کے مکان سے نکل سر بصحرا ہونا اور جنگلوں میں تکلیف پانا درج ہے [۱۵۴ تا ۱۵۷ میں بھیم کا ہڈمب راکشس کو مارنا اور اُس کی بہن ہڈمبا سے شادی کرنا اور اُس سے گھٹوتکچ کا پیدا ہونا بظاہر بناوٹ ہے] ۱۵۸ ویں میں پانڈوؤں کا کُنتی سمیت بیاس جی کی صلاح سے ایک چکر اشہر میں رہنا درج ہے۔ ویاس جی پانڈوؤں کو اِس مقام پر چھوڑ کر ایک مہینے میں واپس آنیکا وعدہ کرتے ہیں۔

۱۶- | آدی پرب ادھیائے ۱۵۹ تا ۱۸۶ | ادھیائے ۱۵۹ تا ۱۶۶ میں بھیم کے ایک شخص بک کیساتھ جو ہر روز ایک آدمی بھینٹ لیا کرتا تھا لڑنے اور اُس کو مارنے کا قصّہ درج ہے ۱۶۷ ویں میں کسی وید پاٹھی کا دروپدی کے سویمبر کا ذکر کرنا۔ ۱۶۸ ویں میں دَرون اور دروپد کی دشمنی۔ لڑائی۔ اور دروپد کی شکست کا حال بلاضرورت دُہرایا گیا ہے۔ ۱۶۹ ویں میں درُوپد کا شکست کھانے پر درون کے مارنے کے لئے یگیہ دُوارا دھرشٹ دیمن اور کرشنا (عرف دروپدی) کا پیدا کرنا درج ہے۔ ۱۷۰ ویں میں پانڈو سُویمبر کے شوق میں ماتا کی اگیا سے پانچال کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔ ۱۷۱ ویں میں ویاس جی حسب وعدہ آتے ہیں اور دروپدی کو پچھلے جنم میں خاوند کے لئے شوجی سے پانچ بر مانگنے کی وجہ سے پانچوں بھائیوں کی بیوی بننے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ ۱۷۲ ویں میں پانڈوؤں کی گندھرب کے ساتھ لڑائی اور چاکشُشی ودیا کا بیان۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵ ویں میں سُورج کی دوسری بیٹی تپتی کی سنورن کے ساتھ بیاہ ہونیکا النکار۔ ۱۷۶ ویں میں وسشٹھ جی کی کتھا۔ ۱۷۷ تا ۱۸۶ میں وشوامتر اور وسشٹھ کی دشمنی کی کتھا۔ راجہ کلماش پاد اور وسشٹھ کے بیٹے شکتری کا قصّہ اور اور پرشرام ثانی کا کارنامہ اور اور واہیات کہانیاں۔ مقام اُتکوچ پر پانڈوؤں کا دھوم براہمن کو اپنا پروہت بنانا وغیرہ درج ہے جس میں سے شاید ہی کوئی بات

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اصلی واقعہ سے متعلق ہے۔

۱۷- | آدی پرب ادھیائے ۱۸۷ تا ۲۰۹ | ۱۸۷ ویں ادھیائے میں یہ درج ہے کہ درُوپد اپنی بیٹی ارجن کو دینا چاہتا تھا مگر اُس کا پتہ نہ ملنے کی وجہ سے اُس نے سوئمبر میں تیر اندازی کے امتحان کے لیئے یہ شرط رکھی کہ ایک چکر کاٹتی ہوئی مچھلی کی آنکھ میں نیچے پانی میں اُس کے عکس کو دیکھ کر نشانہ لگایا جاوے۔ ۱۸۸ تا ۱۹۲ میں ارجن کے جیتنے کا بیان ہے ۱۹۳ ویں میں ارجن کے درودپدی کو بھکشا نام سے ظاہر کرنے پر کنتی کا بلا دیکھے یہ جواب دینا کہ मुंक्तेति समेत्य सर्वे سب کا حیران ہونا مگر آخر کار یدھشٹر کا کہنا کہ نہیں یہ ارجن کی ہی ہے پھر ویاس جی کے بچن کو یاد کر کے بولے کہ یہ سب کی بھاریا ہوگی (یہ شاید ایزادی ہے) ۱۹۴ تا ۱۹۷ میں درُوپد کا اپنے بیٹے دھرشٹ دیمن اور دُوتوں کے دوارا پانڈوں کی اصلیت کی تحقیقات کرنا اور آخر کار انکا حال کھلنا درج ہے [۱۹۸ و ۱۹۹ میں دَیُو سے بیاس جی کا آنکلنا اور اُن کا چیلا نام گھوتمی کا ۷ رشیوں سے و ارکشی کا ۱۰ بھائیوں سے بواہ ہونے کی نظیریں اور پانڈوؤں اور درودپدی کے پچھلے جنم کے حالات بیان کرنا درج ہے] ادھیائے ۲۰۰ میں پانڈوؤں کا درودپدی سے بواہ۔ ۲۰۱ میں کرشن جی کا سوغات اور تحفے بھیجنا۔ ۲۰۲ میں پانڈوؤں کے زندہ موجود ہونے کا حال سُنکر دھرتراشٹر اور دُریودھن کا رنج کرنا اور پُروچن وزیر کو ملامت کرنا۔ ادھیائے ۲۰۳ تا ۲۰۹ میں راجہ دھرتراشٹر اور اُس کے بیٹے کا بے ایمانی سے راج دبا لینے کی تدبیر سوچنا مگر راج سبھا میں سب وزیروں اور مشیر کاروں کا خلاف ہو جانا درج ہے جسکی وجہ سے دھرتراشٹر کو بھی مجبوراً کونسل کی رائے قبول کر کے وِدُر کو درودپدی سمیت پانڈوں کے لانے کے لیئے حکم دینا پڑا اور جب وہ آگئے تو اُن کو کھانڈو پرستھ میں جس میں بہت بڑا بن تھا راج کرنے کی آگیا دی اور پانڈوؤں نے جنگل کو بذریعہ آگ صاف کرا کے شہر کو خوب رونق دی سڑکیں درست کیں ہر قسم کے کاریگر اور بیوپاری آکر آباد ہو گئے۔ واضح رہے کہ اِس بڑی بھاری آگ میں جو کھانڈو بن کے صاف کرنے کے لئے لگائی گئی تھی صرف چھ جانیں زندہ بچی تھیں جن میں سے ایک مشہور و معروف کاریگر مئے دَینت نامی تھا۔

۱۸- | آدی پرب ادھیائے ۲۱۰ تا ۲۳۶ | ادھیائے ۲۱۰ تا ۲۱۴ میں ناردجی آتے ہیں اور ایک ستری کے ساتھ سمبندھ ہونے سے بھائیوں میں تکرار نہ ہونے کے نیم بتاتے ہیں اور سُند۔ اپ سُند اور تلوتما کی کتھا سناتے ہیں۔ ادھیائے ۲۱۵ میں بوجہ ضرورت ارجن کو نیم توڑنے پر بارہ برس کا بن باس معہ عہد برہمچریہ کرنا پڑا۔ ۲۱۶ تا ۲۲۳ میں ارجن نے خلاف عہد برہمچریہ گنگا میں نہاتی ہوئی ناگوں کی بیٹی الوپی اور راجہ چترباہن کی بیٹی چترانگد سے بیاہ کیا تیرتھوں کی سیر کی۔ بدبھاس تیرتھ پہنچا۔ اور گوکرن گیا سوبھدرا پر دل چل گیا۔ کرشن کا اشارہ پاکر اُسے بھگا لیچلا اور باقی میعاد پُشکر میں ختم کر کے کھانڈو پرستھ واپس آیا۔ ادھیائے ۲۲۴ تا ۲۳۶ میں کھانڈو پرستھ کے جلانیکے موقعہ پر بہت سی کتھائیں اگنی دیوتا کے متعلق بیان کرنے کا اچھا بہانہ مل گیا۔ یہاں آدی پرب کے ۸۸۸۴ شلوکوں کی سماوچنا ختم ہوتی ہے۔ اِس موقعہ پر مختصر طور پر یہ جتلا دینا ضروری ہے کہ اوپر کے فقروں میں سے فقرہ ۱۳ و ۱۵ و ۱۷ میں جسقدر واقعات کا خلاصہ کیا گیا ہے وہ اصلی بھارت سنگھتا سے تعلق رکھتے ہیں اور اُن میں صرف کہیں کہیں آمیزش ہے۔ جہاں بناوٹ صاف ظاہر تھی وہاں اسقدر حصہ کو فقروں کے اندر خطوط وحدانی [ ] میں رکھدیا گیا ہے وہ تقریباً سب کا سب ہی بعد کا بڑھایا ہوا اور بناوٹی معلوم ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ اِس میں بھی کوئی کوئی بات اصلی واقعات کے متعلق ہو مگر بہت کم یعنی اُنمیں اصلی بات اتنی بھی نہیں جتنی کہ آٹے پر سفیدی ہوتی ہے۔ اُمید ہے کہ جو انصاف پسند ناظرین اسے غور سے دیکھینگے وہ ضرور ہمارے ساتھ اتفاق کرینگے (باقی آئندہ) نہال

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نکشتر اور راشی

جس طرح آکاش کے ۱۲ فرضی حصّوں کا نام راشی ہے۔ اُسی طرح اسکو ۲۷ حصوں میں تقسیم کرکے اُسکا نام نکشتر رکھا گیا ہے۔ تاروں کے مجموعہ کا نام نکشتر ہے۔ ایک راشی میں ۲¼ نکشتر ہوتے ہیں۔ اور چاند ایک نکشتر روز کے حساب سے چلتا ہے۔ ہر نکشتر کے چار حصے ہوتے ہیں جن کو چرن کہتے ہیں۔ اسی طرح سے ہر ایک راشی بھی ستاروں کا ایک گروہ ہے۔ جن میں سورج ایک ایک ماہ تک رہتا ہے۔ یہ تعداد میں بارہ ہیں۔ اور اُن کے نام یہ ہیں۔ میکھ[۱]۔ برکھ[۲]۔ متھن[۳]۔ کرک[۴]۔ سنگھ[۵]۔ کنیا[۶]۔ تلا[۷]۔ ورشچک[۸]۔ دھن[۹]۔ مکر[۱۰]۔ کمبھ[۱۱]۔ مین[۱۲]۔ اور نکشتر حسب ذیل ہیں۔

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
نام نکشتر	اشونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگ شرا	آردرا	پنر وسو	پشیہ	اشلیشا	مگھا	پوروا پھالگنی	اُترا پھالگنی	ہست	چترا	سواتی	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھا	مول	پوروا اشاڑھا	اُترا اشاڑھا	شرون	دھنشٹھا	شت بھشا	پوروا بھادرپد	اُترا بھادرپد	ریوتی

کلپ یا سرشٹی سمت کا حساب

शतं तेऽयुतं हायनान्द्वे युगे त्रीणि चत्वारि कृण्मः॥ अथर्व प्र० ८ अनु० १ मं० २१॥

واضح ہو کہ موجودہ سرشٹی (دُنیا) کی کُل عمر ویدوں میں ایک کلپ بیان کی گئی ہے۔ ایک کلپ کو ایک براہم دن بھی کہتے ہیں۔ ایک کلپ میں ۱۴ منونتر ہوتے ہیں۔ ایک منونتر اکہتر (۷۱) چترُیگی (یعنی۔ ست یگ۔ تریتا۔ دُواپر۔ کلیُگ) کا ہوتا ہے۔ اور ہر ایک کلپ کے شروع اور ہر ایک منونتر کے آخر میں ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ایک سندھی ہوتی ہے۔ اور ہر ایک یگ کے شروع میں سندھیا اور اخیر میں سندھیانش ہوتا ہے جسکا مفصل شمار بابت سالگذشتہ و باقیماندہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جسقدر مدت ایک کلپ یا براہم دن کی ہوتی ہے اتنی ہی مدت ایک براہم راتری کی ہوتی ہے۔ جسکے ختم ہونے کے بعد پھر از سر نو سرشٹی نمودار ہوتی ہے۔ اس تاریخ کلپ کو اس وجہ سے کہ یہ شمار شروع دُنیا سے جاری ہے سرشٹی سمت اور ویدوں کا الہام بھی چار رشیوں پر شروع دُنیا میں ہونے کی وجہ سے ویدک سمت اور بایں وجہ کہ آریہ دھرم بھی ویدوں کے ظہور یا شروع دُنیا سے جاری ہے آریہ سمت بھی کہتے ہیں۔

نمبر شمار	نام منونتر	تعداد سال				میزان سال
		گزشتہ سال				
		کلپ کے شروع کی سندھی				۱۷۲۸۰۰۰
۱	سوایمبھو منو	ست یگ[۱]	سندھیا = ۱۴۴۰۰۰ مول (اصلی یگ کی تعداد) = ۱۴۴۰۰۰۰ سندھیانش = ۱۴۴۰۰۰ میزان ۱۷۲۸۰۰۰	تریتا یگ[۲]	سندھیا = ۱۰۸۰۰۰ مول (اصلی یگ کی تعداد) = ۱۰۸۰۰۰۰ سندھیانش = ۱۰۸۰۰۰ میزان ۱۲۹۶۰۰۰	
		دُواپر یگ[۳]	سندھیا = ۷۲۰۰۰ مول ۷۲۰۰۰۰ سندھیانش ۷۲۰۰۰ میزان ۸۶۴۰۰۰	کلیُگ[۴]	سندھیا = ۳۶۰۰۰ مول ۳۶۰۰۰۰ سندھیانش ۳۶۰۰۰ میزان ۴۳۲۰۰۰	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام منونتر	تعداد سال	میزان سال
۱		ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۲	سوارو چِش	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۳	اُوتم	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۴	تامس	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۵	ریوت	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۶	چاکشس	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۷	ویوسوت	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
	برتمان	۲۸ ویں چترجگی ۱۷۲۸۰۰۰ + ۱۲۹۶۰۰۰ + ۸۶۴۰۰۰ = ۳۸۸۸۰۰۰ ۲۸ واں کل یگ گزشتہ شالباہن ۱۸۲۵ و بکرم سمت ۱۹۶۰ و ۱۹۰۳ء تک = ۵۰۰۵	۱۲۰۵۳۳۰۰۵
		میزان کل سال گزشتہ	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۵
		باقی ماندہ سال	
۷	ویوسوت (باقی)	باقی ماندہ ۲۸ واں کل یگ = ۴۲۶۹۹۵ ۴۳ چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۴۳ = ۱۸۵۷۶۰۰۰۰	۱۸۷۶۱۴۹۹۵
۸	ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰۰
۹	دکش ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰۰
۱۰	برہم ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۱	دھرم ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰۰
۱۲	رودر ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰۰
۱۳	رَوچ	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰۰
۱۴	بھوتیہ	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰۰
		میزان کل سال باقی ماندہ	۲۳۴۷۰۵۰۹۹۵
		کل میزان ایک کلپ یا براہم دن	۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰
		ایک براہم رات یا پرلے کا وقت	۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰
		میزان کل ایک براہم دن رات	۸۶۴۰۰۰۰۰۰۰

ایک براہم دن رات × ۳۶۰ دن × ۱۲ مہینہ × ۱۰۰ سال = ایک مہا کلپ ۳۱۱۰۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقشہ

سمت ہائے رائج الوقت معہ تعداد سال لغایت سنہ ۱۹۰۴ء

نمبر	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱	سرشٹی سمت	سرشٹی یعنے دنیا کے آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۵
۲	ویدک سمت	دنیا کے آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۵
۳	آریہ سمت		
۴	چینی سمت	چین کے پہلے بادشاہ سے	۹۶۰۰۲۴۰۳
۵	خطائی سمت	خطا کے پہلے آباد کنندہ سے	۸۸۸۴۰۲۷۶
۶	پارسی سمت	ایران کے پہلے بادشاہ سے	۱۸۹۸۷۳
۷	کالڈیا سمت	مورث اعلیٰ سے	۱۵۱۹۰۳
۸	مصری سمت	منیس بادشاہ سے	۲۷۵۵۷
۹	قسطنطنیہ کا سمت	.	۷۵۱۲
۱۰	انطاکیہ سمت	.	۷۳۹۶
۱۱	عیسائی دنیا کا سمت	.	۵۹۰۸
۱۲	عبرانی سمت	آدم اور حوا کی پیدائش سے	۵۹۰۸
۱۳	کل یگی سمت	زمانہ کلجگ کے شروع سے	۵۰۰۵
۱۴	یدھشٹری سمت	راجہ یدھشٹر سے یعنی کلجگ کے ۶۵۲ برس بعد	۴۳۵۲
۱۵	نوح کا سمت	نوح کے وقت سے	۵۰۰۵
۱۶	ابراہیمی سمت	ابراہیم سے	۳۸۲۴
۱۷	سپارٹا کا سمت	شہر سپارٹا کی بنیاد سے	۳۶۰۷
۱۸	موسوی سمت	موسیٰ کے وقت سے	۳۴۷۶
۱۹	داؤدی سمت	داؤد کے وقت سے	۲۹۳۸
۲۰	یونانی سمت	اولمپیا کے اکھاڑے سے	۲۶۷۹
۲۱	رومی سمت	شہر روم کی بنیاد سے	۲۶۵۶
۲۲	نابوساری سمت	بابل کے پہلے بادشاہ سے	۲۶۵۰
۲۳	بودھ ساکی منی سمت	بدھ کے پچاسویں برس سے	۲۴۷۷
۲۴	سکندری سمت	سکندر اعظم سے	۲۲۵۷
۲۵	بکرمی سمت	راجہ بکرم کے جلوس سے	۱۹۶۰
۲۶	عیسوی سمت	عیسیٰ کی پیدائش سے چار برس بعد	۱۹۰۴
۲۷	شالواہن سمت	راجہ شالواہن سے	۱۸۲۶
۲۸	محمدی سمت	جب محمد صاحب مکہ سے مدینہ گئے تھے تب سے	۱۳۲۱
۲۹	نانک شاہی سمت	گورو نانک صاحب کے وقت سے	۴۳۴
۳۰	دیانندی سمت	شری سوامی دیانند سرستی جی کے سرگباش ہونیکے وقت سے	۲۱

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

[illegible]	جنوری ۱۹۰۰ عیسوی	[illegible] ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	پوہ و ماہ سمت ۱۹۵۶ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۵ [illegible]	بدی سدی: تتھی	بدی سدی: گھڑی	بدی سدی: پل	نکشتر	گ / پ	راشی چندرما	گ / پ	گ / پ	طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
شکر	۱	۱۲	۲۸	۱۸	۱۳	۱۷	۱۵	[illegible]	[illegible]	متھن	۴۶ / ۵۴	۲۵ / ۵۸	نوروز
سنیچر	۲	۱۳	۲۹	۱۹	۱۴	۱۳	۷	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۰	
اتوار	۳	۱۴	۳۰	۲۰	پورنماشی	۸	۱۷	[illegible]	[illegible]	کرک	۵۴ / ۳۵	۲۶ / ۱	
سوموار	۴	۱۵	ماہ ۱	۲۱	ماہ ۱ / بدی ۲	۲ / ۵۷	۵۶ / ۱۴	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۳	بدھ کا است مغرب میں [illegible] پر
منگل	۵	۱۶	۲	۲۲	۳	۵۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۵	
بدھ	۶	۱۷	۳	۲۳	۴	۴۵	۲۲	[illegible]	۲۵ / ۲۳.۵۶	سنگھ	۲۵	۲۶ / ۶	شکٹ چوتھ
برہسپت	۷	۱۸	۴	۲۴	۵	۳۹	۵۰	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۷	
شکر	۸	۱۹	۵	۲۵	۶	۳۴	۴۳	[illegible]	[illegible]	کنیا	۶ / ۵۰	۲۶ / ۸	
سنیچر	۹	۲۰	۶	۲۶	۷	۳۰	۱۳	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۹	
اتوار	۱۰	۲۱	۷	۲۷	۸	۲۶	۳۲	[illegible]	[illegible]	تلا	۱۶ / ۰	۲۶ / ۱۰	
سوموار	۱۱	۲۲	۸	۲۸	۹	۲۳	۵۰	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۱۲	سنیچر کا است ۳۵/۲۴ پر
منگل	۱۲	۲۳	۹	۲۹	۱۰	۲۲	۱۷	[illegible]	[illegible]	ورشچک	۲۹ / ۵۳	۲۶ / ۱۳	لوہڑی
بدھ	۱۳	۲۴	۱۰	ماہ ۱	۱۱	۲۱	۵۸	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۱۴	سنکرانت مکر ۵۵/[illegible]
برہسپت	۱۴	۲۵	۱۱	۲	۱۲	۲۲	۵۷	[illegible]	[illegible]	دھن	۴۹ / ۳۳	۲۶ / ۱۶	
شکر	۱۵	۲۶	۱۲	۳	۱۳	۲۵	۱۴	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۱۷	
سنیچر	۱۶	۲۷	۱۳	۴	۱۴	۲۸	۴۰	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۱۸	
اتوار	۱۷	۲۸	۱۴	۵	اماوس	۳۳	۶	[illegible]	[illegible]	مکر	۱۵ / ۳۰	۲۶ / ۲۰	
سوموار	۱۸	۲۹	۱۵	۶	سدی ۱	۳۸	۸	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۲۱	
منگل	۱۹	۳۰	۱۶	۷	۲	۴۳	۲۸	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۴۴ / ۱۱	۲۶ / ۲۲	چندر درشن
بدھ	۲۰	ذیقعدہ ۱	۱۷	۸	۳	۴۸	۴۱	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۲۴	
برہسپت	۲۱	۲	۱۸	۹	۴	۵۳	۲۲	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۲۷	
شکر	۲۲	۳	۱۹	۱۰	۵	۵۷	۱۱	[illegible]	[illegible]	مین	۱۳ / ۷	۲۶ / ۳۰	بدھ کا ادے مشرق میں ۵/۱۶ پر بسنت پنچمی
سنیچر	۲۳	۴	۲۰	۱۱	۶	۵۹	۵۷	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۳۳	
اتوار	۲۴	۵	۲۱	۱۲	۷	۶۰	۰	[illegible]	[illegible]	میش	۳۷ / ۲	۲۶ / ۳۶	
سوموار	۲۵	۶	۲۲	۱۳	۷	۱	۲۴	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۴۰	
منگل	۲۶	۷	۲۳	۱۴	۸	۱	۳۶	[illegible]	[illegible]	ورش	۴ / ۴۳	۲۶ / ۴۳	
بدھ	۲۷	۸	۲۴	۱۵	۹ / ۱۰	۰ / ۵۸	۳۱ / ۱۵	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۴۶	
برہسپت	۲۸	۹	۲۵	۱۶	۱۱	۵۴	۵۶	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۴۹	
شکر	۲۹	۱۰	۲۶	۱۷	۱۲	۵۰	۴۴	[illegible]	[illegible]	متھن	۶ / ۳۴	۲۶ / ۵۲	
سنیچر	۳۰	۱۱	۲۷	۱۸	۱۳	۴۵	۴۷	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۶ / ۵۶	
اتوار	۳۱	۱۲	۲۸	۱۹	۱۴	۴۰	۲۳	[illegible]	[illegible]	کرک	۱۴ / ۱۰	۲۶ / ۵۹	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنوری ۱۹۰۴ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

اوم

جوتش کے ایک قابل ودوان مہامہوپادھیا پنڈت بابو دیوجی شاستری سورگباشی سی-آئی-ای ممبر آف رائل ایشیاٹک سوسائٹی گریٹ برٹن اینڈ آئرلینڈ و ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال و فیلو آف کلکتہ و الہ آباد یونیورسٹی کی

مختصر سوانح عمری



تمہید

ناظرین قبل اس کے کہ ایک جوتشی کے کچھ حالات ہم آپکے سامنے پیش کریں جیسا کہ ہمارے اس مضمون کی عنوان سے ظاہر ہے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ پہلے اس علم ہی کے متعلق چند ضروری باتیں سرسری طور پر بیان کردیں-

واضح ہو کہ جوتش ودیا جسکے موجود ہونیکا کریڈٹ مثل دیگر علوم معقول کے پراچین کال سے آریہ ورت ہی کو حاصل ہے- زمانہ کے انقلاب سے ہمکو دو حصوں میں بالعموم تقسیم نظر آتی ہے جن کو عوام اپنی اصطلاح میں گنت اور پھلت کے نام سے تعبیر کرتے ہیں-

اول الذکر سے مراد وہ سائنس ہے جسکو ہیئت یا اسٹرانومی کہتے ہیں اور جس سے نظام شمسی اور دیگر اجرام فلکی و زمین وغیرہ تمام کروں کی گردش یا رفتار اور اُن کی پوزیشن کے باہمی تناسب وغیرہ وغیرہ کے ٹھیک ٹھیک حالات معلوم ہوتے ہیں- اور آخر الذکر سے مطلب اس علم سے ہے جسکو دیگر زبانوں میں نجوم یا اسٹرالوجی کہتے ہیں- اور اس سے کسی شخص کے وقت پیدایش کے گرہوں کے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

یوم ۲۹	فروری ۱۹۰۴ عیسوی	ذیقعدہ ۱۳۲۱ ہجری	پھاگن ۱۳۱۱ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۶۰ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۵ — بکرمی تاریخ	بدی سُدی — تتھ	گھڑی	پل	نکشتر — نام	نکشتر — گ پ	راشی چندرما — نام	راشی چندرما — گ پ	دن مان — گ پ	طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
سوموار	۱	۱۳	۲۹	۲۰	پورنماشی	۳۴	۴۰	پکھ	[illegible]	کرک	۰	۲۷ ۲	
منگل	۲	۱۴	پھاگن ۱	۲۱	پھاگن بدی ۱	۲۸	۴۸	آشلیکھا	[illegible]	سنگھ	۲۰ ۳۸	۲۷ ۵	
بدھ	۳	۱۵	۲	۲۲	۲	۲۲	۵۹	مگھا	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۹	
برہسپت	۴	۱۶	۳	۲۳	۳	۱۷	۴۲	پوروا	[illegible]	کنیا	۲۶ ۵۷	۲۷ ۱۲	
شکر	۵	۱۷	۴	۲۴	۴	۱۲	۳۷	اترا	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۱۵	
سنیچر	۶	۱۸	۵	۲۵	۵	۸	۱۰	ہست	[illegible]	تلا	۳۵ ۴۶	۲۷ ۱۸	
اتوار	۷	۱۹	۶	۲۶	۶	۴	۳۴	چترا	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۲۱	
سوموار	۸	۲۰	۷	۲۷	۷ ۸	۱ ۵۹	۵۸ ۵۹	سواتی	[illegible]	ورشچک	۴۹ ۵	۲۷ ۲۴	
منگل	۹	۲۱	۸	۲۸	۹	۶۰	۰	بساکھا	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۲۸	
بدھ	۱۰	۲۲	۹	۲۹	۹	۰	۱۵	انرادھا	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۳۱	
برہسپت	۱۱	۲۳	۱۰	۳۰	۱۰	۱	۱۹	جیشٹھا	[illegible]	دھن	۸ ۱۷	۲۷ ۳۴	
شکر	۱۲	۲۴	۱۱	پھاگن ۱	۱۱	۳	۴۱	مول	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۳۷	سنکرانت کمبھ ۲۱/۱۵
سنیچر	۱۳	۲۵	۱۲	۲	۱۲	۷	۱۲	پوربکھاڑ	[illegible]	مکر	۳۳ ۴۳	۲۷ ۴۰	سنیچر کا ادے ۲۱/۱۲ پ
اتوار	۱۴	۲۶	۱۳	۳	۱۳	۱۱	۳۹	اترکھاڑ	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۴۴	شدراتری
سوموار	۱۵	۲۷	۱۴	۴	۱۴	۱۶	۴۲	شرون	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۴۷	
منگل	۱۶	۲۸	۱۵	۵	اماوس	۲۲	۲	دھنشٹھا	[illegible]	کمبھ	۲ ۴۴	۲۷ ۵۰	
بدھ	۱۷	۲۹	۱۶	۶	سُدی ۱	۲۷	۱۱	شتبکھا	[illegible]	وو	۰	۲۷ ۵۳	
برہسپت	۱۸	۳۰	۱۷	۷	۲	۳۱	۵۰	پوربا بھادوں	[illegible]	مین	۳۱ ۲۵	۲۷ ۵۷	چندر درشن
شکر	۱۹	ذی الحجہ ۱	۱۸	۸	۳	۳۵	۳۲	اترا بھادوں	[illegible]	وو	۰	۲۸ ۰	پنڈت لیکھرام جی کا پرلوک گمن
سنیچر	۲۰	۲	۱۹	۹	۴	۳۸	۱۰	ریوتی	[illegible]	میش	۵۶ ۲	۲۸ ۴	
اتوار	۲۱	۳	۲۰	۱۰	۵	۳۹	۳۳	اشونی	[illegible]	وو	۰	۲۸ ۸	
سوموار	۲۲	۴	۲۱	۱۱	۶	۳۹	۳۶	بھرنی	[illegible]	وو	۰	۲۸ ۱۲	
منگل	۲۳	۵	۲۲	۱۲	۷	۳۸	۲۴	کرتکا	[illegible]	ورش	۱۴ ۲۳	۲۸ ۱۶	
بدھ	۲۴	۶	۲۳	۱۳	۸	۳۶	۳	روہنی	[illegible]	وو	۰	۲۸ ۲۰	
برہسپت	۲۵	۷	۲۴	۱۴	۹	۳۲	۳۱	مرگ شرا	[illegible]	متھن	۲۶ ۵۶	۲۸ ۲۴	
شکر	۲۶	۸	۲۵	۱۵	۱۰	۲۸	۲۱	اردرا	[illegible]	وو	۰	۲۸ [illegible]	
سنیچر	۲۷	۹	۲۶	۱۶	۱۱	۲۳	۲۴	پنربسو	[illegible]	کرک	۳۵ ۲۵	۲۸ ۳۲	آملا (کشا) ایکادشی
اتوار	۲۸	۱۰	۲۷	۱۷	۱۲	۱۷	۵۷	پکھ	[illegible]	وو	۰	۲۸ ۳۶	عید الضحیٰ
سوموار	۲۹	۱۱	۲۸	۱۸	۱۳	۱۲	۱۲	آشلیکھا	[illegible]	سنگھ	۱۴ ۲۲	۲۸ ۴۰	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

فروری ۱۹۰۴ع	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	

استھان کو معلوم کر کے اُس کی زندگی کے آئندہ پیش آنیوالے واقعات پر سعد و نحس کے احکام لگاتے ہیں۔

گنت جیوتش کا بنیادی اصول چونکہ حساب ہے جو دُنیا میں اکیلا ایک ایسا علم ہے جسکے توافق اور مشابہت میں بلالحاظ اختلاف قوم۔ مذہب و مکان زمان کے تمام دُنیا کے وِدوان متحد ہیں مثلاً گنت کی رُو سے ہم مانتے ہیں کہ دو۲ اور دو۲ مل کر چار ہوتے ہیں تو کسی قوم۔ کسی مذہب کسی مُلک یا کسی زمانے کے کسی ریاضی دان نے برعکس اِس کے دو اور دو کے مجموعہ کو تین یا پانچ نہ مانا ہوگا۔ گو فروعات میں کچھ اختلاف ہوں لیکن اصولاً کوئی اختلاف ہو ہی نہیں سکتا اور یہ ایک عجیب امتیاز ہے جو دیگر علوم یا فلسفوں میں قریبًا نایاب ہے۔

پس گنت جیوتش کی صداقت کے لیئے جسکی بُنیاد ایک ایسے سچے اور صاف علم پر ہے ہمکو زیادہ کسی دلیل کے تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اُس سے کسی طرح مخالفت ہی نہیں کر سکتے۔ جیسے ریکھا گنت (اقلیدس) کے مسایل میں جب یہ ہم ثابت شدہ دیکھتے ہیں کہ فلاں ریکھا (خط) فلاں سے بڑا یا چھوٹا ہے تو گو اُس وقت ہمارے پاس کوئی پیمانہ وغیرہ نہیں ہوتا لیکن لامحالا اُس کے اصُولی دلیلوں کی رُو سے تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ جو نتیجہ نکالا گیا ہے وہ صحیح ہے اور یہ کہ اُس کے خلاف ثابت ہونا قطعی غیر ممکن۔ لیکن گنت جیوتش کے تسلیم کرنے کے لیئے صرف یہی بات نہیں ہے بلکہ اُس کے موٹے موٹے احکام کے نتائج کی تصدیق (مثلاً گرہن اور چندرماں وغیرہ کی طرح بڑے بڑے گرہوں کا اُدے است وغیرہ) مشاہدہ عینی سے کر سکتے ہیں ۳

اب راہپلت جیوتش اِس کے ماننے والے کہتے ہیں کہ اِس کی بنیاد سالہاسال کے تجربوں پر قایم کی گئی ہے یعنی کسی سال میں اگر فلاں فلاں گرہ فلاں ستھان

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام ۳۱	ماہ مارچ ۱۹۰۴ عیسوی	ذی الحجہ ۱۳۲۱ ہجری	پھاگن چیت پرشٹے ۱۹۶۰	[illegible]	چیت سمت ۱۹۶۱ بکرمی آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۵ — بدی سُدی — تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرما	گ پ	لگن گ پ	طلوع وغروب سیارگان وتہوار وغیرہ
منگل	۱	۱۲	۲۹	۱۹	۱۴	۶	۱۹	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۰	۲۸ ۴۴	ہولی
بدھ	۲	۱۳	۳۰	۲۰	پورنماشی چیت بدی ۱	۰ ۵۵	۲۹ ۱	[illegible]	[illegible]	کنیا	۴۷ ۳۳	۲۸ ۴۸	
برہسپت	۳	۱۴	چیت ۱	۲۱	۲	۴۹	۵۷	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۸ ۵۲	
شکر	۴	۱۵	۲	۲۲	۳	۴۵	۳۹	[illegible]	[illegible]	تلا	۵۶ ۳	۲۸ ۵۶	بدھ کا است مشرق میں ۸/۵۸ پر
سنیچر	۵	۱۶	۳	۲۳	۴	۴۲	۲	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۰	
اتوار	۶	۱۷	۴	۲۴	۵	۳۹	۲۷	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۴	
سوموار	۷	۱۸	۵	۲۵	۶	۳۸	۱	[illegible]	[illegible]	ورسچک	۸ ۵۳	۲۹ ۸	
منگل	۸	۱۹	۶	۲۶	۷	۳۷	۵۲	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۱۲	
بدھ	۹	۲۰	۷	۲۷	۸	۳۸	۵۴	[illegible]	[illegible]	دھن	۲۷ ۳۸	۲۹ ۱۶	
برہسپت	۱۰	۲۱	۸	۲۸	۹	۴۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۳۰	
شکر	۱۱	۲۲	۹	۲۹	۱۰	۴۴	۴۹	[illegible]	[illegible]	مکر	۵۲ ۳۴	۲۹ ۲۴	
سنیچر	۱۲	۲۳	۱۰	۳۰	۱۱	۴۹	۱۶	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۲۸	برہسپتی کا است ۵۲/۸ پر
اتوار	۱۳	۲۴	۱۱	چیت ۱	۱۲	۵۴	۱۷	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۳۲	سنکرانت مین ۱/۴۴ منگل کا است ۲۹/۲۷ پر
سوموار	۱۴	۲۵	۱۲	۲	۱۳	۵۹	۳۱	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۲۱ ۲۵	۲۹ ۲۶	
منگل	۱۵	۲۶	۱۳	۳	۱۴	۶۰	۰	[illegible]	۶/۰	دو	۰	۲۹ ۴۰	
بدھ	۱۶	۲۷	۱۴	۴	۱۴	۴	۳۸	دو	[illegible]	مین	۵۰ ۲۲	۲۹ ۴۴	پنڈت گوردت پرلوک گمن
برہسپت	۱۷	۲۸	۱۵	۵	اماوس	۹	۹	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۴۸	سورج گرہن [illegible]
شکر	۱۸	۲۹	۱۶	۶	سُدی ۱ سمت ۱۹۶۱	۱۲	۴۸	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۴۸	چندر درشن۔ آغاز سمت ۱۹۶۱ بکرمی آغاز سال نو
سنیچر	۱۹	محرم ۱ سنہ ۱۳۲۲	۱۷	۷	۲	۱۵	۱۹	[illegible]	[illegible]	میش	۱۵ ۳۴	۲۹ ۵۲	ہجری سنہ ۱۳۲۲ کا آغاز
اتوار	۲۰	۲	۱۸	۸	۳	۱۶	۳۴	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ ۵۶	گنگور تیج
سوموار	۲۱	۳	۱۹	۹	۴	۲۶	۳۴	[illegible]	[illegible]	ورش	۲۴ ۳۵	۳۰ ۰	
منگل	۲۲	۴	۲۰	۱۰	۵	۱۵	۱۲	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ ۴	
بدھ	۲۳	۵	۲۱	۱۱	۶	۱۲	۳۴	[illegible]	[illegible]	متھن	۴۷ ۴۵	۳۰ ۸	
برہسپت	۲۴	۶	۲۲	۱۲	۷	۹	۱۲	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ ۱۲	
شکر	۲۵	۷	۲۳	۱۳	۸ ۹	۴۸ ۵۹	۵۱ ۵۳	[illegible]	[illegible]	کرک	۵۶ ۲۳	۳۰ ۱۶	
سنیچر	۲۶	۸	۲۴	۱۴	۱۰	۵۴	۲۴	[illegible]	[illegible]	دو	[illegible]	۳۰ ۲۰	دُرگا اشٹمی۔ شری مہاراج راجہ رامچندر جی کا جنم دن (رام نومی)
اتوار	۲۷	۹	۲۵	۱۵	۱۱	۴۸	۳۰	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ ۲۴	
سوموار	۲۸	۱۰	۲۶	۱۶	۱۲	۴۲	۳۴	اشلیکھا	۳۹-۲	سنگھ	۲ ۳۹	۳۰ ۲۸	شب شہادت
منگل	۲۹	۱۱	۲۷	۱۷	۱۳	۳۶	۳۴	مگھا	۹-۵۸	دو	۰	۳۰ ۳۲	بدھ کا اُدے ۴۳/۲۹ پر
بدھ	۳۰	۱۲	۲۸	۱۸	۱۴	۳۱	۱۲	[illegible]	[illegible]	کنیا	۸ ۴۲	۳۰ ۳۶	
برہسپت	۳۱	۱۳	۲۹	۱۹	پورنماشی	۲۶	۸	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ ۴۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں تھے تو اُس وقت خشک سالی - وبا - یا خوشحالی وغیرہ کے کسی ملک میں دفعتہً پیدا ہو جانے سے یہ فرض کر لیا گیا ہے کہ ان گرہوں میں اِس قسم کی تاثیرات ہیں - لیکن جب ان سے یہ پوچھا جاتا ہے کہ گرہوں کے (جو جڑ پدارتھ ہیں) کسی وشیش استھان میں ہونے سے ہماری پرتھوی اور اُس کے رہنے والوں پر ایسے اثر کس طرح پڑ سکتے ہیں؟ علمی اصول سے سمجھا دو تو کچھ جواب نہیں ملتا علاوہ ازیں پھلت جیوتش کے ماننے والوں میں دو فریق ہیں - جن میں ایک کی تو یہ رائے ہے کہ کسی گرہ کے اثر سے جو کچھ ہونیوالا ہے وہ کسی طرح ٹل ہی نہیں سکتا مگر دُوسرا اِس خیال میں کچھ ترمیم کر کے یہ مانتا ہے کہ گو پورے طور پر اُس کا اثر زائل نہ ہو لیکن کچھ پوجا - بھینٹ دینے سے ضرور کم ہو جاتا ہے - افسوس ہے کہ اسی خیال کے طفیل سے رشی سنتان کا ایک بڑا گروہ آج توہمات باطلہ کا شکار ہو رہا ہے +

اندیشہ ہے کہ ناظرین ہمارے مضمون کے اصلی سبجکٹ سے کچھ دُور جا پڑینگے ورنہ ہم اِس پر ایک بڑی بحث کرتے اِس لیئے اِس کو بالفعل کسی اور وقت کے لیئے ملتوی رکھ کر گنت جیوتش کا تھوڑا سا ذکر کر کے اِس تمہید کو ختم کرتے ہیں -

اتنی تحریر سے ناظرین کو معلوم ہو گا کہ سچا علم جیوتش ہم اُس کو مانتے ہیں جسکے مفہوم کو ناظرین کے ذہن سے انٹروڈیوس کرانے کے لیئے مجبوراً اُس کے ساتھ ایک اور لفظ گنت کا زیادہ کرنا یعنی اگر تھوڑے زمانہ سے پھلت جیوتش نہ پیدا ہو گیا ہوتا تو ہم کو اُس کے ڈیفائن کرنے کے لیئے اسقدر طول نہ لکھنا پڑتا - پس ہمارے اِس مضمون میں جہاں کہیں جیوتش کا لفظ آوے اُس سے صرف گنت جیوتش یا اسٹرانومی سمجھنی چاہیئے +

ہم یہ اوپر بتا چکے ہیں کہ جیوتش کا سارا دارو مدار حساب جیسے معقول علم پر ہے - پس یہی وجہ ہے کہ آریہ ورت کے

یادداشت

۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	[illegible]
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

دیکھو جیوتش چندرکا حصہ دوم مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد ایم اے -

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وار	اپریل ۱۹۰۴ عیسوی	[illegible] ۱۳۲۲	[illegible]	بیساکھ سمت ۱۹۶۱ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۶ — سنکرانت تاریخ	بدی سدی — تتھی	گھڑی	پل	نکشتر — نام	نکشتر — گ پ	راشی چندرما — نام	راشی چندرما — گ پ	دن مان — گ پ	طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
شکر	۱	۱۴	۱	۲۰	بدی ۱	۲۱	۴۴	چترا	[illegible]	تلا	۱۶ ۵۵	۳۰ ۴۴	گڈ فرائیڈے
سنیچر	۲	۱۵	۲	۲۱	۲	۱۸	۱۱	سواتی	[illegible]	دو	۰	۳۰ ۴۸	
اتوار	۳	۱۶	۳	۲۲	۳	۱۵	۲۱	وشاکھا	[illegible]	ورشچک	۲۹ ۱۹	۳۰ ۵۲	
سوموار	۴	۱۷	۴	۲۳	۴	۱۳	۵۵	انورادھا	[illegible]	دو	۰	۳۰ ۵۶	
منگل	۵	۱۸	۵	۲۴	۵	۱۳	۴۱	جیشٹھا	[illegible]	دھن	۴۷ ۵۶	۳۱ ۰	
بدھ	۶	۱۹	۶	۲۵	۶	۱۴	۴۱	مول	[illegible]	دو	۰	۳۱ ۴	
برہسپت	۷	۲۰	۷	۲۶	۷	۱۷	۱	پورواکھاڑا	۵۵ ۴۹	دو	۰	۳۱ ۸	بدھ کا اودے مغرب میں
شکر	۸	۲۱	۸	۲۷	۸	۲۲	۳۰	اترا	۶۰ ۰	مکر	۱۱ ۵۲	۳۱ ۱۲	
سنیچر	۹	۲۲	۹	۲۸	۹	۲۶	۵۱	دو	[illegible]	دو	۰	۳۱ ۱۶	
اتوار	۱۰	۲۳	۱۰	۲۹	۱۰	۳۱	۵۲	شرون	[illegible]	کمبھ	۴۰ ۲۶	۳۱ ۲۰	
سوموار	۱۱	۲۴	۱۱	۳۰	۱۱	۳۷	۰	دھنشٹھا	[illegible]	دو	۰	۳۱ ۲۴	برہسپتی کا اودے ۴۷/۲۷ پر
منگل	۱۲	۲۵	۱۲	بیساکھ ۱	۱۲	۴۲	۱۰	شتبھکھا	[illegible]	دو	۰	۳۱ ۲۸	سنکرانت میش ۳۲ آغاز آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۶ وسال شمسی سمت ۱۹۶۱ بیساکھی اشنان
بدھ	۱۳	۲۶	۱۳	۲	۱۳	۴۶	۲۵	پوربھادرپد	[illegible]	مین	۹ ۳۰	۳۱ ۳۲	
برہسپت	۱۴	۲۷	۱۴	۳	۱۴	۴۷	۲۳	اترابھادرپد	[illegible]	دو	۰	۳۱ ۳۶	
شکر	۱۵	۲۸	۱۵	۴	اماوس	۴۹	۴۳	ریوتی	[illegible]	میش	۳۵ ۱۸	۳۱ ۴۰	
سنیچر	۱۶	۲۹	۱۶	۵	سدی ۱	۵۰	۴۹	اشونی	[illegible]	دو	۰	۳۱ ۴۴	
اتوار	۱۷	۳۰	۱۷	۶	۲	۵۰	۳۷	بھرنی	[illegible]	ورش	۵۴ ۵۶	۳۱ ۴۸	چندر درشن
سوموار	۱۸	صفر ۱	۱۸	۷	۳	۴۹	۱۰	کرتکا	[illegible]	دو	۰	۳۱ ۵۲	اکشے تیج
منگل	۱۹	۲	۱۹	۸	۴	۴۶	۳۳	روہنی	[illegible]	دو	۰	۳۱ ۵۶	
بدھ	۲۰	۳	۲۰	۹	۵	۴۲	۵۴	مرگشرا	[illegible]	متھن	۸ ۳۸	۳۲ ۰	
برہسپت	۲۱	۴	۲۱	۱۰	۶	۳۸	۲۵	آردرا	[illegible]	دو	۰	۳۲ ۴	
شکر	۲۲	۵	۲۲	۱۱	۷	۳۳	۱۵	پنرباس	[illegible]	کرک	۱۷ ۴۲	۳۲ ۸	
سنیچر	۲۳	۶	۲۳	۱۲	۸	۲۷	۳۷	پکھ	[illegible]	دو	۰	۳۲ ۱۲	
اتوار	۲۴	۷	۲۴	۱۳	۹	۲۱	۴۰	اشلیشا	[illegible]	سنگھ	۲۴ ۸	۳۲ ۱۵	
سوموار	۲۵	۸	۲۵	۱۴	۱۰	۱۵	۳۶	مگھا	[illegible]	دو	۰	۳۲ ۱۸	
منگل	۲۶	۹	۲۶	۱۵	۱۱	۹	۳۸	پورواپھالگنی	[illegible]	کنیا	۳۰ ۰	۳۲ ۲۱	
بدھ	۲۷	۱۰	۲۷	۱۶	۱۲ ۱۳	۳ ۵۱	۵۸ ۲۶	اترا	[illegible]	دو	۰	۳۲ ۲۴	
برہسپت	۲۸	۱۱	۲۸	۱۷	۱۴	۵۲	۴	ہست	[illegible]	تلا	۴۰ ۲۵	۳۲ ۲۷	نرسنگھ چودش
شکر	۲۹	۱۲	۲۹	۱۸	پورنماسی	۵۰	۲	چترا	[illegible]	دو	۰	۳۲ ۴۰	
سنیچر	۳۰	۱۳	پہلا جیٹھ	۱۹	اول جیٹھ بدی ۱	۴۷	۵۱	سواتی	[illegible]	ورشچک	۴۹ ۵۱	۳۲ ۳۳	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرانے رشیوں نے اس علم کو وید کے چھ انگوں میں داخل کیا ہے اور یہی باعث ہے جس سے اس ودیا کو ہمارے دیش سے وہی نسبت رکھی ہے جو زعفران کو کشمیر سے - آئینہ کو حلب سے اور مشک کو تاتار وغیرہ وغیرہ سے ہے +

آریہ جنتری کی بنیاد بھی چونکہ گنت جیوتش ہی پر ہے اس لئے ہمارا ارادہ ہے کہ ہم اس کے ذریعہ سے اپنے ملک کے جیوتش کے ودوانوں کے کچھ حالات تاریخی طور پر وقتاً فوقتاً ہدیہ ناظرین کرتے رہیں۔ سردست ہم پراچین رشیوں کے حالات کو کسی اور وقت کے لئے ملتوی کر کے زمانۂ حال یعنے گزشتہ صدی کے ایک مشہور جیوتشی کے جیون برتانت کو مختصراً قلم بند کرتے ہیں جسکا نام نامی ہمارے مضمون کے عنوان پر درج ہے۔ ہم اگر دیکھیں گے کہ ناظرین کو کچھ اس سے دلچسپی حاصل ہوئی تو آئندہ ہم اس بیوگرفیکل سلسلہ کو حتی الامکان ایک اعلےٰ پیمانہ پر جاری رکھنے کی کوشش کرینگے۔

باب اول

پنڈت باپودیو شاستری کا جیون چرتر[1]

جن لوگوں نے آریہ ورت کے جیوگریفی کل اور تاریخی حالات پر غور کیا ہوگا ان سے یہ بات پوشیدہ نہوگی کہ اس ملک کا دکشنی حصہ سنسکرت ودیا کے اعتبار سے ایک عجیب مردم خیز

[1] شاستری جی کے حالات سنسکرت - بھاشا - اور انگریزی کے مختلف کتاب و رسالجات میں ہیں لیکن افسوس کہ اس سال بوجوہ چند مجبوریوں اور وقت کی تنگی کے ہم ان سب سے اقتباس نہیں کر سکے - اسوقت ہم جسقدر رکھتے ہیں وہ ان کے ایک لایق شاگرد پنڈت درگا پرشاد جی دو ویدی کی سنسکرت کتاب "دیو راج چرتم" سے لئے گئے ہیں - پنڈت جی اسوقت مہاراجہ صاحب جے پور کی سنسکرت پاٹھ شالا میں جیوتش کے محکمہ کے ادھیاپک ہیں +

اپریل سنہ ۱۹۰۴ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

روز	مئی ۱۹۰۴ عیسوی	صفر ۱۳۲۲ ہجری	سمت ۱۳۱۱ فصلی	تاریخ سنکرانت	پہلا جیٹھ سمت ۱۹۶۱ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۶ — بدی سدی تتھ	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دن مان گ پ	طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
اتوار	۱	۱۴	۲	۲۰	۲	۴۶	۲۰	وشاکھا	[illegible]	ورشچک	۰	۳۲ ۳۶	
سوموار	۲	۱۵	۳	۲۱	۳	۴۶	۴	انورادھا	[illegible]	وو	۰	۳۲ ۳۹	
منگل	۳	۱۶	۴	۲۲	۴	۴۶	۵۸	جیشٹھا	[illegible]	دھن	۷ ۱۷	۳۲ ۴۲	
بدھ	۴	۱۷	۵	۲۳	۵	۴۹	۱۴	مول	[illegible]	وو	۰	۳۲ ۴۵	
برہسپت	۵	۱۸	۶	۲۴	۶	۵۲	۴۵	پورباکھاڑ	[illegible]	مکر	۳۱ ۶	۳۲ ۴۸	
شکر	۶	۱۹	۷	۲۵	۷	۵۷	۴	اتراکھاڑ	[illegible]	وو	۰	۳۲ ۵۱	
سنیچر	۷	۲۰	۸	۲۶	۸	۶۰	۰	شرون	[illegible]	کمبھ	۵۹ ۲۴	۳۲ ۵۴	
اتوار	۸	۲۱	۹	۲۷	۸	۱	۴۷	دھنشٹھا	[illegible]	وو	۰	۳۲ ۵۷	
سوموار	۹	۲۲	۱۰	۲۸	۹	۶	۵۲	شتبھکھا / پوربابھادرپد	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۰	
منگل	۱۰	۲۳	۱۱	۲۹	۱۰	۱۱	۴۹	اترابھادرپد	[illegible]	مین	۲۹ ۳۷	۳۳ ۴	
بدھ	۱۱	۲۴	۱۲	۳۰	۱۱	۱۶	۱۳	ریوتی	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۷	آخری چہار شنبہ ۔ بھدر کالی اکادشی
برہسپت	۱۲	۲۵	۱۳	۳۱	۱۲	۱۹	۴۳	اشونی	[illegible]	میش	۵۴ ۱۵	۳۳ ۱۰	
شکر	۱۳	۲۶	۱۴	جیٹھ	۱۳	۲۲	۶	بھرنی	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۱۴	سنکرانت ورش ۱۹/۳
سنیچر	۱۴	۲۷	۱۵	۲	۱۴	۲۳	۷	کرتکا	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۱۸	
اتوار	۱۵	۲۸	۱۶	۳	اماوس	۲۲	۵۳	کرتکا	۶۰ ۰	ورش	۱۵ ۶	۳۳ ۲۱	بٹ پوجن (ایڑ سانیت)
سوموار	۱۶	۲۹	۱۷	۴	سدی ۱	۲۱	۲۵	وو	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۲۴	چندر درشن ۔ بدھ کا طلوع مشرق میں ۲۴/۸ پر
منگل	۱۷	ربیع الاول	۱۸	۵	۲	۱۸	۴۶	روہنی / مرگشرا	[illegible]	متھن	۲۹ ۱۹	۳۳ ۲۷	اگست تارے کا غروب ۲۲/۳۳ پر
بدھ	۱۸	۲	۱۹	۶	۳	۱۵	۵	آردرا	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۲۵	
برہسپت	۱۹	۳	۲۰	۷	۴	۱۰	۳۳	پنربس	[illegible]	کرک	۳۹ ۴۶	۳۳ ۳۲	
شکر	۲۰	۴	۲۱	۸	۵ ۶	۵ ۵۹	۲۱ ۴۰	پشیہ	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۳۴	
سنیچر	۲۱	۵	۲۲	۹	۷	۵۳	۴۲	اشلیشا	[illegible]	سنگھ	۴۵ ۲۰	۳۳ ۳۶	
اتوار	۲۲	۶	۲۳	۱۰	۸	۴۷	۳۳	مگھا	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۳۸	
سوموار	۲۳	۷	۲۴	۱۱	۹	۴۱	۳۰	پورباپھالگنی	[illegible]	کنیا	۵۱ ۱۴	۳۳ ۴۰	
منگل	۲۴	۸	۲۵	۱۲	۱۰	۳۵	۳۴	اتراپھالگنی	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۴۱	
بدھ	۲۵	۹	۲۶	۱۳	۱۱	۳۰	۲۴	ہست	[illegible]	تلا	۵۸ ۴۳	۳۳ ۴۴	سالگرہ ملکہ معظمہ وکٹوریہ
برہسپت	۲۶	۱۰	۲۷	۱۴	۱۲	۲۵	۴۴	چترا	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۴۴	
شکر	۲۷	۱۱	۲۸	۱۵	۱۳	۲۱	۵۳	سواتی	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۴۵	
سنیچر	۲۸	۱۲	۲۹	۱۶	۱۴	۱۹	۵	وشاکھا	[illegible]	ورشچک	۱۰ ۵	۲۳ ۴۶	
اتوار	۲۹	۱۳	۳۰	۱۷	پورنماشی	۱۷	۲۱	انورادھا	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۴۷	
سوموار	۳۰	۱۴	دوسرا جیٹھ ۱	۱۸	دوسرا جیٹھ بدی ۱	۱۶	۵۴	جیشٹھا	[illegible]	دھن	۲۶ ۴۹	۳۳ ۴۸	
منگل	۳۱	۱۵	۲	۱۹	۲	۱۴	۴۲	مول	[illegible]	وو	۰	۳۳ ۴۹	شکر کا غروب مشرق میں ۲۲/۱۱ پر ۔ لونڈ کے مہینہ کا آغاز

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مئی سنہ ۱۹۰۴ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

خطہ ہے۔ سوامی شنکر آچاریہ جیسے مہاودوان کے جنم بھومی ہونے کا اسی سرزمین کو فخر حاصل ہے اور کمارل بھٹ سے ولسوز ریفارمر کے بزرگوار اسی خاک سے اٹھے تھے۔ میرا مطلب اس سے یہ نہیں ہے کہ ملک کے دیگر حصوں میں سنسکرت کے علماء ہوئے ہی نہیں یا اب نہیں ہوتے۔ لیکن جو امتیاز اس خاص حصہ ملک کو رہا وہ ہر آئینہ ماننے کے قابل ہے +

پرانے زمانے کو تو جانے دیجیئے۔ اب بھی ویدوں کے شبدھ کو سور سہت جس صفائی اور شستگی کے ساتھ دکشنی پنڈت اچارن کر سکتے ہیں ویسے اور جگہ مشکل پائے جاتے ہیں اور کتنے خاندان اب تک ایسے موجود ہیں جن میں ویدوں کا تحفظ پشتہا پشت سے زبانی چلا آیا ہے۔ علاوہ اس کے گنت ریاضی کو تو (جو جیوتش کی جان ہے) دکشن سے ایک خاص نسبت ہے چنانچہ مدراس یونیورسٹی کی ریاضی کی تعلیم تمام دیگر یونیورسٹیوں سے اعلےٰ ہے۔ اور سرکاری رصد گاہ بھی گورنمنٹ نے وہیں قایم کی ہے۔ مسٹر پرانجپے جنھوں نے چند سال ہوئے کہ انگلینڈ میں جاکر یونیورسٹی کے ریاضی کا سب سے اعلےٰ امتحان سینیئر رینگلر کا پاس کیا ہے اور جس کو ابتک کسی ہندوستانی نے حاصل نہیں کیا اسی دکشن کے ایک براہمن ہیں +

الغرض اسی دیش میں سہیادر (सह्याद्र) پہاڑ کے جنوبی حصہ میں سمندر کے کنارے گوکرن (को) نام ایک مقام ہے جہاں بلیشور مہادیو کا ایک (ड्ढुरा) مشہور مندر ہے۔ یہاں کے براہمن سنسکرت کے مختلف علوم میں ہمیشہ سے قابل ہوتے رہے ہیں +

روایت ہے کہ زمانہ سلف میں ان براہمنوں میں برہم ودیا کا ایک نہایت ہی متبحر عالم پرانجپے نام تھے۔ جن کو پنڈت ڈگا پرشاد جی نے مہرشی کے لفظ سے یاد کیا ہے ان کے تین لڑکے اور ایک لڑکی تھی۔ کچھ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرا جیٹھ و اساڑھ سمبت ۱۹۶۱ بکرمی
آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۶

ایام ہفتہ	جون ۱۹۰۴ عیسوی	ربیع الاول ۱۳۲۲ ہجری	[illegible]	[illegible]	بدی سدی: تتھ	گھڑی	پل	نکشتر	نکشتر گ / پ	راشی چندرما	راشی گ / پ	دنمان گ / پ	طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
بدھ	۱	۱۶	۳	۲۰	۳	۱۹	۲۹	[illegible]	[illegible]	مکر	۵۰ / ٠	۳۲ / ۵۰	
برہسپت	۲	۱۷	۴	۲۱	۴	۲۳	۳	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۳ / ۵۲	
شکر	۳	۱۸	۵	۲۲	۵	۲۷	۱۴	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۳ / ۵۳	[illegible]
سنیچر	۴	۱۹	۶	۲۳	۶	۳۲	۲	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۱۷ / ۵۵	۳۳ / ۵۴	[illegible]
اتوار	۵	۲۰	۷	۲۴	۷	۳۷	۱	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۳ / ۵۶	
سوموار	۶	۲۱	۸	۲۵	۸	۴۱	۵۰	[illegible]	۶۰ / ٠	مین	۴۷ / ۱۴	۳۳ / ۵۸	
منگل	۷	۲۲	۹	۲۶	۹	۴۶	۱۲	دو	[illegible]	دو	٠	۳۳ / ۵۹	
بدھ	۸	۲۳	۱۰	۲۷	۱۰	۴۹	۳۸	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ٠	
برہسپت	۹	۲۴	۱۱	۲۸	۱۱	۵۱	۳۴	[illegible]	[illegible]	میش	۱۳ / ۵۳	۳۴ / ۱	
شکر	۱۰	۲۵	۱۲	۲۹	۱۲	۵۳	۱۰	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۲	
سنیچر	۱۱	۲۶	۱۳	۳۰	۱۳	۵۳	۱	[illegible]	[illegible]	ورش	۳۴ / ۴۵	۳۴ / ۳	
اتوار	۱۲	۲۷	۱۴	۳۱	۱۴	۵۱	۲۶	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۴	
سوموار	۱۳	۲۸	۱۵	اساڑھ ۱	اماوس	۴۸	۵۰	[illegible]	[illegible]	متھن	۴۹ / ۳۲	۳۴ / ۵	سنکرانت متھن ۵۲/۲۲ - سوموتی اماوس
منگل	۱۴	۲۹	۱۶	۲	سدی ۱	۴۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۶	
بدھ	۱۵	۳۰	۱۷	۳	۲	۴۰	۳۱	[illegible]	[illegible]	کرک	۵۹ / ۲۱	۳۴ / ۷	چندر درشن
برہسپت	۱۶	ربیع الآخر ۱	۱۸	۴	۳	۳۵	۲۴	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۹	
شکر	۱۷	۲	۱۹	۵	۴	۲۹	۴۰	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۱۱	
سنیچر	۱۸	۳	۲۰	۶	۵	۲۳	۴۲	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۶ / ۵	۳۴ / ۱۳	
اتوار	۱۹	۴	۲۱	۷	۶	۱۷	۳۰	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۱۵	
سوموار	۲۰	۵	۲۲	۸	۷	۱۱	۲۳	[illegible]	[illegible]	کنیا	۱۱ / ۵۴	۳۴ / ۱۶	
منگل	۲۱	۶	۲۳	۹	۸ / ۹	۵ / ۵۹	۳۲ / ۲۵	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۱۵	دکشناین سورج
بدھ	۲۲	۷	۲۴	۱۰	۱۰	۵۵	۲۵	[illegible]	[illegible]	تلا	۱۹ / ۸	۳۴ / ۱۳	گنگا سنان - دسہرہ
برہسپت	۲۳	۸	۲۵	۱۱	۱۱	۵۰	۴۲	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۱۲	نرجلا اکادشی - بدھ کا مشرق میں غروب [illegible]
شکر	۲۴	۹	۲۶	۱۲	۱۲	۴۸	۲۹	[illegible]	[illegible]	ورشچک	۲۹ / ۵۷	۳۴ / ۱۱	
سنیچر	۲۵	۱۰	۲۷	۱۳	۱۳	۴۶	۳۸	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۹	
اتوار	۲۶	۱۱	۲۸	۱۴	۱۴	۴۶		[illegible]	[illegible]	دھن	۴۶ / ۸	۳۴ / ۹	
سوموار	۲۷	۱۲	۲۹	۱۵	پورنماشی	۴۶	۴۰	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۶	
منگل	۲۸	۱۳	اساڑھ ۱	۱۶	اساڑھ بدی ۱	۴۸	۳۳	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۵	
بدھ	۲۹	۱۴	اساڑھ ۲	۱۷	۲	۵۱	۴۳	[illegible]	[illegible]	مکر	۸ / ۳۰	۳۴ / ۲	
برہسپت	۳۰	۱۵	۳	۱۸	۳	۵۵	۴۷	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۳۴ / ۲	

[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دنوں کے بعد جب پرانجیے کا دیہانت ہوگیا تو اُس کی پتی برتا استری پتی کے ویوگ سے بہت ویاکل ہوئی اور اُسی پریشانی کی حالت میں معہ اپنے بچوں کے کاشی (بنارس) میں آکر بود باش اختیار کی۔

اِن تین لڑکوں میں سے سب سے چھوٹے کا نام مہادیو دیو تھا جس نے اپنی زندگی بنارس ہی میں ختم کی۔ نگران کے بیٹے سداشیو دیو نے جس نے کرم کانڈ کے گرنتھوں کی کما حقہ تعلیم حاصل کی تھی کچھ مدت کے بعد سرزمین وطن کی کشش سے مجبور ہوکر معہ متعلقین کے بنارس سے اُٹھکر دکشن کا راستہ لیا لیکن دریائے گوداوری تک پہونچکر ٹونک نام کسی مقام پر سکونت اختیار کرلی۔ یہاں اِن کے ایک لڑکا ستیارام دیو نامی پیدا ہوا جو باقاعدہ تعلیم حاصل کرکے وید و شاستر کا ایک قابل ودوان ہوا گرہست آشرم میں اُس بھاگیہ وتی استری کا نام جسکو اُن کے دھرم پتنی ہونے کا فخر حاصل ہوا ستیہ بھاما تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد اُنھوں نے بھی وہاں کی سکونت ترک کردی اور اپنی استری کو لیکر پونا میں جاکر رہنے لگے گویا اپنے اصلی وطن سے ایک گونہ قریب ہوگئے۔ اُسی مقام پر سمت ۱۷۴۱ شاکے مطابق ۱۸۱۹ء میں کارتک شکل ششٹھی روی وار (اتوار) کو آدھی رات کے وقت اُن کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام بچپن میں والدین نے نرسنگھ دیو رکھا۔ لیکن بعد میں وہی باپو دیو کے نام سے مشہور ہوا۔

تھوڑے دنوں کے بعد ماتا پتا نے باقاعدہ ودیا آرنبھ سنسکار کراکے اُن کو سنسکرت کی تعلیم دینی شروع کی۔ چونکہ بچپن ہی سے یہ نہایت ذہین اور تیکشن بدھی کے تھے لہذا چند عرصہ میں بہت سے معمولی گرنتھوں کو ختم کرلیا لیکن چونکہ اِن کے دماغ نے خاص طور پر ریاضی کے لیے ترتیب پائی تھی اِس لیئے مزید تعلیم کے اشتیاق نے اُنہیں ناگپور پہنچایا۔ وہاں ایک پنڈت ڈھونڈھراج نامی

جون سن ۱۹۰۴ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام	جولائی ۱۹۰۴ عیسوی	جمادی الاول ۱۳۲۲ ہجری	ساون ۱۳۱۱ فصلی	تاریخ پرویشٹہ	ساون سمت ۱۹۶۱ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۶ — بدی سدی: تتھ	گھڑی	پل	نکشتر: نام	گ پ	راشی چندرما: راشی	گ پ	دنمان گ پ	طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
شکر	۱	۱۶	۴	۱۹	۴	۶۰	۰	شروان	۸ ۵۴	کمبھ	۳۶ ۲	۳۴ ۱	
سنیچر	۲	۱۷	۵	۲۰	۴	۰	۲۹	دھنشٹھا	۵ ۱۰	دو	۰	۳۴ ۰	
اتوار	۳	۱۸	۶	۲۱	۵	۵	۲۵	شتبھکھا	۱۵ ۴۹	دو	۰	۳۳ ۵۹	
سوموار	۴	۱۹	۷	۲۲	۶	۱۰	۱۷	پوربا بھادرپد	۱۴ ۵۵	مین	۵ ۲۱	۳۳ ۵۸	
منگل	۵	۲۰	۸	۲۳	۷	۱۴	۳۸	اترا	۲۷ ۴۹	دو	۰	۳۳ ۵۷	
بدھ	۶	۲۱	۹	۲۴	۸	۱۸	۴	ریوتی	۴۲ ۱۹	میش	۳۲ ۱۹	۳۳ ۵۶	
برہسپت	۷	۲۲	۱۰	۲۵	۹	۲۰	۳۰	اشونی	۴۶ ۴	دو	۰	۳۳ ۵۴	
شکر	۸	۲۳	۱۱	۲۶	۱۰	۲۱	۴۲	بھرنی	۴۸ ۴۲	ورش	۵۳ ۴۸	۳۳ ۵۲	
سنیچر	۹	۲۴	۱۲	۲۷	۱۱	۲۱	۳۷	کرتکا	۴۹ ۴۴	دو	۰	۳۳ ۵۰	
اتوار	۱۰	۲۵	۱۳	۲۸	۱۲	۲۰	۱۴	روہنی	۴۹ ۴۴	دو	۰	۳۳ ۵۰	
سوموار	۱۱	۲۶	۱۴	۲۹	۱۳	۱۷	۴۱	مرگشر	۴۶ ۲۷	متھن	۹ ۱۰	۳۳ ۴۹	
منگل	۱۲	۲۷	۱۵	۳۰	۱۴	۱۴	۱	آردرا	۴۴ ۴۴	دو	۰	۳۳ ۴۸	
بدھ	۱۳	۲۸	۱۶	۳۱	اماوس	۹	۳۲	پنروسو	۴۲ ۳۰	کرک	۱۹ ۲۳	۳۳ ۴۷	
برہسپت	۱۴	۲۹	۱۷	۳۲	سدی ۲	۴ ۵۸	۲۲ ۴۱	پکھ	۳۸ ۴۱	دو	۰	۳۳ ۴۶	چندر درشن
شکر	۱۵	جمادی الاول ۱	۱۸	ساون ۱	۳	۵۲	۳۸	اشلیکھا	۳۴ ۱۸	سنگھ	۲۶ ۱۸	۳۳ ۴۵	سنکرانت کرک ۳۱/۳۲
سنیچر	۱۶	۲	۱۹	۲	۴	۴۶	۲۷	مگھا	۲۴ ۱۱	دو	۰	۳۳ ۴۴	
اتوار	۱۷	۳	۲۰	۳	۵	۴۰	۲۱	پوربا	۱۶ ۱	کنیا	۳۲ ۲	۳۳ ۴۲	
سوموار	۱۸	۴	۲۱	۴	۶	۳۴	۲۱	اترا	۱۲ ۶	دو	۰	۳۳ ۴۱	
منگل	۱۹	۵	۲۲	۵	۷	۲۹	۴	ہست	۱۰ ۴۱	تلا	۳۹ ۱	۳۳ ۴۰	بدھ کا طلوع مغرب میں ۵۷/۲۰ پر
بدھ	۲۰	۶	۲۳	۶	۸	۲۴	۱۵	چترا	۲ ۴۱	دو	۰	۳۳ ۳۸	
برہسپت	۲۱	۷	۲۴	۷	۹	۲۰	۱۴	سواتی	۵ ۱۶	ورشچک	۴۹ ۱۷	۳۳ ۳۷	
شکر	۲۲	۸	۲۵	۸	۱۰	۱۷	۱۰	وشاکھا	۴ ۵۸	دو	۰	۳۳ ۳۵	
سنیچر	۲۳	۹	۲۶	۹	۱۱	۱۵	۱۵	انورادھا	۴ ۵۳	دو	۰	۳۳ ۳۲	
اتوار	۲۴	۱۰	۲۷	۱۰	۱۲	۱۴	۳۲	جیشٹھا	۴۴ ۴۴	دھن	۴ ۴۲	۳۳ ۲۹	
سوموار	۲۵	۱۱	۲۸	۱۱	۱۳	۱۵	۷	مول	۶ ۵۵	دو	۰	۳۳ ۲۶	
منگل	۲۶	۱۲	۲۹	۱۲	۱۴	۱۶	۵۸	پورباکھاڑا	۱۰ ۴۴	مکر	۲۶ ۳۲	۳۳ ۲۲	
بدھ	۲۷	۱۳	۳۰	۱۳	پورنماشی	۲۰	۰	اتراکھاڑا	۱۲ ۵۹	دو	۰	۳۳ ۲۰	بیاس پوجا
برہسپت	۲۸	۱۴	ساون ۱	۱۴	ساون بدی ۱	۲۴	۰	شروان	۲۰ ۴۱	کمبھ	۵۳ ۳۶	۳۳ ۱۸	
شکر	۲۹	۱۵	۲	۱۵	۲	۲۸	۴۰	دھنشٹھا	۲۹ ۴۱	دو	۰	۳۳ ۱۶	
سنیچر	۳۰	۱۶	۳	۱۶	۳	۳۳	۳۷	شتبھکھا	۴۴ ۶	دو	۰	۳۳ ۱۳	منگل کا طلوع ۵۶/۴۸ پر
اتوار	۳۱	۱۷	۴	۱۷	۴	۳۸	۳۰	پوربا بھادرپد	۴۹ ۵۹	مین	۲۲ ۵۴	۳۳ ۱۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جوکنا بکنج کے کل سے تھے سنسکرت کی ریاضی اور جیوتش کے مشہور عالم تھے اور دور دور سے ودیارتھی انکی شہرت سنکر تعلیم حاصل کرنے آتے تھے۔ پنڈت باپودیو جی نے ایک ایسا قابل اُستاد پاکر بیج گنت (جبر و مقابلہ) کا پڑھنا شروع کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں اپنے تمام ہم سبقوں سے گوئے سبقت لے گئے۔ استاد بھی ایک ایسا قابل شاگرد پاکر انہیں خاص طور پر پیار کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ ان کی ذہانت اور قابلیت کی شہرت ادھر ادھر پھیلنے لگی (باقی آئندہ

سالگرام آریہ پریاگ نواسی

اوم

موکش آنند پراپتی کی سیڑھی

نجات و راحت کامل کے حصول کا ذریعہ

یم و نیم کا سادھن

مسئلہ ترک و اختیار

کسی وجود کا اعلےٰ ترین مقصد دریافت کرنیکا ذریعہ اُسکی خاصیت و عادت ہی ہوتی ہے جو کہ بیجان میں استعمال سے اور جانداروں میں اعمال سے معلوم ہوا کرتی ہے۔

جانداروں میں انسان چونکہ سب سے زیادہ مکمل اور افضل ہے اسی لئیے اس کا اعلیٰ ترین مقصد مکمل و افضل ترین موکش (نجات) و برہم پراپتی (خدا رسی یعنی راحت کامل) کا ہی حصول ہے۔

موکش کیا ہے۔ اور برہم پراپتی سے کیا مراد ہے۔ انپر مفصل بحث کرنا اسوقت ہمارا مدعا نہیں۔ بلکہ صرف یہ

تاریخ	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام ہفتہ	تاریخ انگریزی	تاریخ ہجری	بھادوں	تاریخ	بدی سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرما	گ پ	گ پ	طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
سوموار	١	١٨	٥	١٨	٥	٤٢	٥٤	[illegible]	[illegible]	مین	٠	٣٣ / ٧	
منگل	٢	١٩	٦	١٩	٦	٤٦	٢٨	[illegible]	[illegible]	میش	٥٠ / ١٥	٣٣ / ٤	
بدھ	٣	٢٠	٧	٢٠	٧	٤٨	٥٤	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٣ / ٠	
برہسپت	٤	٢١	٨	٢١	٨	٥٠	١١	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٥٧	شکر کا طلوع مغرب میں
شکر	٥	٢٢	٩	٢٢	٩	٥٠	١٠	[illegible]	[illegible]	ورش	١٢ / ٢٤	٣٢ / ٥٢	
سنیچر	٦	٢٣	١٠	٢٣	١٠	٤٨	٥٥	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٥١	
اتوار	٧	٢٤	١١	٢٤	١١	٤٦	٢٥	[illegible]	[illegible]	متھن	٢٨ / ٢١	٣٢ / ٤١	
سوموار	٨	٢٥	١٢	٢٥	١٢	٤٢	٥٦	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٤٤	
منگل	٩	٢٦	١٣	٢٦	١٢	٣٨	٣١	[illegible]	[illegible]	کرک	٣٩ / ٢	٣٢ / ٤١	
بدھ	١٠	٢٧	١٤	٢٧	١٤	٣٣	٢١	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٣٨	
برہسپت	١١	٢٨	١٥	٢٨	اماوس	٣٠	٤٥	[illegible]	[illegible]	سنگھ	١٦ / ٤٢	٣٢ / ٣٥	
شکر	١٢	٢٩	١٦	٢٩	سدی ١	٢١	٤٨	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٣٣	چندر درشن
سنیچر	١٣	جمادی الآخر ١	١٧	٣٠	٢	١٥	٤١	[illegible]	[illegible]	کنیا	٥١ / ٥٨	٣٢ / ٣٠	
اتوار	١٤	٢	١٨	٣١	٣	١٠	٤١	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٢٨	تیج
سوموار	١٥	٣	١٩	٣٢	٤ / ٥	٣ / ٥٨	٥١ / ٢٦	[illegible]	[illegible]	تلا	٥٨ / ٤٠	٣٢ / ٢٦	ناگ پنچمی
منگل	١٦	٤	٢٠	بھادوں ١	٦	٥٣	٣٨	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٢٤	سنکرانت سنگھ ٥٩ / ٥٠
بدھ	١٧	٥	٢١	٢	٧	٤٩	٣٧	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٢٢	
برہسپت	١٨	٦	٢٢	٣	٨	٤٦	٣٥	[illegible]	[illegible]	ورشچک	٨ / ٣١	٣٢ / ٢٠	
شکر	١٩	٧	٢٣	٤	٩	٤٤	٣٧	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ١٨	
سنیچر	٢٠	٨	٢٤	٥	١٠	٤٣	٥٥	[illegible]	[illegible]	دھن	٢٣ / ١٩	٣٢ / ١٦	
اتوار	٢١	٩	٢٥	٦	١١	٤٤	٣٠	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ١٨	
سوموار	٢٢	١٠	٢٦	٧	١٢	٤٦	٢١	[illegible]	[illegible]	مکر	٤٤ / ٣١	٣٢ / ٩	
منگل	٢٣	١١	٢٧	٨	١٣	٤٩	٢٢	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٦	
بدھ	٢٤	١٢	٢٨	٩	١٤	٥٣	٢٠	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣٢ / ٣	
برہسپت	٢٥	١٣	٢٩	١٠	پورنماشی	٥٨	٢	[illegible]	[illegible]	کمبھ	١١ / ١٠	٣٢ / ٠	شراونی، سلونو۔ رکشابندھن
شکر	٢٦	١٤	بھادوں	١١	بھادوں بدی ١	٦٠	٠	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣١ / ٥٦	
سنیچر	٢٧	١٥	٢	١٢	١	٣	٦	[illegible]	[illegible]	مین	٤٠ / ٢٩	٣١ / ٥٢	
اتوار	٢٨	١٦	٣	١٣	٢	٨	٣	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣١ / ٤٨	بدھ کا غروب مغرب میں ٥٠ گ ٢٦ پ
سوموار	٢٩	١٧	٤	١٤	٣	١٢	٣٠	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣١ / ٤٤	
منگل	٣٠	١٨	٥	١٥	٤	١٦	١٣	[illegible]	[illegible]	میش	٨ / ٢٤	٣١ / ٤٠	
بدھ	٣١	١٩	٦	١٦	٥	١٨	٥١	[illegible]	[illegible]	دد	٠	٣١ / ٣٦	چندن چھٹ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ اُن کے حصول کا طریق کیا ہے؟

دُنیا داروں میں سب سے زیادہ معزز کسی شہنشاہ اعظم یا کسی سر برآوردہ مدبر سے جاکر پوچھیئے۔ ماتحتی سے آزادی اور کامل حکمرانی کی خواہش ظاہر کریگا۔!!

مذاہب میں اعلےٰ ترین مرتاض اور کامل زاہد سے دریافت کیجیئے۔ تکلیفات سے رُستگاری اور خلاصہ ترین راحت کی ضرورت جتلا دیگا۔!!

اِن سب کو چھوڑ کر خواہ کسی پایہ کے انسان سے آرزو کیجیئے۔ یہی بتلائیگا کہ اُن کے کسی کام میں کوئی حرج نہو۔ اور ہر طرح کی مسرت نصیب ہو جاوے۔!!!!!

پس

جاہے جس پہلو سے لیجیئے۔ معلوم ہوگا کہ ہر ایک متنفس کسی نہ کسی قسم کے ترک و اختیار کی اُدھیڑبن میں لگا ہوا راحت کامل کے لیئے سخت کشمکش اور بے چینی کا اظہار کر رہا ہے۔ مگر باوجود سر توڑ کوشش اور لگاتار محنت کے کیا؟ دُنیا داروں کی عام حالت تبلا رہی ہے کہ اُنھوں نے کامیابی کا مُنہ دیکھا۔ یا دیکھنے کو ہیں!! بلا شک جواب میں نفی ہے۔ اور اِسی لیئے دُنیا کے موجودہ طریق عمل سے یہ نتیجہ باسانی نکلتا ہے کہ گو ہر ایک شخص مسئلہ ترک و اختیار کے سامنے قدرتاً سر بسجود ہے مگر یہ کوئی بھی نہیں جانتا کہ اِن الفاظ (ترک و اختیار) کا مفہوم واقعی کیا ہے۔ حقیقت شناسی یا امر واقعہ کے بتلانیکی قابلیت سے موجودہ فلاسفر اور فاضل ابھی کوسوں دُور ہیں اور اِس لیئے ضرور ہے کہ اُن راستبازوں قدرت کے عاشقوں کی پناہ لی جاوے جنکا دعویٰ ہے کہ قدرت کا جغرافیہ اور کُنجی قدرت کی طرف سے اُن کے قبضہ میں آئی ہے!!

دیکھیئے علمی دُنیا کے آفتاب شری یا تنجلی رشی مہاراج اِس مسئلہ پر کس طرح روشنی ڈال رہے ہیں اور کیسی گہری گونجدار آواز سے دُنیا کو ہدایت فرما رہے ہیں کہ

اگست ۱۹۰۴ع	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ایام	ستمبر ۱۹۰۴ عیسوی	جمادی الثانی ۱۳۲۲ ہجری	اسوج ۱۳۱۲ فصلی	اسوج سمت ۱۹۶۱ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۶۲۹۴۹۰۰۶ — تاریخ سنکرانت	بدی سدی — تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرما	گ پ	بھان گ پ	طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
برہسپت	۱	۲۰	۷	۱۷	۶	۲۰	۱۶	[illegible]	[illegible]	ورش	۳۱ / ۶	۳۱ / ۳۲	
شکر	۲	۲۱	۸	۱۸	۷	۲۰	۲۳	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۱ / ۲۸	
سنیچر	۳	۲۲	۹	۱۹	۸	۱۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	متھن	۴۷ / ۵۰	۳۱ / ۲۴	سری کرشن جنم اشٹمی
اتوار	۴	۲۳	۱۰	۲۰	۹	۱۶	۵۱	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۱ / ۲۰	گوگا نومی
سوموار	۵	۲۴	۱۱	۲۱	۱۰	۱۳	۲۸	[illegible]	[illegible]	کرک	۵۸ / ۵۰	۳۱ / ۱۶	اگست تارے کا طلوع ۲۰/۴۴ پر
منگل	۶	۲۵	۱۲	۲۲	۱۱	۹	۸	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۱ / ۱۲	
بدھ	۷	۲۶	۱۳	۲۳	۱۲ / ۱۳	۴ / ۵۸	۸ / ۳۵	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۱ / ۸	گووتس پوجن (ادوگ، دوادس)
برہسپت	۸	۲۷	۱۴	۲۴	۱۴	۵۲	۲۰	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۶ / ۱۳	۳۱ / ۴	
شکر	۹	۲۸	۱۵	۲۵	اماوس	۴۶	۱۸	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۱ / ۰	
سنیچر	۱۰	۲۹	۱۶	۲۶	سدی ۱	۴۰	۲۸	[illegible]	[illegible]	کنیا	۱۲ / ۰	۳۰ / ۵۶	
اتوار	۱۱	۳۰	۱۷	۲۷	۲	۳۴	۴۲	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ / ۵۲	چندر درشن
سوموار	۱۲	رجب ۱	۱۸	۲۸	۳	۲۹	۱۱	[illegible]	[illegible]	تلا	۱۷ / ۵۰	۳۰ / ۴۸	
منگل	۱۳	۲	۱۹	۲۹	۴	۲۲	۲۷	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ / ۴۴	گنیش چوتھ
بدھ	۱۴	۳	۲۰	۳۰	۵	۲۰	۲۹	[illegible]	[illegible]	ورشچک	۲۷ / ۵۸	۳۰ / ۴۰	رشی پنچمی
برہسپت	۱۵	۴	۲۱	۳۱	۶	۱۷	۳۰	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ / ۳۶	
شکر	۱۶	۵	۲۲	اسوج ۱	۷	۱۵	۳۵	[illegible]	[illegible]	دھن	۴۲ / ۱۳	۳۰ / ۳۲	سنکرانت کنیا ۵۲
سنیچر	۱۷	۶	۲۳	۲	۸	۱۴	۵۶	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ / ۲۸	بدھ کا طلوع مشرق میں ؛ عرس خواجہ اجمیری
اتوار	۱۸	۷	۲۴	۳	۹	۱۵	۳۲	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ / ۲۴	
سوموار	۱۹	۸	۲۵	۴	۱۰	۱۷	۲۸	[illegible]	[illegible]	مکر	۲ / ۴۸	۳۰ / ۲۰	
منگل	۲۰	۹	۲۶	۵	۱۱	۲۰	۳۲	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ / ۱۶	
بدھ	۲۱	۱۰	۲۷	۶	۱۲	۲۴	۳۷	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۲۹ / ۱	۳۰ / ۱۲	باون دوادشی
برہسپت	۲۲	۱۱	۲۸	۷	۱۳	۲۹	۲۳	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ / ۸	
شکر	۲۳	۱۲	۲۹	۸	۱۴	۳۴	۲۸	[illegible]	[illegible]	مین	۵۸ / ۱۱	۳۰ / ۴	اننت چودش
سنیچر	۲۴	۱۳	۳۰	۹	پورنماسی	۳۹	۳۱	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۳۰ / ۰	
اتوار	۲۵	۱۴	اسوج ۱	۱۰	اسوج بدی ۱	۴۴	۸	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ / ۵۶	آغاز سمت فصلی ۱۳۱۲
سوموار	۲۶	۱۵	۲	۱۱	۲	۴۸	۵	[illegible]	[illegible]	میش	۲۶ / ۲۶	۲۹ / ۵۲	
منگل	۲۷	۱۶	۳	۱۲	۳	۵۰	۴۱	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ / ۴۸	
بدھ	۲۸	۱۷	۴	۱۳	۴	۵۲	۱۱	[illegible]	[illegible]	ورش	۴۹ / ۲۵	۲۹ / ۴۴	
برہسپت	۲۹	۱۸	۵	۱۴	۵	۵۲	۲۵	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ / ۴۰	
شکر	۳۰	۱۹	۶	۱۵	۶	۵۱	۲۳	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۲۹ / ۳۶	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

योग:श्चित्तवृत्ति निरोधः तदाद्रष्टुः स्वरुपेऽवस्थानम्॥

خدارسی کا ذریعہ صرف "یوگ" ہے جسکے معنے قوتِ تخیلہ کی روک تھام ہے۔ جب طبیعت میں یکسوئی آجاتی ہے تب ہی خدارسی (برہم پراپتی) یا راحتِ کامل حاصل ہوتی ہے اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ طبیعت میں یکسوئی کیونکر آوے۔ من کس طرح قابو آئے اور حواس پر کس طرح ضبط حاصل ہو۔ وہی فاضل تبلاتے ہیں کہ اس کے لیئے سب سے پہلا ذریعہ یم اور نیم کا سادھن ہے یعنی ترک واختیار کے مسئلہ پر عملدرآمد ہے۔

شُبہ پڑ سکتا ہے کہ یم اور نیم یا ترک واختیار دو قسم کے افعال ہیں۔ ان میں سے اول کس کو کرنا چاہیئے۔ اس لیئے متذکرہ بالا فاضل نے تقدیم یم (ترک) کی تبلائی ہے۔ اور یہ ہے بھی ضروری۔ کیونکہ دل جبتک ناپاکیوں (غلاظت) سے ملو دلبریز رہے گا نیک افعال کا رنگ اُسپر اُسی طرح نہیں چڑھ سکتا جسطرح کہ میلے کپڑے پر کوئی صاف اور پاکیزہ رنگت نہیں آسکتی جبتک کہ میل قطعی نہ چھوٹ جائے۔ اس کی تائید دُنیا کے مقننوں کے اُستادِ اول منوجی مہاراج بدیں الفاظ کرتے ہیں۔

यमान सेवेत सततं न नियमान् केवलान् बुधः। यमान पत्य कुर्वाणो नियमान केवलान भजन्॥

عقلمندوں کو چاہیئے کہ یموں کا سیون (مسئلہ ترک کو اختیار) ضرور کریں۔ صرف نیموں (مسئلہ اختیار) کو نہیں۔ کیونکہ یموں (ترک) کے بغیر نیم کا سادھن (مسئلہ اختیار کا عملدرآمد) کرنے سے ترقی نہیں بلکہ تنزل کا مُنہ دیکھنا پڑتا ہے +

اسکا صاف یہی مطلب ہے کہ داغدار کپڑے کو داغ چھڑائے بدون کسی طرح کی رنگت دینا اُس کو پیشتر سے بھی زیادہ نکما اور بھدا بنا دینا ہے۔ پس سب سے اول فرض یم یا ترک

ستمبر ۱۹۰۴ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکتوبر ۱۹۰۴ع

نام ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کاتک سمت ۱۹۶۱ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۶	بدی سدی تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دن مان گ پ	طلوع و غروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
سنیچر	۱	۲۰	۷	۱۶	۷	۴۹	۶	مرگشر	[illegible]	متھن	۶ / ۵۷	۲۹ / ۳۲	
اتوار	۲	۲۱	۸	۱۷	۸	۴۵	۴۷	آردرا	[illegible]	،،	۰	۲۹ / ۲۸	
سوموار	۳	۲۲	۹	۱۸	۹	۴۱	۳۴	پنربس	[illegible]	کرک	۱۹ / ۱۹	۲۹ / ۲۴	
منگل	۴	۲۳	۱۰	۱۹	۱۰	۳۶	۳۷	پکھ	[illegible]	،،	۰	۲۹ / ۲۰	
بدھ	۵	۲۴	۱۱	۲۰	۱۱	۳۱	۷	اشلیکھا	[illegible]	سنگھ	۲۶ / ۱۶	۲۹ / ۱۶	
برہسپت	۶	۲۵	۱۲	۲۱	۱۲	۲۵	۱۶	مگھا	[illegible]	،،	۰	۲۹ / ۱۲	
شکر	۷	۲۶	۱۳	۲۲	۱۳	۱۹	۱۴	پوربا پھالگن	[illegible]	کنیا	۳۲ / ۵	۲۹ / ۸	
سنیچر	۸	۲۷	۱۴	۲۳	۱۴	۱۳	۱	اترا	[illegible]	،،	۰	۲۹ / ۴	
اتوار	۹	۲۸	۱۵	۲۴	اماوس	۷	۲۰	ہست	[illegible]	تلا	۳۸ / ۲۸	۲۹ / ۰	
سوموار	۱۰	۲۹	۱۶	۲۵	سدی ۱ / ۲	۲ / ۵۷	۴ / ۲۵	چترا	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۵۶	چندر درشن۔ بدھ کا مشرق میں غروب
منگل	۱۱	شعبان ۱	۱۷	۲۶	۳	۵۳	۳۲	سواتی	[illegible]	ورشچک	۴۷ / ۳۱	۲۸ / ۵۲	
بدھ	۱۲	۲	۱۸	۲۷	۴	۵۰	۳۸	وشاکھا	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۴۸	
برہسپت	۱۳	۳	۱۹	۲۸	۵	۴۸	۴۸	انورادھا	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۴۴	
شکر	۱۴	۴	۲۰	۲۹	۶	۴۸	۱۳	جیشٹھا	[illegible]	دھن	۱ / ۱۰	۲۸ / ۴۰	
سنیچر	۱۵	۵	۲۱	۳۰	۷	۴۸	۵۵	مول	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۳۶	
اتوار	۱۶	۶	۲۲	کاتک ۱	۸	۵۰	۵۶	پورباکھاڑ	[illegible]	مکر	۲۱ / ۸	۲۸ / ۳۲	سنکرانت تلا ۲۸/۵۲ درگا اشٹمی
سوموار	۱۷	۷	۲۳	۲	۹	۵۴	۵	اتراکھاڑ	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۲۸	
منگل	۱۸	۸	۲۴	۳	۱۰	۵۸	۱۵	شرون	[illegible]	کمبھ	۴۶ / ۴۹	۲۸ / ۲۴	وجے دسمی۔ دسہرہ
بدھ	۱۹	۹	۲۵	۴	۱۱	۶۰	۰	دھنشٹھا	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۲۰	
برہسپت	۲۰	۱۰	۲۶	۵	۱۱	۳	۶	شتبھکھا	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۱۶	
شکر	۲۱	۱۱	۲۷	۶	۱۲	۸	۲۲	پوربابھادر	[illegible]	مین	۱۵ / ۵۱	۲۸ / ۱۲	
سنیچر	۲۲	۱۲	۲۸	۷	۱۳	۱۳	۳۱	اترابھادر	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۸	
اتوار	۲۳	۱۳	۲۹	۸	۱۴	۱۸	۵۵	ریوتی	[illegible]	میش	۴۴ / ۲۲	۲۸ / ۴	
سوموار	۲۴	۱۴	۳۰	۹	پورنماسی	۲۲	۳	اسونی	[illegible]	،،	۰	۲۸ / ۰	
منگل	۲۵	۱۵	کاتک ۱	۱۰	بدی کاتک ۱	۲۴	۵۱	بھرنی	[illegible]	،،	۰	۲۷ / ۵۷	شب برات
بدھ	۲۶	۱۶	۲	۱۱	۲	۲۶	۲۶	کرتکا	[illegible]	ورش	۸ / ۱۴	۲۷ / ۵۴	
برہسپت	۲۷	۱۷	۳	۱۲	۳	۲۶	۴۳	روہنی	[illegible]	،،	۰	۳ / ۵۱	کرواچوتھ
شکر	۲۸	۱۸	۴	۱۳	۴	۲۵	۴۴	مرگشر	[illegible]	متھن	۲۶ / ۰	۲۷ / ۴۷	
سنیچر	۲۹	۱۹	۵	۱۴	۵	۲۳	۳۱	آردرا	[illegible]	،،	۰	۲۷ / ۴۴	
اتوار	۳۰	۲۰	۶	۱۵	۶	۲۰	۱۸	پنربس	[illegible]	کرک	۳۸ / ۱۰	۲۷ / ۴۰	
سوموار	۳۱	۲۱	۷	۱۶	۷	۱۶	۸	پکھ	[illegible]	،،	۰	۲۷ / ۳۶	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی پڑتال اور اُسپر عمل درآمد ہے +

یم (ترک) کیا ہے؟

مہرشی پاتنجلی فرماتے ہیں کہ یم (ترک) پانچ طرح کے ہیں -

तत्रा हिंसा सत्यास्तेय ब्रह्म चर्या परिग्रह यमा:

(۱) اہنسا (۲) ستیہ (۳) استیہ (۴) برہم چریہ (۵) اپرگرہ

اہنسا
یعنے ترک ایذا

یہ وہ پاکیزہ و روشن مسئلہ ہے کہ آغاز دُنیا سے لیکر آجتک کوئی گروہ سے مگروہ مذہب بھی کُھلم کُھلا اس کے خلاف اعلان نہیں کرسکا - گو خدا اور ثواب کے نام پر غیر از انسان کا خون بہانے سے دریغ بھی نہیں کیا اور اس طرح اس کو صرف انسانوں پر محدود کر لیا - مذہب کیا؟ کوئی دُنیاوی طاقت بھی خواہ اُس کا درکر کوئی خاص انسان تھا - یا مجلس اس سے قطعی انحراف کرنے کا حوصلہ نہ کر سکی - خواہ اُسکا دائرہ کبھی خاص ملک یا معدودے چند انسانوں یعنی قوم کو ہی کیوں نہ قرار دے لیا ہو!!

مگر نفسیت سے آزاد انسانوں نے اسکی چھان بین کرکے اس کے ہر ایک پہلو پر فیاضانہ و عادلانہ عملدرآمد کی کامل ہدایت کی ہے - اور بتلایا ہے کہ ہنسا (اذیت) تین طرح کی ہوتی ہے - کارک (فعلی)، واچک (لفظی) اور مانسک (یعنے ارادی) +

کارمک (فعلی) ہنسا

یہ وہ ایذا ہے جو بذریعہ فعل کسی جاندار کو دیجاتی ہے - اگر انسان اپنے روزانہ کاموں کی پڑتال کرے تو معلوم ہوگا کہ اس کا ہر ایک فعل کسی نہ کسی طرح - کسی نہ کسی کے لئے اذیت کا موجب ہے - کیا؟ اس سے انکار ہو سکتا ہے کہ دنیا میں لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں اشخاص ایسے ہیں

اکتوبر نومبر ۱۹۰۴ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

روز	نومبر ۱۹۰۴ عیسوی	شعبان ۱۳۲۲ ہجری	سمت ۱۳۱۲ فصلی	سنکرانت	سنکرسمت ۱۹۶۱ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۶۰۸۵۳۰۰۵ — بدی سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دن مان گ پ	طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
منگل	۱	۲۲	۸	۱۷	۸	۱۱	۱۶	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۴۶ ۷	۲۷ ۳۲	
بدھ	۲	۲۳	۹	۱۸	۹	۵	۵۰	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۷ ۲۸	
برہسپت	۳	۲۴	۱۰	۱۹	۱۰ / ۱۱	۰ / ۵۴	۴ / ۰	[illegible]	[illegible]	کنیا	۵۲ ۰	۲۷ ۲۴	
شکر	۴	۲۵	۱۱	۲۰	۱۲	۴۹	۷	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۷ ۲۱	
سنیچر	۵	۲۶	۱۲	۲۱	۱۳	۴۲	۲۶	[illegible]	[illegible]	تلا	۵۷ ۱۰	۲۷ ۱۸	جنم دیوا
اتوار	۶	۲۷	۱۳	۲۲	۱۴	۳۷	۱	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۷ ۱۵	
سوموار	۷	۲۸	۱۴	۲۳	اماوس	۳۲	۲۷	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۷ ۱۲	دیوالی { مہرشی دیانند پرلوک گمن آغاز دیانندی سمت ۲۲ / سوبھولی اماوش
منگل	۸	۲۹	۱۵	۲۴	سُدی ۱	۲۸	۴۰	[illegible]	[illegible]	ورشچک	۶ ۴۸	۲۷ ۸	گوردھن پوجا
بدھ	۹	۳۰	۱۶	۲۵	۲	۲۵	۵۲	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۷ ۵	چندر درشن - بھیا دوج
برہسپت	۱۰	رمضان ۱	۱۷	۲۶	۳	۲۴	۸	[illegible]	[illegible]	دھن	۱۹ ۵۰	۲۷ ۲	
شکر	۱۱	۲	۱۸	۲۷	۴	۲۳	۱۴	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۵۹	
سنیچر	۱۲	۳	۱۹	۲۸	۵	۲۴	۳۱	[illegible]	[illegible]	مکر	۲۹ ۴	۲۶ ۵۶	
اتوار	۱۳	۴	۲۰	۲۹	۶	۲۶	۳۸	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۵۲	
سوموار	۱۴	۵	۲۱	۳۰	۷	۲۹	۵۶	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۴۹	بدھ کا طلوع مغرب میں [illegible] پر
منگل	۱۵	۶	۲۲	منگسر ۱	۸	۳۴	۱۲	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۴ ۱۴	۲۶ ۴۶	سنکرانت ورشچک ۲۲/۲
بدھ	۱۶	۷	۲۳	۲	۹	۳۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۴۳	
برہسپت	۱۷	۸	۲۴	۳	۱۰	۴۴	۳۰	[illegible]	[illegible]	مین	۳۳ ۳	۲۶ ۴۰	
شکر	۱۸	۹	۲۵	۴	۱۱	۳۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۳۶	دیو اُٹھان ایکادشی
سنیچر	۱۹	۱۰	۲۶	۵	۱۲	۵۴	۲۳	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۳۳	
اتوار	۲۰	۱۱	۲۷	۶	۱۳	۵۸	۱۷	[illegible]	[illegible]	میکھ	۲ ۲	۲۶ ۳۰	
سوموار	۲۱	۱۲	۲۸	۷	۱۴	۶۰	۰	اشونی	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۲۷	
منگل	۲۲	۱۳	۲۹	۸	۱۳	۱	۹	[illegible]	[illegible]	ورش	۲۶ ۲۹	۲۶ ۲۴	
بدھ	۲۳	۱۴	۳۰	۹	پورنماسی	۲	۴۲	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۲۳	[illegible]
برہسپت	۲۴	۱۵	منگسر ۱	۱۰	بدی ۱	۲	۵۸	[illegible]	[illegible]	متھن	۴۴ ۵۶	۲۶ ۲۱	
شکر	۲۵	۱۶	۲	۱۱	۲ / ۳	۱ / ۵۹	۵۸ / ۴۶	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۲۰	
سنیچر	۲۶	۱۷	۳	۱۲	۴	۵۶	۳۲	[illegible]	[illegible]	کرک	۵۷ ۳۵	۲۶ ۱۸	
اتوار	۲۷	۱۸	۴	۱۳	۵	۵۲	۱۹	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۱۷	
سوموار	۲۸	۱۹	۵	۱۴	۶	۴۷	۲۷	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۱۶	
منگل	۲۹	۲۰	۶	۱۵	۷	۴۲	۴	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۵ ۱۴	۲۶ ۱۴	
بدھ	۳۰	۲۱	۷	۱۶	۸	۳۶	۲۰	[illegible]	[illegible]	،،	۰	۲۶ ۱۳	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو صرف لاپرواہانہ یا خود غرضانہ فعلوں سے اپنی گزران تک کرتے ہیں۔ مثلاً قتل حیوانات ÷

یہ ظالمانہ فعل جاہل اور معمولی اشخاص تک ہی محدود نہیں بلکہ وہ اصحاب بھی جو دُنیا میں بڑا آدمی کہلانے کے دعویدار ہیں اپنے دامن کو اپنی بے توجہی کے شکاروں کے خون سے تر کئے ہوئے ہیں۔ نہ صرف ایسے ہی اشخاص بلکہ وہ بھی جو نفس کُشی اور سائینس و اخلاق کے معلّم ہونے سے آفتاب کی طرح چمکتے معلوم ہوتے ہیں اپنی پاکیزہ رگوں اور قابل عزت دماغوں میں اُس خون کا دورہ کرا رہے ہیں جو بے عقل۔ بے زبان۔ معصوم۔ جانداروں کے گلوں پر صرف اُن کی شکم سیری اور زبان کے چسکے کی خاطر ظالم و ستمگار ہاتھوں کے ذریعے چھُری چلا کر حاصل کیا گیا ہے۔

آہ۔ یہ کیسا خوفناک نظارہ ہے کہ ہر ایک شہر میں صدہا غریب و بے بس جانور بلا قصور روزمرّہ چیختے اور چلّاتے ہوئے قتل ہوتے دیکھے جاتے ہیں۔ اور ہمارے معزز و مدمغ بیٹھو بے کھٹکے زبان کے چسکے لیتے جاتے ہیں۔ کاشکہ ایک دفعہ بھی وہ ایمانداری سے اُن مظلوموں کے کراہنے کی آواز پر کان لگاتے جن کی عزیز جانیں اُن کے لیے جبراً جسم سے جُدا کی جاتی ہیں اور جن کی بیوقت موتوں نے دُنیا کو مصائب و آفات سے بھر دیا ہے۔

کیا تہذیب کے دعویدار یوروپ میں ۶۸۰۰۰۰ ٹن گوشت کا سالانہ خرچ اور سائنس اور فلاسفی کے مغرور ممالک متحدہ امریکہ میں ۲۴۰۰۰۰۰ کی سالانہ خریداری وہاں کے باشندوں کے دھرم و اخلاق کا پتہ نہیں بتلاتی۔

کاشکہ وہ اپنے ہی بھائی کے اس شعر کو اپنا مسلک بناتے

Then let not pietybe put to flight
To please the taste of glutton appitite

شکم پروری اور زباں کے مزے میں
نہ پرہیزگاری کو بٹّا لگا تو

کیا؟ یہ مہذب ڈاکٹر اور فلاسفر ثابت کر سکتے ہیں کہ حیوانات

[illegible]	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دسمبر ۱۹۰۴ء

ایام ہفتہ	دسمبر ۱۹۰۴ عیسوی	رمضان ۱۳۲۲ ہجری	پوہ ۱۸۲۶ شاکا	تاریخ پرویشٹے	پوہ سمبت ۱۹۶۱ بکرمی، آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۶ — بدی سدی: تتھ	گھڑی	پل	نکشتر: نام	گ پ	راشی چندرما: نام	گ پ	طلوع آفتاب گ پ	طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
برہسپت	۱	۲۲	۸	۱۷	۹	۳۰	۲۷	[illegible]	[illegible]	کنیا	۱۱ ۵۳	۲۶ ۱۲	
شکر	۲	۲۳	۹	۱۸	۱۰	۲۲	۳۶	ہست	[illegible]	دو	٠	۲۶ ۱۰	جمعۃ الوداع
سنیچر	۳	۲۴	۱۰	۱۹	۱۱	۱۸	۵۶	چترا	[illegible]	تلا	۱۷ ۵۵	۲۶ ۹	
اتوار	۴	۲۵	۱۱	۲۰	۱۲	۱۳	۴۹	سواتی	[illegible]	دو	٠	۲۶ ۸	
سوموار	۵	۲۶	۱۲	۲۱	۱۳	۹	۱۸	بساکھا	[illegible]	ورشچک	۲۶ ۱۱	۲۶ ۶	
منگل	۶	۲۷	۱۳	۲۲	۱۴	۵	۱۸	انرادھا	[illegible]	دو	٠	۲۶ ۵	
بدھ	۷	۲۸	۱۴	۲۳	اماوس	۲	۳۵	جیشٹھا	[illegible]	دھن	۳۸ ۴۲	۲۶ ۴	
برہسپت	۸	۲۹	۱۵	۲۴	سدی ۱	۱	۲	مول	[illegible]	دو	٠	۲۶ ۲	چندر درشن
شکر	۹	شوال	۱۶	۲۵	۲	٠	۴۱	پورواکھاڑ	[illegible]	مکر	۵۷ ۵۸	۲۶ ۱	عید الفطر
سنیچر	۱۰	۲	۱۷	۲۶	۳	۱	۳۹	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۶ ٠	
اتوار	۱۱	۳	۱۸	۲۷	۴	۳	۵۶	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۵۹	
سوموار	۱۲	۴	۱۹	۲۸	۵	۷	۲۱	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۳۱ ۵۲	۲۵ ۵۸	
منگل	۱۳	۵	۲۰	۲۹	۶	۱۱	۴۴	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۵۷	
بدھ	۱۴	۶	۲۱	پوہ	۶	۱۶	۴۷	دو	[illegible]	مین	۵۰ ۲۹	۲۵ ۵۶	سنکرانت دھن ۵۱/۱
برہسپت	۱۵	۷	۲۲	۲	۸	۲۲	۸	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۵۴	
شکر	۱۶	۸	۲۳	۳	۹	۲۷	۳۰	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۵۳	
سنیچر	۱۷	۹	۲۴	۴	۱۰	۳۲	۱	ریوتی	[illegible]	میش	۱۹ ۲۴	۲۵ ۵۲	
اتوار	۱۸	۱۰	۲۵	۵	۱۱	۳	۵۱	اشونی	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۵۰	
سوموار	۱۹	۱۱	۲۶	۶	۱۲	۳۸	۳۷	بھرنی	[illegible]	ورش	۴۴ ۲۷	۲۵ ۴۹	
منگل	۲۰	۱۲	۲۷	۷	۱۳	۴۰	۸	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۴۸	بدھ کا غروب مغرب میں ۵۷/۵۸ پر
بدھ	۲۱	۱۳	۲۸	۸	۱۴	۴۰	۲۰	روہنی	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۴۳	اترائن سورج
برہسپت	۲۲	۱۴	۲۹	۹	پورنماسی	۳۹	۳۵	[illegible]	[illegible]	متھن	[illegible] ۳۶	۲۵ ۴۶	
شکر	۲۳	۱۵	پوہ	۱۰	پوہ بدی ۱	۳۷	۴	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۴۶	
سنیچر	۲۴	۱۶	۲	۱۱	۲	۳۳	۴۳	[illegible]	[illegible]	کرک	۱۷ ٠	۲۵ ۴۸	
اتوار	۲۵	۱۷	۳	۱۲	۳	۲۹	۴۲	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۴۹	بڑادن۔ کرسمس ڈے
سوموار	۲۶	۱۸	۴	۱۳	۴	۲۴	۳۳	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۲۵ ۳۳	۲۵ ۵۰	
منگل	۲۷	۱۹	۵	۱۳	۵	۱۹	۱۲	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۵۲	
بدھ	۲۸	۲۰	۶	۱۵	۶	۱۳	۲۹	[illegible]	[illegible]	کنیا	۳۱ ۴۹	۲۵ ۵۳	
برہسپت	۲۹	۲۱	۷	۱۶	۷	۷	۳۷	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۵۴	
شکر	۳۰	۲۲	۸	۱۷	۸ ۹	۱ ۵۶	۴۵ ۱۵	ہست	[illegible]	تلا	۳۷ ۴۵	۲۵ ۵۶	
سنیچر	۳۱	۲۳	۹	۱۸	۱۰	۵۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	دو	٠	۲۵ ۵۷	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثل انسان راحت والم کو محسوس نہیں کرتے۔ یاد رکھیئے کہ
این خیال ست و محال ست و جنوں۔

واچک لفظی ہنسا

دوسری قسم کی ہنسا (اذیت) بانی کی ہنسا یعنی لفظی اذیت کہلاتی ہے۔ مہرشی بتلاتے ہیں کہ ہماری گفتگو ہمیشہ شیریں و مُحبّانہ ہونی چاہیئے اور سخت کلامی و غصہ و رنج پیدا کرنے والے الفاظ سے ہمیشہ پرہیز واجب ہے آجکل عوام الناس بدکلامی کے ایسے عادی ہوگئے ہیں کہ جاندار تو درکنار بیجان چیزوں کے نام لیتے ہوئے بھی کسی نہ کسی قسم کے نامناسب و کمینے الفاظ استعمال کر ہی بیٹھتے ہیں۔ اِسی لیے بیہودہ گفتگو یا بدکلامی سے جانوروں کی طرح گونگا رہنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف دوسروں کو رنج پہنچتا ہے بلکہ اپنی عادت بھی بگڑ جاتی ہے۔ اس سے غصہ اور جوش کے ساتھ دلی دوستوں میں دشمنی بھی جگہ پکڑ لیتی ہے۔ حالانکہ بالمقابل شیریں اور محبت کی گفتگو سخت سے سخت دلوں کو نرم اور اکثر اوقات دشمنوں کو بھی مہربان کردیتی ہے۔

آجکل کے دھارمک اُپدیشکوں اور مذہبی واعظوں کا یہ ڈھنگ ہے کہ غیروں کے مقابلہ میں سخت کلامی سے کام لیتے ہیں۔ اور پھر بھی اپنے مسائل کو اُن میں پھیلانے کی اُمید کرتے ہیں۔ مگر جو ہیں کہ "کلوخ انداز را پاداشش سنگ است" والا سلوک کیا جاوے تو جھٹ رُچیں بول جاتے ہیں+

بعض اشخاص کی عادت کینہ ور الفاظ استعمال کرنے کی ہوتی ہے مگر یہ بھی معیوب ہے۔ کیونکہ متکلم کا ارادہ ہمیشہ دوسروں کو رنج پہنچانے کا ہوتا ہے اور اسی لئے یہ عمل سنہرے پیالہ میں زہر دینے کی مانند ہے
چُغل خوری بھی اسی قسم کی اذیت میں شامل ہے
اسکو عموماً وہ لوگ اختیار کرتے ہیں جن میں اخلاقی دلیری

یادداشت

۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہیں پائی جاتی بلکہ سخت بزدل اور نامرد ہوتے ہیں۔ یہ ازبس مذموم اور فوراً قابل ترک ہے۔

مہرشی منو نے واچک ہنسا (اذیت لفظی) کی تعریف کرتے ہوئے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ واچک ہنسا چار طرح کی ہوتی ہے۔ یعنی بد کلامی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چغلی کرنا۔ اور بیہودہ بکواس کرنا۔ اس لیے ہر شخص کو सत्यं ब्रुयात प्रियं ब्रुयात ॥ سچ بولنا چاہیئے مگر ایسا جو دوسرے کی بھلائی کے لیئے ہو۔

مانسک (ارادی) ہنسا

یہ محض من یا ارادے سے کی جاتی ہے۔ یہ ہر دو اقسام متذکرہ بالا کی بنیاد ہے کیونکہ من ایک سرچشمہ ہے جہاں سے کہ جملہ نیک یا بد کام نکلتے ہیں۔ جسکے خیالات نہایت پاکیزہ اور لطیف ہوتے ہیں اُس کے جملہ اقوال و افعال دُرست اور پسندیدہ ہوتے ہیں۔ اور نیک نیتی سے کیئے ہوئے کام ہمیشہ نیک ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر حاکم مجرم کو کسی جرم کی عوض پھانسی کی سزا دے تو اس میں اُسکا کوئی ذاتی مطلب نہیں ہے اور اس سے جہاں مجرم کو عمدہ سبق ملتا ہے دُوسروں کو تنبیہ ہونے سے نیکیوں کے اجرائے کا امکان بھی ہے۔

یہ خیال کہ صرف کسی کو قتل کرنا یا کرانا ہی اذیت یا ہنسا ہے اور اس لیئے نرامش بھوجن یعنے گوشت نہ کھانے والے ہر ایک قسم کی ہنسا سے بری ہیں بالکل غلط ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ کسی شخص کو نقصان یا رنج پہونچانے کا نہایت خفیف خیال بھی اس عیب کا مرتکب کرا دیتا ہے۔ جب کسی کو ایذا یا ضرر پہنچانے کا ارادہ کیا جاتا ہے تو قدرتی طور پر دل کانپنے لگتا ہے اور ایک قسم کی تاریکی۔ اُداسی اور بد حوصلگی سی طاری ہو جاتی ہے۔ اور ایک جذبہ سا پیدا ہو کر ہر ایک قدم پر آئندہ نتائج سے آگاہ کرتا رہتا ہے۔ مگر اس اندرونی آواز کی پرواہ نہ کر کے خواہشوں کے غلام نہایت ذلیل اور کمینہ کام کرتے رہتے ہیں۔ اسلیئے جبتک کہ نفسانی خواہشات اور بُرے ارادہ جات کو جڑ سے اُکھاڑ کر نہ پھینکا جاوے اُس وقت تک کسی معاملہ میں بھی انسان پاکیزہ نہیں ہو سکتا۔ اسی لیئے مختصراً ان تینوں طرح کی اذیتوں (ہنسا) کو معہ اُن کے نتائج کے اس طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

(۱) اگر انسان چاہتا ہے کہ مزے سے زندگی بسر کرے تو اُس کو بے انصافی سے کسی کی جان نہ لینی چاہیئے۔ اور حرکت کے بعد واپسی حرکت پر ہر وقت نظر رکھے۔

(۲) اگر خواہش ہے کہ بُرے اور غیر قابل برداشت الفاظ کانوں تک نہ پہنچیں تو ہر وقت "ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے"، کو دھیان میں رکھے۔

(۳) اگر ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ دل بے چین نہ ہو اور طبعیت برقرار رہے تو دُوسروں کو بے چین اور بے آرام کرنے والے خیالات کو دل میں جگہ نہ دے۔

نتیجہ

ماحصل یہ ہے کہ اہنسا سب سے پہلا اور سب سے زیادہ ضروری اصول ہے جسکا انسان کو پابند ہونا چاہیئے۔ گو ہر ایک زبان میں اس قسم کے مقولہ پائے جاتے ہیں کہ ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں مپسند۔ مگر ہم وثوق سے کہتے ہیں کہ ایسے مقولہ جات کو مذہبی یا دُنیاوی خیال میں کبھی وہ اعلیٰ رتبہ نہیں دیا گیا۔ جیسا کہ مہاراج منو نے دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں अहिंसा परमो धर्मः یعنی ترک ایذا سے بڑھکر کوئی دھرم یا فرض نہیں ہے۔ ان کا یہ فرمان پرماتما کی اس ہدایت پر مبنی ہے۔ मित्रस्य चक्षुषा सर्वाणि भूतानि समीक्षामहे। ہر ایک صاحب جان کو اُلفت سے دیکھو

وہ مذہب سچا مذہب نہیں کہلا سکتا جو اس پاک مسئلہ کی پابندی لازمی نہ رکھتا ہو! وہ انسان انسان نہیں

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسکا عمل اور برتاؤ اُس کے خلاف ہو!! - اور وہ تعلیم تعلیم نہیں جو انسان کے اِس امر کو ذہن نشین نہ کر دے !!!

یہ وہ اصُول ہے کہ جسپر سچے مذہب اور سچی تعلیم کا ڈھانچہ قایم ہے! اور یہ وہ زینہ ہے جسپر چڑھ کر ہی انسان مسرت و راحت حاصل کر سکتا ہے!! مگر افسوس کہ آجکل کی سبلے اصُولی تعلیم اور انسانی مذاہب کو اس کی عظمت کی ہوا تک بھی نہیں لگی۔

ایک زمانہ تھا جبکہ کوہ ہمالیہ کی گھاٹیوں میں بیشمار رشی مہرشی عابد و مرتاض ریاضت و عبادت کرتے نظر پڑا کرتے تھے جس سے روحانیت کا آفتاب بلند ہوکر

अहिंसा प्रतिष्ठायां तत्सन्निधौ वैरत्यागः

"تارک لاذیت کسی کو بھی دُشمنی سے نقصان یا رنج نہیں پہنچا سکتا"۔ جیسے پاکیزہ مسائل دنیاداروں کو ہمیشہ دکھلاکر مصائب و آفات سے محفوظ رکھتا تھا۔

مگر آہ! جہاں اب اُن گھاٹیوں میں مکّاری خونخواری کا قبضہ ہے اور اُن فاضل اجل کامل عارفوں اور یوگیوں کے اندر سے جن گھاٹیوں میں اونکار کی گونج سُنائی دیا کرتی تھی۔ اب منحوس آہ و کراہ کی غمگین آوازیں نکل نکل کر دل و جگر کو بیتاب کر دیتی ہیں۔

وہاں اب میدانوں میں بھی آفتابِ صداقت (وید) کی دل و دماغ کو روشن و مُنوّر کرنے والی شعاؤں کی بجائے بناوٹی اور چھوٹے بادلوں نے نہایت گہری تاریکی اور ریگستانوں کی سخت و تُند ہواؤں نے سخت ابتری پھیلا رکھی ہے۔ نہایت مکمل و پاکیزہ درشنوں (چھہ درشن) کی درس تدریس کی بجائے۔ روزی کمانے والوں نے متعدد کتابیں "یوگ کے آسان سادھن" وغیرہ تصنیف کرکے مختلف و مضرت رساں طریقوں کا جال پھیلا دیا ہے گویا اُن کے خیال میں یوگ مثل ریاضی یا انجنیری کے ہے اور کہ اُس کو بچوں کا کھیل سمجھکر مثل دیگر اشیاء آسانی سے حاصل کرانے کو اُس کی ابتدائی مگر از حد لازمی و ضروری

طریقوں کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ مگر ان بھلے آدمیوں کو معلوم نہیں کہ یوگ کے ابتدائی طریقوں یم اور نیم کے بغیر جسکو کہ ہم نے ترک و اختیار کے الفاظ سے تعبیر کیا ہے یہ سب فضول اور غیر مکمل ہیں۔

گو ہر ایک مذہب اِس مسئلہ ترک و اختیار کی تعلیم کا دعویدار ہے مگر اِن میں سے بعض نے قوالفاف و سیاست کے ساتھ ناواجب طور پر مخلوط کرکے اُس کے خوشنما چہرے کو بالکل بدنما کر دیا ہے۔ اور بعض نے صرف اپنے ہی مذہب یا ذات سے مخصوص کرکے اسکو اصلی معراج سے گرا دیا ہے۔

پس

لازمی و لابدّی ہے کہ اگر اِس مسئلہ کی قدرتی خوبصورتی اور غیر مصنوعی تر و تازگی دیکھنی ہو تو قدرت کے پرانے عاشقوں اور حقیقت کے دلدادوں کی پناہ میں آئیے جنکے پاس پہنچنے کا راستہ مہرشی وید اودھارک شری سوامی دیانند سرستی جی مہاراج نے بڑی آب و تاب سے دکھلا دیا ہے۔ تب ہی اور صرف تب ہی آپ کو

स्वस्य च प्रियमात्मनः

کا راز معلوم ہوسکتا ہے۔

نوٹ - مضمون طویل ہوجانے سے نیموں کی باقی اقسام کی بابت دوسرے موقعہ سے فائدہ اٹھایا جائیگا - جوگدھیان

گُرمکھی ستیارتھ پرکاش

یہ کتاب سوا سیر وزن میں ہے۔ ۲۲×۲۹ کی بڑی تقطیع کے سات سو بتیس صفحوں کی ٹایپ کی چھپی ہوئی ضخیم کتاب۔ مہرشی دیانند سرستی جی کرت ستیارتھ پرکاش کا گُرمکھی ترجمہ شری ماسٹر آتما رام صاحب امرتسری کا کیا ہوا۔ پہلے اسکی قیمت دو روپیہ تھی اب محض بغرض پرچار کتاب کمیٹی نے نصف یعنی ایک روپیہ کر دی ہے۔ دکانداران کو معقول کمیشن مزید براں۔ ملنے کا پتہ

لالہ میگھراج صاحب لائبریرین آریہ سماج وچھوالی لاہور

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرب ومفید نسخہ جات

(۱) تیل مالش

برائے دفعہ درد گٹھیہ وریح

ادویات پنساری

اسگند ناگوری	مالکنگنی	سونٹھ	میٹھا تیلیہ	اندر جو شیریں
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

بائے بڑنگ	ستاور	گھونگچی سفید (رتی یا چینوٹلی)	پچور	اجواین ازب
۱ تولہ	۲ تولہ	۶ ماشہ	۱ تولہ	۱ تولہ

ادویات جنگلی

راسنا	تخم دھتورہ	کنڈائی مع بیخ وبرگ	چھال مہوہ	گلو
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ

چھال بیخ ارنڈ	چھال بیخ آکھ مع پھول	چھال درخت پیپل
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ

پنساری والی ادویات کو کوٹ کر تین پاؤ تیل شیریں کے ساتھ کڑاہی آہنی میں ڈال کر پکاوے - پھر پاؤ بھر بکری کا دودھ اس میں ڈال دے - جب دودھ جل جاوے تو جنگلی ادویات کو کوٹ کر علیحدہ سیر بھر پانی میں جوش دیکر چھان لے - پھر اس پانی میں سے تھوڑا تھوڑا کڑاہی والے تیل میں ڈالتا جاوے - جب وہ تمام پانی جلجاوے - تو تیل کو چھان کر اور صاف کر کر رکھ لیوے -

استعمال - اگر مریض بعارضہ گٹھیا مبتلا ہے - تو اسکو ایک ہفتہ تک دھوپ میں بٹھلا کر اس تیل کی مالش تمام جسم پر کرے جب پسینہ آجاوے تو گوبر ملکر گرم پانی سے اشنان کراوے - بعد ازاں صرف حصہ درد پر مالش کرتا رہے - اگر درد کسی خاص حصہ جسم میں ہو تو اس مقام پر مالش کرتا رہے - بعد ہٗ اس جگہ پر رینڈر یا فلالین باندھنی چاہیئے - اور سرد ہوا سے حفاظت کرنی چاہیئے -

(۲) سفوف دافع درد دندان

کچلہ سوختہ	تخم املتاس سوختہ	کالی مرچ	عقرقرحا	نمک لاہوری
۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ	۴ ماشہ	۶ ماشہ

ان ادویات کو کوٹ کر رکھ لیوے - جب دانتوں میں درد معلوم ہو اسپر ایک چٹکی بھر لگا دیوے - تھوڑی دیر میں آرام ہو جاویگا - پانی سے کلی نہیں کرنی چاہیئے -

نوٹ - کچلہ کو پھونکنے میں احتیاط کرنی واجب ہے کیونکہ اسکا دھواں آنکھوں کو نقصان دیتا ہے - تخم املتاس وکچلہ پھونکنے کی ترکیب یہ ہے کہ - ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ مٹی کی کلیا میں ڈال کر اور کلیا کے منہ پر کپڑا رکھ کر گارا لگاویں اور پھر آگ میں اس کلیا کو ڈالدیویں کچھ دیر کے بعد راکھ ہو جاویگی - کچلہ والی کلیا میں ایک چھوٹا سا سوراخ بھی کر دینا چاہیئے تاکہ دھواں نکلتا رہے -

(۳) منجن دانت

الائچی خورد - ترپھلا - مازوپھل - زنگی ہڑ - کافور - کھپر سار - برادہ ہرن پوست انار - بسلوچن - نیلا تھوتھا - مجیٹھ - رومی مصطگی - سپاری سوختہ - لودھ - پھٹکری - کچلہ سوختہ - ہنگوٹ کی جڑ -

کل ادویات کو ہموزن پیکر استعمال کریں - اس کو روزمرہ دانتوں پر منجن کی طرح استعمال کرنے سے دانت صاف اور بیماری سے محفوظ رہتے ہیں - اگر اسکو مستی بنانا ہو تو کسیس ڈال دیویں -

(۴) تیل دافع تلی

کیسر	نوشادر	سہاگہ	آکھ کا دودھ
۱ تولہ	۴ چھٹانک	۱۲ تولہ	۴ چھٹانک

ایک گھڑے کا منہ توڑ کر اس میں پانی بھر کر ایک گڑھے میں جو اس کے ماپ کا ہو کھود کر رکھدیں - اور ایک خالی بوتل چوڑے منہ والی اس گھڑے میں رکھیں کہ منہ اس بوتل کا پانی سے باہر رہے - پھر ادویات رگڑ رگڑ کر ٹکڑی بنا کر ایک کوزے میں کہ پیندی میں اسکی سوئی کے ناکے کے برابر سوراخ ہو رکھکر کوزے کو چینی سے ڈھانک کر سوراخ کو بوتل کے منہ پر احتیاط سے رکھیں - اور ایک بڑے ماٹ کو منہ جدا کر کے اسپر اوندھا رکھدیں اور ماٹھ کے کنارے گارا لگاویں - پھر بہت سے اپلوں کو گرداگرد چنکر انہیں آگ لگا دیویں - جب خشک اور ٹھنڈا ہو جاوے - اتار لیویں - ادویات کا تیل بوتل میں آجاویگا - اس کو شیشی میں رکھ چھوڑیں - ایک بوند تیل کی بتاشہ میں ڈال کر نوش کریں -

غذا صرف چنے کی دال کے پانی سے گیہوں کی روٹی کھائیں اور دال کا دانہ نہ کھائیں تھوڑی تلی والا ایک وقت اور بڑی تلی والا دو وقت اس دوا کو استعمال

جدید الطبع کتب

(۱) ویدانت آریہ بھاشیہ

مصنفہ شریمان پنڈت آریہ مُنی۔ کی اشاعت سے لوگوں کی وہ خواہش پوری ہوتی ہے جو انہیں مدتوں سے ویدانت سوتروں پر ایک عمدہ تفسیر کے لیئے تھی۔ یہ مہرشی بیاس کرت ویدانت درشن کی تفسیر ہے۔ ترتیب تفسیر کی اِس طرح پر ہے کہ (۱) مُول سوتر (۲) پدچھید۔ (۳) پدارتھ (۴) سُوتر کا پچھلے سوتروں کے ساتھ تعلق اور اُپنشدوں سے ہم معنی منتر (۵) اخیر میں سوامی شنکراچاریہ اور راما نج فلاسفی پر بحث کرکے ویدک سدھانت کو قایم کیا گیا ہے۔ یہ پہلا ہی آریہ بھاشیہ ہے کہ ویدانت سُوتروں پر شائع ہوا ہے ویدانت فلاسفی کے شائقینوں کو ایکبار ضرور دیکھنا چاہیئے۔ ضخامت چھ سو صفحے۔ قیمت عہ فی جلد۔

ملنے کا پتہ "پنڈت دیودت شرما بمکان لالہ جیون داس نبشتہ شاہ عالمی دروازہ لاہور" سے

(۲) آریہ منتویہ پرکاش (ناگری) حصہ اوّل دوم

مُصنفہ شریمان پنڈت آریہ مُنی۔ اِس میں آٹھ سمُلاس ہیں جس میں پراچین آریوں کے منتویہ۔ وید منتروں کے ارتھ جن کو پورانک لوگ شرادھ و نئے اوتار سدھی وغیرہ میں پیش کیا کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک کیئے گئے ہیں اور اُن کل وید منتروں کا سنگرہ کیا گیا ہے۔ جن کو سناتن دھرمی آریہ سماج کے خلاف دیا کرتے ہیں۔ سگُن نرگُن اُپاسنا کی مطابقت کرکے دکھائی گئی ہے اور مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی کے عقائد کا ویدارتھ سے میلان کیا گیا ہے۔ کتاب بہت اعلےٰ ہے قیمت عہ ہر دو حصہ پتہ مذکورہ بالا سے ملیں گی

(۳) لواہ آدرش

مُصنفہ ماسٹر آتما رام صاحب امرتسری۔ ضخامت تین سو صفحے قیمت صرف بارہ آنے۔ اِسمیں ویدک سنسکاروں پر اُردو زبان میں بڑی خوبی سے بحث کی گئی ہے۔ کتاب قابل دید ہے۔ درخواستیں بنام سکرٹری آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب لاہور آنی چاہئیں

(۴) پوپ درشن

بجواب آریہ درپن بزبان اُردو جسکو آریہ سماج پانی پت کے سکرٹری لالہ شادی رام صاحب نے تیار کرکے عالیجناب پنڈت لیکھرام صاحب آریہ مسافر مرحوم کی یادگار میں ۶ مارچ سنہ ۱۹۰۲ء کی شب کو پانی پت آریہ مندر میں سنایا تھا۔ اسمیں اُن ۱۶ سوالات کے مختصر مگر باصواب جواب دیئے گئے ہیں جو بالعموم پورانک پنڈت مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی کی تصانیف پر کیا کرتے ہیں۔ ہمارے خیال میں ہر ایک آریہ سماج کو اسکی متعدد کاپیاں خرید کر مُفت تقسیم کرنی چاہیں۔ قیمت بلحاظ چھپائی و کاغذ ایک آنہ ناواجب نہیں ہے۔ کتاب مصنف کے پاس سے بپتہ بالا ملے گی



زیر طبع ہے دسمبر سنہ ۱۹۰۳ء کے اخیر تک شایع ہو جاویگی۔

بھارت ورش کی آریہ پرتی ندھی سبھاؤں کا مختصر تذکرہ

آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب و صوبہ سرحدی

صدر مقام لاہور

پردھان۔ شریان مہاشے رائے ٹھاکر دت جی کھترا اسسٹنٹ کمشنر و رجسٹرار جوڈیشل کمشنر۔ پیشاور

منتری۔ شریان مہاشے کدار ناتھ جی پر لاہور۔

یہ سبھا شریان سوامی جی مہاراج کے سورگ باس ہونے کے بعد ویدک دھرم کے پرچار اور رکشا کے لئے سنگھٹت کی گئی ہے۔ سنہ ۱۸۹۵ء میں اس کی حسب ضابطہ رجسٹری ہو چکی ہے۔ سنہ ۱۹۰۳ء میں اس سبھا سے ۲۵۹ سماجیں تعلق رکھتی تھیں ان میں سے ۶۷ سماجوں کی طرف سے ۷۷ پرتی ندھی شامل تھے۔ سبھا موصوف کے زیر اہتمام حسب ذیل فنڈ۔ اخبارات۔ لائبریری پاٹھ شالا وغیرہ ہیں۔

(۱) **سرمایہ سبھا** ۔ ۳۱۔ اگست سنہ ۱۹۰۳ء کو کل سرمایہ سبھا کے پاس ۱۱۹۳۹۹ روپیہ ۸ آنہ ۳ پائی تھا۔ کل آمدنی سال بھر میں ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء تک ۴۲۸۶۸ روپیہ ۵ آنہ ۷ پائی ہوئی۔ اور کل خرچ ۳۰۰۶۵ روپیہ ۱۲ آنہ ۱۰ پائی ہوا مندرجہ ذیل فنڈ ہائے کی آمدنی سال حال میں حسب ذیل ہوئی

نام فنڈ	کل سرمایہ			آمدنی سال سنہ ۱۹۰۵ء		
وید پرچار فنڈ	۲۰۱۹۳	۲	۲	۱۲۳۲۶	۴	۸
گورو کل	۵۵۶۱۹	۱۰	۱½	۲۳۷۴۸	۲	۰
لیکھرام میموریل فنڈ	۲۳۸۹۳	۱۱	۲	۲۳۷۵	۱۲	۱۱
گورودت میموریل فنڈ	۳۷۱۲	۵	۳	۱۴۵	۰	۰
چرنجی لعل میموریل فنڈ	۶۵	۵	۶	۱۰۰	۰	۰
برہمچار نوارن فنڈ	۶۷۹	۴	۰	۸۷	۴	۰
فارن مشن فنڈ	۸۴۳	۱۴	۳	۳۳۸	۹	۸
پریم دیوی ہوم کرن بھنڈار	۹۳۶	۰	۰	۳۶ سود	۰	۰

(۲) **وید پرچار فنڈ** ۔ یہ فنڈ سنہ ۱۸۹۴ء میں ویدک دھرم کے اوپدیشک تیار کرنے۔ اس کی اونتی اور پرچار کرنے اور نیز پستکالیہ۔ ویدک آشرم۔ سنسکرت پاٹھ شالا وغیرہ کھولنے کے لئے قایم کیا تھا۔ جس کی وجہ سے تعداد اوپدیشکان اور ویدک دھرم پرچار میں بہت ترقی ہوگئی ہے اور ہر سال بہت سی نئی نئی سماجیں قایم ہوتی جاتی ہیں۔ فنڈ مذکور میں سے ایک اوپدیشک احاطہ مدراس میں بھی پرچار کے لئے رکھا ہوا ہے۔ جسکے اوپدیش کی وجہ سے احاطہ مدراس میں بھی ویدک دھرم کا پرچار بخوبی ہونا شروع ہوگیا ہے۔ چنانچہ بنگلور۔ دھارا اور۔ وزیگاپٹم میں سماجیں قایم ہوگئی ہیں۔ اور المیور میں سماج قایم ہونیوالا ہے

(۳) **گوروکل** پراچین طریقہ پر پوُرن برہمچاری اور ویدک دھرم کے فاضل پیدا کرنے کے لیئے یہ گوروکل دریائے گنگا کے کنارے ہردوار کے متصل موضع کانگڑی میں ۴ مارچ سنہ ۱۹۰۲ء کو قایم کیا گیا ہے اس میں ۷۱ ودیارتھی سکشا پاتے ہیں۔ شریان مہاشے منشی رام جی اس کے مکھیہ ادھشٹاتا اور شریان پنڈت گنگادت جی شاستری مکھیہ ادھیاپک ہیں۔ مفصل حال موقع پر درج ہے

(۴) **لیکھرام میموریل فنڈ** ۔ یہ فنڈ شریان پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر کے سُرگباس ہونے پر اُن کے دھرم اُدیش پورا کرنے کی غرض سے قایم کیا گیا تھا۔ اس فنڈ سے ؏۱۵ روپیہ ماہوار پنڈت جی کی ماتا کو خرچ کے لئے دیا جاتا ہے۔

شریان مہاشے منشی رام جی پنڈت جی کی سوانح عمری طیار کر رہے ہیں۔ اور صاحب موصوف کی بدولت پنڈت جی مہاراج کی کُل غیر مطبوعہ تصنیفات شایع ہو چکی ہیں۔ اور مطبوعہ تصنیفات کا نیا ایڈیشن اور دیگر متفرق ٹریکٹ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی طبع ہو چکے ہیں۔ جو کہ سب کے سب فروخت ہو چکے
ہیں۔ چونکہ اِن پستکوں کا سستے داموں پر بیچنا منظور ہے
اسواسطے ایک مکمل سیٹ میں کُل پستکیں شامل ہو کر دو روپیہ
فی سیٹ بہت جلد فروخت ہونا شروع ہوگا۔ نیز (۔) چار
اوپدیشک اِس فنڈ سے مقرر کیے ہوئے ہیں۔

(۵) **گورودت میموریل فنڈ**۔ یہ فنڈ شریمان پنڈت گورودت
جی ودیارتھی۔ ایم۔ اے۔ کے سُرگباس ہونے پر قایم کیا گیا
تھا۔ اِس فنڈ میں تقریباً ۱۴ ہزار روپیہ جمع ہے۔ جس کے سُود
سے دس روپیہ ماہوار اُن کی استری اور بچوں کی پرورش کے
لئے دیا جاتا ہے۔

(۶) **چرنجی لال میموریل فنڈ**۔ یہ فنڈ لالہ چرنجی لال۔
لدھیانہ نواسی کی مرتیو پر قایم کیا گیا تھا۔ اِس فنڈ سے ۵ روپیہ
ماہوار اُن کی استری اور بچوں کی پرورش کے لیئے دیا جاتا ہے

(۷) **ویدک پاٹھ شالا گوجرانوالہ**۔ یہ پاٹھ شالہ سنہ ۱۸۹۵ء
سے بغرض تیار کرنے آریہ اوپدیشک قایم ہے۔ اِس وقت اس
میں پندرہ ودیارتھی پڑھتے ہیں۔ مفصل حالات موقع پر درج ہیں

(۸) **ویدک پستکالہ لاہور**۔ اِس لائبریری میں وید
ویدانگ۔ اور دیگر آرش اور رشی کرت پستکوں کے علاوہ
مذہب و ملت و دیگر ہر قسم کی علمی و سائنٹیفک کتابوں کا بہت
بڑا ذخیرہ موجود ہے سنہ ۱۹۰۲ء میں ۸۷۹ کتابیں تھیں سنہ ۱۹۰۳ء
میں ۱۳۹۷ کتابیں اور اضافہ ہوئیں۔ ہر شخص ۲/ ماہوار
فیس ادا کرنے پر کتب کا مطالعہ کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس
سال ۷۴۸۰ آدمیوں نے لائبریری کی کتابوں کا مطالعہ کیا
مقررہ فیس وغیرہ ادا کرنے پر بیرونجات کے اشخاص بھی مطالعہ
کے لئے کتب لے سکتے ہیں۔ فہرست کتب انگریزی و ناگری
تیار ہیں۔ ۴/ قیمت پر مل سکتی ہیں +

(۹) **اخبار و رسالہ**۔ سبھا موصوف کی طرف سے اخبار
آریہ پترکا انگریزی میں شایع ہوتا ہے۔ جس میں علاوہ سماجک
خبروں اور مضامین کے بہت سے دھارمک اور علمی مسائل
پر بحث درج ہوتی ہے۔ قیمت پانچ روپیہ سالانہ ہے۔ اور
رسالہ آریہ مسافر میگزین بیادگار پنڈت لیکھرام آریہ مسافر
اکتوبر سنہ ۹۸ء سے اُردو میں جاری ہے۔ جسکے ایڈیٹر لالہ
وزیر چند جی ہیں۔ اِس رسالہ میں وید منتروں کی عالمانہ
ویاکھیا اور دیگر مذہبی مسائل پر بہت شایستہ طریقہ سے
بحث وغیرہ اور علمی تواریخی نوٹ درج ہوتے ہیں۔ قیمت
تین روپیہ سالانہ ہے۔ اور ضخامت سو صفحہ +

اپریل سنہ ۱۹۰۱ء سے سبھا کی طرف سے ایک ماہک سرکلر
بھی جاری ہے۔ جس کی قیمت صرف ۴/ سالانہ ہے۔
اِس میں سبھا کے دفتر کی کارروائی اور حساب آمدنی مع تفصیل
درج ہوتا ہے اس کی اشاعت ۹۰۰ تک ہو چکی ہے۔ سرکلر
اردو میں شائع ہوتا ہے۔

(۱۰) **ویدک سنسکار**۔ آجکل ویدک سنسکار عموماً جابجا
سماجوں میں ہوتے ہیں۔ جنکی ٹھیک ٹھیک تعداد کا معلوم
ہونا مشکل ہے۔ مگر اغلباً اُن کی تعداد ایک ہزار سے کم نہیں ہے

(۱۱) **شُدھی**۔ بہت سی سماجوں میں وقتاً فوقتاً پتت آدمی
شُدھ کئے جاتے ہیں۔ جن کی ٹھیک تعداد معلوم نہیں ہو سکتی
تاہم اقوام اوڈ۔ میگھ۔ اور رہتیہ کی جو شُدھیاں ہوئی ہیں
اُن کی تعداد پانچ ہزار سے کم نہو گی۔

(۱۲) **شاستر ارتھ**۔ اس سال میں شاستر ارتھ ہوئے
یہ شاستر ارتھ جینی۔ محمدی۔ اور پورانک مذاہب کے لیڈروں
سے ہوئے اور سب میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔

(۱۳) **نئی سماجیں**۔ سال سنہ ۱۹۰۳ء میں ۳۱ اگست تک
۳۴ نئے سماج قایم ہوئے۔ پچھلے سال ۲۷ قایم ہوئے تھے۔
بوجہ بیماری طاعون اوپدیشک کئی شہروں اور قصبوں میں
نہیں جا سکے۔ جسکی وجہ سے کوئی خاطر خواہ ترقی نہیں ہوئی۔

(۱۴) **میلوں پر پرچار**۔ چھوٹے چھوٹے کئی میلوں پر

لہ سال گزشتہ میں کالج والوں نے روپیہ روک لیا تھا اسواسطے
اُن کا نصف نصف تقسیم کر لی گئی اور اب آریہ پرتی ندھی سبھا ۵ء
اور کالج والے ۵ء ماہوار علیحدہ علیحدہ بھیجتے ہیں +

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرچار کا انتظام کیا گیا۔ مگر سب سے بڑے اور قابل یادگار دہلی دربار کے میلہ پر بہت عمدہ طور سے پرچار ہوا سینکڑوں روپیہ کے ٹریکٹ اور پمفلٹ تقسیم کی گئیں۔ لاکھوں منشیوں تک ویدک دھرم کی دھونی پہنچائی گئی۔ اس پرچار کرنے میں سبھا کے قریباً چھ ہزار روپیہ خرچ ہوئے۔

(۱۵) ٹریکٹ سوسائٹی۔ ماسٹر آتما رام جی کے پانچ گورکھی ٹریکٹ تو ابھی نہیں چھپے غالباً دو چار ماہ کے اندر چھپ جائینگے۔ مگر ایک ٹریکٹ "بل اور اُس کے ساھن" اُردو میں چھپ چکا ہے۔ یا اس منتر کی تشریح و تفسیر ہے جسپر سناتن دھرمی کہا کرتے ہیں کہ سوامی جی نے گندے ارتھ کئے ہیں۔ ٹریکٹ قابل دید ہے۔

(۲) وواہ آدرش۔ ایک بہت اعلیٰ درجہ کی کتاب چھپ رہی ہے بہت جلد شایع ہوگی۔ یہ کتاب ویدک سنسکاروں پر ماسٹر آتما رام جی نے لکھی ہے۔[1]

(۱۶) سالانہ جلسے۔ سال ۱۹۰۳ء میں ۶۲ سالانہ جلسے ہوئے اور دس جلسے بباعث بیماری طاعون ملتوی کئے گئے۔

آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ آگرہ و اودھ۔ صدر مقام۔ مراد آباد

پردھان۔ شریمان پنڈت بھگوان دین جی۔
منتری۔ شریمان مہاشے شیام سندر جی۔ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ (مقام مین پوری)۔

یہ سبھا شری سوامی جی مہاراج کے سُرگباس ہونے کے بعد ویدک دھرم کی اشاعت اور حفاظت کیلئے قایم کی گئی تھی سنہ ۱۸۹۶ء میں حسب ضابطہ اس کی رجسٹری ہو چکی ہے۔ اس سبھا میں ۲۳۰ سماجیں داخل ہیں اور ان کی طرف سے ۲۲۹ پرتی ندھی شامل ہیں۔ ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء کو کل سرمایہ اس سبھا کا مبلغ ۱۳۱۱۹ روپیہ ۱۲ آنے ۷½ پائی تھا۔ سبھا موصوف کے زیر اہتمام حسب ذیل فنڈ۔ اخبار۔ لائبریری وغیرہ ہیں۔

وید پرچار فنڈ۔ یہ فنڈ سنہ ۱۸۹۶ء میں واسطے پرچار و ترقی ویدک دھرم اس صوبہ میں قایم کیا گیا ہے۔ اس فنڈ میں ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء کو ۳۳۳۷ روپیہ ۱۳ آنے ۱½ پائی جمع تھے

لیکھرام میموریل فنڈ۔ یہ فنڈ سنہ ۱۸۹۷ء میں پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر کی یادگار میں قایم کیا گیا تھا۔ اس کا سرمایہ ۴۳۹ روپیہ ۶ پائی ہے۔

گورو کل فنڈ۔ اس فنڈ میں ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء کو ۵۷۶۸ روپیہ ۱۰ آنے ۸ پائی فراہم ہو چکا ہے۔

پستکالیہ۔ اس پستکالیہ میں ویدک دھرم اور دیگر مذاہب کے متعلق کل کتابیں ۵۶۳ قیمتی ۴۸ روپیہ موجود ہیں۔

اخبار۔ سبھا موصوف کی طرف سے آریہ مستر ناگری زبان میں ہفتہ وار شایع ہوتا ہے۔ قیمت دو روپیہ سالانہ ہے۔ آریہ بھاسکر پریس سبھا کی ملکیت ہے۔ سبھا کا کل کام اسی پریس میں چھپتا ہے۔

آریہ ٹریکٹ سوسائٹی۔ اس سوسائٹی کے ٹریکٹنگ (مہتمم) مہاشے جیون مل جی۔ مہاشے للتا پرشاد جی۔ مہاشے شوچرن لال جی۔ مہاشے برج کشور جی۔ مہاشے کالیچرن جی۔ مہاشے ہزاری لال جی۔ مہاشے شیام سندر جی۔ ہیں۔ سال ۱۹۰۳ء میں چھ ٹریکٹ تیار کئے گئے۔ اس فنڈ میں ۳۸۳ روپیہ ۶ آنے ۲ پائی جمع ہے۔

نئی سماجیں۔ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۳ء تک اس صوبہ میں ۹ نئی سماجیں قایم ہوئیں۔ پچھلے سال ۳۹ سماجیں قایم ہوئیں

میلوں پر پرچار۔ مختلف میلوں پر پرچار کیا گیا۔

ویدک سنسکار۔ سالانہ جلسوں اور شدھیوں کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔

آریہ پرتی ندھی سبھا راجستان
صدر مقام۔ اجمیر

[1] نومبر سنہ ۱۹۰۳ء میں شایع ہو چکی واقعی کتاب نہایت اعلیٰ ہے۔ بواہ کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے اور ویدک بواہ کا دنیا بھر میں دیگر بواہوں سے مقابلہ کر کے اسکی فضیلت ظاہر کی گئی ہے۔ اڈیٹر۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پردھان۔ شریمان بابو رام بلاس سارداجی۔
منتری۔ شریمان پنڈت رگھونندن جی۔
یہ سماج راجپوتانہ میں ویدک دھرم پرچار اور رکشا کے لیئے قایم کی گئی ہے اس کی باضابطہ رجسٹری ہوچکی ہے۔ سبھا موصوف نے وید پرچار فنڈ قایم کر رکھا ہے۔ کل سرمایہ ۲۲۵۵ روپیہ ہے۔ بابو بیجو دیال جی اپدیشک ہیں۔ اجمیر سماج نے اپنے ضلع کے لیئے پنڈت جگیسرت جی کو مع بھجن منڈلی رکھا ہوا ہے۔ کوٹا سماج

آریہ پرتی ندھی سبھا بنگال و بہار
صدر مقام بانکے پور ضلع پٹنہ

پردھان۔ شریمان بابو بالکرشن سہائے جی وکیل (رانچی)
منتری۔ شریمان بابو جے نراین سہائے (رانچی)
یہ سبھا بنگال اور بہار میں ویدک دھرم پرچار کی غرض سے قایم کی گئی ہے ۱۸۹۷ء سے وید پرچار فنڈ قایم ہے۔ جسکا سرمایہ بہت ہی قلیل ہے۔ سبھا موصوف کی طرف سے آریہ ورت اخبار ہفتہ وار ناگری میں شایع ہوتا ہے جسکے ایڈیٹر بابو بالکرشن جی ہیں۔ سبھا کی طرف سے ایک ویدک پاٹھشالا رانچی میں قایم ہے۔ اپریل ۱۹۰۲ء میں سبھا نے اپنا ناگری پریس خرید لیا ہے۔ جس میں آریہ ورت چھپتا ہے۔ اور بانکے پور میں سبھا کے لیئے ایک مندر خریدنے کی تجویز در پیش ہے۔

آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط و برار۔ صدر مقام۔ نرسنگھ پور

پردھان۔ شریمان پنڈت خوب چند جی بدھولیا (گوڈیا)
منتری۔ شریمان مہاشے ننھے لال مرلیدھر جی (نرسنگھ پور)
یہ سبھا ۲۷ دسمبر ۱۸۹۹ء کو ممالک متوسط و برار میں ویدک دھرم کی اشاعت و ترقی کے لیئے قایم کی گئی ہے اور ساتھ ہی وید پرچار فنڈ بھی قایم کیا گیا ہے جو بہت ہی قلیل ہے۔ اس سبھا میں ۳۸ سماج شامل ہیں۔
سال حال میں آمدنی ۱۰۵۰ روپیہ اور خرچ ۱۲۵۰ روپیہ ہوا فاضل خرچ سال گزشتہ کی بچت سے پورا کیا گیا۔
پستکالیہ میں دو سو کے قریب کتابیں ہیں سبھا کی طرف سے ایک ماہواری اخبار بنام آریہ سیوک نکلتا ہے جسکی قیمت سالانہ صرف ۸ ر ہے۔ سال حال میں بمقابلہ سال گزشتہ ۱۲ سماج نئے بڑھے یعنی پچھلے سال ۲۶ تھے اب ۳۸ ہیں۔
کل سنسکار سال حال میں ۲۵ ہوتے رسالانہ جلسے چار ہوئے۔ ایک عیسائی شدھ کیا گیا۔ ٹریکٹ صرف دو چھاپ کر تقسیم کیئے گئے۔ تین اپدیشک سبھا میں کام کرتے ہیں۔ سبھا کی طرف سے ایک سنسکرت پاٹھشالا نرسنگھ پور میں جاری ہے۔ جسکے حالات موقع مناسب پر درج ہیں۔

آریہ پرتی ندھی سبھا برہما
صدر مقام۔ سیگانگ

پردھان۔ شریمان لالہ بدھاوامل جی ٹھیکیدار۔
سکریٹری۔ بابو فقیر چند جی سٹیشن ماسٹر۔
یہ سبھا سنہ ۱۹۰۳ء میں قایم ہوئی ہے۔ انترنگ سبھا میں گیارہ ممبر ہیں۔ پانچ سماجیں ماتحت ہیں۔ وید پرچار فنڈ کھول دیا ہے۔ سات سو روپیہ نقد جمع ہے۔

آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی
صدر مقام۔ بمبئی

پردھان۔ شریمان ڈاکٹر مور یشو گوپال راؤ دیشمکھ بی۔ اے۔ ایس سی۔ ایم۔ ڈی۔ جی۔ بی۔
منتری۔ شریمان ماسٹر ہان جیون داس کاہن داس جی۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پرسبھا ہمارے نام ہے اور اس سبھا میں کچھ کام نہیں کیا جاتا۔ مگر آریہ سماج بمبئی اور ویدک دھرم پرچارنی سبھا بمبئی کی کوشش سے ویدک دھرم کا پرچار ہوتا رہتا ہے۔ آریہ سماج بمبئی کے اہتمام میں ایک دیانند فری لائبریری ہے۔ جس میں صبح سے شام تک ہر شخص کو کتب و اخبارات دیکھنے کی اجازت ہے اور ایک اوپ دیشک کلاس کھولی ہوئی ہے جس میں ہر اتوار کو بوقت صبح سندھیا اور ہون یگیہ کے بعد پنڈت نرہری شرما شاستری جی اپدیشکوں کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور ایک ماہواری رسالہ گجراتی بھاشا میں جاری ہے۔

فہرست اپدیشکان و لکچرار صاحبان متعلقہ آریہ سماج و شرمبنی پرتی ندھی سبھا ہائے بھارت ورش

نام سبھا یا سماج جس سے متعلق ہیں	قسم اپدیشک	نام
[illegible]	سنیاسی	سوامی وشیشورانند سرستی جی۔ سوامی آتمانند سرستی جی۔ سوامی سچدانند سرسوتی جی۔ سوامی ودیانند سرسوتی جی بڑودہ۔ سوامی درشنانند سرستی جی۔ سوامی نیتانند جی۔ سوامی لکشمنانند جی۔
	برہمچاری	برہمچاری نیتانند جی۔ برہمچاری برہمانند جی۔
	پنڈتان	پنڈت تلسی رام جی شرما میرٹھ۔ پنڈت یگیہ دت جی شاستری سلطان پور ضلع فرخ آباد۔ پنڈت دیودت جی شاستری کانپور۔
آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	اپدیشک	پنڈت دولت رام شرما۔ پنڈت پورنانند جی۔ پنڈت سرجودت جی۔ پنڈت رام رتن جی۔ پنڈت بھگت رام جی۔ پنڈت ہرنام سنگھ جی۔ پنڈت بھوجدت جی۔ مہاشے وزیر چند جی۔ پنڈت اے سومناتھ راؤ (مدراس) مہاشے تولا رام سندھی۔ ماسٹر آتما رام جی۔ پنڈت للتا پرشاد جی۔ سوامی ستیانند جی۔ سوامی پرمانند جی۔ پنڈت میلا رام شاستری جی۔ پنڈت شمبھو دت جی۔ پنڈت سوم دیو جی۔ مہاشے چرنجیت سنگھ۔ سوامی یوگیندر پال جی۔
	لکچرار	مہاشے منشی رام جی۔ پنڈت رام بھجدت جی۔ بی اے پلیڈر۔ لالہ دیوراج جی۔ بھگت رلیا رام جی۔ لالہ کاشی رام وید۔ مہتہ جیمنی بی۔ اے۔ لالہ رکھشیا رام ماسٹر شیودیال ایم اے۔ لالہ روشن لال بی اے۔ بیرسٹر ایٹ لا۔ پنڈت سیتا رام جی شاستری ویدراج لالہ سیتا رام جی۔ لالہ رامداس بی اے۔ لالہ کرم چند ولی۔ بہاسی۔

نام سبھا یا سماج جس سے متعلق ہیں	قسم اپدیشک	نام
		ماسٹر لچھمن داس رام نگری۔ لالہ حاکم رائے جی بی اے
آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ	اپدیشک	پنڈت ننند کشور دیو شرما۔ پنڈت دھرم دت جی۔ پنڈت بسنت لال جی۔ پنڈت منو دت جی۔ پنڈت رامیشور جی۔ پنڈت متصدی رام جی۔ پنڈت وشنو دت جی پنڈت ہنومان پرشاد جی۔ پنڈت بلدیو جی۔ پنڈت نرنجن دیو شرما۔
	لکچرار	پنڈت بھگوانندین شرما۔ بابو شیام سندر ورما بی۔ اے ایل ایل بی۔ چودھری خوب چند۔ لالہ کشن لال جی۔ بابو کالیچرن جی۔ بابو دوارکا پرشاد جی۔ پنڈت گنگا پرساد جی۔ ایم اے۔ پنڈت آلتا پرساد جی اگنی ہوتری پنڈت مول چند جی۔ پنڈت مراری لال شرما۔ پنڈت شو سہائے برہمچاری۔ پنڈت پدم سنگھ جی۔ پنڈت چھٹن لال جی سوامی۔ سوامی پورنانند جی۔ پنڈت گوپی ناتھ جی۔ عرف اندر دت۔ پنڈت کیلاش ناتھ جی۔ پنڈت رام بھروسا جی۔
راجستھان	اپدیشک	پنڈت پربھو دیال جی۔
	لکچرار	بابو متھرا پرساد جی۔ بابو گمبھیر سنگھ جی۔ بابو رام بلاس جی سارڈا۔ پنڈت شو شنکر جی شرما کاویہ تیرتھ۔ بابو برہمانند جی۔ پنڈت بلدیو جی۔ پنڈت برہم دت جی۔ پنڈت منشی دھر شرما ایم۔ اے۔
آریہ پرتی ندھی	لکچرار	بابو بال کرشن سہائے جی پلیڈر۔ ماسٹر خبکد ھاری لال پنڈت شو نندن مصر۔ بابو مرلیدھر بی۔ اے۔ پنڈت شنکر ناتھ۔ ٹھاکر گدادھر سنگھ۔ بابو نارائن سنگھ۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام سبھا یا سماج جس سے متعلق ہیں	قسم اپدیشک	نام
سبھا بنگال و بہار	لکچرار	بابو شیلا مہر پرشاد۔ پنڈت کرشن لال۔ بابو متھلا شرن۔ برہمچاری منیشور انند۔ بابو نتھنی پرشاد
	اپدیشک	پنڈت برنداوت شرما۔ پنڈت شونندن مصر
آریہ سماج ممالک متوسط	لکچرار	بابو بہاری لال بی۔ اے۔ پنڈت بالمکند شرما۔ ٹھاکر شورتن سنگھ ورما۔ پنڈت ظہورت شرما۔
بمبئی	آنرری اپدیشک	پنڈت کرشن رام اچھارام۔
آریہ سماج کرنال	اپدیشک ضلع	پنڈت باسدیو شرما بھجن اپدیشک
آریہ سماج پشاور	ایضاً	پنڈت مکند رام شرما۔
آریہ سماج اجمیر	ایضاً	پنڈت بھاگیرت جی شرما معہ بھجن منڈلی۔
آریہ سماج سرسا	ایضاً	پنڈت گنگا دت جی شرما
آریہ سماج ڈیرہ اسمٰعیل خاں	لوکل	پنڈت بالکشن
بدایوں	اپدیشک ضلع	پنڈت نرنجن دیو شرما۔
لایل پور	"	پنڈت رودر دت
بلند شہر	"	پنڈت دھرم دت

نام سبھا یا سماج جس سے متعلق ہیں	قسم اپدیشک	نام
بھراولی (بدایوں)	لوکل اپدیشک	پنڈت رودر دت
خدا گنج	"	پنڈت رام بلاس
سکندرآباد (بلند شہر)	بھجن منڈلی	ٹھاکر بیج سنگھ
جسے پور	اپدیشک	پنڈت رام پرتاپ
چندوسی	ایضاً	پنڈت ہنومان پرشاد
بمبئی	"	پنڈت نرہری شرما
ملتان	اپدیشک ضلع	پنڈت ستیہ برت شاستری
گڑگاؤں (بلوچی)	بھجن منڈلی	پنڈت رگھونندن شرما
مظفر گڈھ	"	پنڈت جوالادت شرما۔
سیالکوٹ	"	پنڈت ہیرانند
آگرہ	اپدیشک ضلع	پنڈت نارائن دت جی
کوڑیا گنج	اپدیشک	پنڈت شرومی دت
میسی	پرچارک	پنڈت نند لال
کرنواس	اپدیشک	پنڈت دھرم دت

فہرست آریہ سماج ہائے واقع بھارت ورش

پنجاب و علاقہ سرحدی

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
دہلی	۱	دہلی شہر	لالہ گردھاری لال وکیل	لالہ بھاگیرت لال
"	۲	دہلی صدر	لالہ جمنا داس	لالہ نولکشور
"	۳	مرتھل	لالہ شنکر لال	لالہ مولڑ مل
"	۴	بلب گڈھ	پنڈت بھولا ناتھ	لالہ بھیکم سنگھ
"	۵	سُشن بیر	چودھری پران سنگھ	لالہ سکھی رام
دہلی	۶	مسجد موٹھ	چودھری ہری سنگھ	لالہ سوکھی رام
"	۷	فرید آباد	بابو سری کرشن داس	ڈاکٹر چرنجی لال
"	۸	سبھی	چودھری برام سنگھ	پنڈت شام کلیان داس
"	۹	مہرولی	لالہ چھجو مل	لالہ دھرم داس
حصار	۱۰	حصار	لالہ چندو لال	لالہ چوڑامنی وکیل
"	۱۱	بھوانی	سیٹھ لچھمی رام	لالہ جانکی پرشاد
"	۱۲	سرسہ	لالہ رنجیت رائے	لالہ شیو جی رام
"	۱۳	ہانسی	لالہ بدھا مل	لالہ کشوری لال
"	۱۴	ٹنک		
"	۱۵	بہادران	پنڈت رامانند	لالہ اجیت مل

علاوہ صوبہ پنجاب میں آریہ سماج کے متعلق حسب ذیل دیگر سبھائیں بھی قایم ہیں۔
آریہ کمار سبھا۔ شملہ۔ علی پور۔ لودھیانہ۔ سکھر۔ بھاگو والہ۔ بھٹنڈہ۔ لاہور۔ رام نگر۔
ینگ مینز آریہ سماج۔ موگہ۔ دینا نگر۔ منظفر گڈھ۔ کوئٹہ۔
آریہ ڈبیٹنگ کلب۔ ساہون بنوں۔ ان کے علاوہ لاہور میں ست سنگ سبھا
پرچارنی سبھا۔ اور سیوک کمار سبھا۔ پشاور اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں سنگیت سبھا اور جالندھر ست دھرم پرچارنی سبھا قایم ہیں۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
گوڑگانوہ	۱۶	گوڑگانوہ	لالہ چندولال	لالہ رام بلاس
،،	۱۷	ریواڑی	منشی رونیدیال	لالہ متصدی لعل
،،	۱۸	ہتھین	چودھری دولی چند	لالہ رنجیت سنگھ
،،	۱۹	ہوڈل	لالہ پرشادی لال	لالہ دیوی سہائے
،،	۲۰	سوہنا	چودھری پربھو سنگھ	بابو قیمت رائے
،،	۲۱	پلول	.	لالہ شیبلال
،،	۲۲	کاسن	پنڈت اُجاگرمل	لالہ رامجی لال
،،	۲۳	نوح	لالہ گنگا سہائے	لالہ مُنا لال
رہتک	۲۴	رہتک	لالہ ہرکشن لال	لالہ سدانند
کرنال	۲۵	کرنال	ڈاکٹر سری رام	لالہ نرسنگھ داس
،،	۲۶	پانی پت	لالہ کھیم چند	لالہ شادی رام
،،	۲۷	پونڈری	لالہ سٹھن لال	لالہ دیا لال
،،	۲۸	پہوس گڈھ	چودھری جمنا داس	چودھری داتا رام
،،	۲۹	کنج پورہ	لالہ ساہو رام	لالہ بدھو رام
،،	۳۰	کھرنبڈوہ	لالہ جمنا داس	لالہ بول چند
،،	۳۱	ہلاہر	پنڈت بدھاوا رام	لالہ دولت رام
،،	۳۲	شاہ آباد	لالہ ناگرمل	لالہ پرمانند
،،	۳۳	کیتھل	لالہ موتی رام	لالہ بسنت لال
،،	۳۴	تھانیسر	لالہ کاکا رام	لالہ بھگت رام
،،	۳۵	سبنک	چودھری سوگلا	چودھری نیکی رام
،،	۳۶	رادور	لالہ گھسیٹومل	لالہ آتما رام
،،	۳۷	لاڈوہ	لالہ اُدیرام	لالہ نانومل
،،	۳۸	گھگھڑی پور	.	لالہ سری چند
،،	۳۹	فتحپور	لالہ کرتا رام	لالہ منسا رام
،،	۴۰	گگسینہ	چودھری نانک چند	چودھری جگناتھ
،،	۴۱	گمتھلہ گڑھو	لالہ نرسنگھ داس	—
،،	۴۲	سبتلی	چودھری جگرام	لالہ دوارکا داس
انبالہ	۴۳	چھاؤنی انبالہ	بابو شب کرن داس	لالہ نند لال
انبالہ	۴۴	جگادھری	لالہ گنگا رام	لالہ شام سندر لال
،،	۴۵	مصطفےٰ آباد	لالہ گوبند رام	لالہ ہمیر سنگھ
،،	۴۶	چھپر	چودھری ہلپیل سنگھ	پنڈت جے چند
،،	۴۷	روپڑ	لالہ سوم ناتھ	لالہ گوبند رام
،،	۴۸	رام گڑھ	منشی کملا سنگھ	منشی جاتی رام
،،	۴۹	رام سرن ماجرا	.	.
،،	۵۰	سورنڈہ	.	لالہ آتما رام
،،	۵۱	بیہال	لالہ ساون رام	.
،،	۵۲	کھرڑ	.	لالہ آتما رام
،،	۵۳	گھنولی	.	لالہ ہردے رام
شملہ	۵۴	شملہ	لالہ بھنڈاری رام	لالہ فقیر چند
،،	۵۵	سپاٹو	لالہ دولت رام	لالہ رام رکھا
،،	۵۶	سولن	بابو نول کشور	بابو دنی چند
،،	۵۷	کالکا	لالہ کشن چند	لالہ شیو دیال
،،	۵۸	لدھیانہ	چودھری لال سنگھ	لالہ شیو پرشاد
،،	۵۹	جگرانوں	لالہ کشن گوپال گوئیل	پنڈت کرتا رام
،،	۶۰	باگڑیان	.	لالہ رام لعل
،،	۶۱	بھینی رُوڑہ	.	.
،،	۶۲	جرمانہ	.	.
،،	۶۳	کاہنہ ڈھیسیان	.	.
،،	۶۴	لبیان	لالہ چھجو رام	لالہ تیلو رام
جالندھر	۶۵	جالندھر شہر	لالہ رام کرشن	لالہ تیلو رام
،،	۶۶	چھاؤنی جالندھر	لالہ نراین داس	لالہ رام چند
،،	۶۷	کرتارپور	پنڈت جگت رام	لالہ ٹھاکر داس
،،	۶۸	نواشہر	لالہ کاشی رام بی اے	لالہ رام چرنداس
،،	۶۹	ڈنگہ		
،،	۷۰	پھلور	بابو موتی رام پلیڈر	لالہ روڑا مل
،،	۷۱	بستی شیخ درویش	لالہ میا داس	لالہ امرا مل

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
جالندھر	۷۲	راہون	لالہ رام رتن	پنڈت شبودت
امرتسر	۷۳	امرتسر	چودھری جوگرشن داس بی اے	بابو کرم چند
"	۷۴	جنڈیالہ	لالہ نتھومل	لالہ میلا رام
"	۷۵	مجلانوالہ	بابو گنیڈا سنگھ	لالہ گردھاری لال
"	۷۶	گوبندوالی	•	لالہ گوجرمل
"	۷۷	ڈیرہ وسال		
"	۷۸	جلال آباد	لالہ کیسر سنگھ	لالہ گنپت رائے
"	۷۹	نوشہرہ نیواں	لالہ امین چند	لالہ کرشن دیال
لاہور	۸۰	لاہور	لالہ روشن لال بی اے	لالہ کاشی رام
"	۸۱	میانمیر	پنڈت کالورام	ڈاکٹر رام رکھامل
"	۸۲	شرقپور	لالہ دیوی دیال	بابو سمن لال
"	۸۳	قصور	بابو اُمادت	منشی سکھ دیال
"	۸۴	کھیم کرن	لالہ چُنی لال	ماسٹر رام سرن داس
ہوشیارپور	۸۵	ہوشیارپور		چودھری ہیرا لال
"	۸۶	ہریانہ	لالہ گنیڈا مل	لالہ گوجرمل
"	۸۷	ٹکیریان	حکیم رام سرن داس	لالہ کھنیا لال
"	۸۸	دسوہہ	لالہ پورن چند	لالہ منشی رام
کانگڑہ	۸۹	دھرم سالہ	لالہ بودھی رام	لالہ گنگا رام
"	۹۰	کلو	لالہ جوالا داس	لالہ نانک چند
"	۹۱	گھلتور	ٹھاکر ہرسنگھ ورما	لالہ دُونی چند
فیروزپور	۹۲	فیروزپور چھاؤنی	بابو رادھا کشن	لالہ گوپال سہائے
"	۹۳	کوٹ عیسیٰ خیل	لالہ گنگا رام	لالہ سندر لال
"	۹۴	دھرم کوٹ	لالہ بندرابن	لالہ برہمانند
"	۹۵	ابوہر	لالہ رلا رام	لالہ سندر لال
گوجرانوالہ	۹۶	گوجرانوالہ	منشی کیول کرشن	لالہ ٹھاکرداس بی اے
"	۹۷	وزیرآباد	پرتیم داس	لالہ نند لال
"	۹۸	خانگی	لالہ پیارے لال	لالہ جگت رام
"	۹۹	مردھریانوالہ	لالہ دیا رام	لالہ بابو رام
گوجرانوالہ	۱۰۰	شاہ کوٹ	لالہ امین چند	لالہ حویلی رام
"	۱۰۱	خانقاہ ڈوگران	لالہ شنکر داس	لالہ ارجن داس
"	۱۰۲	دلاور	لالہ میلا رام	لالہ گوپال داس
"	۱۰۳	رام نگر	لالہ گوبند سہائے	ماسٹر لچھمن داس
"	۱۰۴	سانگلہ		
"	۱۰۵	سرائے اورنگ آباد		
"	۱۰۶	جلالپور بھٹیان		
"	۱۰۷	حافظ آباد		
"	۱۰۸	چوہڑکانہ	بابو وارو چند	لالہ کرم چند
سیالکوٹ	۱۰۹	سیالکوٹ	ڈاکٹر سندر داس	لالہ گنگا رام پلیڈر
"	۱۱۰	ظفروال	لالہ ہیرا لال	پنڈت رلیا رام
"	۱۱۱	ڈسکہ	لالہ کرم چند	لالہ دیوی دیداس
"	۱۱۲	بدوملی	لالہ پربھ دیال	لالہ نرائن داس
"	۱۱۳	گوبندکی	لالہ پرسرام	پنڈت موتی رام
"	۱۱۴	جبڑ	لالہ سدانند	لالہ بیربھان
"	۱۱۵	قاضی ٹپارنگ	لالہ گلزاری مل	لالہ دیوان چند
"	۱۱۶	قلعہ سوبھا سنگھ		
"	۱۱۷	دھاناولی	لالہ میلا رام	لالہ ہری چند
"	۱۱۸	مُرکی	لالہ پربھو دیال	لالہ دولت رام
"	۱۱۹	التیکی		
"	۱۲۰	ناروال	پنڈت برکت رام	لالہ سکھرام داس
"	۱۲۱	بڑھاگورایا	لالہ کرپا رام	لالہ دھاری رام
"	۱۲۲	چبالہ سندھوان	•	ڈاکٹر ہری چند
"	۱۲۳	سدھی	لالہ بدھاوا رام	لالہ کرپا رام
"	۱۲۴	اودفتاح	لالہ دُونی چند	لالہ رُوڑا مل
"	۱۲۵	اودپنڈاریان	لالہ دولیوی دیال	لالہ خوشحال چند
گورداسپور	۱۲۶	گورداسپور	ڈاکٹر شام داس	لالہ دیناغ رائے
"	۱۲۷	پٹھان کوٹ	لالہ سالگ رام	لالہ نہال چند

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبرشمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
گورداسپور	۱۲۸	بٹالہ	لالہ شبھ سنگھ	لالہ تھورام
”	۱۲۹	بھاگو والہ	سردار بشن سنگھ	پنڈت فقیر چند
”	۱۳۰	بیان پور	لالہ تھورام	لالہ سادھورام
”	۱۳۱	بڑاپنڈ	لالہ شنکر رام داس	لالہ پرسرام
”	۱۳۲	پوراٹلہ	لالہ پوہلومل	لالہ دینا ناتھ
”	۱۳۳	چھینہ	سردار سوجیت سنگھ	لالہ بھولاناتھ
”	۱۳۴	دینا نگر	لالہ گورمی شنکر	لالہ حیبٹومل
”	۱۳۵	سری گوبند پور	بابو ہرجس رائے	لالہ رنجیت رائے
”	۱۳۶	شکرگڈھ	لالہ جیدیال	لالہ میلی رام
”	۱۳۷	بارامنگا	لالہ بوٹامل	لالہ ہری رام
”	۱۳۸	گھمان	باواگلاب داس	باوا جیا نرنجام
”	۱۳۹	شاہ پور راجن	لالہ حاکم رائے	لالہ دولت رام
”	۱۴۰	سوہل		
”	۱۴۱	ٹڈالہ بانگر	سردار نریندر سنگھ	لالہ ہری چند
”	۱۴۲	قادیان	لالہ شرن پت رائے	لالہ اچھر چند ورما
”	۱۴۳	ووھوچک	پنڈت ہریش چند	لالہ ہریرام
”	۱۴۴	کروال	لالہ دارامل	لالہ سانول مل
”	۱۴۵	کوٹلی صوبھلی		
”	۱۴۶	گھمن کلاں	پنڈت سکھیری مل	لالہ کرپارام
”	۱۴۷	ڈیرہ نانک		
”	۱۴۸	گھنگی بانگر	لالہ مولچند	لالہ بہرانند
گجرات	۱۴۹	گجرات	منشی ساون سنگھ	حکیم تاراچند
”	۱۵۰	پھالیہ		لالہ گنپت رائے
”	۱۵۱	ڈنگہ	پنڈت بھگت رام	لالہ نرنجن داس
”	۱۵۲	اورنگ آباد	چودھری لکھی داس	لالہ حاکم رائے
”	۱۵۳	جالپور جٹان		لالہ گنیش داس
”	۱۵۴	تلہ وار		
”	۱۵۵	لکھن وال		
گجرات	۱۵۶	سونگ رسول		
”	۱۵۷	لالہ موسٰی	بابو نند لال	بابو جس رام
”	۱۵۸	قادرآباد	لالہ دیوی دیال	بخشی میلی رام
جہلم	۱۵۹	جہلم	لالہ دیوی سہائے	لالہ بودھ راج
”	۱۶۰	بھون	مہتہ ہری چند	منشی دیوی دتامل
”	۱۶۱	پنڈ دادن خاں	لالہ گورسہائے	لالہ رام بھایا
”	۱۶۲	چکوال	لالہ گوکل چند	لالہ رام بھایا مل
”	۱۶۳	ڈنڈوت	مہتہ لکھمی داس دت	لالہ نانک چند
”	۱۶۴	احمدآباد	لالہ کنہیالال	لالہ سیتارام
”	۱۶۵	ڈلوال	لالہ کرم چند	لالہ ہری چند
”	۱۶۶	کھیوڑہ	لالہ شنکرام	لالہ ٹھاکرداس
”	۱۶۷	ٹیری دروبزہ	لالہ گیان چند	پنڈت ٹھورام
منٹگمری	۱۶۸	منٹگمری	پنڈت گوردھن داس	لالہ منگت رائے
”	۱۶۹	پاک پٹن	لالہ جمعیت رائے	لالہ نہال چند
”	۱۷۰	کمالیہ	لالہ شادی رام	لالہ گوردتامل
”	۱۷۱	سیدوالہ	لالہ جوتی رام	پنڈت بھیم سین
جھنگ	۱۷۲	جھنگ مگھیانہ	لالہ سوایارام مختار	لالہ ایشرداس
”	۱۷۳	لائل پور	لالہ بہاری لال	مہتہ جھنڈارام
”	۱۷۴	شورکوٹ	لالہ کالارام	لالہ گنپت داس
شاہپور	۱۷۵	شاہ پور	بابو دیوی سہائے	منشی کالکا پرشاد
”	۱۷۶	خوشاب	سردار بدھ سنگھ	لالہ دھنپت رائے
”	۱۷۷	بھیرہ	پنڈت گوکل چند	لالہ کرپارام
”	۱۷۸	کوٹ مومن	پنڈت رگھبر چند	لالہ میاداس
منظفرگڈھ	۱۷۹	منظفرگڈھ	پنڈت کنورکرشن	پنڈت گنگارام
”	۱۸۰	خیرپور سادات	بھگت چوہڑلال	بھگت چیلارام
”	۱۸۱	علی پور	بھگت لال چند	لالہ تیلورام
”	۱۸۲	ڈیرہ دین پناہ	بھگت آیارام	چودھری جیدام
”	۱۸۳	چتوئی	چودھری تلسارام	لالہ تلسی داس

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
مظفر گڑھ	۱۸۴	خان گڑھ	پنڈت گنگا رام	پنڈت بھگت رام
"	۱۸۵	جھگیوالا	لالہ ستیو رام	لالہ حسبو رام
"	۱۸۶	سیت پور	دیوان نورتن داس	لالہ سول چند
"	۱۸۷	کوٹ اُدو	لالہ دھرم چند	لالہ ٹیک چند
ملتان	۱۸۸	ملتان شہر	لالہ کاشی رام وکیل	لالہ ایشور داس
"	۱۸۹	ملتان چھاؤنی	بابو مدن لال	ماسٹر گوپال داس
"	۱۹۰	ڈنیا پور	مہتہ کیول رام	لالہ آتما رام
"	۱۹۱	کبیر والہ	لالہ جگت رام	لالہ درباری لال
"	۱۹۲	میلسی	چودھری ستیل داس	پنڈت برج ناتھ
"	۱۹۳	کھرو		گردھاری لال
ڈیرہ اسمٰعیل خان	۱۹۴	ڈیرہ اسمٰعیل خان	لالہ بیلی رام	پنڈت تلسی رام
"	۱۹۵	بھکر	لالہ پرشوتم داس	لالہ ٹھاکر داس
"	۱۹۶	ٹانک	لالہ ٹوپن داس	لالہ تخت رام
ڈیرہ غازیخان	۱۹۷	ڈیرہ غازیخان	چودھری جیسی داس	لالہ دیوان چند
"	۱۹۸	جام پور	سیٹھ ویڈا رام	دیوان جھانگی رام
"	۱۹۹	مہتم	چودھری نیب راج	لالہ کالو رام
"	۲۰۰	کوٹ چھتہ	لالہ پھسرام	لالہ آتما رام
بنوں	۲۰۱	بنوں	لالہ دولت رام	لالہ گوردپیارا
میانوالی	۲۰۲	عیسٰی خیل	لالہ ہر رام	لالہ چیسرام
"	۲۰۳	میانوالی	لالہ بوٹا مل	لالہ بودھراج
"	۲۰۴	لیہ	لالہ بیلی رام	لالہ ایا رام
"	۲۰۵	کروڑ	لالہ گنگا رام	لالہ دھرم چند
کوہاٹ	۲۰۶	کوہاٹ	سردار جیون سنگھ	سردار ہیرا سنگھ
راولپنڈی	۲۰۷	راولپنڈی شہر	لالہ کرپا رام ساہنی	لالہ گوری شنکر
"	۲۰۸	صدر بازار ایضاً	لالہ ہر دیال سنگھ	لالہ سدانند
"	۲۰۹	کوہ مری	لالہ کرپا رام ساہنی	بابو کالی سرن
"	۲۱۰	گوجر خان	حکیم سوبھا سنگھ	منشی اوتار سنگھ
"	۲۱۱	پنڈی	.	منی رام
راولپنڈی	۲۱۲	کیمبل پور	بابو کامتا پرشاد	بابو کشن داس
پشاور	۲۱۳	پشاور	بابو رلا رام	بابو شیر جنگ مل
"	۱۱۴	نوشہرہ	لالہ نند لال	لالہ منگل سین
"	۲۱۵	مردان	بابو نند گوپال	بابو تارا سنگھ

دیسی ریاستہائے پنجاب

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
پٹیالہ	۱	پٹیالہ	پنڈت رامیشور پرشاد	لالہ بھگوان داس
"	۲	برنالہ	لالہ نراین دت	لالہ جیوا رام
"	۳	بلوانہ	لالہ رام چھپال	لالہ گوردتہ مل
"	۴	راجپورہ		
"	۵	بھٹنڈا	رای لکھمن لال	لالہ جیوا رام
"	۶	نروانہ	لالہ رام سرن داس	لالہ کشن چند
جیند	۷	جیند	لالہ رگھناتھ داس	پنڈت شاستری چند
"	۸	سفیدوں	لالہ کنور سین	لالہ منشی رام
مالیر کوٹلہ	۹	مالیر کوٹلہ	ساون رام	گرودت سنگھ
کپورتھلہ	۱۰	کپورتھلہ	لالہ خوشی رام	لالہ تبلو رام
،	۱۱	سدہوان	،	لالہ دولت رام
کشمیر	۱۲	سری نگر	لالہ گوبند سہای	لالہ گربخش رای
"	۱۳	جموں	رائے بھگت رام	لالہ میلا رام
ناہن	۱۴	ناہن	کنور بہادر سنگھ	پنڈت رامچندر شرما

بلوچستان

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
بلوچستان	۱	کوئٹہ	لالہ گنیش داس	لالہ حکم چند

سندھ

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
سندھ	۱	حیدر آباد	دیوان گلاب سنگھ	دیوان ٹلجا رام
"	۲	سکھر	ماسٹر ہری سنگھ	لالہ حاکم رای
"	۳	شکارپور	لالہ چند و مل	حکیم منگت رام

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
سندھ	۴	ریاست لس بیلہ	.	لالہ رام داس
"	۵	کراچی	مسٹر ریوا چند	بابو ستیا رام

ممالک متحدہ آگرہ و اودھ

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
مرادآباد	۱	مرادآباد	منشی درگا چرن	پنڈت کنور سین
"	۲	چندوسی	بابو بھگوانداس	لالہ رام سروپ
"	۳	امروہہ	پنڈت بابو لال	لالہ برج بھوکن لال
"	۴	سنبھل		
"	۵	سرجن نگر	چودھری بھوپال سنگھ	منشی الشیری پرشاد
"	۶	رامپور	لالہ سوہن لال	پنڈت شب سہائے
"	۷	ٹانڈہ افضل		
"	۸	سرکڑا	لالہ متھرا پرشاد	لالہ فقیر چند
"	۹	ٹھاکردوارا		
"	۱۰	سیدنگلی	منشی گنگا پرشاد	ڈاکٹر حکم سنگھ
"	۱۱	دھارسی		
"	۱۲	کانٹھ		
بجنور	۱۳	بجنور	چودھری شیر سنگھ	بابو جیا لال
"	۱۴	دھام پور	لالہ مادھو شرن	لالہ روپ چند
"	۱۵	شیرکوٹ		
"	۱۶	نگینہ	منشی کیول رام	لالہ الشیری پرشاد
"	۱۷	بڑھاپورہ	لالہ بھوپ سہائے	لالہ نارائنداس
"	۱۸	نٹھور	چودھری انوپ سنگھ	
"	۱۹	کھتائی	لالہ سکھراج	لالہ چھدمی لال
"	۲۰	براہمن والہ		بلدیو سنگھ ورما
"	۲۱	نجیب آباد	لالہ ہرگلال سنگھ	پنڈت بالمکند
"	۲۲	محمدپور دیوبل	سیٹھ پرتاب سنگھ	ٹیکراج سنگھ
"	۲۳	چاندپور	لالہ دوارکا داس	پنڈت شنکر لال
"	۲۴	ہگرام پورہ		

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
بجنور	۲۵	تاج پور	چودھری ہردیو سنگھ	لالہ برج موہن لال
"	۲۶	پھینا		
"	۲۷	واشٹا		
"	۲۸	گھاور	ٹھاکر منوہر سنگھ	ٹھاکر چھجو سنگھ
"	۲۹	سسونہ		
"	۳۰	سیوہارا	پنڈت لال من	چودھری رنجیت سنگھ
"	۳۱	ناگل	چودھری فتح سنگھ	لالہ دوارکا پرشاد
"	۳۲	سُرینجی	ٹھاکر ہردیال سنگھ	ٹھاکر جگبت سنگھ
بریلی	۳۳	بریلی	لالہ بلدیو پرشاد	ماسٹر بابو رام
پیلی بھیت	۳۴	پیلی بھیت	بابو جانکی پرشاد	لالہ امراو سنگھ
شاہجہان پور	۳۵	شاہجہاں پور	منشی نجتاور سنگھ	منشی اندرجیت
	۳۶	خداگنج	لالہ بھولا ناتھ	پنڈت رام بلاس
"	۳۷	سنگھا	پنڈت رام بلاس	پنڈت برج بلاس
"	۳۸	تلہر	بابو شیام سُندر لال	لالہ لچھمی نراین
بدایوں	۳۹	بدایوں	منشی جگل کشور وکیل	منشی منگل سین مختار
"	۴۰	دھگواں	لالہ ٹیکا رام	لالہ انگن لال
"	۴۱	گنّور	لالہ گوری سہائے	منشی سُکھ لال
"	۴۲	گونترا	لالہ دیاکشن	لالہ گلزاری لال
"	۴۳	داتاگنج	لالہ مرلیدھر	منشی جگل کشور
"	۴۴	سیرھا	ٹھاکر شوراج سنگھ	جھاڑو لال
"	۴۵	نوئی	ٹھاکر دُلار سنگھ	پنڈت بلّاس رام
"	۴۶	اوجھیانی	پنڈت سیتا رام	لالہ رام لال
"	۴۷	بلسی	لالہ گنگا رام	لالہ گیندن لال
"	۴۸	بسولی	منشی کلیان رائے	پنڈت سُکھ لال
"	۴۹	اسلام نگر	پنڈت ناتھو رام	لالہ لچھمن پرشاد
"	۵۰	محشم پور	ٹھاکر بھیشم سنگھ	ٹھاکر شیو سنگھ
"	۵۱	خیل پور	لالہ نہال	منشی سالگ رام
"	۵۲	سسوان	منشی کنھیا لال	لالہ پیتمبر داس

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
بدایوں	۵۳	شمس پور چھوٹو	لالہ کالکا پرشاد	پنڈت گنپت دیو
"	۵۴	گریالی کھادر	لالہ کنور سین	لالہ باسدیو
"	۵۵	ندرولی	لالہ موہن لال	لالہ شیام لال
"	۵۶	سمرئی	چودھری گنگا رام	لالہ رام دیال
.	۵۷	بھلول پور	ٹھاکر گھنشیام سنگھ	لالہ تلوک سنگھ
"	۵۸	سنیستی	لالہ کھیل سنگھ	کوڈھامل
"	۵۹	رسول پور		
"	۶۰	گریا		
"	۶۱	سینجنان	چودھری ٹیکارام	چودھری بھوج راج
"	۶۲	سرتول	ٹھاکر ٹیکم سنگھ	منشی نتیانند
"	۶۳	سورہا	پنڈت اجودھیا پرشاد	پنڈت تلوک چند
"	۶۴	سارہ پور	ٹھاکر کند سنگھ	ٹھاکر نوبت سنگھ
"	۶۵	ہربھری	چودھری ٹیکارام	بیدرام
"	۶۶	بھراؤٹی	چودھری دھر سنگھ	لالہ شب سہائے
"	۶۷	اسد پور	چودھری نند رام	لالہ لچھمی چند
"	۶۸	سراول	لالہ متھرا پرشاد	پنڈت بابو رام
"	۶۹	پیپلا	ٹھاکر شب سنگھ	لالہ بلدیو سہائے
نینی تال	۷۰	نینی تال	لالہ رام پرشاد ورما	پنڈت رما دت
"	۷۱	رام نگر نڈی	.	.
"	۷۲	لبنی رام نگر	.	.
"	۷۳	کوٹا	.	.
"	۷۴	جس پور	.	.
"	۷۵	لوہاگھاٹ	بابو بینی رام	پنڈت مہادیو پرشاد
"	۷۶	ہلدوانی	پنڈت جیت رام	لالہ چرنجی لال
میرٹھ	۷۷	میرٹھ شہر	بابو نہال سنگھ	بابو گھاسی رام
"	۷۸	میرٹھ لال کرتی	لالہ کدار ناتھ	منشی بھوانی پرشاد
"	۷۹	,, صدر	لالہ بشمبر سہائے	منشی بھوانی سہائے
"	۸۰	سنوتا	لالہ درگا پرشاد	لالہ جیون لال

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
میرٹھ	۸۱	پھلاؤدہ	منشی ٹیک چند	لالہ ایشری پرشاد
"	۸۲	موانہ کلاں	لالہ بھگوانداس	لالہ ہرسروپ
"	۸۳	نگلا ہریرو	لالہ متھرا پرشاد	لالہ گھاسی رام
"	۸۴	بسولا		
"	۸۵	دورالا	چودھری رام سنگھ	بابو ٹیکارام
"	۸۶	بڑوت	آنریبل چودھری رگھوراج سنگھ	لالہ چندداس
"	۸۷	پرکشیت گڑھ	پنڈت تلسی رام شرما	سوامی چھیدن لال
"	۸۸	غازی آباد	.	.
"	۸۹	ٹھکاول	.	.
"	۹۰	کھیوا جلالپور	لالہ ٹوڈر مل	لالہ گنگا سہائے
"	۹۱	کپساڑہ	چودھری چندن سنگھ	چودھری ہمت سنگھ
"	۹۲	لاوڑ	.	.
"	۹۳	کرٹھل	.	.
"	۹۴	سرینہ	.	.
"	۹۵	نتینا	.	.
"	۹۶	سٹلا	.	.
"	۹۷	بھوما	.	.
"	۹۸	امان اللہ پور	.	.
"	۹۹	دھولڑی	.	.
"	۱۰۰	چھپر	چودھری پھول سنگھ	لالہ گنگا سہائے
"	۱۰۱	سلاوا	لالہ متصدی لال	لالہ دولت رام
"	۱۰۲	ہاپوڑ	.	.
"	۱۰۳	ڈولا	.	.
بلند شہر	۱۰۴	بلند شہر	ٹھاکر رام پرشاد سنگھ	بابو نراین داس
"	۱۰۵	سکندرآباد	ٹھاکر جیرام سنگھ	پنڈت مراری لال
"	۱۰۶	نگلا مہی الدین پور	.	.
"	۱۰۷	گلاؤٹھی		
"	۱۰۸	بگلانہ	لالہ گوردھن داس	پنڈت کرشن دیو

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
”	۱۰۹	برتولی	چودھری سمیر سنگھ	چودھری کڑھا سنگھ
بلند شہر	۱۱۰	سیکرا	.	
”	۱۱۱	ڈوہرا	.	.
”	۱۱۲	سانکھنی	لالہ بدھ سین	لالہ ماتا رام
”	۱۱۳	جہانگیر آباد	.	.
”	۱۱۴	ڈبائی	مہاشے لکھپت سنگھ	ماسٹر رامچندر
”	۱۱۵	ثابت گڑھ	ٹھاکر گرور سنگھ	ٹھاکر ہربخش سنگھ
”	۱۱۶	نگلا ادوے بھان	.	.
”	۱۱۷	بھدورا	.	ٹھاکر بلبیر سنگھ
”	۱۱۸	بیلون	.	لالہ کدار ناتھ
”	۱۱۹	دان پور	.	.
”	۱۲۰	پہنڈراول	.	.
”	۱۲۱	بیجاسو	.	.
”	۱۲۲	کرنواس	کنور شیر سنگھ ورما	ماسٹر شیر سنگھ
”	۱۲۳	آہار	لالہ سیتارام	پنڈت چھیتر مل ماسٹر
”	۱۲۴	متھراولی	.	.
”	۱۲۵	گھنگرولی	.	.
”	۱۲۶	دھوم	ٹھاکر جے رام سنگھ	کنور نراین سنگھ
”	۱۲۷	چھتاری	.	.
”	۱۲۸	پارسول	.	.
”	۱۲۹	بھون	.	پنڈت ہیرا لال
”	۱۳۰	سیانا	.	.
”	۱۳۱	روہی	ٹھاکر چندن سنگھ	کنور بشال سنگھ
”	۱۳۲	اٹراولی	ٹھاکر چھتر سنگھ	پنڈت بھوجراج
دہرہ دون	۱۳۳	دہرہ دون	بابو جوتش سروپ وکیل	لالہ لعل سنگھ
”	۱۳۴	چکروتہ	پنڈت بدری دت	بخشی گومتی پرشاد
”	۱۳۵	چوہڑپور	منشی کرپارام	پنڈت مکند لال
”	۱۳۶	مسوری	بابو جوتی سروپ	بابو رگھوناتھ سہائے
”	۱۳۷	کالسی	لالہ ہاتھی رام	

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
دہرہ دون	۱۳۸	مظفرنگر	پنڈت گورانند تامل	بابو بدری پرشاد
”	۱۳۹	بشت	.	.
”	۱۴۰	کوڈانہ	لالہ برج لال	چودھری خوبچند
”	۱۴۱	بلبوا کھیڑی	چودھری جیمل سنگھ	لالہ دولت رام
”	۱۴۲	چوسانہ	لالہ امولک رام	لالہ گوبردھن داس
”	۱۴۳	کیرانہ	.	.
”	۱۴۴	لوہاری	لالہ سنت لال	لالہ رام چندر دیال
”	۱۴۵	کھتڑ	لالہ ہرنراین پرشاد	لالہ رام چندر سہائے
”	۱۴۶	کاندھلہ	لالہ ہرنراین پرشاد	لالہ رام چندر سہائے
”	۱۴۷	برال	لالہ ٹیکا سنگھ	لالہ متصدی سنگھ
”	۱۴۸	ایلم	.	لالہ بہاری لال
”	۱۴۹	بڈھانہ	منشی کلیان سنگھ	لالہ چاندن رام
”	۱۵۰	دھولانہ	.	.
”	۱۵۱	جانسٹھ	.	منشی گوری سہائے
”	۱۵۲	گڑھی عبداللہ خان	لالہ متصدی لال	لالہ امراؤ سنگھ
سہارنپور	۱۵۳	سہارنپور	لالہ ہربنس لال	ٹھاکر جمنا پرشاد
”	۱۵۴	تیتردن	لالہ گھبر دیال	لالہ کدار ناتھ
”	۱۵۵	کھیڑہ افغان	لالہ گنپتی لال	لالہ سکھدیو رام
”	۱۵۶	ہرپالی	لالہ دیوی چند	لالہ ہرگلال سنگھ
”	۱۵۷	رڑکی	لالہ شنکر لال	متصدی لال
”	۱۵۸	گنگوہ	لالہ رہتو لال	لالہ رہتو لال ثانی
”	۱۵۹	مہیوڑ	لالہ بھاگیرتھ سنگھ	لالہ سوداگر مل
”	۱۶۰	بیہٹ	.	.
”	۱۶۱	بہیڑا	ٹھاکر رتن سنگھ	پنڈت رتی شنکر
”	۱۶۲	لاندھورہ	لالہ مولراج	ٹھاکر پھول سنگھ
”	۱۶۳	دیوبند	بابو ہرپت رائے	بابو کھیم چند
”	۱۶۴	کنکھل	بابو بنواری لال	مہاشے شیر سنگھ
”	۱۶۵	انبٹھ	پنڈت منگل سین	لالہ رگھو لال
علی گڑھ	۱۶۶	علی گڈھ	بابو شو پرشاد	بابو روشن سنگھ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
علی گڈھ	۱۶۷	بالہمالی	.	مہاشہ دیا شنکر
"	۱۶۸	اترولی	بابو کالی چرن	لالہ رگھناتھ سنگھ
"	۱۶۹	کاظم آباد	.	.
"	۱۷۰	ہرنوٹ	.	.
"	۱۷۱	چھرا	.	.
"	۱۷۲	گنوریا گنج	لالہ بدھ سین	لالہ بدری پرشاد
"	۱۷۳	جلالی	لالہ متھو لال	لالہ برج لال
"	۱۷۴	بیجے گڈھ	سیٹھ لکشمی چند	لالہ پھول چند
"	۱۷۵	سکندرا راؤ	لالہ تلسی پرشاد	لالہ لال بہاری لال
"	۱۷۶	اوکھنیسر	.	.
"	۱۷۷	دادون	.	.
"	۱۷۸	بھمنوری	.	.
"	۱۷۹	دتاولی	.	.
"	۱۸۰	بجولی	ٹھاکر ہلاسی سنگھ	پنڈت شیو لال
"	۱۸۱	مرسالی	.	.
"	۱۸۲	جگرایا	.	.
"	۱۸۳	مہنگورا	.	.
"	۱۸۴	چنداولی واچھیا	.	.
"	۱۸۵	جرولی بندر	.	.
"	۱۸۶	چنڈیسر	.	.
"	۱۸۷	کھرائی	.	.
"	۱۸۸	پہردی	ٹھاکر امراؤ سنگھ	کنور کشن سنگھ
آگرہ	۱۸۹	آگرہ	بابو رام پرساد	پنڈت کرپا شنکر
"	۱۹۰	کوٹلہ پیر آگرہ	ٹھاکر یادو سنگھ	ڈاکٹر ہرچرن
"	۱۹۱	فیروز آباد	.	شمشیر بہادر سنگھ
"	۱۹۲	اعتماد پور	.	.
"	۱۹۳	[illegible]	منشی ہیرا سنگھ	منشی نرائن سنگھ
متھرا	۱۹۴	متھرا	پنڈت بانکے لال ناگر	پنڈت وشوناتھ
متھرا	۱۹۵	سونکھ	.	منشی ہرلال
"	۱۹۶	حسن پور	منشی بھوج دیال	لالہ آدی رام
"	۱۹۷	بیری	.	لالہ گلاب شنکر
"	۱۹۸	چومہا	جواہر لال	راج بہادر
"	۱۹۹	آنگئی	.	منشی [illegible] سنگھ
ایٹہ	۲۰۰	ایٹہ	بابو میوا رام	بابو رام سروپ
"	۲۰۱	سکیٹ	.	.
"	۲۰۲	کاس گنج	بابو [illegible] رام	لالہ چھیتر مل
"	۲۰۳	نرہولی	.	.
"	۲۰۴	نڈولی	چودھری ٹیکا سنگھ	لالہ راجہ رام
"	۲۰۵	جلیسر	بابو کدار ناتھ	پنڈت کرشن لال
"	۲۰۶	روپ دھنی	.	.
"	۲۰۷	تہرگواں	.	.
"	۲۰۸	پٹیالی	.	.
"	۲۰۹	اونچا گاؤں	.	.
"	۲۱۰	علی گنج	.	.
"	۲۱۱	سرائے اگہت	.	.
"	۲۱۲	دھومری	.	.
"	۲۱۳	ملسہ کلاں	پنڈت دوارکا پرشاد	بابو راجہ رام
"	۲۱۴	گڈھی [illegible]	.	.
اٹاوہ	۱۱۵	اٹاوہ	پنڈت ڈیگی لال شرما	پنڈت جگناتھ
"	۲۱۶	جسونت نگر	لالہ گنگا سہائے	بابو رام چرن
"	۲۱۷	اوریا	لالہ ہری پرشاد	لالہ اجودھیا پرشاد
"	۲۱۸	پھپھوند	بابو ماتا دین	منشی ہردیال سنگھ
"	۲۱۹	اجیت مل	ٹھاکر نرنجن سنگھ	لالہ موہن لال
"	۲۲۰	تاکھا	لالہ بدھ سین	پنڈت جوالا پرشاد
"	۲۲۱	بکیوا پور	پنڈت ماتا دین	پنڈت گوری شنکر
مین پوری	۲۲۲	مین پوری	.	.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
مین پوری	۲۲۳	گڈھیا چینکوری	چودھری گوپال سنگھ	چودھری جنگ سنگھ
"	۲۲۴	کشنی	.	پنڈت للتا پرشاد
"	۲۲۵	کرہل	پنڈت دولترام	لالہ گرورلال
"	۲۲۶	کرہرا	ٹھاکر کیول سنگھ	ٹھاکر سجن سنگھ
ریاست پروایان	۲۲۷	پروایان	شریمان راجہ فتح سنگھ ورما	پنڈت گھارگی دین شرما
فرخ آباد	۲۲۸	فرخ آباد	سیٹھ سیوا رام	بابو راج بہادر
"	۲۲۹	قایم گنج	لالہ سنت رام	لالہ گردھاریلال
"	۲۳۰	پکھناں	پنڈت کھنالال	پنڈت پیاریلال
"	۱۳۱	رسید آباد	جوالا پرشاد	گجادھر سہائے
"	۲۳۲	بھلے پور	لالہ چھنی لال	لالہ رگھبر دیال
"	۲۳۳	بہاری پور	.	.
"	۲۳۴	قنوج	پنڈت لکشمی نارائن	پنڈت دیوی دین
"	۲۳۵	فتح گڈھ	.	.
"	۲۳۶	جلال آباد	.	.
"	۲۳۷	سردلی	.	.
"	۲۳۸	رو ہلی	.	.
"	۲۳۹	تیرا جاکسٹ	بابو مہاراج سنگھ	لالہ چکر پانی
"	۲۴۰	سنکراوا	پنڈت اننت رام	لالہ متولال
الہ آباد	۲۴۱	الہ آباد شہر	لالہ میوالال	بابو جگیشور پرشاد
"	۲۴۲	الہ آباد کٹرہ	پنڈت رام لال	پنڈت نارائن دیو
باندا	۲۴۳	باندا	لالہ جگل کشور	لالہ رام پرشاد
کانپور	۲۴۴	کانپور	بابو انند سروپ	بابو جوالا پرشاد
"	۲۴۵	باوا کھرپور	پنڈت بدری دین	پنڈت گنگا چرن
"	۲۴۶	سچینڈی	.	.
"	۲۴۷	موسیٰ نگر	.	.
"	۲۴۸	ڈیردھنوں	بابو ستیش چندر شرما	پنڈت چندریکا پرشاد
"	۲۴۹	سچینڈی پور	.	.

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
کانپور	۲۵۰	ڈھرہرا	.	.
فتحپور	۲۵۱	بدکی	.	.
"	۲۵۲	اسوتھر	.	.
"	۲۵۳	سموری	ٹھاکر گنجھی سنگھ	ٹھاکر شیورتن سنگھ
جھانسی	۲۵۴	جھانسی	بابو شنکر سہائے	بابو نانک چند
جالون	۲۵۵	کالپی	لالہ شیو بخش رائے	پنڈت شیو چرن لال
بنارس	۲۵۶	کاشی	بابو گلداپرشاد	بابو مادھو پرشاد
مرزاپور	۲۵۷	مرزاپور	.	بابو سنت پرشاد
"	۲۵۸	پچپراواں	پنڈت مکھن رام	رام ناتھ پنڈت
"	۲۵۹	رام گڑھ	.	.
گورکھپور	۲۶۰	گورکھپور	بابو ٹھاکر پرشاد	بابو ہری ہردت
"	۲۶۱	بھاگل پور	لالہ سرجو پرشاد	لالہ ماتا دین لال
"	۲۶۲	دیوریا	لالہ گھنشام داس	بابو بندھاچل پرشاد
بستی	۲۶۳	بستی	بابو آسارام	پنڈت للتا پرشاد
"	۲۶۴	مہنداول	پنڈت کالی چرن	.
لکھنؤ	۲۶۵	لکھنؤ گنیش گنج	پنڈت رام دلارے	پنڈت بینی پرشاد پانڈے
"	۲۶۶	لکھنؤ شہر	لالہ ستیل سہائے	گریش چندر بوس
ہردوئی	۲۶۷	ہردوئی	پنڈت اچھا پرشاد	بابو ہر ولاس
"	۲۶۸	ببر	ٹھاکر رتن سنگھ	ٹھاکر بھوانی سنگھ
"	۲۶۹	شاہ آباد	بابو برج کشور	پنڈت رام بلاس
"	۲۷۰	پہانی	لالہ مصری لال	پنڈت بلدیو پرشاد
"	۲۷۱	ادھرن پور	پنڈت دولا سارام	پنڈت شیو ساگر
"	۲۷۲	نھمروان	لالہ کدارناتھ	دیوان اودھ بہاری لعل
"	۲۷۳	مڈسا	ٹھاکر شکیم سنگھ	ٹھاکر نوکھے سنگھ
"	۲۷۴	گوکل میہٹیا	لالہ جودھن سنگھ	لالہ ہیرالال
"	۱۷۵	پلیا	ٹھاکر تلک سنگھ	ٹھاکر اودشان سنگھ
کھیری	۲۷۶	لکھیم پور	راجہ نیل کنٹھ دھوج سنگھ	بابو سیتا رام بی اے
"	۲۷۷	محمدی	پنڈت لچھمن پرشاد	منشی کنھیا لال

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
رائے بریلی	۲۷۸	رائے بریلی	بابو گوری شنکر	منشی ادت پرشاد
اناؤ	۲۷۹	اناؤ	پنڈت جانکی پرشاد	پنڈت رام بھروسا
″	۲۸۰	نواب گنج	لالہ رام گوپال	پنڈت ماتا دین
″	۲۸۱	پاٹھک پور	.	.
سیتاپور	۲۸۲	سیتاپور	منشی مرلیدھر	پنڈت ہرگوبند
غازی پور	۲۸۳	غازی پور	.	.
فیض آباد	۲۸۴	فیض آباد	بابو گوکل چند	بابو لونرنگ مل
″	۲۸۵	ٹانڈہ	پنڈت باری دت	لالہ سرجو پرشاد
″	۲۸۶	کمبھیا	پنڈت رامیشور پرشاد	بابو سربخش سنگھ
گونڈا	۲۸۷	گونڈا	.	لالہ گیاسی لال
بہرائچ	۲۸۸	بہرائچ	بابو ہرگوبند پرشاد	لالہ امین چند
جونپور	۲۸۹	مچھلی شہر	منشی لال بہادر	بابو بھگوتی پرشاد
″	۲۹۰	بہر سرتھا	.	.
پرتاب گڑھ	۲۹۱	پرتاب گڑھ	بابو گھونس سہائے	ڈاکٹر شیام سندر
ضلع کھیری	۲۹۲	لوگاؤں	بابو بھگونت سنگھ	بابو رام چندر

راجستھان

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
اجمیر	۱	اجمیر	لالہ پدم چند	بابو متھرا پرشاد
″	۲	بیاور	مہتہ چمن سنگھ	بابو امراؤ سنگھ
″	۳	نصیر آباد	.	.
جے پور	۴	جے پور	لالہ شام سندر	منشی رام لال
″	۵	سیٹھوں کا رام گڑھ	.	.
بھاولپور	۶	اوچ	لالہ سکھرام	چودھری پرمانند
″	۷	روھجانوالی	لالہ رامیشور داس	لالہ رشن سنگھ
″	۸	احمد پور	.	لالہ موہن لال
جودھپور	۹	جودھپور	بابو کھیم کرن داس	لالہ منی لال
	۱۰	سوجت	لالہ گردھاری لال	چودھری مایا رام
جودھپور	۱۱	کھروا	.	.
بیکانیر	۱۲	چورو	.	.
میواڑ	۱۳	اودے پور	ٹھاکر منوہر سنگھ	بابو شگن چند
ریاست شاہپورہ	۱۴	شاہپورہ	سری مان راجادھیراج ناہر سنگھ جی	پنڈت ہیرا لال شرما
″	۱۵	بیچ	سیٹھ ملتان مل	سیٹھ مانگی لال
الور	۱۶	الور	لالہ جگل کشور	لالہ باسدیو

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
اندور	۱۷	اندور چھاؤنی	پنڈت شمبھو دیال	بابو جگناتھ
دیواس	۱۸	دیواس	لالہ گوردھن داس	لالہ دولت رام
دھار	۱۹	دھار	ڈاکٹر مہی پت رائے	ماسٹر بہاری لال
کوٹا	۲۰	کوٹا	سری مان راجہ بجے سنگھ ورما	بابو متھرا پرشاد
گوالیار	۲۱	گوالیار لشکر	بابو موہنی سروپ	بابو ہرپرشاد
″	۲۲	مرار	بابو دیوی پرشاد	پنڈت دینیدیال
″	۲۳	مئو	بابو بلدیو سنگھ	بابو بھینسہ کی لال
بھرتپور	۲۴	بھرت پور	پنڈت گنج لال	لالہ ہیرا لال منیمی
جوبنیر	۲۵	جوبنیر	ٹھاکر کرن سنگھ ورما	لالہ گورو لال گپت

ممالک متوسط و برار

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
نرسنگھ پور	۱	نرسنگھ پور	ٹھاکر نیتھے سنگھ ورما	منشی چرن داس
″	۲	منہ پانی	بابو نارائن داس	بابو موتی لال
″	۳	پلوہا کلاں	چودھری کاشی رام	چودھری کبیر رانا
″	۴	پیپریا	ٹھاکر مان سنگھ ورما	″
″	۵	سائیں کھیڑا	بابو ہر لال گپت	پنڈت بہاری لال
ہوشنگ آباد	۶	ہوشنگ آباد	بابو نرائن سنگھ	ٹھاکر جسونت سنگھ
	۷	سوہاگ پور	پنڈت کاشی رام	بابو جے منگل
	۸	ہردا	نقیب کرشنا لکر	بابو نند کشور

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
ہوشنگ آباد	۹	اجناس	پنڈت آنند راؤ شرما	پنڈت گنیش شرما
″	۱۰	سیمری ہرچند	پنڈت شیو لال	پنڈت لکشمی نارائن
بھوپال	۱۱	بھوپال	بابو بہاری لال	منشی گرجا پرشاد
کھنڈوا	۱۲	کھنڈوا	پنڈت طوطا رام	بابو منگل لال
″	۱۳	ہرسود	بابو ارجن سنگھ	لالہ ہیرا لال
″	۱۴	برہان پور	لالہ ہری کشن بزاز	لالہ ہری کشن عرضی نویس
″	۱۵	منڈی	.	.
″	۱۶	رستم پور	.	.
″	۱۷	سلطانپور	.	.
″	۱۸	سناود	پنڈت گھنشیام	پنڈت کالو رام
جبل پور	۱۹	جبل پور	بابو رگھو رام چندر بھٹ	بابو گوبند رامی [illegible]
″	۲۰	مڑوارا	پنڈت بالا پرشاد	پنڈت شیو پرشاد
ساگر	۲۱	ساگر	رائو ٹھاکر مہاراج سنگھ	بابو کامتا پرشاد
سیونی	۲۲	سیونی چھپارا	بابو چندی پرشاد	لالہ کیول پرشاد
دواری	۲۳	سیونی	بابو [illegible] لال	پنڈت شیو پرشاد
رائے پور	۲۴	رائے پور	بابو ہرداری لال	پنڈت بدھ لال
″	۲۵	بلودا بازار	.	پنڈت سورج بلی
″	۲۶	نادگانوں	.	مہاشے رام لال [illegible]
″	۲۷	ڈونگر گڑھ	.	پنڈت متھرا پرشاد
″	۲۸	خیرا گڑھ	بابو موہن چند	مہاشے پربودھ سنگھ
بلاسپور	۲۹	بلاس پور	پنڈت سالگ رام	پنڈت بلدیو پرشاد
سمبھل پور	۳۰	سمبھل پور	بابو مہادیو کنھیا لال	بابو مرلیدھر
ناگپور	۳۱	کامٹھی	بابو دیو نارائن	پنڈت راج لال
وردھا	۳۲	وردھا	پنڈت سکھ دلاس	بابو گنپت راؤ
بالاگھاٹ	۳۳	بالاگھاٹ	.	اونکار داس
امراوتی	۳۴	امراوتی	ٹھاکر بلدیو سنگھ	بابو کنج بہاری لال
″	۳۵	چاندور	بابو چند رہبان	بابو بیجناتھ
اکولا	۳۶	اکولا	بابو نرسہ داس ورما	سیٹھ [illegible] گپت

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
اکولا	۳۷	ہنگورگھاٹ روپ رائو	پنڈت رادھا کشن	بابو وینکٹ راؤ دیش مکھ
کھام گانوں	۳۸	کھام گانوں	پنڈت شیو پرشاد	بابو کنھیا و بکیا

علاقہ دکن

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
ریاست نظام	۱	حیدر آباد	بابو کیشو راؤ	مہاشے یوگانند
	۲	سکندر آباد	پنڈت گوپال راؤ	بابو رنگ ناتھ
″	۳	دھارور	پنڈت گنگا پرشاد	لالہ کندن لال

احاطہ بمبئی

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
بمبئی	۱	بمبئی	ماسٹر پران جیون داس	مسٹر ایم جی - ویدیا
گجرات	۲	سورت	لالہ تلوک چند	پنڈت گنپتی رام شرما
″	۳	ناگدھارا	شیوا بھائی رتن جی	پریاگ جی داتی
″	۴	بالور	.	نارائن شرما
″	۵	ایولا	.	.
″	۶	انگت	ہیرا بھائی دیو بھائی	مرار جی ہیرا ورما
″	۷	احمد آباد	ڈاکٹر چھیٹا لال	موہن لال تربھون داس
″	۸	بڑودہ	ٹھاکر نپت سنگھ	ٹھاکر روپ سنگھ
″	۹	بھڑوچ	ہر جیون جی	بابو شیو کرن جی
″	۱۰	ویکل پور	جھیا بھائی دیو بھائی	جنیا بھائی بھیم جی
″	۱۱	کھلی کچ	.	.
	۱۲	کھیر سہ	.	.
	۱۳	دابڑا	.	.
	۱۴	ڈوگرا	.	.
کاٹھیا واڑ	۱۵	بھاونگر	ترمبک نرائن بھائی	لالہ منشی لال گھو بھائی
	۱۶	ڈیرہ پور	کنور رام سنگھ ٹھاکر	.
	۱۷	جامنگر	پنڈت بھیم دیو نارائن ڈاکٹر	سیٹھ پوپٹ لال انسراج
	۱۸	راجکوٹ	سوتی بائی دیو داس	بھوانی شنکر
	۱۹	ہنکوٹ	[illegible]	[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
احاطہ مدراس				
مدراس	۱	دزجنگا پٹم	آر-ایم رائے بولی رام	آر ایم رائے تی کانا سو بالی
"	۲	مسلی پٹم	مسٹر دورا سوامی	مسٹر رام شاستر آلو
میسور	۳	بنگلور	ٹھاکر سنگھ ورما	پی-ایس شنگری شرما
احاطہ بنگال و بہار				
کلکتہ	۱	کلکتہ	رائے رلا رام	بابو مہابیر پرشاد
	۲	بھوانی پور	.	.
پٹنہ	۳	دانا پور	بابو جنگبہادری لال	بابو گلاب چند لال
"	۴	گھگول	.	بابو بہاری لال
"	۵	پٹنہ شہر	بابو نارائن سنگھ	بابو شیونندن پرشاد
"	۶	پٹنہ پورب دروازہ	بابو گوکرن لال	بابو رامیشور پرشاد
"	۷	بانکے پور	بابو نیلامبر پرساد	بابو وشنو دیال
"	۸	حسن پورہ	بابو گوری شرن سنگھ	بابو شیو کھلادن سنگھ
"	۹	نوبت پور	سر جنگ نارائن	چودھری سیتا رام
"	۱۰	بہار	.	.
"	۱۱	داؤد پور	.	.
"	۱۲	بارھ	منشی کشن پرشاد	بابو گنیشی لال
"	۱۳	کوٹھوان	بابو متھلا سرن	بابو شیام سندر سنگھ
"	۱۴	منیر	بابو کرشن لال	بابو رجموہن پرشاد
"	۱۵	ویلا	بابو اکشور سنگھ	بابو نند لال سنگھ
شاہ آباد	۱۶	آرا	بابو ہر پرساد	بابو ہر سوپرشاد
مونگھیر	۱۷	مونگھیر	بابو تارنی پرشاد	بابو مرلیدھر بی اے
رانچی	۱۸	رانچی	بابو بالکرشن سہائے	جادو نندن سنگھ
لوہاردگا	۱۹	لوہاردگا	بابو سکھ دیو سہائے	بابو ہری ہر سنگھ
بردوان	۲۰	اسنسول		.
"	۲۱	رانی گنج	کنور سراون سنگھ	.
سارن	۲۲	سیوان	بابو رام بہار لال	پنڈت پریاگ رام شرما

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام پردھان	نام منتری
دارجلنگ	۲۳	دارجلنگ	پنڈت مادھو پرشاد	بابو کالیچرن
مظفرپور	۲۴	حاجی پور	بابو مخلیس سہائے	بابو گلزار سہائے
میمن سنگھ	۲۵	میمن سنگھ	.	.
برہما				
شمالی برہما	۱	میمیو	سی-واسدیو نیدو	بابو رام سروپ
	۲	حکمت چنا		.
	۳	سیگانگ	بابو سالگرام	بابو ودھاوا ال
جنوبی برہما	۴	رنگون	ڈاکٹر مکھن لال	.
	۵	ٹاٹ مئو	بابو سندر داس	مہاشے رنگی لال چوبے
آسام				
آسام	۱	گوہاٹی	پنڈت شادن لال	پنڈت مدھوسودن شرما
مشرقی افریقہ				
ممباسہ	۱	نیروبی	بابو انور سنگھ	بابو بدری ناتھ
یوگنڈا ریلوے	۲	بوئی	بابو سالگرام	لالہ وصلت رام
	۳	نکورو	بابو رام دھن	پنڈت لالچند
	۴	کورٹ فلارنس	لالہ فقیر چند	.
جنوبی افریقہ				
نٹال	۵	دربن	لالہ گنگا رام	.
ملک چین				
پیراک	۱	اپوہ برواستہ پینانگ	بابو رامجیایتا	بابو کرپا رام

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست آریہ سماجک غیر سماجک اناتھ آشرم (یتیم خانہ جات) واقع بھارت ورش

نمبر شمار	نام یتیم خانہ	زیر انتظام	مختصر حالات
۱	دیانند اناتھ آلیہ اجمیر	آریہ سماج اجمیر	یہ یتیم خانہ ۱۸۹۵ء میں آریہ سماج کے بانی شری مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کی یادگار میں آریہ سماج اجمیر نے بھارت ورش کے بالخصوص راجپوتانہ کے یتیموں کی پرورش کے لیئے قایم کیا ہے۔ اسوقت راجپوتانہ میں یتیموں کی پرورش اور حفاظت کے لئے یہی ایک بڑا یتیم خانہ ہے۔ شریمان آنریبل چیف کمشنر صاحب بہادر اجمیر میرواڑہ نے بھی حکم دیا ہے کہ کل ہندو یتیم بچے اسی یتیم خانہ میں بھیجے جایا کریں۔ اسکا انتظام ایک کمیٹی کے ماتحت ہے کہ جسکے ممبر آریہ سماج اجمیر کے سبھاسد نیز دیگر یتیم خانہ کے معاون اور خیرخواہ اصحاب ہیں جسکے پریسیڈنٹ منشی مٹھن لال جی وکیل۔ سکرٹری پنڈت بنسی دھر شرما جی وکیل اور ادھشٹھاتا پنڈت رگھونندن شرما جی ہیں۔ ۳۱ اگست ۱۹۰۳ء کو ۲۱۰ (۱۳۰ لڑکے اور ۸۰ لڑکیاں) یتیم موجود تھے۔ سرمایہ بتاریخ مذکور ۲۳۷۹۷ روپیہ ۱۰ر۳ پائی نقد تھا۔ جسمیں سے سترہ ہزار روپیہ بمد مستقل امانت الائنس بنک شملہ (اجمیر) میں جمع ہیں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیئے علیحدہ علیحدہ دو مکان ہیں جنپر ۱۳۳۸۰ روپیہ لگا ہے علاوہ ازیں تقریباً چھ ہزار روپیہ کی دیگر جائداد ہے کہ جسکا کرایہ آتا ہے۔ اسوقت مستقل آمدنی تقریباً ۲۸۷ روپیہ اور خرچ تقریباً ۸۳۱ روپیہ ماہوار ہے۔ ہر یتیم خواہ لڑکا ہو یا لڑکی پڑھنا لازمی ہے۔ دس سال سے زیادہ عمر والے لڑکوں کو دری۔ نواڑ۔ کپڑا۔ قالین۔ موزے بننا۔ کپڑے سینا اور بڑھئی کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔ اس وقت بڑھئی اور پارچہ بافی کے کام کے علاوہ اور کل کام لڑکے خود کرتے ہیں۔ منتظم اسکے بابو رام ولاس جی سارڈا ہیں۔ یتیم خانہ کے متعلق ایک چھوٹا سا دوائی خانہ بھی ہے۔ یتیم خانہ میں اس وقت حسب ذیل ملازم ہیں۔ ایک سپرنٹنڈنٹ۔ ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ۔ ایک ہیڈ تائی۔ دو پنڈت۔ ایک ڈاکٹر۔ ایک کلرک۔ دیش ہتیشی مہاشیوں کو اس کار خیر کی طرف ضرور توجہ فرمانی چاہیئے۔
۲	یتیم خانہ آریہ سماج فیروزپور	آریہ سماج	یہ یتیم خانہ آریہ سماج فیروزپور کی کوشش سے ۱۸۷۸ء سے جاری ہے اور رجسٹری شدہ ہے۔ اخیر ستمبر ۱۹۰۳ء میں ۱۲۰ لڑکے اور ۱۴۱ لڑکیاں کل ۲۶۱ یتیم پرورش پاتے تھے۔ یتیم خانہ کے متعلق ایک زنانہ پاٹھ شالا ہے جسکے لیئے علیحدہ ادھیاپک ہے۔ یتیموں کے علاج کیلئے ایک شفاخانہ بھی ہے۔ یتیم خانہ کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ جسکے پردھان بابو کاشی رام وکیل اور سکرٹری لالہ بشن سہائے جی ہیں۔ اس سال کے اندر ۶۷ یتیم اس یتیم خانہ میں داخل ہوئے اور ۱۲۵ یتیم خارج کیئے گیے جنکی تفصیل یہ ہے ۱۸ فرار ہوگیئے ۷ کی شادی کی گئی ۷۸ سپرد وارثان کیئے گیئے ۷ آزاد کیئے گئے اور ۱۵ دیگر یتیم خانوں میں بھیجے گئے۔ سال ۱۹۰۲ء میں کل آمدنی ۱۳۸۳۱ روپیہ ۸ر۸ پائی اور کل خرچ ۱۴۴۲۱ روپیہ ۱۱ر۴ پائی ہوئے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام یتیم خانہ	نام منتظم	مختصر حالات
	فیروزپور		اس یتیم خانہ کے متعلق کارخانہ جات پارچہ بافی۔ گوٹہ سازی۔ قالین، بافی۔ جراب سازی دری سازی۔ نجاری ہیں۔ جن میں یتیم کام سیکھتے ہیں۔ یتیم خانہ کے لیئے مکان کی بشدت ضرورت ہے۔ دیش نواسیوں کو بیکس اناتھوں کی حالت پر رحم کرکے ضرور امداد کرنی چاہیئے
۳	یتیم خانہ آریہ سماج بریلی	آریہ سماج بریلی	یہ اناتھالہ آریہ سماج بریلی کی کوشش سے ۱۸۹۴ء سے جاری ہے اسکا انتظام ایک کمیٹی کے ماتحت ہے۔ سرکار کی معرفت داخل شدہ یتیمان کو گورنمنٹ عالیہ ۸؍ فی یتیم ماہوار ان کے خرچ خوراک کے لیئے دیتی ہے۔ مفصل حالات موصول نہیں ہوئے۔
۴	[illegible]	[illegible]	یہ یتیم خانہ اپریل ۱۹۰۱ء سے قایم ہے۔ تعداد یتیمان تیس ہے۔ دری۔ قالین وغیرہ بنانا سکھایا جاتا ہے۔ خرچ چندہ سے چلتا ہے۔ پنڈت اودھو رام اپدیشک ہیں۔
۵	[illegible]	[illegible]	یہ اناتھالہ ۲۶؍ اگست ۱۸۹۷ء سے قایم ہے۔ کنیائیں کنیا مہا ودیالہ میں تعلیم پاتی ہیں۔ علاوہ تعلیم کے شلپ کاری بھی سکھائی جاتی ہے سال گزشتہ میں ۲۵ کنیائیں تھیں۔ اس سال حالات موصول نہیں ہوئے۔
۶	ویش یتیم خانہ [illegible]	ویش مہا سبھا [illegible]	یہ یتیم خانہ بسر پرستی ویش کانفرنس دسمبر ۱۸۹۷ء سے جاری ہے۔ کل یتیم یکم ستمبر ۱۹۰۳ء کو ۶۵ تھے یعنی ۴۲ لڑکے اور ۲۳ لڑکیاں۔ لالہ رامانجدیال صاحب رئیس سکرٹری۔ لالہ موہن لال مینیجر ہیں۔ اسکے مکان کی تعمیر جاری ہے۔ جسپر ابتک مبلغ پندرہ ہزار علاوہ زمین کے خرچ ہو چکا ہے۔ مستقل سرمایہ اور آمدنی و خرچ تعمیر مکان کے علاوہ سال ۱۹۰۲ء میں آمدنی برائے پرورش و تعلیم وغیرہ یتیمان ۲۷۹۹ روپیہ ۳؍ ۹ پائی اور خرچ ۳۴۲۰ روپیہ ۸؍ رہا۔ اعلیٰ اقوام ہنود کے یتیم بچوں کی پرورش اور تربیت اُن کے مذہبی اور سوشیل اصولوں کا لحاظ رکھتے ہوئے کیجاتی ہے۔ بالفعل اپر پرائمری تک تعلیم ناگری میں دیجاتی ہے۔ بڑھئی کا کام۔ دری نواڑ بافی۔ زردوزی۔ خیاطی۔ اور نقشہ کشی کے کاموں میں سے کسی ایک پیشے کی تعلیم ہر لڑکے کو حاصل کرنی ہوتی ہے تاکہ بالغ ہونے پر وہ اپنی بسر اوقات بطور خود کر سکے۔ ان کارخانوں کی بنی ہوئی چیزیں مناسب قیمت پر بازار میں فروخت ہوتی ہیں۔ بچوں کو مذہبی تعلیم بھی دیجاتی ہے اور یگیوپویت کرایا جاتا ہے۔
۷	قیصر ہند یتیم خانہ بھرتپور	منتظمہ کمیٹی	یہ یتیم خانہ ۱۹۰۱ء میں بیادگار شریمتی مہارانی وکٹوریہ قیصر ہند ریاست کی امداد سے کھولا گیا تھا۔ ریاست کی طرف سے ایک مکان بہ لاگت پانچہزار روپیہ یتیم خانہ کے لیئے ملا ہے۔ اس کا انتظام ایک کمیٹی کے ماتحت ہے۔ جسکے پریسیڈنٹ رائے بہادر منشی موہن لال صاحب سکرٹری کونسل ریاست بھرتپور۔ اور سکرٹری بابو اُدے رام جی سکول انسپکٹر ہیں۔ پنڈت مکند رام شرما سابق آریہ اپدیشک مینیجر یتیم خانہ ہیں۔ اس وقت پچیس یتیم (چار لڑکی اور ۲۱ لڑکے) موجود ہیں۔ آمدنی ماہوار ۹۰ ماہوار۔ اور خرچ ماہوار ۷۰ ماہوار ہے۔ تقریباً ۱۴۰۰ روپیہ نقد سرمایہ موجود ہے اور ستر روپیہ کے قریب ریاست کی طرف سے وصول ہوتا ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نوٹ - علاوہ یتیم خانہ جات مندرجہ بالا حسب ذیل مقامات میں بھی ہندوؤں کے یتیم بچوں کے لیئے یتیم خانے موجود ہیں۔ مگر اُن کے حالات موصول نہیں ہوئے۔ اس لیئے بالتفصیل نہیں لکھا گیا۔ (۱) ریاست شاہ پورہ (راجپوتانہ) (۲) کانپور (۳) گورکھپور (۴) احمد آباد (بریلی) (۵) امرتسر (۶) لاہور (۷) بھوانی (۸) پٹیالہ (۹) کوہاٹ (۱۰) جہلم (۱۱) لکھنؤ۔

فہرست سنسکرت پاٹھ شالا وغیرہ متعلقہ آریہ سماجہائے بھارت ورش

نمبر شمار	[illegible]	[illegible]	مختصر حالات
۱	گروکل کانگڑی (ہردوار)	آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	یہ گروکل موضع کانگڑی میں جسکو منشی امن سنگھ رئیس نجیب آباد نے جون ۱۹۰۱ء میں دان کیا تھا۔ ۴ مارچ ۱۹۰۲ء سے قایم ہے۔ یہ گانو کنکھل کے مقابل گنگا کے کنارے سے تقریباً سو گز کے فاصلہ پر واقع ہے۔ کل رقبہ ۱۱۹۶ بیگہ پختہ مالیتی ۱۵ ہزار روپیہ ہے۔ سال گزشتہ کی ۱۲۸۳ روپیہ ۱۲ روپیہ پائی ہے۔ آب وہوا نہایت عمدہ اور گروکل کے لیئے بالکل مناسب ہے۔ پہلی مرتبہ ۵۰ برہمچاری گروکل میں داخل ہوئے تھے۔ اس سال ۲۱ نئے برہمچاری داخل ہوئے۔ کل تعداد ۷۱ ہوگئی۔ جماعت وار تفصیل حسب ذیل ہے۔ پہلی میں ۱۶۔ دوسری میں ۲۴۔ تیسری میں ۱۸۔ اور چوتھی میں ۱۰۔ اور پانچویں میں ۳۔ **استھان** کنکھل کے بازار سے چلکر گنگا کی نیل دھارا کی کشتیوں کے پل سے اُتر کر نجیب آباد کی کچی سڑک پر ایک میل کے فاصلہ پر مشرق کی طرف کانگڑی گانو ہے جسکی مزروعہ زمین پہاڑ کے دامن تک پھیلی ہوئی ہے۔ جانب غرب ایک اونچے مقام پر گروکل کے مکانات نظر آتے ہیں۔ جہاں سے تقریباً سو گز کے فاصلہ پر گنگا کی دھارا بہتی ہے۔ کنارہ پر کھلا ریتیلا میدان ہے جس میں چار سو بالک کھیل سکتے ہیں۔ دھارا کے پرلے کنارہ پہ گروکل بھومی سے بھی کسی قدر اونچی زمین ہے برسات میں چاروں طرف پانی پھیل جانے سے یہ قطعہ اراضی ایک جزیرہ سا بن جاتا ہے اور اسی وجہ سے اس کا نام آنند باٹکا رکھا گیا ہے۔ جب گنگا کی دھارا پایاب ہوتی ہے تو ودیارتھی اُسی طرف رفع حاجت وغیرہ کے لیئے جاتے ہیں۔ اور آنند باٹکا میں کھیلتے ہیں۔ **آب وہوا** اس خطہ کی آب وہوا نہایت خوشگوار ہے۔ سخت گرمیوں کے دنوں میں بھی ۴ بجے شام سے یہاں ہوا ٹھنڈی ہوجاتی ہے۔ برسات میں مچھر نہیں ہوتے۔ آب وہوا کے لحاظ سے سال حال سال گزشتہ کی نسبت نہایت عمدہ رہا۔ کیونکہ جنگل بہت صاف ہوگیا ہے اور آئیندہ سال جب دور تک جنگل صاف کرایا گیا۔ تو ملیریا کا شاید نام ونشان بھی یہاں نہ رہے گا۔ **تقسیم اوقات** تیسری اور چوتھی جماعت کے ودیارتھی ۴ بجے اور پہلی اور دوسری کے ۴½ بجے صبح اٹھ کر اپنے اپنے ادھشٹاتاؤں کے ساتھ رفع حاجت کے لیئے باہر جاتے ہیں۔ اس کے بعد سب ودیارتھی اور اُن کے ادھشٹاتا گنگا کے کنارے پر ورزش کرتے ہیں۔ پھر کچھ دیر ٹھیر کر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مختصر حالات		نام مدرسہ	نمبر شمار
سنان و سندھیا کرتے ہیں اور ۶½ والیس آکر ہون کرتے ہیں۔ اس کے بعد دُودھ پی کر ۷ بجے سب اپنی اپنی جماعت میں پڑھنے چلے جاتے ہیں۔ ۱۰ بجے تک پڑھائی ہوتی ہے۔ اس کے بعد بھوجن کھاکر ودیارتھی کچھ دیر کے لئے آرام کرتے ہیں۔ پھر ½۱ بجے سے ۵ بجے تک پڑھائی ہوتی ہے۔ ۳ بجے پھر برہمچاری دُودھ پیتے ہیں جسکے لئے اُن کو ۲۰ منٹ کی چھٹی دیجاتی ہے ۵ بجے فراغت کے لئے باہر جاکر ورزش۔ سنان۔ سندھیا کرتے ہیں۔ اور واپس آکر ہون کرتے ہیں اور ½۷ بجے بھوجن کھاکر ۹ بجے رات کو سوجاتے ہیں۔		گرُوکُل	
ادھیاپک اور ادھشٹاتا آجکل گروکُل میں ادھیاپک حسب ذیل ہیں۔ (۱) شری پنڈت کاشی ناتھ جی شاستری۔ کاشی نگر کے مشہور ویاکرن اور کھٹ درشنی (۲) پنڈت گنگا دت جی شاستری (۳) پنڈت بھیم سین جی (۴) پنڈت وشنو متر جی (۵) پنڈت یگیشور جی جوتشی (۶) پنڈت پدم سنگھ جی عارضی گننت ادھیاپک (۷) مکھ پنڈت گنیش اننت دھارلیشور بی۔ اے (رخصت پر) (۸) پنڈت بھگت رام جی (۹) شریان مہاشے لالہ منشی رام جی مکھیہ ادھشٹاتا۔ اور شریان لالہ خوشی رام جی جائینٹ ادھشٹاتا ہیں۔			
ملازمان واسطے رسوئی وخدمت وغیرہ چار رسوئیہ اور پانچ کہار ہیں۔ ایک چوکیدار واسطے پہرہ رات اور لانے ڈاک ہے۔ اور دو چپراسی ودیالہ اور دفتر کے لیئے۔ چھ ملازم باغیچے کے لیئے اور گوشالہ اور گاڑیوں پر ۵ ملازم ہیں۔			
انتظام خوراک ہر روز دو مرتبہ تین پاؤ پختہ دودھ ہر ایک برہمچاری کو بلا لحاظ عمر دیا جاتا ہے۔ بھوجن میں ایک دال دو بھاجی (سبز ترکاری) فی برہمچاری ایک چھٹانک گھی ڈالکر دیجاتی ہے۔ ہفتہ میں ایک یا دو مرتبہ حلوا کھیر میٹھے چاول بنتے ہیں۔ بعض اوقات شام کو دُودھ کے ساتھ کچھ مٹھائی دیجاتی ہے۔ لال مرچ کھٹائی۔ پیاز اور دیگر مضر صحت مصالحے استعمال نہیں کیئے جاتے۔ صاف پانی پینے کے لیئے دیا جاتا ہے الغرض کھانے کی ہر چیز اور پانی کی بھی پوری پوری احتیاط کیجاتی ہے			
انتظام معالجہ شفاخانہ کے لیئے ایک علیحدہ کمرہ ہے جسمیں ادویات ہر قسم رہتی ہیں۔ یکم نومبر ۱۹۰۳ء سے ڈاکٹر چھیدی لال کام کرتے ہیں۔ جو ۴۱ سال کی ملازمت کیے بعد پنشن یاب ہوئے ہیں۔			
رہائش کے مکانات دو بڑے احاطے بنائے گئے ہیں جنکے گرد لکڑی کا جنگلہ لگایا گیا ہے۔ ایک احاطہ ۳۰۰×۲۵۰ فیٹ ہے جسمیں مہمانوں اور گروکُل کے متعلقین کے بیری دار کیلیئے چھپر ڈالے گئے ہیں اور اس سے کچھ فاصلے پر آگے کی طرف خاص گروکُل کے مکانات ہیں جو ۳۰۰×۲۳۰ فٹ کے احاطے میں ہیں۔ اُنکے باہر ایک نیا کنواں بنایا گیا ہے جسکا پانی نہایت عمدہ اور شیریں ہے اسمیں گروکُل کے ودیارتھیوں۔ ادھشٹاتاؤں۔ کرم چاریوں ڈاکٹر اور مکھیہ ادھشٹاتا کے رہنے کے مکان پاٹھ شالا۔ سونے کے کمرے۔ بھنڈارہ۔ اور پاک شالائیں ہیں۔ احاطے کے بیچ میں خوشنما ۴۰ فیٹ قطر کی ایک ہشت پہلو یگیہ شالا ہے۔ تمام مکان اُونچی کرسی دیکر ہموار بنائے گئے ہیں۔ اور سب مکانوں میں برآمدے ہیں۔ سال حال میں ایک کمرہ ۷۰×½۱۵ فٹ واسطے آشرم برہمچاریان اور دو کمرے واسطے پڑھائی کے ۱۴×۲۰ و ۱۴×۲۶ فٹ کے نئے تیار کرائے گئے ہیں نیز بھنڈار یعنی بھوجن کا مکان کشادہ کیا گیا۔ اور ایک نیا پختہ کمرہ بطور غسل خانہ بیماران اور برائے حفاظت دُودھ وغیرہ بنوایا گیا ہے۔ اُن کے علاوہ ایک خاص چھتا ہوا مکان خراس کے لیئے بنایا گیا ہے جہاں آٹا پیسا جاتا ہے۔ باغ تقریباً ۴ ایکڑ پختہ میں تیار ہو رہا ہے۔ ۸ بیگہ کے قریب میں درخت پھلدار لگائے گئے ہیں تین قسم کے تمیں اور			

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام گروکل یا پاٹھ شالا و مقام	نام سبھا جسکے ماتحت ہے	مختصر حالات
۱	گروکل		**گروکشا** پہلے فریق کے (جنکی پڑھائی ۱۲ سال کی ہے) دس روپیہ ماہوار اور دوسرے فریق سے (جنکی ۱۸ سے ۱۸ سال تک پڑھائی ہوتی ہے) پندرہ روپیہ ماہوار لیا جاتا ہے اس میں بھوجن بستر۔ دودھ۔ اسباب اور تمام اخراجات شامل ہیں۔ شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا کے پاس اس کام کے لئے اس قدر کافی سرمایہ ہوجانے پر کہ جسکے سود سے کل اخراجات پورے ہوسکیں کسی ودیارتھی سے کچھ نہیں لیا جاویگا۔ اس لیے گروکل کو مدد دینا ہر سجن پرش کا کام ہے۔ **سالانہ جلسہ گروکل** پہلا جلسہ سالانہ بتاریخ ۸۔ لغایت ۱۲ مارچ ۱۹۰۳ء بڑی دھوم دھام سے ہوا تھا جس میں کئی ہزار مرد و عورت شامل ہوئے تھے اور بوقت اپیل تقریباً بیس ہزار روپیہ جمع ہوا تھا۔
۲	ویدک پاٹھ شالا مقام گوجرانوالہ	ایضاً	یہ شالا ۱۸۹۵ء سے اوپدیشک تیار کرنے کے لیئے قایم ہے۔ اس کے متعلق آشرم (بورڈنگ ہوس) بھی ہے اس وقت ۱۵ ودیارتھی تعلیم پاتے ہیں۔ پنڈت رلارام جی۔ ادھیاپک ہیں۔ تعلیم آرش گرنتھوں کی دیجاتی ہے۔ منشی نراین کشن جی سپرنٹنڈنٹ اور مہاشے رلارام جی ادھشٹاتا ہیں۔ کل خرچ تخمیناً سو روپیہ ماہوار کا ہے۔ کئی ودیارتھیوں کو وظیفے بھی دیئے جاتے ہیں۔ آجتک اس پاٹھ شالا نے چار اپدیشک تیار کرکے نکالے ہیں جو کہ سبھا کا کام کر رہے ہیں۔
۳	گروکل سکندرآباد ضلع بلندشہر	آریہ سماج سکندرآباد	یہ گروکل۔ ۹ مارچ ۱۸۹۹ء سے متصل ریلوے اسٹیشن سکندرآباد قایم ہے۔ تعلیم سنسکرت میں شری سوامی جی کی مرتبہ پاٹھ ودھی کے مطابق دی جاتی ہے۔ بھوجن بستر اور پستکوں کا انتظام گوروکل کی طرف سے ہے۔ تعداد ودیارتھی ۲۵ ہے خرچ سالانہ تین ہزار ایک سو روپیہ ہے۔ مکانات گروکل تین ہزار روپیہ کی لاگت سے تیار ہیں اور بھی بنائے جارہے ہیں۔ گروکل کمیٹی کے ۲۴ ممبر ہیں۔ ٹھاکر جیرام سنگھ جی پریسیڈنٹ۔ پنڈت مراری لعل شرما منتری۔ اور پنڈت گنگا سہائے جی ساکن دیوٹہ خزانچی ہیں۔ قواعد گردکل چھپ گئے ہیں۔ درخواست کرنے پر مل سکتے ہیں۔ طلبار کی نگرانی شریمان سوامی منگل دیو جی جو آگرہ انا تھالہ میں کام کرچکے ہیں جن کے شبھ گنوں سے آریہ پبلک عموماً اور آگرہ نواسی خصوصاً واقف ہیں کرتے ہیں۔ مینیجر پنڈت نردیو جی شاستری ہیں۔ اپدیشک پنڈت نند لال جی ویاس ساکن رائے کوٹ (لدھیانہ) ہیں۔ اپدیشک کلاس متعلقہ گروکل کے ادھیاپک پنڈت گوبند سہائے جی ضلع مظفرنگر کے ایک مشہور وِدوان ہیں۔ اپدیشک کلاس کے ودیارتھیوں نے علاقہ متصلہ میں ۱۹۶ سنسکار سال ۱۹۰۳ء میں کرائے جن میں ۷۸۳ روپیہ ۱۲ آنہ ۶ پائی دان ملا۔ اور تین سو من سختہ غلہ اس کے علاوہ ستمبر ۱۹۰۳ء میں گروکل کا تیسرا سالانہ جلسہ دھوم دھام سے ہوا جسمیں بروقت اپیل ۳۳۰۰ روپیہ جمع ہوا۔
۴	سنسکرت پاٹھ شالا [illegible]	آریہ سماج [illegible]	یہ شالا ۸ سال سے قایم ہے پڑھائی سوامی جی کی سکیم کے مطابق ہوتی ہے۔ پنڈت جیوا رام جی مکھیہ ادھیاپک اور تین دیگر ادھیاپک ہیں۔ سرمایہ ۳۱ اگست ۱۹۰۳ء تک ۷۳۳۲ روپیہ ۱۰ آنہ ۹ پائی تھا اور آمدنی سال گزشتہ ۹۰۶ روپیہ ۸ آنہ۔ اور خرچ ۸۰۷ روپیہ ۶ آنہ ہوا۔ تعداد طلباد ۱۴۰ ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر شمار	نام پاٹھ شالا معہ پتہ	زیر انتظام	مختصر حالات
	بلدیو آریہ پاٹھ شالا مراد آباد	آریہ سماج مراد آباد	پاٹھ شالا کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس بھی ہے جس میں نو ودیارتھی رہتے ہیں۔ ساہو شام سندر جی رئیس پردھان اور لالہ نارائن پرساد جی منتری ہیں۔
۵	گروکل بدایوں	کمیٹی انتظامیہ	یہ گروکل ۲۵ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء کو شری سوامی درشنانند سرستی نے کھولا ہے اس کے لیے پنڈت امی لال جی اوپ پردھان آریہ سماج بدایوں نے آٹھ بیگہ زمین سورج کنڈ پر جو ایک با موقعہ اور بدایوں سے ایک میل فاصلہ پر ہے دان دی ہے۔ ماہ جون سنہ ۱۹۰۴ء میں ۲۶ برہمچاری تھے۔ اس کے متعلق ایک اوپدیشک کلاس بھی کھولی گئی ہے جس میں ۸ ودیارتھی ہیں۔ اسکا انتظام ایک کمیٹی کے ماتحت ہے جسکے پردھان رائے گوبردھن سنگھ صاحب رئیس آنریری مجسٹریٹ اور سکرٹری منشی کنھیا لال صاحب رئیس سہسوان ہیں۔ اخیر اگست تک آمدنی تقریباً مبلغ چھ ہزار روپیہ کی ہو چکی ہے۔ پنڈت جیوا رام جی ادھیاپک ہیں۔
۶	دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور	کمیٹی انتظامیہ	یہ کالج سنہ ۱۸۸۵ء میں مہرشی سوامی دیانند سرستی جی مہاراج کی یادگار میں پراچین سنسکرت ودیا کے ترقی دینے اور اسکے فاضل پیدا کرنے کی غرض سے قایم کیا گیا تھا۔ آجکل بی۔ اے تک تعلیم ہوتی ہے۔ لالہ ہنسراج جی آنریری پرنسپل ہیں۔ انتظام ایک کمیٹی کے ماتحت ہے جسکے پردھان لالہ لالچند جی وکیل ہیں۔ جملہ تعلیم بموجب سکیم پنجاب یونیورسٹی دیجاتی ہے۔ علاوہ ازیں ایک ویدک کلاس ایک انجنیرنگ کلاس اور ایک ویدک کلاس بھی کھولی گئی ہے۔ اخیر مارچ سنہ ۱۹۰۳ء کو کل سرمایہ ۴۰۷۰۸ روپیہ ۱۰ آنہ ۱ پائی تھا۔ مگر اس کالج میں پراچین سنسکرت کی تعلیم کا ابتک بالکل انتظام نہیں کیا گیا۔ جسکی وجہ سے کالج کا اصلی مدعا ابتک پورا ہونے سے جملہ آریہ سماجوں نے کالج سے مایوس ہو کر پراچین سنسکرت ودیا کے فاضل پیدا کرنے کے لیے گوروکل ہردوار میں قایم کیا ہے۔ جسکے حالات اپنے موقعہ پر درج ہیں۔
۷	ویدک پاٹھ شالا کنکھل	آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ	یہ شالا کئی برس سے ستھاپت ہے۔ اس شالہ میں ۱۰۰ ودیارتھی پڑھتے ہیں۔ اناتھوں کو بھوجن بستر سبھا کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ ۱۳۰ روپیہ سالانہ سرکار سے بھی امداد ملتی ہے۔ پنڈت ہردت شرما ادھیاپک ہیں۔ خرچ ۲۵ روپیہ ماہوار ہے۔ شالا کا نج مکان بلاگت دو ہزار روپیہ موجود ہے۔
۸	سنسکرت ہائی سکول [illegible]	کمیٹی انتظامیہ	یہ سکول الہ آباد یونیورسٹی کا منظور شدہ ہے اور یکم نومبر سنہ ۱۸۹۱ء سے شریمان ٹھاکر برج سنگھ جی نے قایم کیا ہے۔ اس میں ۸۵ ودیارتھی سکشا پاتے ہیں۔ فیس نہیں لیجاتی۔ اس کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس بھی ہے خرچ بورڈنگ للعہ ماہوار فی ودیارتھی لیا جاتا ہے۔ خرچ اسکول سو روپیہ ماہوار ہے اور سرمایہ موجودہ بیس ہزار ہے۔ مینجر ٹھاکر گورن سنگھ ورما ہیں۔ اب انتظام ٹھاکر صاحب نے ایک کمیٹی کے ماتحت کر دیا ہے۔ دس مدرس اور تین ادنے درجہ کے ملازم ہیں۔ اس کے متعلق ایک لائبریری بھی ہے جس میں تقریباً پانچسو روپیہ کی کتابیں ہیں۔ لاگت عمارت ۶۵۵۳ روپیہ ہے۔
۹	ویدک پاٹھ شالا رانچی	آریہ سماج رانچی	تقریباً چار سال سے یہ پاٹھ شالا جاری ہے۔ سنسکرت اور ناگری وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ بابو بالکرشن سہائے

نمبر شمار	نام پاٹھ شالا و مقام	نام سکریٹری	مختصر حالات
			جی پردھان آریہ سماج اس کے منتظم ہیں۔ چار ادھیاپک ہیں خرچ للعہ روپیہ ماہوار ہے۔ طلبا ۵۰ ہیں
۱۰	[illegible]	[illegible]	اس آشرم میں مختلف کالجوں کے طلبا رہتے ہیں۔ جو اس وقت تعداد میں تیرہ ہیں اور جنکا فرض ہے کہ وہ ہر روز وقت مقررہ پر سندھیا۔ اگنی ہوتر کریں اور آریہ سماج کے ہر جلسہ میں شریک ہوں۔
۱۱	[illegible]	[illegible]	یہ شالا آریہ سماج بمبئی کے اہتمام میں جاری ہے۔ پنڈت نرہری شاستری ادھیاپک ہیں۔ اسمیں ۸۵ ودیارتھی ہیں۔ سرمایہ دس ہزار روپیہ ہے۔
			نوٹ۔ علاوہ مندرجہ بالا درس گاہوں کے حسب ذیل مقامات میں بھی پاٹھ شالائیں و سکول ہیں۔ مگر ان کے حالات معمولی ہونے کی وجہ سے مفصل درج کرنے کی ضرورت خیال نہیں کی گئی۔ (۱) داناپور (۲) شاہجہان پور (۳) کوٹا ریاست (۴) دھرم سالہ (۵) ہردوئی (۶) کنکھل (۷) سیوہارا (۸) دیوریا (۹) سہسوان۔ ذیل کی پاٹھ شالاؤں وغیرہ سے حالات بالکل موصول نہیں ہوئے۔ (۱) اجمیر (۲) مظفرنگر (۳) میرٹھ شہر (۴) حیدرآباد دکن (۵) علی گڑھ (۶) کاسگنج (۷) بدایوں (۸) ریاست شاہپورہ

حالات پتری پاٹھ شالا متعلقہ آریہ سماجہائے بھارت ورش

(۱) **کنیا مہا ودیالہ جالندھر شہر**۔ یہ مہا ودیالہ ۹۶ء سے قایم ہے۔ ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء کو ۱۵۰ کنیائیں موجود تھیں۔ کنیا اناتھالہ کی کنیائیں بھی اسی مہا ودیالہ میں تعلیم پاتی ہیں۔ کنیاؤں کو ۶ وظیفے بھی دیئے جاتے ہیں۔ ودیالہ میں کل ۱۵ ملازم ہیں جن میں سے ۴ ادھیاپک ۶ ادھیاپکہ اور ۵ ادنے درجہ کے ملازم ہیں۔ تمام کنیاؤں کو سنسکرت وناگری میں تعلیم دیجاتی ہے۔ علاوہ معمولی تعلیم کے ویدپاٹھ۔ بھجن۔ سندھیا۔ ہون۔ دھرم سکشا۔ سینا پرونا۔ جالی و کشیدہ نکالنا بھی سکھایا جاتا ہے۔ صحت جسمانی کا بھی خیال رکھا جاتا ہے۔ باہر سے آئی ہوئی کنیاؤں کے لیئے جو آشرم ۹۸ء میں کھولا گیا تھا۔ تاریخ مذکورہ پر اسمیں ۳۸ کنیائیں تھیں۔ آشرم کی فیس خوراک علاوہ کتب ماہوار ۶ روپیہ ماہوار ہے۔ مہا ودیالہ کا سرمایہ اس سال قریب ۲۴ ہزار ہے۔ انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکی باضابطہ رجسٹری ہو چکی ہے۔ مہاشے رام کرشن جی بی اے وکیل منیجر۔ دیوان بدری داس جی ایم اے سکریٹری سبھا ہیں۔ ودیالہ کے متعلق استری سکشا سمبندھی پستکوں کی فروخت کے لیئے ایک پستکالہ بھی ہے۔

(۲) **بھگوتی پتری پاٹھ شالہ ہریانہ ضلع ہوشیارپور**۔ یہ شالا مائی بھگوتی جی کی یادگار میں۔ ان ہی کی جنم بھومی میں چند سال سے قایم ہے۔ اسکا انتظام ایک منیجنگ کمیٹی کے سپرد ہے۔ تعداد لڑکیاں ۶۰ ہے۔ مکان پاٹھ شالا کا اپنا ہے۔ سرمایہ ایک ہزار روپیہ ہے۔

نوٹ علاوہ ازیں حسب ذیل مقامات میں بھی کنیا پاٹھ شالائیں ہیں۔ تعداد کنیاؤں کی مقامات کے نیچے درج کیجاتی ہیں۔ دیگر حالات غیر ضروری ہونے کی وجہ سے درج نہیں کیئے گئے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
لاہور	لدھیانہ	رڑکی	جالندھر	سہارنپور	روپڑ	جگادھری	قصور	ڈیرہ اسمٰعیلخاں	لکھنؤ	پرسینی	ڈبائی	پھلاودہ	علی پور
۱۰۰	۶۰	۳۰	۵۰	۱۰۵	۲۴	۱۶	۲۲	۸۰	۲۶	۲۵	۳۰	۲۹	۱۷

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۵ بھون - ۱۶ موانہ کلاں - ۱۷ سرجن نگر - ۱۸ کوٹاریاست - ۱۹ جالسٹھ -

۲۰ ۲۵ ۲۶ ۸ ۱۶ حسب ذیل مقامات کی کنیا پاٹھ شالاؤں کے حالات موصول نہیں ہوئے -
۱ فیروزپور چھاؤنی - ۲ کمالیہ - ۳ سری گوبندپور - ۴ ریاست شاہ پورہ - ۵ گجرات - ۶ سیالکوٹ - ۷ میرٹھ شہر - ۸ میرٹھ صدر - ۹ بریلی - ۱۰ نجیب آباد - ۱۱ پشاور
۱۲ خیرپور - کرنال کی پاٹھ شالا آجکل بند ہے - ادھیاپکہ کی تلاش کی جا رہی ہے -

فہرست آریہ اخبارات ورسالہ جات وکتب فروش

مقام	نمبر شمار	اخبارات ورسالہ جات: نام	زبان	وقت اشاعت	قیمت سالانہ
لاہور	۱	آریہ پتریکا	انگریزی	ہفتہ وار	ہصر
	۲	ماسک پترکا آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	اردو	ماہوار	۴ر
	۳	بھارت بھگنی	ناگری	ماہوار	عہ ۸ر
	۴	آریہ جیون	”		عہ ۴ر
ہردوار	۵	ست دھرم پرچارک	اردو	ہفتہ وار	للعہ ۴ر
”	۶	آریہ [illegible] میگزین	”	ماہوار	۷ر
”	۷	ستیہ وادی	ناگری	ہفتہ وار	۸ر
جالندھر	۸	پانچال پنڈتا	ناگری	ماہوار	عہ ۸ر
”	۹	سہایک	اردو	ہفتہ وار	عاصہ ۸ر
امرتسر	۱۰	ہتکاری	”	”	عاصہ
میرٹھ شہر	۱۱	ویدپرکاش	ناگری	ماہوار	عہ
	۱۲	آریہ سماچار	اردو	”	عاصہ
رانچی	۱۳	آریہ ورت	ناگری	ہفتہ وار	سے ۸ر
بدایوں	۱۴	آریہ سدھانت	”	ماہوار	عہ ۴ر
نرسنگھ پور	۱۵	آریہ سیوک	”	”	۸ر
اجمیر	۱۶	اناتھ رکشک	”	”	عہ
”	۱۷	آریہ	”	ماہوار	۱۲ر
مراد آباد	۱۸	آریہ مِتر	”	ہفتہ وار	عاصہ
سکندرآباد	۱۹	گروکل سماچار	اردو	ماہوار	۱۲ر
بریلی	۲۰	آریہ ویر	”	ہفتہ وار	عہ ۴ر
فرخ آباد	۲۱	بھارت سودیش پرورتک	ناگری	ماہوار	عہ ۴ر
شاہجہانپور	۲۲	آریہ درپن	اردو ناگری	ماہوار	عاصہ ۶ر
علی گڑھ	۲۳	بنتا ہتیشی	ناگری	”	للعہ
جبل پور	۲۴	آریہ ونتا	”	”	عہ

مقام	نمبر شمار	آریہ کتب فروش
لاہور	۱	منیجر آرین پرنٹنگ پبلشنگ جنرل ٹریڈنگ کمپنی
”	۲	لائبریرین آریہ سماج (وچھووالی)
”	۳	کشن چند کمپنی۔ شاہ عالمی دروازہ
”	۴	لالہ سالگ رام مالک اڈربنس پریس
ہردوار	۵	منیجر ست دھرم پرچارک پریس
میرٹھ	۶	پنڈت تلسی رام مالک سوامی پریس
شہر	۷	لالہ کدار ناتھ (بازار بزازہ)
فرخ آباد	۸	پنڈت گنیش پرشاد منیجر گوجر پریس
داناپور	۹	بابو رام شرن لال کملا پوری ولیش
اٹاوہ	۱۰	پنڈت بابو رام شرما منیجر ویدک پستکالیہ
بریلی	۱۱	پنڈت ماتا پرشاد منیجر ویدک پستکالیہ
مراد آباد	۱۲	لائبریرین آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ
”	۱۳	پستکادھکش آریہ سماج مراد آباد
آگرہ شہر	۱۴	پستکادھکش آریہ سماج
اجمیر	۱۵	منیجر ویدک پریس
”	۱۶	لائبریرین آریہ سماج اجمیر
سکھر	۷	ڈاکٹر گھان چند آریہ کتب فروش
بلند شہر	۱۸	لالہ بہاری لال

ہ مستورات کے لئے ایک عمدہ اخبار ہے۔

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ویدک یَنترآلہ اجمیر

یہ ینترآلہ شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج نے اپنی تصانیف اور دیگر آرش گرنتھوں کی اشاعت کے لیئے ماگھ سدی دوج سمت ۱۹۳۶ بکرم کو پانچ ہزار روپیہ کے سرمایہ سے جاری کیا تھا - چنانچہ ابتک سوامی جی مہاراج کی جملہ تصانیف اسی مطبع میں چھپتی ہیں اور یہیں سے مل سکتی ہیں - اب یہ پریس شریمتی پروپکارنی سبھا کی سرپرستی میں ہے اور اس کا انتظام آریہ سماج اجمیر کے ساتھ سبھاسدوں کی ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان شریمان بابو رام بلاس جی سارڈا اور منتری شریمان بابو شیو پرشاد جی ہیں - اور منیجر مہاشے بابو برہمانند سابق ایڈیٹر آریہ ورت ہیں - سوامی جی مہاراج کی تصانیف میں سے یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۲ء سے ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء تک حسب ذیل ناگری کتب فروخت ہو چکی ہیں -

نمبر شمار	نام پستک	کیتنی بار چھپی	تعداد کتب فروخت شدہ اندرون سال حال	کل تعداد کتب فروخت شدہ
۱	رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا	۲ دفعہ	۶۰۷	۶۹۷۲
۲	ستیارتھ پرکاش	۶ "	۱۷۸۸	۱۹۶۶۲
۳	سنسکار ودھی	۵ "	۱۶۶۵	۱۴۳۲۳
۴	پنچ مہایگیہ ودھی	۶ "	۱۷۱۶	۳۲۳۸
۵	آریہ بھونے	۷ "	۷۵۳	۹۹۴۶
۶	ہون منتر	۵ "	۷۴۰۸	۱۷۸۳۶
۷	آریہ اُدیشیہ رتن مالا	۵ "	۳۰۴۹	۲۲۱۵۹

۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء کو علاوہ رقومات قابل وصول وقیمت مال قابل فروخت مبلغ ۲۴۲۵ روپیہ ۷ آنہ ۷ پائی نقد موجود تھا -

۷ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء سے پربندھ کرتری سبھا نے سب پستکوں کی قیمت گھٹا دی ہے (دیکھو اشتہار مندرجہ سرورق) -

۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء کو موجودہ سامان کاغذ وغیرہ قابل وصول - قابل فروخت کتب تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے تھا -

اس مہرشی ستھاپت کاریالیہ میں ابتک تو معمولی دستی پریسوں سے کام لیا جاتا تھا - مگر دو سال سے ان امولیہ گرنتھوں کے ادھک پرچار کے خیال نے مطبع کی حالت میں بہت کچھ ترقی دی ہے - اب پریسوں کے علاوہ ڈبل کرون مشین گرنتھوں کے چھاپنے کے لیئے چل رہی ہے - ہینڈ مشین - نمبرنگ مشین وغیرہ اور کلیں بھی ضرورت کے مطابق منگائی گئی ہیں - ناگری کا ٹائپ کئی قسم کا بڑھایا گیا ہے اور چھاپہ خانہ کی عمارت میں بھی ایزادی کی گئی ہے -

چاروں مُول وید - ان کی انوکرمنکا - شت پتھ براہمن - دس اوپ نشد مُول - چھپ کر فروخت ہو رہے ہیں - علاوہ ازیں کھٹ درشن (چھ شاستر) مُول چھاپنے کا وچار ہو رہا ہے اور اوپ نشدوں کے سنسکرت اور ان کے آریہ بھاشا ترجمہ کے چھاپنے کا پربندھ ہو رہا ہے - سوامی جی کرت پستکوں کا حسب ذیل بھاشاؤں میں ترجمہ چھپ چکا ہے یا چھپوانے کا وچار ہے -

ستیارتھ پرکاش - کا بنگلہ گورکھی - اور اردو - ترجمہ چھپ چکا ہے - گجراتی چھپ رہا ہے - مرہٹی ترجمہ ہو چکا - چھپنے کا وچار ہے - آدھے کا تیلگو ترجمہ تیار ہو رہا ہے - انگریزی کا (انتظام ہو رہا ہے)

آریو دیشیہ رتن مالا - کا مرہٹی و تیلگو ترجمہ - اور بعد موچھید ن - بھرانتی نوارن - ست دھرم وچار - گوکرونا ندھی کا گورکھی ترجمہ ہو چکا ہے -

رگوید آدی بھاشیہ - بھومکا - کا اردو ترجمہ چھپ چکا ہے - اور بنگالی ترجمہ ہو رہا ہے -

ویدانت دھوانتی نوارن و گوکرونا ندھی - کا انگریزی ترجمہ چھپ چکا ہے - اور قبل الذکر کا اردو ترجمہ ہے - **رگوید آدی بھاشیہ**

بھومکا کی ایک نئی ایڈیشن فقط سنسکرت حصہ کی چھپوائی گئی ہے جو آریہ بھاشا کے نہ جاننے والے دکن کے سنسکرت کے عالموں، اور یورپ کے

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھارت ورش کے آریہ سماجوں کے مندروں اور پستکالیوں کی فہرست مع لاگت اور ویدک سنسکاروں اور پراشچت کی تعداد

نمبر	نام سماج	لاگت مندر سماج	پستکالیہ		ویدک سنسکار				پراشچت			کیفیت
			تعداد کتب	کل لاگت	بواہ	بال بدھوا بواہ	مرتک	دیگر	مسلمان	عیسائی	دیگر	
	صوبہ پنجاب و علاقہ سرحدی											
		روپیہ		روپیہ								
۱	لاہور (وچھووالی) ⊗	۱۰ ہزار	۱۰ ہزار	۵ ہزار	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	
۲	ڈیرہ اسمٰعیل خاں ⊗	۱۰ ہزار	۰	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳	پشاور ⊗	۱۰ ہزار	۰	۴۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴	ملتان شہر ⊗	۷ ہزار	۱۰۰	۱۰۰	۲۰	۱	۱۰۰	۳۰	۵	۱	اوڈ ۳۰۰۰	اوڈ۔
۵	امرتسر ⊗	۶ ہزار	۴۰۰	۰	۱۵	۲۰	۵۰	۲۰۰	۴۰	۲۰	۰	
۶	سیالکوٹ ⊗	۵ ہزار	۰	۵۰	۸	۱	۴	۱۵	۲	۱	میگھ ۳۰۰۰	سیالکوٹ میں
۷	شملہ	۵ ہزار نقد جمع ہے	۰	۰	۰	۰	۲	۱	۰	۰	۰	میگھوں کے لڑکوں
۸	کوئٹہ	مندر ۳ ہزار اراضی ۸ ہزار	۰	۱۰۰	۰	۰	۲	۵	۰	۰	۰	کی تعلیم کے لیے
۹	جالندھر شہر ⊗	۳۰۰ ۴ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آریہ سماج نے
۱۰	کمیریاں ⊗	۴۰۰۰ "	۰	۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ایک ٹیکنیکل سکول
۱۱	کوہاٹ ⊗	۴۰۰۰ "	۰	۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کھولا ہے۔
۱۲	وزیرآباد ⊗	۴۰۰۰ "	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۳	روپڑ ⊗	۳۰۰۰ "	۲۰۰	۰	۳	۰	۷	۴۴	۳	۱	۲۵ رہتیہ	
۱۴	کراچی ⊗	۳۰۰۰ "	۰	۳۰۰	۰	۰	۳	۸	۱	۰	۰	
۱۵	دہلی شہر ⊗	۲۶۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۶	گجرات ⊗	۲۵۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۷	جام پور ⊗	۲۵۰۰ "	۳۲۰	۱۰۰	۲	۲	۲	۱۷	۱	۱	۰	
۱۸	جھنگ ⊗	۲۳۰۰	۰	۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۹	لدھیانہ	۲۲۰۰ نقد جمع ہے	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰	
۲۰	کوہ مری	۲۲۰۰ روپیہ	۰	۲۰۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	
۲۱	جہلم	۳۰۰۰ "	۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر	نام سماج	لاگت مندر سماج	پنکالیہ: نقد اور کتب	پنکالیہ: کل لاگت	ویدک سنسکار: بواہ	ویدک سنسکار: بال بدھوا بواہ	ویدک سنسکار: مرتک	ویدک سنسکار: دیگر	پرائشچت: مسلمان	پرائشچت: عیسائی	پرائشچت: دیگر	کیفیت
۲۲	شاہ آباد	۲۰۰۰ روپیہ	۴۰	۵۰	۰	۱	۳	۳۰	۲	۱	۰	
۲۳	دھرم شالہ	۲۰۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۲	۷	۰	۰	۰	
۲۴	پونڈری	۱۸۶۶ نقد جمع	۰	۱۲۵	۰	۱	۱	۳	۰	۰	۰	
۲۵	کرنال	مندر ۱۲۰۰ نقد جمع ۵۰۰	۳۴۰	۵۴۰	۵	۱	۵	۳۱	۱	۰	۰	
۲۶	ڈیرہ غازیخاں	۱۵۰۰ روپیہ	۷۴۶	۷۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۷	لائل پور	۱۵۰۰ "	۱۰۰	۶۵	۰	۰	۲۰	۱	۰	۰	۰	
۲۸	میلسی	۱۵۰۰ "	۰	۱۲۵	۰	۱	۱	۱۸	۰	۰	اوڈ ۹۶۶	
۲۹	کروڑ	۱۵۰۰ "	۲۰۰	۱۵۰	۳	۱	۱	۲۵	۰	۰	۰	
۳۰	جالندھر چھاؤنی	۱۳۰۰ "	۰	۰	۱	۲	۲۰	نامعلوم ۲	۰	۰	۰	
۳۱	بھوانی	۱۱۶۷ "	۵۰	۷۰	۱	۰	۳	۱۰	۰	۰	۰	
۳۲	مردان	۱۰۰۰ "	۰	۵۱	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	
۳۳	چکوال	۱۰۰۰ "	۰	۰	۲	۰	۰	۲	۰	۰	۰	
۳۴	منٹگمری	۱۰۰۰ "	۳۰۰	۴۰۰	۰	۰	۳	۴	۱	۰	۰	
۳۵	بنوں	۱۰۰۰ "	۴۵۰	۱۷۵	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	
۳۶	شرق پور	۱۰۰۰ "	۰	۰	۵	۰	۰	۱	۰	۰	۰	
۳۷	پانی پت	۸۰۰ نقد	۰	۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳۸	کمالیہ	۸۰۰	۳۱۱	۱۰۸	۳	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	
۳۹	سکھر	۸۰۰ نقد	۰	۹۰	۸	۰	۲	۴۰	۱۵	۰	۰	
۴۰	سرسہ	۸۰۰ روپیہ	۸۸	۵۰	۲	۰	۳	۲۶	۰	۰	۰	
۴۱	جلال آباد	۸۰۰ "	۱۰۰	۵۰	۱	۰	۴	۴۲	۰	۰	۰	
۴۲	بھیرہ	۸۰۰ "	۱۰۰	۷۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۳	علی پور	۷۰۰ "	۵۰	۹۰	۱	۰	۰	۸۰	۰	۰	۰	
۴۴	مالیر کوٹلہ	۶۵۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۵	بٹالہ	۶۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۱	۰	۰	
۴۶	دینانگر	۶۰۰	۰	۰	۴	۱	۴۰	۴۴	۰	۰	۰	
۴۷	ملتان چھاؤنی	۵۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	
۴۸	قادیان	۵۰۰	۰	۰	۳	۰	۳	۰	۱	۰	۰	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر	نام سماج	لاگت مندر سماج	پستکالیہ: تعداد کتب	پستکالیہ: لاگت	ویدک سنسکار: بواہ	ویدک سنسکار: بال بدھوا بواہ	ویدک سنسکار: فرنگ	ویدک سنسکار: دیگر	پرایشچت: مسلمان	پرایشچت: عیسائی	پرایشچت: دیگر	کیفیت
۴۹	لبھ ⊗	۵۰۰ روپیہ	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	
۵۰	پچھالیہ	۵۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۱	رام نگر ⊗	۵۰۰ روپیہ	۲۳۱	۱۰۲	۹	۱	۷	۱۹	۰	۰	۰	
۵۲	بھاگووالہ	۴۰۰ نقد	۵۰	۱۰۰	۳	۰	۱	۲۰	۲	۰	۰	
۵۳	سیدوالہ ⊗	۴۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۴	خوشاب	۴۰۰ روپیہ	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۵	کیتھل	۴۰۰ نقد	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۶	کپورتھلہ	۴۰۰ نقد	۰	۰	۱	۰	۳	۱۰	۰	۰	۰	
۵۷	گورداسپور	۳۹۰ کی زمین لگگئی	۰	۰	۱	۱	۲	۶	۰	۰	۰	
۵۸	کالکا	۳۷۵ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۹	سفیدوں	۳۷۵ کی زمین	۰	۵۰	۰	۰	۱	۱۲	۰	۰	۰	
۶۰	انبالہ چھاؤنی	۳۰۰ روپیہ نقد	۹۲	۰	۱	۰	۲	۰	۱	۰	۰	
۶۱	بستی شیخ درویش	۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۳	۷	۰	۰	۰	
۶۲	برنالہ	۲۶۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	
۶۳	مسیح موٹھ ⊗	۲۵۰ روپیہ	۰	۲۰۰	۰	۰	۱	۲	۰	۰	۰	
۶۴	سیبی	۲۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۵	بیان پور ⊗	۱۷۵ "	۰	۰	۱	۰	۲۰	۴۰	۱	۰	۰	
۶۶	دھرم کوٹ	۱۰۰ نقد	۰	۵۰	۴	۰	۱	۸	۰	۰	۰	
۶۷	نوشہرہ ⊗	ہے	۰	۱۵۰	۰	۱	۴	۳	۲	۰	۰	
۶۸	بسیان	ہے	۷۵	۹۵	۱	۰	۶	۴	۰	۰	۰	
۶۹	پٹیالہ	ہے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷۰	نوشہرہ پنواں ⊗	ہے	۰	۰	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۰	
۷۱	حصار ⊗	ہے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷۲	راولپنڈی شہر	زیر تعمیر	۱۱۶	۱۸۰	۰	۱	۱	۵	۰	۰	۰	
۷۳	میانوالی	"	۰	۰	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۰	
۷۴	بھٹنڈا	"	۰	۰	۰	۰	۳	۲	۰	۰	۰	
۷۵	فیروزپور چھاؤنی	"	۰	۱۰۰	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۰	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام سماج	لاگت مندر سماج	پستکالیہ: تعداد کتب	پستکالیہ: لاگت	ویدک سنسکار: بیواہ	ویدک سنسکار: بال بیواہ	ویدک سنسکار: فرنک	ویدک سنسکار: دیگر	پرائشچت: مسلمان	پرائشچت: عیسائی	پرائشچت: دیگر	کیفیت
۷۶	شکر گڑھ	زیر تعمیر	۰	۰	۰	۰	۴	۱۲		۰	۰	
۷۷	بھون	″	۰	۰	۱	۰	۱	۱۰	۰	۰	۰	
۷۸	پنڈ دادن خاں	″	۰	۰	۱	۳	۳	۷	۱	۱	۰	
۷۹	شور کوٹ	زمین خرید گئی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۰	سری گوبند پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۱	ڈسکہ	″	۰	۰	۱	۱	۱	۹	۰	۰	۰	
۸۲	ہانسی	″	۰	۰	۰	۰	۱	۵	۰	۰	۰	
۸۳	مورنڈا	″	۰	۰	۰	۰	۵	۱	۰	۰	۰	
۸۴	گھوگڑی پور	۲۰	۰	۰	۵	۰	۱۰	۲	۰	۰	۰	
۸۵	سری نگر	۰	۰	۱۵۰	۰	۱	۴	۳۱	۰	۰	۰	
۸۶	گوبند گی	۰	۳۳۰	۶۰	۸	۱	۹	۶	۰	۱	۰	
۸۷	چھینا	۰	۱۵۰	۵۰	۳	۰	۱	۵۱	۰	۰	۰	
	ممالک متحدہ آگرہ و اودھ	روپیہ										
۱	میرٹھ شہر ⊗	۱۳۰۰۰ ہزار	۸۰۰	۴۰۰	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	
۲	کانپور ⊗	۷۰۰۰ ہزار	۲۹۸	۲۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳	شاہجہاں پور ⊗	۶۰۰۰ ″	۲۰۲	۵۷	۷	۱	۱۰	۲۱۰	۰	۱	۰	
۴	لکھنؤ گنیش گنج ⊗	۵۰۰۰ ″	۲۶۱	۱۳۷	۴	۰	۶	۵۰	۰	۰	۰	
۵	متھرا ⊗	۵۰۰۰ ″	۴۰۹	۲۴۵	۰	۰	۴	۲۰	۰	۰	۰	
۶	چندوسی ⊗	۵۰۰۰ ″	۲۵۰	۱۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷	بجنور ⊗	۵۰۰۰ ″	۳۰۰	۲۰۰	۲۰	۰	۵۰	۷۵	۳	۰	۰	
۸	ڈیرہ دون ⊗	۵۰۰۰ ″	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۹	بریلی ⊗	۵۰۰۰ ″	۲۰۰	۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۰	سہارن پور ⊗	۴۵۰۰	۰	۰	۰	۱	۰	۴	۰	۰	۰	
۱۱	پوایان ⊗	۴۰۰۰ ″	۱۸۰	۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۲	لکھیم پور ⊗	۴۰۰۰ ″	۱۰۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۳	کاشی پور	زمین ۸۰۰ نقد ۳۰۰۰	۰	۵۰	۰	۰	۱	۴	۰	۲	۰	
۱۴	آگرہ شہر ⊗	۳۳۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۰	۰	۲	۶	۳	۸	۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام سماج	لاگت مندر سماج روپیہ	پستکالیہ: تعداد کتب	پستکالیہ: لاگت روپیہ	ویدک سنسکار: بواہ	ویدک سنسکار: بال بدھوا بواہ	ویدک سنسکار: قرنک	ویدک سنسکار: دیگر	پرایشچت: مسلمان	پرایشچت: عیسائی	پرایشچت: دیگر	کیفیت
۱۵	قنوج ⊗	۳۰۰۰ ہزار	۴۰۰	۳۰۰	۰	۰	۲	۳۵	۰	۰	۰	
۱۶	گرہرا ⊗	۳۰۰۰ ،،	۰	۰	۳	۰	۳	۱۷	۰	۱	۳	
۱۷	جھانسی ⊗	۲۵۰۰ ،،	۰	۲۵۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۸	جبسٹر [?] ⊗	۲۰۰۰ ،،	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۹	کاسگنج	مندر ۸۰۰ نقد ۱۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۰	بلندشہر ⊗	۲۰۰۰ ہزار	۰	۳۸۵	۰	۰	۰	۱۳	۰	۰	۰	
۲۱	فیض آباد ⊗	۲۰۰۰ ہزار	۲۱۹	۱۰۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰	۰	
۲۲	دھوم ⊗	۲۰۰۰ ہزار	۰	۰	۲۰	۰	۶	۳۰	۰	۰	۰	
۲۳	بدایوں	۱۵۴۳ ،،	۲۱۳	۲۶۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۴	نیترون [?]	زمین ۱۲۰۰ نقد ۳۱۳	۲۴۱	۸۳	۰	۰	۱۵	۹	۰	۰	۰	
۲۵	اہار	۱۵۰۰ ہزار	۰	۵۵	۰	۰	۱۸	۲۰	۰	۰	۰	
۲۶	ڈبائی	۱۵۰۰ ،،	۸۰	۱۵۰	۲۰۰	۰	۵۲	۶۰	۰	۰	۰	
۲۷	کالپی ⊗	۱۲۰۰ ،،	۰	۰	۰	۰	۲	۲۵	۰	۰	۰	
۲۸	گنگوہ ⊗	۱۱۶۰ ،،	۱۳۵	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۹	ہردوئی ⊗	۱۱۰۰ ،،	۰	۲۷۸	۲۰	۰	۲۵	۵۶۰	۰	۲	۰	
۳۰	باندا	۱۱۰۰ ،،	۷۰	۵۱	۳	۰	۲	۶	۰	۰	۰	
۳۱	شاہ آباد	۱۰۰۰ ،،	۰	۷۰	۱	۰	۳	۱۰	۰	۰	۰	
۳۲	چکروتہ	۱۰۰۰ ،،	۱۵۰	۱۰۰	۰	۰	۱	۱۰	۰	۰	۰	
۳۳	داتا گنج	۱۰۰۰ ،،	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	
۳۴	چھٹرپور	۱۰۰۰ ،،	۰	۶۰	۲	۰	۴	۲۰	۰	۰	۵ ہتیہ [?]	
۳۵	لُہاری	۱۰۰۰ ،،	۰	۲۱	۱	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	
۳۶	اترولی ⊗	۹۵۰ روپیہ	۱۰۱	۱۰۰	۴	۰	۵	۱۹	۰	۱	۰	
۳۷	جلیسر	۷۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳۸	سانکھنی ⊗	۷۰۰ روپیہ	۱۹	۵۶	۳	۰	۱	۸	۰	۰	۰	
۳۹	پریکشت گڑھ	۶۰۰ ،،	۱۴۴	۷۰	۲۰	۰	۱۰	۱۵	۰	۰	۰	
۴۰	اٹاوہ	۶۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۱	قایم گنج	۵۲۵ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۲	بلسٹر کلاں [?]	۵۰۰ روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر	نام سماج	لاگت مندر سماج روپیہ	پستکالیہ		ویدک سنسکار				پرائشچت			کیفیت
			تعداد کتب	لاگت	بواہ	بال بواہ	مرتک	دیگر	مسلمان	عیسائی	دیگر	
۴۳	شُرجن نگر ۞	۵۰۰ روپیہ	۱۱۸	۵۲	۱۰	۰	۲۰	۲۵	۰	۰	۰	
۴۴	اکبرپور ۞	۵۰۰ "	۰	۰۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	
۴۵	راے بریلی	۵۰۰ "	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۶	اُنّاؤ	۵۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۷	گڈھی عبداللہ خاں	۵۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۸	لکھنؤ شہر ۞	۵۰۰ روپیہ	۰	۰	۵	۱	۱۸	۱۶	۰	۲	۰	
۴۹	بگلاہریرو	۴۰۰ "	۱۰۰	۱۰۰	۱	۰	۰	۹	۰	۰	۰	
۵۰	سنوتا	۴۰۰ نقد و زمین	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۱	چاندپور ۞	۳۰۰ روپیہ	۰	۱۰۰	۲	۱	۱	۶	۰	۰	۰	
۵۲	دگھواں ۞	۳۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۱	۲	۰	۰	۰	
۵۳	مچھلی شہر	۲۵۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۴	بھون ۞	۲۵۰ "	۰	۰	۳	۰	۲	۳۷	۰	۰	۰	
۵۵	گڑھیا چھنکوری ۞	۷۵ "	۹۲	۱۰۷	۲	۰	۰	۳۴	۰	۰	۰	
۵۶	ڈہی	۵۰ "	۹۳	۵۰	۲	۰	۳	۲۰	۰	۰	۰	
۵۷	سکندرآباد	ہے	۰	۰	۱۱۰	۰	۳	۸۳	۰	۰	۰	
۵۸	بجولی	ہے	۰	۰	۲	۱	۱	۲	۰	۰	۰	
۵۹	بدھورا	ہے	۰	۰	۵	۰	۱	۲۵	۰	۰	۰	
۶۰	بستی	ہے	۰	۰	۲	۰	۱	۱۰	۰	۰	۰	
۶۱	کرنواس	ہے	۰	۰	۰	۱	۴۱	۲۰۰	۱	۰	۰	
۶۲	بڑوت	زیر تعمیر	۰	۱۵۰	۶	۱	۸	۱۵	۲	۱	۰	
۶۳	رڑکی	"	۰	۰	۰	۱	۸	نامعلوم	۰	۰	۰	
۶۴	جانسٹھ	"	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰	
۶۵	تلہر	"	۰	۰	۲	۰	۳	۱	۰	۰	۰	
۶۶	سرگرڈا	زمین افتادہ	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	
۶۷	بہڑائچ	"	۱۰۰	۷۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۸	کستنی	"	۰	۰	۲	۰	۲	۵	۰	۰	۰	
۶۹	پیلی بھیت	"	۰	۲۰۰	۰	۰	۳	۵	۰	۰	۰	
۷۰	اُجھیانی	"	۰	۰	۱	۰	۵	۳۶	۰	۰	۰	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام سماج	لاگت مندر سماج روپیہ	پستکالیہ		ویدک سنسکار				پراشچت			کیفیت
			تعداد کتب	لاگت	بواہ	بال پنربواہ بواہ	مرتک	دیگر	مسلمان	عیسائی	دیگر	
۷۱	ہلدوانی	زمین افتادہ	۹۵	۶۱	۰	۰	۲	۵	۰	۰	۰	
۷۲	نواب گنج	″	۱۰۹	۵۰	۰	۱	۱	۲۸	۰	۰	۰	
۷۳	اعتماد پور	″	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷۴	کھیلاودہ	″	۹۷	۶۴	۵۲	۰	نامعلوم	۲۰۰	۱	۰	۰	
۷۵	بھراوڑی	۰	۹۲۸	۲۵۰	۰	۰	۰	۳۰	۰	۰	۰	
۷۶	سوانہ کلاں	۰	۰	۲۲۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	
۷۷	نینی تال	۰	۱۲۰	۲۰۵	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۰	
۷۸	بڑھانہ	۰	۴۰۰	۱۵۰	۰	۰	۱	۴	۰	۰	۰	
۷۹	بروٹھا	۰	۶۰	۱۰۰	۱۵	۰	۵	۳۷	۰	۰	۰	
۸۰	سیوہارا	۰	۵۸	۷۵	۳۲	۰	۰	۱۳۲	۰	۱	۰	
۸۱	کاندھلہ	۰	۱۵۰	۷۵	۰	۰	۰	۹	۱	۰	۰	
۸۲	نردولی	۰	۰	۵۰	۳	۱	۴	۸	۰	۰	۰	
۸۳	کوڑیا گنج	۰	۱۲۵	۵۰	۶	۰	۲	۱۸	۰	۰	۰	
۸۴	ودھنوال	۰	۰	۳	۳	۰	۲	۵۵	۰	۰	۰	
۸۵	گڈانہ	۰	۰	۰	۸	۰	۲۲	۰	۰	۵۰	۰	
۸۶	حشم پور	۰	۰	۰	۱۱	۰	۱۶	۱۱	۱	۰	۳	ایک سویمبر بواہ
۸۷	لوہاگھاٹ	۰	۰	۰	۴	۰	۱۰	۱۰۰	۰	۰	۵	
۸۸	روہی	۰	۰	۰	۵	۰	۵	۲۰	۰	۰	۰	
۸۹	گوہور	۰	۰	۰	۱۰	۰	۴	۱۴	۰	۰	۰	
۹۰	مظفرنگر	۰	۰	۰	۰	۱	۳	۸	۳	۰	۰	
۹۱	پچراؤن	۰	۰	۰	۱۰	۰	۲۰	۴۳	۰	۰	۰	
۹۲	گھرواجلالپور	۰	۰	۰	۱۳	۰	۶	۳۰	۱	۰	۰	
۹۳	سکندرا راؤ	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۱	۰	۰	
۹۴	رسید آباد	۰	۰	۰	۷	۰	۱۰	۲۰	۰	۰	۰	
	راجپوتانہ											
۱	اجمیر ⊗	۲۵ ہزار روپیہ	۴۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۲	۰	
۲	اُدے پور ⊗	۵۰۰۰ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳	جے پور ⊗	۵۰۰۰ ″	۱۸۰	۷۰	۵	۰	۳	۹۰	۰	۰	۰	

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نمبر	نام سماج	لاگت مندر سماج روپیہ	پستکالیہ: تعداد کتب	پستکالیہ: لاگت	ویدک سنسکار: بواہ	ویدک سنسکار: بال بدھوا بواہ	ویدک سنسکار: مرتک	ویدک سنسکار: دیگر	پرائشچت: مسلمان	پرائشچت: عیسائی	پرائشچت: دیگر	کیفیت
۴	جوبنیر ⊗	۵۰۰۰ ہزار	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	
۵	بھرت پور ⊗	۴۰۰۰ 〃	۸۰۰	۴۰۰	۱	۰	۱	۲	۰	۰	۰	
۶	شاہ پورہ ⊗	۳۰۰۰ 〃	۸۰۰	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷	کوٹہ ⊗	۲۰۰۰ 〃	۵۰۰	۲۲۵	۱	۲	۹	۶۰	۰	۰	۰	
۸	دیبواس ⊗	۱۶۰۰ 〃	۰	۰	۰	۰	۳	۱۰	۰	۰	۰	
۹	سوجت ⊗	۱۲۰۰ ہزار	۰	۰	۱	۱	۲	۱۰	۰	۰	۱	
۱۰	اندور چھاؤنی ⊗	۶۰۰ 〃	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	بنگال و بہار											
۱	داناپور ⊗	۴۰۰۰ ہزار	۰	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲	مُنگیر ⊗	۱۰۰۰ ہزار	۱۰۰۰	۳۰۰	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	
۳	پٹنہ شہر	۲۱۸ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	
۴	منیر	ہے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	ممالک متوسط و برار											
۱	نرسنگھ پور ⊗	۱۲۰۰ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲	سوہاگ پور	۱۸۰ نقد	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳	برہان پور	۱۵۰ 〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴	ہوشنگ آباد	۱۲۰ روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵	جبل پور	زیر تعمیر	۰	۰	۸	۰	۷	۲۰	۰	۰	۰	
۶	چاندور	زمین افتادہ	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	
۷	کھنڈوا	۰	۱۵۰	۶۰	۱	۰	۳	۳	۰	۰	۰	
۸	ہواکھیڑ روپ پراڈ	۰	۹	۰	۱	۰	۱	۱۲	۰	۰	۰	
	بمبئی و کاٹھیاواڑ											
۱	بمبئی ⊗	پچاس ہزار	۵۰۰	۱۰۰۰	۱	۰	۴۰	۲۰۱	۰	۰	۰	
۲	احمد آباد	۰	۱۵۰	۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳	بھڑوچ	۰	۱۲۶	۱۷۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴	ناگدھارا	۰	۱۴۵	۵۱	۱	۰	۱	۱۷	۰	۰	۰	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام سماج	لاگت مندر سماج	پستکالیہ: تعداد کتب	پستکالیہ: لاگت	ویدک سنسکار: بواہ	ویدک سنسکار: بال بدھوا بواہ	ویدک سنسکار: مرتک	ویدک سنسکار: دیگر	پرایشچت: مسلمان	پرایشچت: عیسائی	پرایشچت: دیگر	کیفیت
	ریاستہائے دکن											
۱	حیدرآباد دکن	۰	۶۹	۸۶	۲	۰	۲۵	۳۱	۶	۰	۰	
۲	بنگلور	۰	۳۰	۵۰	۱	۰	۵	۹	۱	۰	۰	۱
	برہما											
۱	میمیو	۲۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

نوٹ (۱) اِن سے علاوہ بعض دیگر مقامات پر بھی آریہ مندر ہونگے لیکن اُن کی اطلاع نہ آنیکے سبب درج نہیں کیے گئے۔

(۲) جن ناموں پر ۵ نشان لگا یا گیا ہے وہاں کے مندروں میں آریہ مہاشیوں کے ٹھیرنے کا انتظام ہے۔

(۳) پچاس سے کم لاگت کا پستکالیہ فہرست ہذا میں شامل نہیں کیا گیا۔

(۴) جسقدر سنسکار اور پرایشچت فہرست ہذا میں کسی سماج کے درج کیئے گئے ہیں وہ اُس سماج کی قایمی کے وقت سے سمجھنے چاہئیں۔ پنجاب نمبر ۷ و ۸ و ۱۴ و ۱۹ و ۳۴ و ۳۵ و ۴۸ و ۲۷ ممالک متحدہ نمبر ۱۰ و ۳۸ و ۵۷ کی اندراجات صرف ایکسال کی بابت ہیں

(۵) بعض بڑے بڑے سماجوں میں کوئی یادداشت سنسکار وغیرہ کی نہ رہنے کی وجہ سے ہمارے پاس اطلاع نہیں پہنچی۔ اِس لیئے اُن کے متعلق خانہ جات خالی چھوڑے گئے ۔

حالات علمی و اخلاقی انسٹی ٹیوشن ہائے بھارت ورش

۱- ناگری پرچارنی سبھا کاشی۔ سبھا ہذا ۱۶- جولائی سنہ ۹۳ء سے بغرض اشاعت ناگری بھاشا قایم ہے - جس سرگرمی اور شوق سے ابتک کام ہوتا رہا ہے اُس کا نتیجہ عوام پر بخوبی ظاہر ہے کہ اپریل سنہ ۱۹۰۱ئہ سے بموجب حکم گورنمنٹ ہند ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کے تمام دفاتر و عدالت ہائے میں اُردو کے علاوہ ناگری بھی زبان عدالت قرار دیدی گئی ہے - سال گزشتہ میں سبھا کی کوشش سے مہاراجہ گوالیار نے اپنے راج کا کل کام یکم جولائی سنہ ۱۹۰۳ء سے ناگری میں کر دیا - علاوہ ازیں سبھا کی طرف سے دو تین اضلاع میں تنخواہ دار عرضی نویس لوگوں کی عرضیاں مُفت لکھنے کے لیئے مقرر کیئے گئے ہیں - پچھلے سال تعداد ممبران ۳۹۱ تھی - اور سال حال میں ۵۸۴ ہے - جس میں کئی راجے مہاراجے اور بہت سے ذی رُتبہ تعلیم یافتہ اور ساہوکار اصحاب شامل ہیں - مہامہوپادھیاے پنڈت سدھاکر دویدی - سبھاپتی - اور بابو شیام سندر داس سکریٹری ہیں - پچھلے سال سبھا کی بنیاد مستقل کرنے کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کا مستقل فنڈ اور بیس ہزار روپیہ کا ایک عالیشان مکان بنوانے کی تجویز کی گئی تھی - چنانچہ اس سال ایک با موقع جگہ ۳۵۰۰ روپیہ میں خرید کر مکان کی تعمیر شروع کیگئی ہے جس پر اخیر سال تک تقریبًا ۵۵۰۰ روپیہ خرچ ہو چکا ہے - مہاراجہ اجودھیا نریش نے اِس مکان کی بنیاد اپنے ہاتھ سے رکھی اور دو ہزار روپیہ بطور امداد دینا منظور فرمایا +

سبھا کی کل آمدنی ۴۴۰۷ روپیہ ۱۰ آنے اور خرچ ۱۳۵۰۵ روپیہ ۱۱ آنے ۶ پائی ہو کر ۱۷۲۵ روپیہ ۳ آنے اخیر سال پر باقی رہا۔

سبھا کی طرف سے ہر ماہ ہی دو رسالے "ناگری پرچارنی پترکا" اور "ناگری گرنتھ مالا" شائع ہوتے ہیں - جنکی قیمت ایک روپیہ و دو روپیہ جداگانہ ہے - تین روپیہ سالانہ چندہ دینے والے ممبران کو ہر دو رسالہ مُفت اور باقی تصانیف جملہ ممبران کو نصف قیمت پر دیجاتی ہے - سبھا موصوف کے اہتمام سے ابتک بہت سی پُرانی اور نو تصنیف کُتب بھی چھپ چکی ہیں + ہندی و گیان کوش

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور مکمل ویاکرن تیار ہو رہے ہیں۔ ناگری کی نظم و نثر کی چیدہ چیدہ کتب کی ایک فہرست بھی بنائی گئی ہے۔ اِس سال سبھا نے اپنی چیدہ چیدہ پستکوں یعنی تلسی کرت راماین۔ پرتھوی راج راسو اور سترودت کا اتہاس کے فروخت کے لیے جرمنی اور انگلینڈ میں ایجنٹ مقرر کیئے ہیں۔ سال حال میں سبھا نے سنسکرت اور ناگری کی ۴۸۳ کتابیں دریافت کیں جن میں سے مارواڑی بھاشا اور دیگر ردی کتابوں کو علیحدہ کر کے صرف ۲۱۷ رکھی گئیں۔ اِن میں سے ۱۲۵ کتابیں ۷۴ مصنفوں کی جو بارھویں تیرھویں۔ چودھویں۔ سولھویں۔ سترھویں۔ اٹھارھویں اور انیسویں صدی میں ہوئے بنائی ہوئی ہیں۔ ستر مصنفوں کا پتہ نہیں لگا۔ علاوہ ازیں سبھا کو بہت سے گرنتھوں کا پتہ لگانے اور پدماوتی کے مصنف ملک محمد جائسی کا ایک گرنتھ اکھراوٹ نام کا ملا ہے۔ شریمد بھاگوت کے ۱۲۸۷ء کے کیئے ہوئے ہندی ترجمہ کا پتہ لگا ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے اس کام کے لیئے پہلے چار سو روپیہ سالانہ بطور امداد ملتے تھے۔ سال گزشتہ میں سبھا کی کارروائی سے خوش ہو کر اب گورنمنٹ نے پانچسو روپیہ سالانہ کر دیئے ہیں۔ علاوہ اِس کے گورنمنٹ نے سبھا سے یہ رائے بھی پوچھی ہے کہ سکولوں کی تعلیم کی پستکوں کی ہندی کیسی ہونی چاہیئے۔ سبھا کے کتب خانہ میں اخیر سال پر ۲۹۷۷ کتابیں تھیں۔ اور اندروں سال ۴۳ ناگری اخبار اور رسالے آتے رہے۔ سبھا موصوف نے اپنی طرف سے سرکاری مڈل اور پرائمری سکولوں میں ناگری بھاشا کے امتحانوں کے نتیجہ پر کئی طلبا کو ۳۰ روپیہ کے انعام اور ۱۴ طلبا کو سرٹفکیٹ عطا کیئے۔ ناگری میں نہایت عمدہ علمی اور اخلاقی مضمون لکھنے والوں اور نہایت خوشخط ناگری لکھنے والے طلبا کو گورنمنٹ کی معرفت ایک تمغہ دیا گیا۔ علاوہ ازیں۔ الہ آباد یونیورسٹی کی انٹرنس کلاس کے طلبا میں سے ایک طالب علم نے اپنے شہر کے اتہاس اور بھوگول کا حال لکھ کر سبھا کے پاس بھیجا تھا۔ سبھا نے اسکو پسند کر کے اُس کو سونے کی مُہر انعام دی۔

سال حال میں سارے بھارت ورش میں ۶۷۰ کتب ناگری زبان میں مختلف مضامین نظم و نثر میں تصنیف ہوئیں۔ جن میں سے ۴۰۶ ممالک متحدہ میں ۸۱ بمبئی میں۔ ۵۴ پنجاب میں۔ ۲۱ ممالک متوسط میں۔ ۱۳۶ بنگال میں اور ۱۲ راجستھان میں تیار ہوئیں۔ ان ۶۷۰ کتابوں کے علاوہ ۱۲۳ پستکیں ایسی نکلی ہیں جو ناگری کے علاوہ ایک دوسری بھاشا میں بھی ہیں۔ اور ۴۰ ایسی کتابیں بھی تیار ہوئی ہیں جو کہ پہلے ناگری اکشروں میں نہیں چھپی تھیں۔ مگر جو پستکیں اِس سال چھپی ہیں اُن میں سے دو چار کے سوا باقی سب بلحاظ مضامین بہت خراب اور ردی ہیں۔ اگر ایسے خراب لٹریچر کے روکنے کیلئے گورنمنٹ اور ہندی پتر سمپادک دھیان دیویں تو بہت کچھ سدھار ہو سکتا ہے۔

۲۔ گاندھرو مہا ودیالیہ لاہور یہ مہا ودیالیہ۔ دکن دیش کے ایک مشہور و معروف گاین آچاریہ پنڈت وشنو دگمبر جی نے پُرانے طریق پر گاندھرو (گاین) ودیا کی تعلیم دینے کے لیئے ۵ رمئی سنہ ۱۹۰۱ء سے لاہور میں قایم کیا ہے۔ اِس وقت اس میں تین جماعتیں सा (سا) रे (رے) गा (گا) کھولی ہوئی ہیں اور حسب ضرورت اور جماعتیں بھی کھولی جاوینگی۔ مکمل تعلیم کا کورس ۳½ سال ہے۔ تعلیم کا وقت شام کے ۵ بجے سے ۹ بجے تک ہے جس میں زبانی گانا۔ اور طنبورا۔ ستار۔ مردنگ۔ ہارمونیم بجانا سکھلایا جاتا ہے۔ فی الحال تعلیم دینے کے لیئے پنڈت وشنو دگمبر جی پرنسپل اور پانچ دیگر پروفیسر تعینات ہیں۔ جو بڑے پریم اور اُتساہ سے کام کرتے ہیں۔

اس میں نیچی ذات کے لوگوں کو جو صرف معاش کے لیئے سیکھتے ہیں گانا وغیرہ سکھلانے کی قطعی ممانعت ہے۔ صرف معزز اور اعلیٰ حیثیت کے اصحاب ہی سیکھ سکتے ہیں۔ فیس داخلہ ایک روپیہ اور فیس ماہواری دو روپیہ ہے۔ مہا ودیالیہ میں جملہ سامان باجہ وغیرہ موجود ہے کسیکو گھر سے لانے کی ضرورت نہیں۔ ایک سال کے بعد پرویشکا ۱½ سال کے بعد مدھیہ ۲½ سال کے بعد سنگیت وشارد

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ۲½ سال کے بعد سنگیت تیرتھ کے امتحانات ہونے کے بعد سارٹیفکٹ دیئے جاتے ہیں۔ دو آخیری امتحانوں کی بابت ڈگریاں بھی دیجاوینگی۔ اور جو شخص آخری امتحان پاس کرنے کے بعد دو سال میں علم موسیقی میں کمال پیدا کریگا اُس کو گاین آچاریہ کی ڈگری دیجاویگی۔ سال گزشتہ میں مہاراجہ کشمیر۔ اور دیگر بہت سے معزز اصحاب نے رُوپیہ وغیرہ سے بہت امداد دی ہے۔ سال گزشتہ میں مہاودیالہ کی آمدنی ۵۰۰۶ روپیہ ۱۱ر ۶ پائی اور خرچ ۴۲۳۰ روپیہ ۵ر ۳ پائی ہوکر مبلغ ۷۴۶ روپیہ ۳ر ۹ پائی بچت رہی اس مہاودیالہ کے متعلق ایک مستقل جماعت ۵ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء کو جموں میں اور ایک خاص جماعت موسم گرما کے لئے سری نگر میں بسرپرستی مہاراجہ صاحب کشمیر کھولی گئی ہے علاوہ ازیں ۱۵ جون سنہ ۱۹۰۴ء سے گورنمنٹ کالج اور مشن کالج لاہور میں ایک ایک میوزیکل کلاس (باجہ سیکھنے والی جماعت) کھولی گئی ہیں اور ایک کارخانہ واسطے تیاری و مرمت باجہ بار کھولا گیا ہے جسکے لیئے ایک ہزار روپیہ مہاراجہ صاحب کشمیر نے اور ایک ہزار ایک اور صاحب نے دان دیئے ہیں۔ اسکے سوائے ایک ویدک کلاس مہاودیالہ کے اُستاد پیدا کرنے کی غرض سے اور ایک ویدکلاس بوقت صبح وید گاین سکھلانے کے لیئے کھولی گئی ہیں اور ایک جماعت تلسی کرت راماین سیکھنے اور گانے کے لیئے اور ایک ماہواری رسالہ میوزیکل میگزین جاری کرنے کا وچار ہو رہا ہے۔

۳۔ بال بدھوا بواہ پرچارنی سبھا بھارت ورش (شاہجہانپور) یہ سبھا سنہ ۱۹۰۱ء سے بسرپرستی شریمان مہاراجہ سیاجی راؤ گائیکواڑ والی ریاست بڑودہ قایم ہے۔ جس کے اغراض یہ ہیں۔ (۱) براہمن۔ کشتری۔ ویش۔ یعنی دوج۔ ورن کی لڑکیاں جو بچپن میں بدھوا ہوگئی ہیں اُن کے پُنربواہ کرنے میں ہرقسم کی کوشش و امداد کرنا۔ (۲) بچوں اور بوڑھوں کے بیاہ کو روکنا اور بیاہ پر داد دستِد بند کرنا (۳) تعلیم نسواں اور بال بدھوا بواہ کا بذریعہ اُپدیشک و ٹریکٹ پرچار کرنا۔ اور (۴) کنگال بدھواؤں کی پرورش کا انتظام کرنا اور جو پُنربواہ کرنا چاہیں اُن کی رُوپیہ وغیرہ سے مناسب امداد کرنا۔ شری وتی شنکر لال جی رئیس بجنور و اڈیٹر ابلا ہتکاری۔ بجنور۔ پریسیڈنٹ اور منشی سنجتا ور سنگھ جی اگروال رئیس شاہجہان پور و اڈیٹر آریہ درپن سکریٹری ہیں۔ پنڈت کرشن لال شرما۔ پنڈت اودھورام (بجنور) سبھا کی طرف سے بطور آنریری اُپدیشک کام کرتے ہیں۔ سبھا کے اہتمام سے اور نیز علیحدہ اخیر ستمبر سنہ ۱۹۰۳ء تک ۵۰ بال بدھواکنیاؤں کے پُنربواہ مظفرنگر۔ میرٹھ۔ سہارن پور۔ سیالکوٹ۔ جھانسی۔ آگرہ۔ بجنور۔ جالندھر۔ امرتسر۔ پھلور۔ شاہجہانپور۔ لکھنؤ۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ ایبٹ آباد۔ نوشہرہ۔ گورداسپور۔ احمدآباد۔ کلکتہ۔ پنڈدی۔ پیشاور۔ فیض آباد۔ ڈھاکہ وغیرہ میں گوڑ۔ سارسوت۔ سناڈیہ برہمن۔ کشتری و کھتری۔ اگروال بیسے۔ اگروال دسے۔ ویش۔ سری واستویہ۔ سکسینہ کایستھ۔ وغیرہ مختلف ذاتوں میں ہوچکے ہیں اور برابر ہوتے جاتے ہیں۔ سبھا نے بدھوا بواہ پرچار کی ٹریکٹ اُردو۔ ناگری میں شائع کیئے ہیں۔ جن میں موجودہ تعداد و بدھواؤں کی حالتِ زار کو ظاہر کرکے ویدِ شاستر کے حوالہ جات سے اُنکا پُنربواہ ثابت کیا ہے اور اخیر میں ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۵۶ء قانون بیوگان بھی درج کردیا ہے۔

جو صاحب اپنی بال بدھوا لڑکی کا پُنربواہ یا جو صاحب اپنا بواہ کسی ایسی بدھوا سے کرانا چاہیں وہ سکریٹری صاحب سبھا موصوف سے چھپا ہوا فارم منگا کر بعد خانہ پُری واپس بھیجدیویں تاکہ صاحب موصوف جوڑا ملاکر فریقین کو اطلاع و امداد دیویں۔ درخواست کنندگان کا نام بِلا اُنکی مرضی کے کسی سے ظاہر نہیں کیا جائیگا۔

۴۔ ویدک دھرم پرچارنی سبھا بمبئی بمبئی کے ایک شخص کے زبانی (جو کرنال کسی کام آیا تھا) ہمیں یہ سُنکر نہایت خوشی ہوئی کہ اب سبھا موصوف آریہ سماج بمبئی دو نو ایک ہوگئی ہوئی ہیں۔ جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید ہے۔ آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی جواب برائے نام ہے اُس کے بھی زندہ کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔



CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دلچسپ چیدہ واقعات

(۱) ایک دفعہ سکندر اعظم فتوحات کرتا ہوا براعظم افریقہ کے ایک علاقہ میں جا نکلا جہاں کہ ایک بڑی ... کُل قوم بستی تھی۔ جو اپنی گھاس پھوس کی جھونپڑیوں میں بسر گزارہ کرتی تھی۔ جب سکندر وہاں پہنچا تو لوگ اُسے اپنے سردار کے پاس لیگئے جو سکندر کے ساتھ بڑی خاطر و تواضع سے پیش آیا۔ مگر کھانے کے وقت سونیکی روٹیاں لاکر رکھی گئیں اور کہا کہ اگرچہ آپ کے لائق نہیں مگر مہربانی کر کے انہیں ہی تناول فرمائیے۔ سکندر نے پوچھا کہ کیا آپ لوگ یہاں یہی روٹیاں کھاتے ہیں۔ سردار نے جواب دیا کہ ہمارے ہاں کے لوگ تو کبھی یہ روٹیاں نہیں کھاتے لیکن مجھے یہ خیال آیا کہ گیہونکی روٹیاں تو آپ کے مقدونیہ میں بھی ہوتی ہونگی۔ اگر وہ روٹیاں کھاکر آپ رہ سکتے تو یہاں تک آنے کی ہرگز تکلیف گوارا نہ کرتے۔

(۲) مغربی ایران میں ایک قسم کے بہت چھوٹے چھوٹے اونٹ ہوتے ہیں۔ جو برف کی مانند سفید ہوتے ہیں۔ شاہ فارس نے برلن ٹیونیسپلیٹی کو دو اونٹ دیئے تھے جن میں بڑا ۲۷ انچ اونچا اور ۳۱ سیر وزنی اور چھوٹا اُس سے ۴ انچ کم اونچا تھا۔

(۳) ولایت کے پوپ کے پاس ایک بہت بیش قیمت کرسی ہے جو چاندی کی بنی ہوئی ہے اُس کی قیمت ۴ کروڑ ۴۰ لاکھ روپیہ ہے جو امریکہ کے ایک سوداگر نے نذر کی تھی۔

(۴) برہما میں اتنے موٹے بانس ہوتے ہیں کہ کسی کی مُٹائی ایک گز ہو جاتی ہے۔ وہاں کے باشندے اُن کو کاٹ کر برتن بناتے ہیں۔

(۵) پیرس میں آرک ڈی ایٹریل نامی ایک محرابدار دروازہ ہے جو تیس سال میں بن کر تیار ہوا تھا۔ نپولین نے اُسے تیار کرایا تھا۔ اُس کی اُنچائی ۱۶۱ فٹ چوڑائی ۱۴۶ فٹ اور گہرائی ۱۱۰ فٹ ہے اسکی لاگت چھ کروڑ ہے۔

(۶) پوپ روم کی آمدنی سالانہ ڈیڑھ کروڑ ہے جس میں اسّی لاکھ بطور نذر آتے ہیں۔ خرچ بھی بڑا بھاری ہے اُس کے محل میں گیارہ ہزار مکان ہیں جن میں ہزاروں کمرے کوٹھے تہ خانے اور زینے ہیں۔ اسکا کتب خانہ بھی عجیب ہے جس میں ایک لاکھ تیس ہزار کتابیں ہیں۔ اُس میں ایک باغ ہے جس میں بیس صحن ہیں۔ پوپ صاحب کے ۱۲۰۰ نوکر ہیں جن میں پرایویٹ سکریٹری۔ نوکر۔ دربان اور پادری شامل ہیں۔ اس محل کا خرچ تیس لاکھ کا ہے۔ نذر سب پوپ صاحب کی بچ کی گنی جاتی ہے۔

(۷) ملک پیرو جنوبی امریکہ میں ایک قسم کے پھول کے پودے ہیں جنکے پتّے ہمیشہ چار بجے شام کو کھلتے ہیں۔ اسی ہی وقت کی پابندی کی وجہ سے اس برکش کا نام بھی "چار بجے" ہے۔ تعجب ہے کہ کبھی غلطی نہیں ہوتی۔

(۸) کیلیفورنیا (امریکہ) میں ایک گلاب کے پیڑ میں ہر سال ۲۱ ہزار پھول لگتا ہے۔ یہ ۲۵ سالہ پیڑ ہے اور برابر بڑھتا ہی جاتا ہے۔ اسکے تنے کی گولائی ۲¾ فٹ ہے اتنی ہی موٹی شاخیں ہیں۔ جنوبی افریقہ میں بھی ایسے ایسے پیڑ ہیں جن میں دس دس پندرہ پندرہ ہزار پھول لگتے ہیں۔

(۹) سنہ ۱۸۶۷ء سے سنہ ۱۹۰۱ء تک جنوبی افریقہ کے کمبرلی شہر سے ۴۶ کروڑ کے ہیرے نکلے۔

(۱۰) نیوزیلینڈ میں کوئی آدمی بیکار نہیں رہتا۔ اگر کوئی آدمی کام چاہے تو سرکار اُسے ۸ شلنگ کی تنخواہ مقرر کر کے کام دیتی ہے۔ اگر ہندوستان کی گورنمنٹ ایسا کرے تو پھر معلوم ہو کہ یہاں کتنے بھوکے یا بیکار ہیں۔

(۱۱) ولایت کے شہر گلاسگو میں ایک بڑا بھاری اسٹیشن ہے جو وہاں کی نئی ایک ٹرک سروس کا ہے یہ ۲۷ میل میں ہے اور بیس لاکھ پونڈ کی قیمت کا ہے۔

(۱۲) انگلینڈ میں دو مرد اور ایک عورت بڑی عمر کی ہو کر مرے عورت کا نام کیتھرائن کونٹس آف ڈیزمنڈ جو ۱۴۰ برس کی عمر میں مری جسکے تین دفعہ نئے دانت نکلے تھے۔ شروپشائر کا ٹامس پار ۱۵۲ برس کی عمر میں مرا۔ اور گلاسگو کا بشپ سینٹ منگی ۱۸۵ برس کی عمر میں مرا۔ مردوں کے دوبارہ دانت نکلنے کی بابت کچھ نہیں لکھا۔

(۱۳) ولایت کے برٹش میوزیم میں ایک تین ہزار برس کی لکھی ہوئی چٹھی رکھی ہے جسکے حروف ابتک صاف پڑھے جاتے ہیں اس میں مصر کے شاہ ریمس دوم کے وقت کی باتیں لکھی ہوئی ہیں

(۱۴) شکاگو میں ایک چڑیوں کا اسپتال ہے جہاں ہر قسم کے پرندوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ مالک کو دام دینے پڑتے ہیں۔

(۱۵) جاپان میں ایک لکڑی کی مورتی ہے جو ۴۰ فٹ اونچی ہے مگر اندر سے کچھ کھوکھلی ہے۔ سر اتنا بڑا ہے کہ بیس آدمیوں کو اچھی طرح پکڑ لے۔ اس کے سر تک پہنچنے کے لیئے ایک چکردار سیڑھی لگی ہوئی ہے۔ اس کے ایک ہاتھ میں لکڑی کی ایک لمبی تلوار اور دوسرے ہاتھ میں ایک بڑی گیند جسکا محیط ۱۲ فٹ ہے۔

بیلی ٹاپو میں ایک میل میں ایک مورتی ہے جو ۲۵۰ فٹ اونچی ہے اور جو پوشاک سمیت ایک محل سا معلوم ہوتی ہے

اضلاع متحدہ امریکہ میں ایک عجیب مورتی ہے جب یہ بنکر تیار ہوئی تو بیس گھوڑوں کی گاڑی پر کھینچکر لائی گئی تھی۔ اسکا صرف نچلا حصہ ۱۵ ٹن سے بھی بھاری ہے۔

(۱۶) امریکہ میں صابن کی کانیں ہیں جو معمولی صابن سے سخت اور نیلا ہوتا ہے۔ اس میں بورکس ایسڈ اور سوڈے کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔

(۱۷) شریمتی مہارانی وکٹوریا کے پاس ۱۵۰ آدمیوں کو کھانا کھلانے کے لیئے سونے کے برتن تھے۔ جن کی قیمت ایک کروڑ بیس لاکھ۔ ایک سونے کا مور ساٹھ لاکھ کا اور شیر کا سر خالص سونے کا جسکے دانت ہیرے کے ہیں۔ اُن کے چینی برتنوں کی قیمت ۲۵ لاکھ اور تاج کے جواہرات کی ۴۸ لاکھ۔ مگر شاہ ایران کے خزانہ میں صرف دو ہی چیزیں مہارانی کی ساری جائداد کے برابر ہیں۔ ایک سونے کا گنبد ہے جسمیں کئی قسم کے ہیرے جڑے ہوئے ہیں جنکی قیمت ۱½ کروڑ روپیہ ہے۔ اُن کے پاس ایک موتیوں کا صندوق ہے جسکی ایک مٹھی موتی ایک بادشاہی کی قیمت ہے۔ علاوہ ازیں اُن کے خزانہ میں سینکڑوں چیزیں ایسی ہیں جو کہیں اور نہیں۔ اُن کے خزانہ میں جڑاؤ تلواریں۔ زرہ بکتر۔ تاج وغیرہ۔ ایسی ایسی بیش قیمت چیزیں ہیں جنکی ایک ایک کی قیمت میں ایک جرمنی خریدا جا سکتا ہے +

شاہ روس کے خزانہ میں بھی بڑی بڑی قیمتی چیزیں ہیں۔ شاہ اور ملکہ کے تاجوں ہی کی قیمت ۴½ کروڑ ہے روسی خزانہ اتنا ہے کہ انگریزی راج کی سال بھر کی آمدنی بھی اُتنی نہیں +

سلطان روم اگر ہر روز ۱½ کروڑ روپیہ خرچ کریں تو ایک مہینہ تک برابر خرچ کرنے سے بھی اُن کے پاس کچھ بچ سکتا ہے +

ہندوستان میں مہاراجہ بڑودہ کے جواہرات ۴½ کروڑ تک کے ہیں۔ اُن کے ہیرے موتیوں کا قالین ۵۰ لاکھ کا ہے جو دہلی دربار کے موقعہ پر نمائش میں آیا تھا +

(۱۸) پیکن دارالخلافہ چین میں ایک بہت بڑا پرانا اخبار ہے جو ایک ہزار برس سے جاری ہے اسکا نام کن پاؤ ہے

(۱۹) برٹش گورنمنٹ میں جتنی کتابیں چھپتی ہیں اُن کی ایک کاپی ولایت کے عجائب خانہ میں بھیجدی جاتی ہے اسی لیئے یہ کتب خانہ دنیا بھر کے کتب خانوں سے بڑا ہو گیا ہے۔ اس کی فہرست کتب بیس برس کی محنت سے بنی ہے۔ جسکی تیاری میں ساٹھ لاکھ روپے لگے اور جو ۴۰۰ جلدوں یا ۱۲ کروڑ ورقوں میں پوری ہوئی۔

(۲۰) ولایت کی ایک کان سے ۸۰ فٹ لمبا پتھر نکلا جو وزن میں ۱۴ ہزار من ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۱) سُورج کی گرمی سے ہر منٹ ۳۷ ارب من پانی زمین سے بخارات بن کر اُڑتا ہے۔ اگر زمین پر ایک سیکنڈ میں ۹ لاکھ من کوئلہ جلایا جاوے تو اتنی گرمی ہو سکتی ہے۔

(۲۲) چین میں سمندر کے کنارے ایک کیکڑا ہوتا ہے جو زمین پر آکر ہوا لگتے ہی پتھر سا ہو جاتا ہے۔ وہاں کے علاقہ کانگسی میں ایک پیڑ ہوتا ہے جسکے گُودے سے روٹی بنتی ہے جو گیہوں کی روٹی سے ملتی ہے۔ مگر سفید زیادہ ہوتی ہے + علاقہ اوچُوفُو کے پاس ایک قسم کا بندر ہوتا ہے جسکی شکل بوڑھے آدمی جیسی اور ڈاڑھی پھیلی ہوتی ہے۔ قد آدمی کے برابر اور بولی عورتوں جیسی ہوتی ہے۔

(۲۳) ولایت کے بنک نے حساب لگایا ہے کہ اس وقت دنیا بھر میں سونے کا جتنا سکہ جاری ہے اُسکا وزن ۸۶۵ ٹن یعنی ۲۴۲۲۰ من ہے۔

(۲۴) پیرس کی نمایش میں ایک سونے کی مُورتی دکھائی گئی تھی جو امریکہ کے ایک مشہُور تھیٹر میں ناچنے والی کی شکل تھی۔ نقلی اور اصلی شکل میں کچھ فرق نہ تھا اسکے بنانے میں ۶ لاکھ کا سونا خرچ ہوا تھا۔ اور ایک دُوربین ۱۸۰ فٹ لمبی اور ۷۵ انچ گول دکھائی گئی تھی جس میں چھ سو آدمی ایک دم دیکھ سکتے تھے۔

(۲۵) مہارانی وکٹوریہ کے پاس ایک مکڑی کے جالے کی پوشاک تھی۔ جو برازیل کی مہارانی نے نذر کی تھی۔

(۲۶) کیلیفورنیا کے علاقہ میں ایک آبشار ہے جو دُنیا میں سب سے اُونچی ہے اسکی گہرائی ۲۶۳۰ فٹ ہے + نائیگرا کی آبشاروں سے ۱۶ گُنی اونچی ہے اسکا پانی زمین تک پہنچتے پہنچتے راستے ہی میں بکھر جاتا ہے + وینیزویلا میں ایک آبشار ۱۶۰۰ فٹ اُونچی ملی ہے۔

(۲۷) سمندری تاروں میں ۳۵ ولایت کے ۳۲۵ ناروے کے (یہ بہت چھوٹے ہیں) ۵۴ فرانس ۴۷ ڈنمارک ۴۱ آسٹریا ۱۵ سپین ۱۱۱ ہندوستان اور ۱۷۰ جاپان کے

اختیار میں ہیں۔ امریکہ کے اضلاع متحد کا کوئی بھی نہیں ہے

(۲۸) پیرس کی نمایش میں ایک روسی کاریگر نے ایک اُلٹا مکان بنایا تھا۔ اُس کی چھت نیچے اور دروازہ آسمان کی طرف دُور سے دیکھنے پر چکا چوند تو آہی جاتی تھی لیکن اوپر جاکر کھڑکی کی راہ سے دیکھنے سے معلوم ہوتا کہ آدمی سر کے بل چل رہے ہیں۔ اور پیر برابر چل رہے ہیں۔ لطف یہ کہ اس مکان کو جہاں چاہے اُٹھا کر لیجا سکتے تھے۔

(۲۹) فرانس کے شہر نائیس میں بسنت کے موقعہ پر پھُولوں کی ہولی ہوتی ہے۔ امیر مرد عورت پھُولوں سے لدی گاڑیوں میں بیٹھ کر نکلتے ہیں۔ جب ایک گاڑی دوسری گاڑی کے پاس سے نکلتی ہے تو پھُولوں کی گولیاں چلتی ہیں۔ ہار گلدستے اور گجروں کی مار ہوتی ہے۔ کوئی تین لاکھ فرینک کے پھُول اس دل لگی میں خرچ ہو جاتے ہیں (ایک فرینک تقریباً ۵½ آنے کا ہوتا ہے) + کیلیفورنیا کے سینٹ بار میں ایک دفعہ ایک گاڑی کی سجاوٹ میں دس ہزار گلاب کے پھُول لگے تھے۔ یہ میلا وہاں ۴ دن تک رہتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۳ع میں امریکہ کے شہر شکاگو میں جو بڑا میلہ ہوا تھا اُس سے بڑھکر پھُولوں کی سجاوٹ اور کہیں نہیں ہوئی تھی اس میں ۱۰½ لاکھ رُوپیہ کے پھُول خرچ ہوئے تھے۔ اور ۱۰ لاکھ گلاب کے پھُول ۵ لاکھ موتیے کے اور کئی اور قسم کے پھُول تھے۔

(۳۰) چینی سیٹھ ساہوکار ولایت اور ہندوستان والوں کی طرح دیوالہ نہیں نکال سکتے۔ اگر چین میں کوئی بنک دیوالہ نکالے تو اُس کے سب منیجر کلرک وغیرہ قتل کر دیئے جاتے ہیں۔ تاریخ داں بیان کرتے ہیں کہ اسی خوف سے چین میں ۵۰۰ برس سے کبھی کسی نے دیوالہ نہیں نکالا۔

(۳۱) سپین میں سکوریل نام کا ایک اتنا بڑا محل ہے جس کے ایک کمرے سے دوسرے کمرے تک پہونچنے میں ۴ دن لگتے ہیں فاصلہ ۱۲۰ میل کا ہے +

(۳۲) سورج مکھی کا پھُول ہندوستان میں تو صرف خوبصورتی

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے لیئے ہی لگایا جاتا ہے۔ مگر روس میں اس سے بڑے بڑے کام لیئے جاتے ہیں۔ ۲ لاکھ ۱۶ ہزار ایکڑ زمین میں ½ اکروڑ سیر بیج پیدا ہوتا ہے جسکا تیل نکلتا ہے۔ یا روٹی بنا کر جانوروں کو کھلائی جاتی ہے۔ پھولوں سے پیلا رنگ نکالا جاتا ہے۔ اور ڈنٹھلوں سے مومی پٹاش اور شہد بنتا ہے۔ ڈنٹھل جلائے بھی جاتے ہیں۔ اور پتّوں سے چُرٹ بناتے ہیں۔

(۳۳) فرانس کے پالسی گانو میں ایک کنواں ۲ ہزار فٹ گہرا ہے، پیرس میں ۲۹۰۵ فوٹ گہرا ہے۔ ہنگری میں ۳۱۰۲ فٹ اور امریکہ میں ۴۲۳۹ فٹ گہرا کنواں ہے۔

(۳۴) گرین لینڈ کے علاقہ کی ہویل مچھلی میں ۸۸ ہاتھیوں کے برابر یعنے ۲۸۰۰ من وزن ہوتا ہے۔

(۳۵) انجن کی سیٹی ۳۳۰۰ گز کے فاصلہ سے۔ ریل کے آنے کی آواز ۲۸۰۰ گز سے بندوق اور کُتّے کے بھونکنے کی آواز ۱۸۰۰ گز سے اور ڈھول کی آواز ۱۶۰۰ گز سے آدمی کی آواز ۱۰۰۰ گز سے۔ مینڈک کی آواز ۹۰۰ گز سے جھینگر کی ۸۰۰ گز سے اور صاف آواز کُھلی ہوا میں ۶۰۰ گز سے سُنی جاتی ہے۔

(۳۶) ولایت کی پارلیمنٹ کا مکان ۱۸۴۰ء سے ۱۸۵۷ء تک بنکر تیار ہوا تھا یہ ۱۰۰۰ فٹ لمبا ہے۔ اسمیں ۱۱ کُھلے چوک اور ۵۰۰ کمرے ہیں ۱۸ دفتر ہیں۔ اِن کے علاوہ Royal House of Com: اور House of Lords کو stɑte اور Central Hall یہ چار عمدہ نشستگاہ بھی اسی میں ہیں۔ اِس کا گھنٹہ گھر ۴۰ مربع فٹ ہے جسکی اونچائی ۳۲۰ فٹ ہے۔ اِس گھنٹے کی آواز کوسوں تک جاتی ہے + ۳۰ لاکھ پونڈ یا ½۷ کروڑ روپیہ اس مکان پر لاگت رہی تھی۔

(۳۷) دیواروں پر اشتہار چپکانے کی ایک کل بنی ہے جو ۵۰ فٹ اُونچی دیوار پر بخوبی کاغذ چپکا دیتی ہے۔

(۳۸) سپین کے ایک مصنف نے پانچ ناول لکھے ہیں جنمیں سے ایک میں تو انگریزی کا حرف (a) نہیں دوسرے میں (e) نہیں تو تیسرے میں (i) آتی نہیں۔ چوتھے میں (o) اور پانچویں میں (u) نہیں ہے۔

(۳۹) برمنگھم کے نیو سٹریٹ ریلوے اسٹیشن پر ۲۴ گھنٹے میں ۷۰۰ گاڑیاں آتی جاتی ہیں۔

(۴۰) سیکسنی (جرمنی) میں ایک قانون پاس ہوا ہے جسکی رُو سے ایک سکول ماسٹر کی تنخواہ ۹۰۰ روپیہ ماہوار ہوا کریگی اور ۲۲۵۰ تک ترقی ہو سکے گی۔

(۴۱) چین میں شاہی خرچ کے لیئے چائے بڑی خوبی کے ساتھ پیدا کی جاتی ہے۔ چائے کے کھیت دیواروں سے گھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ چائے پیدا ہونے پر ایسے مزدور کاٹنے جاتے ہیں جو مچھلی نہیں کھاتے۔ کیونکہ مچھلی خوروں کی ناک کی ہوا سے چاء خراب ہو جاتی ہے۔ مزدور دستانے پہن کر چائے کاٹتے ہیں۔

(۴۲) آسٹریلیا میں جو دیا سلائی کا کارخانہ ہے وہ دُنیا میں سب سے بڑا ہے ہر سال ۲۵ ارب دیا سلائی کے بکس بنتے ہیں اِس میں ۲۲ ہزار پونڈ فاسفورس اور ایک لاکھ ۶۰ ہزار فٹ لکڑی خرچ ہوتی ہے۔

(۴۳) لندن میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کمپنی کو ہر سال ۵۰ ٹن ریلوے ٹکٹ چھاپنا پڑتا ہے۔

(۴۴) میکسیکو میں سائپرس کا ایک پیڑ دنیا میں سب سے پُرانا ہے کہا جاتا ہے کہ وہ چھ ہزار برس کا لگا ہوا ہے۔

(۴۵) مصر امریکہ اور مشرقی دُنیا کے کتنے ہی دیشوں میں لاشوں کی حفاظت کرنا دھرم سے تعلق رکھتا ہے۔ مطلب یہ کہ اگر مرنے والے کا شریر بنا رہیگا تو قیامت کے دن اُسکی رُوح اُس میں آرام سے داخل ہو سکے گی۔ مصر کے کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ شریر۔ آتما۔ بدھی اور آکرتی سے ملکر آدمی بنتا ہے۔ مرنے پر چاروں الگ الگ ہو جاتے ہیں تین ہزار سے دس ہزار برس تک آتما بھومی کے نیچے اور بُدھی کرۂ ہوائی میں رہتی ہے۔ اِتنے دنوں کے لیئے لاشوں کی چار طرح حفاظت ہوتی تھی۔ ایک تو جسم کو تراش کر گوند

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سرلیتیں۔ یا کئی طرح کے مصالح سے گوندھتے تھے۔ پھر رگ و پٹھے ٹھیک کر کے پٹیوں سے کس کر باندھتے تھے۔ ۳۵ یا ۷۲ دن بعد اُس کو قبر میں یا جسم کے ڈھانچہ کو صندوق میں رکھ دیتے تھے۔ بہت سی لاشیں سینکڑوں برس بعد ایسی ملی ہیں جنکے سب اعضا خوب نرم تھے۔ امریکہ کے جنوبی کیرولائنا کے شانتی لوگ لاشوں کو جڑی بوٹیوں سے سکھاتے تھے۔ پھر سرو اور چنار کے پتوں سے لپیٹ کر کپڑے یا ہرن کی کھال سے حفاظت کر کے قبر میں رکھدیتے تھے۔ قبر کا نام گورگزن تھا۔ کنٹیلی کے گڑھوں میں ایسی لاشیں ملیں۔ ایک دفعہ دس فٹ نیچے سے ایک عورت کی لاش ملی جسکے بال منڈے ہوئے تھے اور ہرن کے چمڑے سے بندھی ہوئی تھی۔ سب سے اوپر کا کپڑا بھورے پروں سے سجا ہوا تھا۔ امریکہ ممالک مغربی و شمالی کے لوگ بھی لاشوں کو گھاس یا سمور کے صندوقوں میں رکھ کر گاڑتے تھے۔ لاسکین کمپنی کو کاگیل ٹاپو میں ایک ڈیڑھ سو برس کی لاش ملی۔ یہ ایک گڑھے میں تھی جہاں گندھک کی دھونی دراڑوں سے پُہنچائی گئی تھی۔ ایک بیش قیمت پٹارے میں بند تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ کسی امیر کی لاش ہے کیونکہ اُسپر اُودبلاؤ کی کھال بھی منڈھی ہوئی تھی۔ کئی ٹاپوؤں میں ایسی لاشیں ملیں جنکی پیٹھ پر پٹیوں میں موتی جڑے ہوئے تھے۔

(۴۶) فرانس میں ایک دفعہ ایک توپ بنانے والے نے ایک تختہ اٹھالیا جسپر تیس آدمی بیٹھے تھے جو کہ وزن میں ۴۰ من تھا۔ فلیڈلفیا کے پہلوان جارج سائمین نے ۴۰ من بوجھ کمر پر رکھ کر ایک مکان کے گرد پریکرما کی۔ ولایت کا ایک پہلوان دس من کا ایک پل اپنی چھاتی پر رکھ لیتا ہے جسپر تین آدمی یا ایک گھوڑا گاڑی جا سکتی ہے۔

(۴۷) گریٹ برٹن میں ہر ہفتہ ۴۵ ہزار ٹن صابن تیار ہوتا ہے جس میں سے صرف لندن میں ۳ یا ۴ ہزار ٹن فی ہفتہ تیار ہوتا ہے۔

(۴۸) ۱۸ اگست ۱۸۸۹ء کو فرانس میں ایک دعوت ہوئی تھی ویسی آجتک کہیں نہیں ہوئی۔ اُس کے سامان تیار کرنے کے لیئے ۷۵ پریزیڈنٹ اور ۳ ہزار نوکر رکھے گئے تھے۔

(۴۹) امریکہ کے نیویارک شہر کی کولمبیا یونیورسٹی کی لائبریری میں ایک چاند بنا کر لگایا گیا ہے جو ایک لکڑی کے گولہ کا بنا ہوا ہے۔ اسپر رنگ کیا گیا ہے۔ شام کے وقت کمرے کے آٹھ کونوں میں آٹھ لیمپ جلائے جاتے ہیں جن کی روشنی کا عکس اُس چاند پر پڑتا ہے اور چاند چمکنے لگ جاتا ہے۔ اُس کی روشنی سے آنکھوں کو نقصان نہیں پہنچتا۔ اور روشنی بھی اتنی ہوتی ہے کہ اچھی طرح لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ لیمپ اس ترکیب سے لگائے گئے ہیں کہ اُن کی روشنی کا چاند پر پڑنا کسی کو دکھائی نہیں دیتا۔

(۵۰) جاپان میں ایک سڑک کے دونو طرف پچاس میل تک اُونچے اُونچے درخت چلے گئے ہیں جو ۱۳۰ سے ۱۵۰ فیٹ تک اونچے ہیں۔

رتھو مل گپت کرنال نواسی

دلکش بھجن پستکیں

پنڈت باسدیو جی مشہور و معروف آریہ بھجن اپدیشک جب کبھی کسی جلسہ وغیرہ کے موقعہ پر اپنے بناتے ہوئے یا کسی دیگر مہاشے کے غیر مطبوعہ بھجن گاتے تو اکثر آریہ بھائی جوش میں آ انہیں تنگ کر دیا کرتے تھے کہ وہ فلاں بھجن لکھوا دو۔ جس سے بہت تکلیف ہوتی تھی۔ اب اُن اصحاب کی خاطر پنڈت جی موصوف نے اُن بھجنوں کو کتاب میں چھپوا دیا ہے جنکو شوق ہو پنڈت جی سے معرفت آریہ سماج کرنال طلب فرمالیویں۔ پانچ رُوپیہ کے خریدار کو ایک چوتھائی کمیشن دیا جاویگا۔

باسدیو بھجن بتیسی حصہ اول اُردو ۱ر ناگری ۱ر — باسدیو بھجن سنگرہ حصہ دوم اُردو ۱ر ناگری ۱ر — اُردو ۱ر ناگری ۱ر — باسدیو غزل سنگرہ ناگری ۶ پائی

اِن کے علاوہ ناگری میں۔ کھنجری بھجن سنگرہ ۹ پائی — ابلا بھجن چالیسی ۱ر — ابلا بھجن بتیسی چاروں حصے ۹ پائی

کارنامہ آریہ سماج ۹ پائی۔ گیان بھجناولی دونو حصے ۴ر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ سماج کے ساتھ دیگر مذاہب کے مباحثے

سنہ ۱۹۰۳ء میں ہندوستان بھر میں دو عظیم الشان مباحثے ہوئے۔ پہلا مباحثہ بمقام حیدرآباد علاقہ دکن کے ایک مشہور و معروف سنیاسی اچیت آشرم کے ساتھ ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء کو ہونا قرار پایا تھا فریق ثانی کا دعویٰ تھا کہ "یگیہ میں جانوروں کی قربانی بر طبق وید جایز ہے"۔ اور آریہ سماج کا اس کے خلاف۔ آریہ سماج کی طرف سے پنڈت تلسی رام سوامی۔ پنڈت آریہ منی۔ پنڈت جوالادت۔ پنڈت رودردت۔ پنڈت پورنانند۔ تاریخ مقررہ سے پہلے ہو چکے اور مباحثہ کی شرائط بھی باہم طے ہو گئیں۔ مگر نہایت افسوس ہے کہ اچیت آشرم جی اپنے اقرار پر قایم نہ رہے اور ثالث کی تقرری کی حجت کر کے ۱۵ دن گزار دیئے۔ بالآخر مباحثہ سے مایوس ہو کر آریہ پنڈت حیدرآباد سے واپس چلے آئے۔ اس مباحثے کے متعلق آریہ سماج کا تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ خرچ ہوا۔ سماج کو بلاشک اتنا فائدہ ضرور ہوا کہ حیدرآباد کے علاقہ میں ویدک دھرم کا پرچار خوب زور شور سے ہو گیا اور عوام کے دلوں پر اسکے اصولوں کی تقویت ظاہر ہو گئی۔ مفصل حالات علیحدہ رسالہ کی شکل میں طبع ہو چکے ہیں۔ جو درخواست کرنے پر سکرٹیری آریہ سماج حیدرآباد دکن سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

دوسرا مباحثہ بمقام دیوریا ضلع گورکھپور ہوا۔ یہ عظیم الشان مباحثہ آریہ سماج دیوریا کا اسلام سے کے ساتھ بتاریخ ۱۶۔ لغایت ۲۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء ہوا۔ باوجودیکہ اسمیں پانچہزار سے زیادہ علمائے اسلام ہندوستان کے ہر ایک گوشہ سے معدودے چند آریوں پر مذہبی فتحیابی کے شوق میں شامل ہوئے تھے مگر افسوس! ایسی زک اٹھائی کہ آیندہ عرصہ دراز تک ان میں اُف کرنے کی مجال باقی نہ رہی۔

اس مباحثہ میں امر تنقیح طلب یہ تھا کہ "وید و قرآن میں سے الہامی کون ہے"؟ مضمون بیشک بڑا دلچسپ تھا کیونکہ ہر قسم کے اصول و فروع کا اسی ضمن میں تصفیہ ہو سکتا تھا۔ مگر افسوس! جس گرانڈ سکیل پر کہ آریہ سماج نے اس کو شروع کرنا چاہا تھا ہمارے اسلامی دوستوں نے اُسے بالکل منظور نہ کیا۔

آریہ سماج کی یہ کوشش تھی کہ کسی طرح الہام کا ایک مسلمہ معیار قرار پا کر وید و قرآن ہر دو کا موازنہ کیا جاوے مگر اصل پرچہ جات اور مباحثہ جو بشکل کتاب اسلام کی طرف سے شایع ہوا ہے اُسکے نوٹ اور محاکمہ و دیباچہ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنکا (اہل اسلام) منشا یہ تھا کہ ہر دو فریق اپنا اپنا معیار خود مقرر کرے اور اسی سے اُس کے عقیدہ کا دعویٰ کیا جاوے۔ ہمارے خیال میں اسلامی فاضلوں کا یہ عمل کچھ اور معنی رکھتا ہے کیونکہ اس سے کسی نیک نتیجہ پر جلد پہنچنا آسان نہ تھا۔ جہاں تک ہمارا تجربہ اور جہاں تک مباحثہ ہذا پر فریقین کی تحریرات کا ہم نے مقابلہ کیا ہے ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ امر لازمی ہے کہ بحث کے لیئے ضرور کچھ نہ کچھ علوم متعارفہ یا ایسے اصول قایم کرنے پڑتے ہیں جو کم از کم بحث کنندہ کے خیال میں فریق ثانی کو مسلّم ہونے چاہئیں اور یہی حال اس مباحثہ میں بھی ہوا۔ پس کیا اچھا ہوتا اگر اوّل فریقین بحث مباحثہ کے بعد بعض ضروری متحدہ معیار پر قایم ہو جاتے۔ جیسا کہ ہم بتلا چکے ہیں اس مباحثہ میں مجبوراً ہر فریق کو جداگانہ حسب مرضی خود معیار الہام مقرر کر کے اپنے دعوے کی تائید اور دوسرے کی تردید کرنی پڑی۔ تاہم یہ ضرور ثابت ہو گیا کہ علمائے اسلام گھر بیٹھے خواہ کتنا ہی حق حق کے نعرے بلند کیا کریں اس میں ذرا بھی کلام نہیں کہ اندرونی حالت نہایت ہی تیرہ و تار ہے کیونکہ جب ہم اُس خاتمہ کو پڑھتے ہیں (جو اس وجہ سے ایزاد کرنا پڑا کہ ہمارے اسلامی دوست چند روز تک مباحثہ کر کے جمیعت ہو گئے اور اپنے اُس آخری پرچہ کا جواب بھی سُننے کی تاب نہ لائے جس میں کہ انھوں نے بالارادہ نئے اعتراضات ویدوں کی تعلیم پر کیئے تھے) تو اس سے دو امر ثابت ہوتے ہیں اول یہ کہ ایک تہائی کے قریب اعتراضات متعلق قرآن کا تو انھوں نے قطعی جواب ہی نہیں دیا اور بعض امور معترضہ سے انکار کیا ہے اور جنکا کچھ جواب دیا بھی ہے وہ ایسا کمزور اور لچر ہے کہ ان کی نسبت عالم و فاضل کا لفظ استعمال کرتے ہوئے افراط تفریط کا ڈر معلوم ہوتا ہے۔ دویم یہ کہ ویدوں کے متعلق جو اعتراضات ہیں وہ بلاشک وید سے عدم واقفیت کا نتیجہ ہے جنکے کہ بعض مواقع پر نیت پر بھی شبہ ہے۔

آریہ سماج کی طرف سے جو جوابات مباحثہ میں دیئے گئے اور جو اعتراضات کئے گئے اُن کی عمدگی میں تو کلام ہی کیا ہو سکتا ہے کیونکہ وہ آریہ سماج کے مشہور فاضل شری سوامی درشنانند سرسوتی جی کی طرف سے تھے۔ مگر خاتمہ بھی کچھ کم محنت سے تیار نہیں کیا گیا۔ اس میں جہاں اُن حملہ

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اعتراضات کا بخوبی قلع وقمع کیا گیا ہے۔ جنکا جواب پرچہ جات میں بوجہ اس کے کہ مولوی صاحبان ساتویں روز فوراً ہی کھسک گئے تھے۔ (حالانکہ شرایط مباحثہ میں کوئی خاص معیاد مقرر نہ تھی) نہیں دیا جا سکا تھا۔ وہاں بحث بھی نہایت دلچسپ اور آسان اور کھلے طریق پر مختصر مگر جامع پیرایہ میں کی گئی ہے اس میں مؤلف نے چند گوشوارہ بھی شامل کیے ہیں۔ جن کی خوبی دیکھنے پر ہی منحصر ہے۔ اور سب سے بڑی عمدگی یہ ہے کہ ہر مضمون و بحث پر براہ راست یا تو ویدوں کے حوالہ جات دیئے ہیں یا قرآن کے۔ دیگر کتب کو بہت کم ہاتھ لگایا گیا ہے۔ برخلاف اسکے جو محاکمہ اور دیباچہ منجانب اسلام بڑھایا گیا ہے۔ وہ صرف افراط وتفریط سے ہی لبریز ہے اور بجائے اسکے کہ ویدوں پر براہ راست اعتراضات کیے جاتے آریہ سماج کے مقابلہ پر ان مصنفوں کے عقیدہ جات پیش کرکے مورد عتاب بنایا گیا ہے۔ جنکی تصنیفات ہرگز قابل تسلیم نہیں اور جنکی تردید آریہ سماج اکثر ڈنکہ کی چوٹ کر چکا ہے۔ چونکہ یہ مباحثہ اسلام کی طرف سے اسوقت شایع ہو کر پہنچا جبکہ مؤلف خاتمہ مذکور کو ختم کر چکا تھا اسلیئے ناظرین کو ایک اور مفصل رسالہ کی امید دلاتے ہیں جس میں اسکی کافی تردید کیجائیگی۔ اسوقت ناظرین سے اسقدر التماس ہے کہ مباحثہ دیوریا (تحقیق حق) جو مطبع ست دھرم پرچارک ہردوار سے شائع ہونیوالا ہے اور جو آریہ سماج دیوریا سے مل سکیگی ضرور اول سے آخر تک پڑھیں اور بالخصوص اسکے خاتمہ کو جسکی خوبی کا اندازہ کہ اسکے عنوان کے شعر سے ہی قیاس میں آسکتا ہے۔"

— اڈیٹر —

جاپان کی ترقی کے اسباب
ہندوستان کی ترقی کے ذرایع
جنگ چین
اس کتاب کو پڑھو

الٰہی یہ کیسے لہو کے ہیں پیاسے — کہ خنجر زبانیں نکالے ہوئے ہیں

"کمزوری سے بڑھکر کوئی گناہ نہیں"

جناب! یہ ناول نہیں ہے کہ گندم نما جو فروش ہو! نہ ڈراما ہے کہ نوجوانوں کے لیئے زہر ہلاہل ہو! نہ فسانہ ہے کہ بیکار دوں کے لیئے دفع الوقتی کا ذریعہ ہو!!! اور نہ کوئی درسی علمی کتاب ہے کہ طلباء کے لیئے علمی بدہضمی کا موجب ہو!!!

بلکہ

ایک مشہور آریہ راجپوت فوجی عہدہ دار نے جو سنہ ۱۹۰۰ء کے عالمگیر جنگ پر تیرہ ماہ تک چین میں رہا چشمدید مگر نہایت ہی سنجیدہ معنی خیز و دلچسپ واقعات کو حیرت انگیز پیرایہ میں قلمبند کیا ہے جس میں ہر ایک بیان کے خاتمہ پر چین جاپان اور ہندوستان کا مقابلہ کرتے ہوئے بڑی ہی فاضلانہ بحث کیگئی ہے اور ایسی واضح قابلیت اور عمدگی سے ہندوستان کی ترقی کے ذرایع اخذ کیئے گیئے ہیں کہ پڑھنے والے کو بے اختیار داد دینی پڑتی ہے۔

اسکے دو حصے ہیں:- **حصہ اوّل**

میں دو باب ہیں۔ پہلے باب میں ہندوستان سے راجپوت سپاہیوں کا جہازی سفر۔ کھانے پینے میں چھوت چھات۔ ہانگ کانگ وغیرہ بندرگاہوں کے حالات اور چین میں ہندوستانی فوجوں کا خیر مقدم درج ہے۔ دوسرے باب میں چین کی بالتفصیل قومی اور ملکی حالات۔ وہاں کے رسم و رواج۔ مذہبی عقاید۔ خوراک پوشاک۔ بیوہار برتاؤ۔ وغیرہ وغیرہ کل امور۔ اور نامی مندروں و عمارتوں کا پورا پورا ذکر درج کیا گیا ہے۔ نیز آریہ سماج کے بانی مہرشی شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کے حالات سے چین کے شاہی گرو کل کے سب سے بڑے لاما کی واقفیت اور ان کے درشنوں کی ابھلاشا خود لاما کے الفاظ میں دکھائی گئی ہے۔

حصہ دوم

میں چار باب ہیں جنمیں سنہ کے سب سے پرانے ہمعصر ملک چین پر تمام دنیا بھر کے جلد آور تاب کی متفقہ جنگی چڑھائیاں اور ان کے اسباب (یعنی غیر قوموں کی آمد۔ تجارت غیر انفیون۔ باکسر بلوہ) میدان جنگ میں جاپانی دلاوروں کی اولوالعزمیاں جان فروشیاں۔ اور فنون حرب میں کمالات انگریزی ہندی افواج کے کارنامے۔ انپر اغیار کی چہ میگوئیاں۔ امریکن۔ جرمن۔ فرنچ۔ اور روسی سفارتوں کی کارروائیاں۔ جہنمی دیسی عیسائیوں کی کرتوتیں۔ جنگ کا اختتام اور اسکا نتیجہ۔ جاپان کی حیرت انگیز ترقی اور اس کے وجوہات نیز چین کے تنزل و ترقی کی وجوہات کا ہند اور اسکے باشندوں کے طور و طریق اور ادبار و فلاح کے اسباب کے ساتھ دلچسپ پیرایہ میں مقابلہ کیا گیا ہے۔

غرضیکہ سرکار انگلشیہ کے ہر وفادار ہندوستان کے ہر بہی خواہ ہر قلبی اور مذہبی ریفارمر حتی کہ ہر مذاق اور ملت کے سنجیدہ مزاج متنفس کو ہندوستان کے مشہور سپاہی کی آواز اور مشورہ سننے اور سمجھنے کے لیئے ایک دفعہ ضرور اس کتاب کو پڑھنا چاہیئے۔ کتاب اردو زبان میں دہلی کے ایک مشہور مطبع میں سفید چکنے کاغذ پر خوشخط اور موٹے حروف میں زیر طبع ہے۔

ضخامت ۳۰۰ صفحہ سایز ۲۰×۲۶ کتاب کے شروع میں ایک فوٹو ملکہ چین کا بھی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar